بسم اللہ الرحمن الرحیم

ماکان محمد ابا احدٍ من رجالکم ولکن رسول الله و خاتم النبین

محمدیہ پاکٹ بک محشّٰی

بجواب

احمدیہ پاکٹ بک

مؤلفہ

فاضل مرزائیات

مولانا عبداللہ معمار صاحب امرتسری

تحقیق و تعلیق

مولانا شاہ عالم گورکھپوری

نائب ناظم کل ہند مجلس تحفظ ختم نبوت دارالعلوم دیوبند

ناشر

شاہی کتب خانہ دیوبند

طالع ۶۹۹۶۶

کریسینٹ کمپیوٹرس، نزد مسجد شیخ الہند، ابو المعالی دیوبند۔ فون 23183

WWW.IRCPK.COM

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

اس کتاب کے حاشیہ کے جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

تفصیلات

نام کتاب — محمدیہ پاکٹ بک محشّٰی بجواب احمدیہ پاکٹ بک

مؤلف — مولانا محمد عبد اللہ معمار امرتسری فاضل مرزائیات

تحقیق و تعلیق — مولانا شاہ عالم صاحب گورکھپوری قاسمی
(نائب ناظم کل ہند مجلس تحفظ ختم نبوت دار العلوم دیوبند)

ناشر — شاہی کتب خانہ دیوبند

سن اشاعت — اکتوبر ۱۹۹۹ء

صفحات — ۶۳۲

تعداد — ۱۱۰۰

کتابت — کریسینٹ کمپیوٹرس، نزد مسجد شیخ الہند، ابوالمعالی دیوبند
فون 23183۔ E-mail crescent@ndf.vsnl.net.in

باہتمام — مولانا محمد اشرف پرتاپگڈھی قاسمی

قیمت — 180/- ربانی آفسیٹ پرنٹرس دیوبند فون۔23565.

ملنے کے پتے

☆ دار الکتاب دیوبند ☆

☆ زکریا بک ڈپو دیوبند ☆

☆ مکتبہ مدنیہ دیوبند، فون 24729 ☆

☆ مدرسہ عربیہ مدینۃ العلوم گنیش پور، ضلع مہراج گنج (یوپی) ☆

☆ مدرسہ عربیہ تاج العلوم، پچھی پور، گنگرائی، ضلع مہراج گنج (یوپی) ☆

☆ مدرسہ عربیہ نور الاسلام رامپور، بلڈیہا ضلع مہراج گنج (یوپی) ☆

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

فہرست مضامید

مضمون

عرض محشی

مرزا صاحب کے چند ایک دعاوی

خدائی کے دعوے

مرزا صاحب کے چند ایک مضحکہ خیز گول مول الہا

باب اوّل

دلائل کذبِ مرزا

دلیل اوّل مرزا صاحب کی پیشگوئیاں

مرزا صاحب کی غلط پیشگوئیاں - پیشگوئی اوّل لڑکے ک

عذر مرزا و جواب

الہام مرزا کہ لڑکا پہلے حمل سے ہوگا

اس لڑکے کے متعلق مرزائی مناظرین کا ایک مغالطہ او

دوسری غلط پیشگوئی، نئے نکاح اور ان سے اولاد

تیسری غلط پیشگوئی، منکوحہ آسمانی یا محمدی بیگم سے نکا

مرزائیوں کا پہلا عذر اور اس کا جواب

مرزائیوں کا دوسرا عذر اور اس کا جواب

مرزائیوں کا تیسرا عذر اور اس کا جواب

چوتھی غلط پیشگوئی، تصویر کا دوسرا رخ، نکاح محمدی بیگم ا

سلطان محمد مرزا صاحب کی زندگی میں، مع ا

ضمیمہ متعلقہ محمدی بیگم

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
www.KitaboSunnat.com

مضمون	نمبر صفحہ
خط مرزا سلطان احمد ۱	۶۲
خط مرزا سلطان احمد ۲	۶۲
پانچویں غلط پیشگوئی، عالم کباب	۶۳
اعتراض اور اس کا جواب	۶۶
چھٹی غلط پیشگوئی، پسر خامس	۶۷
عذر مرزائیہ اور اس کا جواب	۶۸
ساتویں غلط پیشگوئی - عمر پانے والا لڑکا	۶۹
آٹھویں غلط پیشگوئی - شوخ وشنگ لڑکا	۷۰
نویں غلط پیشگوئی - غلام حلیم	۷۰
دسویں غلط پیشگوئی - مبارک احمد کی علالت	۷۱
گیارہویں غلط پیشگوئی - مولوی عبدالکریم کی صحت	۷۲
بارہویں غلط پیشگوئی - عمر مرزا	۷۷
تیرہویں غلط پیشگوئی - پھر عمر مرزا	۸۵
چودہویں غلط پیشگوئی	۸۶
پندرہویں غلط پیشگوئی	۸۶
سولہویں غلط پیشگوئی	۸۸
ضمیمہ عمر مرزا	۸۹
سترہویں غلط پیشگوئی، عبداللہ آتھم	۹۱
عذر اوّل اور اسکا جواب	۹۳
عذر دوم اور اسکا جواب	۹۴
آتھم اور قسم کا معاملہ - مرزا صاحب کی چالاکی	۹۶

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

مضم

دوسری چالاکی متعلقہ قسم
اٹھارہویں غلط پیشگوئی -
انیسویں غلط پیشگوئی - زلز
مرزائی عذر اور اسکا جواب
پیشگوئی کے متعلق م
ا
معیار اوّل اور اسکا جواب
معیار دوم اور اسکا جواب
معیار سوم اور اسکا جواب
معیار چہارم اور اسکا جواب
معیار پنجم اور اسکا جواب
چھٹا معیار اور اسکا جواب
ساتواں معیار اور اسکا جوا
آٹھواں معیار اور اسکا جوا
نواں معیار اور اسکا جواب
دسواں معیار اور اسکا جوا
مرزا ص
علامت نمبر ۱ - نزول
علامت نمبر ۲ - نکاح او
علامت نمبر ۳ - اولاد خا

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
www.KitaboSunnat.com

نمبر صفحہ	مضمون
۱۴۲	علامت نمبر ۴- عمر مسیحؑ
۱۴۳	علامت نمبر ۵- قبرِ مسیحؑ
۱۴۳	قبر بمعنی مقبرہ
۱۴۶	فی قبری سے مراد میری قبر
۱۴۶	علامت نمبر ۶- مسیحؑ حج کریں گے
۱۴۷	علامت نمبر ۷- مسیحؑ اور غلبۂ اسلام
۱۴۹	علامت نمبر ۸- مسیحؑ اور حکومت
۱۵۰	علامت نمبر ۹- مکہ اور مدینہ کے درمیان ریل گاڑی
۱۵۰	علامت نمبر ۱۰- اونٹ بیکار ہو جائیں گے
	مرزا صاحب کے کاذب ہونے پر تیسری دلیل
	منہاج نبوت
۱۵۲	پہلا معیار- رسول کا تقرر اور احساس رسالت
۱۵۵	دوسرا معیار- الہام کی وضاحت
۱۵۸	تیسرا معیار- مادری زبان میں الہام
۱۶۰	چوتھا معیار- شان نبوت
۱۶۱	پانچواں معیار- نبی اور اتباع وحی الٰہی
۱۶۲	چھٹا معیار- نبی چالیس سالہ عمر میں مامور ہو
۱۶۳	ساتواں معیار- نبوت اور جبرائیلؑ
۱۶۳	آٹھواں معیار- نبوت اور ہجرت
۱۶۴	نواں معیار- نبوت اور وراثتِ مال
۱۶۴	دسواں معیار- نبی کی تبلیغی عمر

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

مضمو

مرزا صا

نمبر ۱ - صرف محدث غ
محدث ہونے
نمبر ۲ - غیر تشریعی نبو
تشریعی نبوت
نمبر ۳ - منکر مرزا کافر
منکر مرزا جہنم
نمبر ۴ - مسیح ابن مریم
نمبر ۵ - حضرت مسیح
نمبر ۶ - حضرت مسیح
نمبر ۷ - انجیل کی تعلیم حلم
نمبر ۸ - ختم نبوت اس
نمبر ۹ - مسیح نیک تھا اس
نمبر ۱۰ - یسوع کی روح و
مرزائیوں کی رسول

پہلا اعتراض اور اسکا جواب
دوسرا اعتراض اور اسکا جوا
تیسرا اعتراض اور اسکا جوا

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
www.KitaboSunnat.com

مضمون	نمبر صفحہ
کذب مرزا پر پانچویں دلیل کذبات مرزا	
پہلا جھوٹ	۱۸۳
دوسرا جھوٹ	۱۸۳
تیسرا جھوٹ	۱۸۳
چوتھا جھوٹ	۱۸۴
پانچواں جھوٹ	۱۸۴
چھٹا جھوٹ	۱۸۴
ساتواں جھوٹ	۱۸۵
آٹھواں جھوٹ	۱۸۵
نواں جھوٹ	۱۸۵
دسواں جھوٹ	۱۸۵
جھوٹوں پر مرزا کا فتویٰ	۱۸۶
مرزائی پاکٹ بک کے جھوٹے اعتراضوں کا جواب	۱۸۶
مرزا صاحب کے کذب پر چھٹی دلیل مراق مرزا	
تعریف مراق	۱۹۶
حقیقت و اسباب و اقسام مرض	۱۹۷
مرزا صاحب کو مراق تھا	۱۹۷
مراق اور نبوت	۱۹۸
مرزا صاحب کو مراق اور ہسٹریا کے دورے	۱۹۹
مرزائی عذرات اور ان کے جوابات	۱۹۹
مرزا صاحب کی زوجہ کو مراق	۲۰۲

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

مضمون

مرزا صاحب کے فرزند خلیفہ قادیان کو مرا

مرزا صاحب کے کاذب ہ

تہذیب مرزا

لفظ بغا اور بغیا کے معنی

علمائے اسلام و بزرگانِ دین کو گالیاں

عام اہل اسلام اور مخالفین کو گالیاں

آریہ رشی دیانند کو گالیاں

وید اور مرزا صاحب

آریوں کا پرمیشر

عام آریہ قوم کو خطاب

عیسائیوں کے بارے میں

خدا کی توہین

مرزا صاحب کی شانِ تقدیس

مرزا صاحب کی سخت گوئی پر دو سرکاری عدا

عذراتِ مرزائیہ اور ان کا جواب

مرزا صاحب کے کذب

مرزا صاحب کے مغالطے

مثال نمبر ۱ - قتل خیبة

مثال نمبر ۲ - دو بکریاں ذبح کی جائیں

مثال نمبر ۳ - عفتِ الدّیار (معلقہ لبـ

مثال نمبر ۴ - خدا نے اس کو اچھا کرنا ہی

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
www.KitaboSunnat.com

مضمون	نمبر صفحہ
مثال نمبر ۵- ۷۴ سال کی عمر انا للہ	۲۲۸
مثال نمبر ۶- بروزی مسیح	۲۲۸
مثال نمبر ۷- عبداللہ آتھم	۲۳۰
مثال نمبر ۸- نبی اور محدث	۲۳۲
مثال نمبر ۹- چینی نسل کا لڑکا	۲۳۳
مثال نمبر ۱۰- لڑکا پیدا ہو گا	۲۳۴
بنی اسرائیل کے چار سو نبی کی خبر غلط نکلی (مکمل بحث)	۲۳۵
مرزا صاحب کے کذب پر نویں دلیل	
توہین انبیاء کرام	۲۴۵
مرزا صاحب کی گالیاں بحق مسیحؑ	۲۴۵
ضمیمہ توہین مسیحؑ	۲۵۲
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین	۲۵۶
مرزا صاحب کے کذب پر دسویں دلیل	
مرزا صاحب کے مبالغے	
مثال اوّل ایک ساعت میں کروڑہا انسان مر جاتے ہیں	۲۵۹
مثال دوم ساٹھ ہزار اشتہارات	۲۶۰
مثال سوم پچاس الماریاں در مدح انگیریز	۲۶۰
مثال چہارم چار لاکھ انسانوں کی توبہ	۲۶۱
مثال پنجم صد ہا نشان	۲۶۱
دلائل مرزائیہ کا جواب	
دلیل نمبر ۱ پاکیزہ زندگی اور اس کا مفصل جواب	۲۶۲

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
Sunnat.com

مضمون

دلیل نمبر ۲	مدعی نبوت کی زندگی ا
	مدعی نبوت کی زندگی ا
	مدعی نبوت کی زندگی ا
	مدعی نبوت کی زندگی ا
	مدعی نبوت کی زندگی ا
دلیل نمبر ۳	نبی کی پہچان اور اس کا ج
	نبی کی پہچان اور اس کا د
	نبی کی پہچان اور اس کا ت
دلیل نمبر ۴	نبی سے قبل نبوت کی ا
دلیل نمبر ۵	اعجاز مسیح اور اعجاز احمدی کی تا
	دوسری طرز سے جواب
	تیسری طرز سے جواب
دلیل نمبر ۶	موت کی تمنا اور اس کا
دلیل نمبر ۷	طاعون اور مرزائی
دلیل نمبر ۸	اللہ والوں کا غلبہ
دلیل نمبر ۹	دنیا میں فسق وفجور
دلیل نمبر ۱۰	خدا پر جھوٹ بولنے وا
دلیل نمبر ۱۱	مرزا صاحب کی لاکھو
	مرزا صاحب
نمبر ۱	سعد اللہ لدھیانوی کا ا
نمبر ۲	مولوی کرم الدین جہلم

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

	مضمون	نمبر صفحہ
نمبر ۳	ڈوئی صاحب کی موت کی پیشگوئی	۲۹۷
نمبر ۴	طاعون سے گھر محفوظ رہے گا	۲۹۷
نمبر ۵	نواب محمد علی خان کا لڑکا عبدالرحیم اور اسکا جواب	۲۹۸
نمبر ۶	چراغ دین جمونی کی ہلاکت اور اس کا جواب	۲۹۸
نمبر ۷	زلزلہ کا دھکا اور اس کا جواب	۲۹۹
نمبر ۸	بہار کے دنوں کا زلزلہ	۳۰۱
نمبر ۹	پنڈت دیانند کی موت	۳۰۱
نمبر ۱۰	مولوی عبداللطیف کی شہادت اور اس کا جواب	۳۰۱
نمبر ۱۱	لیکھرام کی موت اور اس کا جواب	۳۰۲
نمبر ۱۲	دور دور سے لوگ تیرے پاس آئیں گے	۳۰۴
نمبر ۱۳	مخالفینِ مرزا کے لئے طاعون کی دعا	۳۰۵
نمبر ۱۴	مرزا صاحب کے مخالف مولویوں کی موت	۳۰۷
نمبر ۱۵	مولوی غلام دستگیر کی ہلاکت	۳۰۸
نمبر ۱۶	مولوی محمد حسین بھین والا کی ہلاکت	۳۰۹
نمبر ۱۷	تجھ کو لوگوں سے بچاؤں گا	۳۰۹
نمبر ۱۸	خدا گاؤں کو اپنی پناہ میں لے لیگا	۳۱۰
نمبر ۱۹	دلیپ سنگھ کی پیشگوئی	۳۱۱
نمبر ۲۰	مولوی عبدالحق غزنوی سے مباہلہ	۳۱۱
نمبر ۲۱	پانچ لاکھ مرید	۳۱۲
نمبر ۲۲	مولوی محمد علی کو بخار ہو گیا	۳۱۲
نمبر ۲۳	مولوی عبداللطیف کی موت	۳۱۳

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

مضمو

نمبر ۲۴ مرزاصا
نمبر ۲۵ تقسیم بنگ
دلیل نمبر ۱۲ فارسی ال
دلیل نمبر ۱۳ مسیحؑ اور
دلیل نمبر ۱۴ کسوف و
دلیل نمبر ۱۵ صدی

ٹیچی فرشتہ
مرزاصاحب کا شاعر ہونا
مرزاصاحب کی قرآن دانی
اختلافاتِ مرزا اور مولوی
جہاد فی سبیل اللہ
نبی جہاں فوت ہوتا ہے وہیں
مرزائیت اور عیسائیت
مرزاصاحب کا توبہ نامہ سر

مسلمانوں سے قطع تعلق
غیر احمدی کافر ہیں
مسلمانوں کے پیچھے نماز حر
مسلمانوں سے رشتہ وناطہ
مرزاصاحب کا سلوک ا

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

مضمون	نمبر صفحہ
مسلمانوں کا جنازہ نہ پڑھو	۳۴۷
شعائر اللہ کی ہتک	۳۴۷
قادیان میں حج	۳۴۸
مخالفین کو موت کے گھاٹ اتارنا	۳۴۸
مخالفین کو سولی پر لٹکانا	۳۴۹
بشارت اسمہ احمد	۳۴۹
ڈاکٹر عبد الحکیم خاں	۳۵۲
باب دوم	
ختم نبوت	
مرزا صاحب کے کذب پر گیارہویں دلیل	
تمہید	۳۵۴
ختم نبوت کا ثبوت از قرآن مجید	
پہلی آیت	۳۵۵
دوسری آیت	۳۵۶
تیسری آیت	۳۵۷
چوتھی و پانچویں آیت	۳۵۸
چھٹی آیت	۳۵۹
ساتویں آیت	۳۵۹
آٹھویں آیت	۳۵۹
نویں آیت	۳۶۰
دسویں آیت	۳۶۰

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

مضمو

گیارہویں آیت
بارہویں آیت
تیرہویں آیت
چودہویں آیت
پندرہویں آیت

ختم نبو

پہلی حدیث
دوسری حدیث
تیسری حدیث
چوتھی حدیث
پانچویں حدیث
چھٹی حدیث
ساتویں حدیث
آٹھویں حدیث
نویں حدیث
دسویں حدیث
گیارہویں حدیث
بارہویں حدیث
تیرہویں حدیث
چودہویں حدیث
پندرہویں حدیث

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

مضمون	نمبر صفحہ
سولہویں حدیث	۳۷۲
سترہویں حدیث	۳۷۲
اٹھارویں حدیث	۳۷۲
انیسویں حدیث	۳۷۳
بیسویں حدیث	۳۷۳
آیات پر مرزائی اعتراضات اوران کے جوابات	
خاتم ت کی زبر سے بمعنی مہر مع جواب	۳۷۵
خاتم بمعنی صرف صاحب شریعت نبیوں کا بند کرنیوالا مع جواب	۳۷۵
تحقیقی جواب	۳۷۶
قتل انبیاء سے بعض کیوں مراد ہیں؟ مع جواب	۳۷۷
خاتم بمعنی افضل مع جواب	۳۷۸
الزامی جواب	۳۸۰
خاتم القوم کا محاورہ مع جواب	۳۸۲
خاتم النبین کہو "لا نبی بعدی" نہ کہو مع جواب	۳۸۳
تکمیل دین واتمام نعمت مع جواب	۳۸۴
بنی اسرائیل کے انبیاء کی آمد	۳۸۵
احادیث نبویہ پر مرزائی اعتراضات مع جوابات	
حضرت علیؓ سے متعلق حدیث "نفی عام نہیں، نفی کمال ہے" کا جواب	۳۸۶
"لا نفی جنس نہیں" کا جواب	۳۸۷
"قیصر و کسریٰ کی ہلاکت" مع جواب	۳۸۷
"بَعدِی" "بمعنی مخالفت کا جواب	۳۸۸

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

مض

دوسر

بغیر شریعت نبوت کا امر

''حدیث عمر غریب ہے

اگر میں نبی نہ ہوتا تو عمر

''آنحضرت کے بعد خلا

حدیث دجال میں تیس

تیس دجال پورے ہو

روایت دجال بحوالہ نوا

حدیث قصر نبوت پر اع

حدیث میں بعد آنے وا

محل نبوت کی تکمیل او رحص

اینٹ اور نبوت کی مشاب

انا العَاقِبِ کا جواب

اج

پہلی تحریف اور اس کا جو

دوسری تحریف اور اس

تیسری تحریف اور اس

چوتھی تحریف اور اس ک

پانچویں تحریف اور اس

چھٹی تحریف اور اس کا

ساتویں تحریف اور اس

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

مضمون	نمبر صفحہ
آٹھویں تحریف اور اس کا جواب	۴۳۴
نویں تحریف اور اس کا جواب	۴۳۵
دسویں تحریف اور اس کا جواب	۴۳۵
گیارہویں تحریف اور اس کا جواب	۴۳۶
بارہویں تحریف اور اس کا جواب	۴۳۷
تیرہویں تحریف اور اس کا جواب	۴۳۸
چودہویں تحریف اور اس کا جواب	۴۳۹
پندرہویں تحریف اور اس کا جواب	۴۳۹
سولہویں تحریف اور اس کا جواب	۴۴۰
سترہویں تحریف اور اس کا جواب	۴۴۲
احادیث نبویہ پر اعتراضاتِ مرزائیہ مع جوابات	
پہلی دلیل مسجدی اخر المساجد	۴۴۳
لفظ آخری نبی کی مثال از کتب مرزائیہ	۴۴۴
دوسری دلیل لو عاش ابراھیم والی حدیث، مفصل جوابات	۴۴۴
تیسری دلیل، درود شریف میں رحمت سے مراد نبوت ہے	۴۴۷
چوتھی دلیل، خلافت منہاج نبوت پر سے اجرائے نبوت	۴۴۹
پانچویں دلیل	۴۴۹
چھٹی دلیل حدیث ابوبکرؓ	۴۵۰
ساتویں دلیل حضرت عباسؓ والی حدیث "تم میں نبوت و خلافت ہوگی"	۴۵۰
آٹھویں دلیل حضرت عائشہؓ والی حدیث	۴۵۱
اقوالِ مرزا متعلقہ ختمِ نبوت	۴۵۲

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

مضم

مسئلہ ختم

پہلی دلیل

دوسری دلیل

تیسری دلیل

چوتھی دلیل

پانچویں دلیل

قابل توجہ نکات

لفظِ خاتم کی تشریح از لغات

لفظِ خاتم کی تشریح مرزا صا

خاتم الشعراء اور خاتم الاس

لغت میں لکھنے والوں کے

خاتم بمعنی زینت کا جواب

خاتم بمعنے مہر کی بحث

غیر تشریعی نبی

لفظِ آخر کی تشریح

آخر المجتہدین کی بحث

مرزا صا

مسئلہ حیات مسیحؑ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

مضمون	نمبر صفحہ
ثبوت حیات مسیح از قرآن مجید	۴۷۷
پہلی دلیل	۴۷۹
دوسری دلیل	۴۸۲
تیسری دلیل	۴۸۵
چوتھی دلیل	۴۸۶
پانچویں دلیل	۴۸۷
چھٹی دلیل	۴۹۱
ساتویں دلیل	۴۹۷
آٹھویں دلیل	۵۰۰
نویں دلیل	۵۰۳
دسویں دلیل	۵۰۴
گیارہویں دلیل	۵۰۵
بارہویں دلیل	۵۰۶
تیرہویں دلیل	۵۰۷
حیات مسیحؑ کا شرکیہ عقیدہ اور مرزا صاحب	۵۰۸
چودھویں دلیل	۵۱۱
پندرہویں دلیل اور تحریر مرزا صاحب	۵۱۲
سولہویں دلیل	۵۱۳
حضرت عیسیٰؑ آکر کیا کریں گے؟	۵۱۴
سترہویں دلیل	۵۱۴

حیات مسیحؑ کا ثبوت از حدیث شریف

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

م

حیا

پہلی حدیث

دوسری حدیث

تیسری حدیث

تین چاند والی حدیث ک

چوتھی حدیث

پانچویں حدیث

چھٹی حدیث

ساتویں حدیث

اعتراض مرزائیہ کا جو

اعتراض دوم اور اس ک

آٹھویں حدیث

نویں حدیث

اما مکم منکم کا جو

دسویں حدیث

گیارہویں حدیث

بارہویں حدیث

تیرہویں حدیث

چودہویں حدیث

پندرہویں حدیث

تردید دلائل وفات

بزرگ

حضرت ابن عباسؓ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

مضمون	نمبر صفحہ
حضرت امام حسنؓ	۵۶۴
امام بخاریؒ	۵۶۷
امام مالکؒ	۵۶۹
امام ابو حنیفہ اور امام احمد بن حنبل رحمہا اللہ	۵۷۰
علامہ ابن حزمؒ	۵۷۰
مولینا عبد الحق محدثؒ دہلوی و نواب صدیق حسن خانؒ	۵۷۱
امام ابن قیمؒ	۵۷۱
حافظ محمد لکھویؒ	۵۷۳
ابن عربیؒ	۵۷۴
ابنِ جریرؒ	۵۷۵
مصنف الیواقیت والجواہرؒ	۵۷۶
امام جبائی معتزلیؒ	۵۷۷
امام ابن تیمیہؒ	۵۷۸
مجدد الف ثانیؒ	۵۷۸
پیران پیرؒ	۵۷۸
خواجہ اجمیریؒ	۵۷۹

باب چہارم

"مولوی ثناءاللہ صاحب کے ساتھ آخری فیصلہ"

مرزا صاحب کے کذب پر تیرہویں دلیل

ضمیمہ آخری فیصلہ حلف اور انعام	۶۰۰

Downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

مضم

بحثِ توفی

بحثِ نزول

بحثِ رفع

حدیث مسّ شیطان پر مفصل

الزامی

تحقیق "امصص یظر

لفظ "زنیم" کی تحقیق

قرآن مجید میں

تالیف:

یہ کتاب ردمرز

خلاف زبردست ہتھیار

مرزا قادیانی نے انگریزول

اس کے متبعین کے دائرہ اس

ناشر: شا

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرض محشی

ماہرین فن رد قادیانیت کا کہنا ہے کہ قادیانیت کی تردید اور مرزا قادیانی کی جھوٹی نبوت کے گھروندے کو مسمار کرنے کے لئے خارج سے کسی دلیل کی قطعاً ضرورت نہیں۔ اسکے لئے تو مرزا قادیانی کی متضاد تحریریں ہی کافی ہیں جیسا کہ زیر نظر کتاب بھی اس بات کی شاہد عدل ہے اسلئے راقم سطور کچھ اور نہ کہہ کر تحفظ ختم نبوت اور ردقادیانیت کے میدان میں کام کرنے والوں کو کتابِ ہذا کے مطالعہ کی دعوت دیتا ہے اور بس۔ چوں کہ یہ کتاب مذکورہ بالا نظریہ کے تحت ہی تصنیف کی گئی ہے۔

اول اول سفیر ختم نبوت حضرت مولانا منظور احمد چنیوٹی مدظلہٗ کی زبان اقدس سے اس کتاب کی تعریف سنی تھی اور جب مطالعہ کیا تو واقعی اپنے موضوع پر اس کو ایک لاجواب کتاب پایا لیکن غیر معیاری طباعت وکتابت اور بالخصوص کتاب کے مآخذ و مراجع دستیاب نہ ہونے کی وجہ سے موضوع سے دلچسپی رکھنے والوں کی لئے بھی نا قابل استفادہ تھی۔

راقم سطور نے اسے قابل استفادہ بنانے میں دو سال سے زائد کا عرصہ صرف کیا اور الحمدللہ مرزا قادیانی کی کتب کے تمام حوالے مرزا کی جملہ تصنیفات پر مشتمل روحانی خزائن کے نام سے شائع شدہ سیٹ سے ڈھونڈ نکالے اور حتی الامکان کوشش یہ رہی کہ ''تذکرہ'' (مجموعہ الہامات وکشوف ورؤیا مرزا قادیانی، جسے مرزائیوں کے نزدیک قرآن مجید کا درجہ حاصل ہے۔ نعوذ باللہ) میں جس قدر حوالے مل سکیں انکا اندراج کر دیا جائے تاکہ اگر کسی کے ہاتھ میں صرف یہی ایک کتاب ''تذکرۃ'' ہو تو مرزا کی دیگر کتب سے مستغنی رہے،

کتاب پہلے پاکٹ بک (چھوٹے سائز) میں چھپی ہوئی تھی۔ رسم الخط

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

نہایت باریک تھا۔اب سائز
تبدیلی مناسب نہیں سمجھی گئی کی
بعض صفحات تو حوا
کی جاتی تو قارئین کیلئے دشوار
کے ساتھ ہی درج کر دیا گیا
دی گئی ہے تاکہ مصنف کے قد
مراد روحانی خزائن کا صفحہ ہے
انہیں حاشیہ میں درج کیا گیا
جانب منسوب ہے۔ مصنف
بعض مقامات پر کتابت وطباعت
اخیر میں اپنے جملہ م
شعبہ تخصص فی الحدیث مدرس
متخصص شعبہ مجلس تحفظ ختم نب
متخصص شعبہ تحفظ ختم نبوت د
حوالوں کی مراجعت وتحقیق میں
علاوہ ازیں اس مو
عثمان صاحب مد ظلہ کا شکری
کے سلسلے میں حضرت موصوف

محکم دلائل و براہین سے مزین
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

مرزا صاحب کے چند ایک دعاوی

(۱) وہ مسیح موعود جو آخری زمانہ کا مجدد ہے وہ میں ہی ہوں۔

(ص/۱۹۴، حقیقۃ الوحی) ﴿خ، ص-۲۰۱ ج-۲۲﴾

(۲) اے عزیزو! اس شخص (مرزا) مسیح موعود کو تم نے دیکھ لیا جسکے دیکھنے کیلئے بہت سے پیغمبروں نے خواہش کی۔ (ص ۱۴/اربعین ۴) ﴿خ، ص-۴۴۲، ج-۱۷﴾

(۳) خدا، رسول، تمام نبیوں نے آخری زمانہ کے مسیح موعود (مرزا) کو (مسیح ابن مریم) سے افضل قرار دیا ہے۔ یہ شیطانی وسوسہ ہے کہ یہ کہا جائے کہ تم مسیح (ابن مریم) سے اپنے تئیں افضل قرار دیتے ہو۔

(ص/۱۵۵ حقیقۃ الوحی) ﴿خ، ص-۱۵۹، ج-۲۲، تذکرہ ۴۳۳﴾

(۴) ؎ ابن مریم کے ذکر کو چھوڑو۔ اس سے بہتر غلام احمد ہے۔

(ص/۴۹ تتمہ حقیقۃ الوحی) ﴿خ، ص ۴۸۳، ج ۲۲﴾

(۵) ؎ اینکہ منم کہ حسب بشارات آمدم۔ عیسیٰ کجاست تا بنہد پا بمنبرم

(ازالہ اوہام ص ۱۵۸ طبع اول و ص ۶۷ طبع سوم) ﴿خ، ص ۱۸۰، ج ۳﴾

(۶) سچا خدا وہی خدا ہے جس نے قادیان میں اپنا رسول بھیجا۔

(ص ۱۱/ دافع البلاء) ﴿خ، ص ۲۳۱، ج ۱۸﴾

(۷) ہمارا دعویٰ ہے کہ ہم رسول اور نبی ہیں۔

(اخبار بدر ۵ مارچ ۱۹۰۸ء) ﴿مقدمہ جلال الدین شمس در خ، ص ۱۱، ج ۳﴾

(۸) آدمم نیز احمد مختار — در برم جامۂ ہمہ ابرار

آنچہ داد است ہر نبی را جام — داد آں جام را مرا بتمام

(ص/۹۹ نزول المسیح) ﴿خ، ص-۴۷۷، ج-۱۸﴾

؎ منم مسیح زماں و منم کلیم خدا — منم محمد و احمد کہ مجتبیٰ باشد

(تریاق القلوب ص/۳) ﴿خ، ص-۱۳۴، ج-۱۵﴾

(۹) خدا تعالیٰ نے اور اسکے پاک رسول نے مسیح موعود کا نام نبی اور رسول رکھا ہے

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

اور تمام نبیوں نے اس

(۱۰) میں وہی ہوں جس کا

(۱۱) پس اس (خدا تعالیٰ) ـ
کہ میرا نام وہی رکھ د
یوسف، یحییٰ، عیسیٰ وغیر
تمام انبیاء اس امت میں

(۱۲) خدا کے نزدیک اس (م

(۱۳) جو شخص مجھ میں اور ن
جانا اور نہیں پہچانا۔
(۱۴) اس (نبی ﷺ) کے
چاند اور سورج دونوں

(۱۵) غلبہ کاملہ (دین اسلام
غلبہ مسیح موعود (مرزا)

(۱۶) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

مگر مرزا کے دس لاکھ
(۱۷) آنحضرت صلی اللہ علیہ

لے معجزہ اور نشان ایک ہوتا ہے۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

کی طرح تھی مگر مرزا کے وقت چودھویں رات کے بدر کامل جیسی ہوگی۔

(مفہوم ص/۸۔۲۰۱/۱ خطبہ الہامیہ) ﴿خ، ص-۲۔۲، ج-۱۶﴾

(۱۸) جو کوئی میری جماعت میں داخل ہو گیا وہ صحابہ میں داخل ہو گیا۔

(ص/۱۷۱ خطبہ الہامیہ) ﴿خ، ص-۲۵۶، ج-۱۶﴾

(۱۹) صدہا نبیوں کی نسبت ہمارے معجزات اور پیش گوئیاں سبقت لے گئی ہیں۔

(ص/۳۹۳ ریویو جلد اول)

(۲۰) خدا نے اس بات کے ثابت کرنے کے لئے کہ میں اس کی طرف سے ہوں اس قدر نشان دکھلائے ہیں کہ اگر وہ ہزار نبی پر تقسیم کئے جائیں تو ان کی ان سے نبوت ثابت ہو سکتی ہے۔ (ص/۳۱۷ چشمہ معرفت) ﴿خ، ص-۳۳۲، ج-۲۳﴾

(۲۱) اِعْلَمُوْا اَنَّ فَضْلَ اللّٰہِ مَعِی وَ اَنَّ رُوْحَ اللّٰہِ یَنْطِقُ فِیْ نَفْسِی (جان لو کہ اللہ کا فضل میرے ساتھ ہے اور اللہ کی روح میرے نفس میں بولتی ہے) (ص/۱۷۶، انجام آتھم) ﴿خ، ص-۱۷۶، ج-۱۱﴾

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

خد

(۱) خدا کی مانند۔

(۲) میں نے خواب

میں وہی ہوں۔

(۳) اِلّا اَن یا تیھم ا

تیرا خدا آئے گا) یعنی از

(۴) اَنْتَ مِنِّی بمنزلۃ

(۵) خدا نکلنے کو ہے اَنْتَ

میں ہی ظاہر ہو گیا)۔

(۶) اعطیت صفۃ ا

طرف سے مارنے او

(۷) اَنْتَ مِنِّیْ بِمَنْزِلَ

مانند ہے)

(۸) اِنَّمَا اَمْرُكَ اِذَا اَرَ

(یعنی اے مرزا تیری ب

(۹) مرزا صاحب کہتے ہیں

ہو گا کَاَنَّ اللّٰہ نَزَ

(اشتہا

ترجمہ از مرزا قادیانی "تو جس بات کا ارادہ کر

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

مرزا صاحب کے چند ایک مضحکہ خیز اور گول مول الہامات

(۱) بابو الٰہی بخش چاہتا ہے کہ تیرا حیض دیکھے یا کسی پلیدی اور ناپاکی پر ا
پائے، تجھ میں حیض نہیں بلکہ وہ (حیض) بچہ ہو گیا جو بمنزلہ اطفال اللہ کے

(تتمہ حقیقۃ الوحی ص ر ۱۴۳) ﴿خ، ص-۵۸۱، ج-۲

(۲) میرا نام ابن مریم رکھا گیا اور عیسیٰ کی روح مجھ میں نفخ کی گئی اور استع
کے رنگ میں حاملہ ٹھہرا یا گیا آخر کئی مہینہ کے بعد جو (مدت حمل) د
مہینہ سے زیادہ نہیں، مجھے مریم سے عیسیٰ بنایا گیا، پس اس طور سے میں
مریم ٹھہرا" (ص ر ۴۶، ۴۷ کشتی نوح) ﴿خ، ص-۵۰، ج

(۳) مرزا صاحب کا ایک مرید قاضی یار محمد اپنے ٹریکٹ نمبر ۳۴ "موسومہ اس
قربانی" میں لکھتا ہے حضرت مسیح موعود (مرزا) نے ایک موقعہ پر اپنی حا
یہ ظاہر فرمائی کہ کشف کی حالت آپ پر طاری ہوئی گویا کہ آپ عورت
اور اللہ تعالیٰ نے رجولیت کی طاقت کا اظہار فرمایا"::

(۴) "بستر عیش"

(البشریٰ جلد ۲ ص ر ۸۸ بحوالہ البدر جلد ۳، نمبر ۱ تاریخ الہام ۵ ر دسمبر ۱۹۰۳ء) (غالباً منکوحہ آسما
وصال کی امید ہے) ﴿تذکرہ ص-۹

(۵) "جدھر دیکھتا ہوں اُدھر تو ہی تو ہے" "زندگی کے فیشن سے دور جا پڑے
تفسیر۔ عنقریب سنا جاوے گا کہ بہت سے مفسد جو مخالفان اسلام ہیں۔ ا
خاتمہ ہو جاویگا" (البشریٰ ص ر ۹۰ جلد ۲ بحوالہ البدر جلد ۳ ر ۱۶ ر ۱۷) ﴿تذکرہ، ۵۰۸-۹
تعیین کوئی نہیں کی۔ مطلب یہ کہ جو مخالف مرے گا اُسے اس کی لپیٹ
لیتے جاویں گے)

(۶) "چوہدری رستم علی" (البشریٰ جلد ۲ ص ر ۹۴ بحوالہ الحکم جلد ۱۲۹) (مطلب ندارد) ﴿تذکرہ ص-۲

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

(۷) زندگیوں کا خاتمہ

کن کی زندگیوں کا خاتمہ، کب

(۸) لوگ آئے اور دعوی کر بیٹھے

امین الملک جے سنگھ بہادر۔

(البشریٰ جلد ۲ ص/۱۱۸

(۹) "لاہور میں ایک بے شرم

نہیں) (تذکرہ، ص-۷۰۴)

(۱۰) ایک امتحان ہے بعض اس میں پکڑ

(۱۱) گورنر جنرل کی پیشگوئیوں کے

(۱۲) بعد ۱۱- انشاء اللہ (البشریٰ جلد ۲ ص

ہوئی کہ ۱۱ سے کیا مراد ہے

۱۱ر کا دکھایا گیا،،

(۱۳) آج سے یہ شرف دکھائیں

(۱۴) "اس کتے کا آخری دم،، فرما

میں اسے دوا دینے لگا ہوں تو

(۱۵) "افسوس صد افسوس،، (ص/۷

(۱۶) "فیئر مین،، (AIR MAN

(ص/

(۱۷) "فضل الرحمٰن نے دروازہ کھو

(البشریٰ جل

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

(۱۸) ”ہم نے وہ جہان چھوڑ دیا۔ کوئی روح کہتی ہے۔،،
(البشریٰ جلد ۲ ص ر ۹۵ بحوالہ البدر سلسلہ جدید جلد ۱، ۱) ﴿تذکرہ، ۵۳۳﴾

(۱۹) ایک ناپاک روح کی آواز آئی ”میں سوتے سوتے جہنم میں پڑگیا،،
﴿تذکرہ، ۵۳۳﴾

(۲۰) کیا عذاب کا معاملہ درست ہے اگر درست ہے تو کس حد تک؟“
(البشریٰ جلد ۲ ص ر ۹۷ بحوالہ بدر جلد ۱، ۶) ﴿تذکرہ، ۵۴۸﴾

(۲۱) رؤیا۔ ایک عورت زمین پر بیٹھی ہے جو مخالفانہ رنگ میں ہے۔ میں اس کے برابر گذرا تو آواز آئی لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكَاذِبِيْنَ ساتھ ہی یہ الہام ہوا۔
”اس پر آفت پڑی اس پر آفت پڑی،، (مکاشفات ص ر ۴۱ البدر جلد ۱، ۱۰) ﴿تذکرہ، ۵۵۵﴾

(۲۲) آتش فشاں۔ مصالح العرب۔ بامراد۔ ردّ بلا
(ص ر ۴۳ مکاشفات۔ بدر، جلد ۱، ۲۳) ﴿تذکرہ، ۵۶۳-۵۶۴﴾

ایک کاغذ دکھائی دیا اس پر لکھا تھا::

(۲۳) ”ایک دانہ کس کس نے کھانا،، (البشریٰ جلد ۲ ص ر ۱۰۷ بدر جلد ۲، ۷) ﴿تذکرہ، ۵۹۵﴾

(۲۴) شَرُّ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ۔ (ص ر ۸ ”بدر،، جلد اول) ﴿تذکرہ، ۵۵۰﴾

نوٹ۔ ”میں امام زماں ہوں،، (ص ر ۲۴ ضرورۃ الامام) ﴿خ، ص-۴۹۵، ج-۱۳﴾

اور ”امام الزماں کی الہامی پیشگوئیاں اظہار علی الغیب کا مرتبہ رکھتی ہیں یعنی غیب کو ہر ایک پہلو سے اپنے قبضے میں کر لیتے، جیسا کہ چابک سوار گھوڑے کو،،
(ص ر ۱۳ رسالہ ضرورت الامام) ﴿خ، ص ۴۸۳، ج-۱۳﴾

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

دلیل اول

فَلَا تَحْسَبَنَّ ا

(سورہ ابراہیم آ:

کئے ہوئے وعدہ کا خلاف کر

کسی انسان کو ذاتی

کسی بشر کو کسی پوشیدہ بات پر

پس جو شخص کسی آ

خیال ہو سکتے ہیں۔ (۱) یہ

واقعات کی بنا پر قیاس آرا

صادق نے اطلاع دی ہے۔

یہ ہو سکتا ہے کہ

جیسا کہ بعض منجموں، راولور

کہ خدائے عالم الغیب کی بتل

کے "پیغمبر اعظم" مرزا صا

"ممکن نہیں کہ خدا

لہٰذا ہم بلکہ ہر دا

کوئی بھی پیشگوئی غلط ثابت

کیونکہ ......

محکم دلائل و براہین س
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

"ممکن نہیں کہ نبیوں کی پیش گوئیاں ٹل جائیں"
(ص ۵ رسالہ کشتی نوح مصنفہ مرزا) ﴿خ، ص-۵، ج-۱۹﴾

پس ہم سب سے پہلے مرزا صاحب کی پیش گوئیاں دیکھتے ہیں اگر ان میں بعض سچی ہیں تو یہ ہوسکتا ہے کہ وہ قیاس وغیرہ سے کی گئی ہوں۔
لیکن اگر ان میں ایک بھی جھوٹی ہے تو یقیناً وہ مرزا صاحب کے مفتری علی اللہ ہونے کی قطعی و یقینی دلیل ہے۔ چنانچہ مرزا صاحب راقم ہیں:-

کسی انسان (خاص کر مدعی الہام) کا اپنی پیش گوئی میں جھوٹا نکلنا خود تمام رسوائیوں سے بڑھ کر رسوائی ہے۔ (ص ۷ تریاق القلوب طبع اول) ﴿خ ص ۳۸۲ ج ۱۵﴾

قطع نظر منقولہ بالا معقول طریق کے الزامی طور پر بھی ہم اس دلیل کے قائم کرنے میں حق بجانب ہیں کیوں کہ مرزا صاحب نے نبوت کا دعویٰ کیا ہے اور یہ بھی انہی کا فرمان ہے کہ:-

"تورات اور قرآن نے بڑا ثبوت نبوت کا صرف پیشگوئیوں کو قرار دیا ہے۔"
(ص ۳ رسالہ استفتا) ﴿خ، ص-۱۱۱، ج-۱۲﴾

نبوت کے دعویٰ کو الگ کر کے دیکھا جائے تو یہ دلیل پھر بھی مکمل ہے کیونکہ مرزا صاحب کا عام اعلان ہے کہ:-

"ہمارا صدق یا کذب جانچنے کو ہماری پیش گوئی سے بڑھ کر اور کوئی محک امتحان نہیں"
(اشتہار ۱۰ جولائی ۱۸۸۸ء مندرجہ آئینہ کمالات ص ۲۸۸ طبع ا۔ آئینہ کمالات ص ۲۳۲ طبع ۲) ﴿خ، ص-۲۸۸، ج-۵﴾

حاصل یہ کہ مرزا صاحب کا کذب و صدق معلوم کرنے کے لئے پہلا اور "سب سے بڑا معیار ان کی پیش گوئیاں ہیں۔"

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

مرزاصا

۱۸۸۶ء میں مرزا ص

گھڑی کہ :-

"خدائے رحیم وکریم

میں تجھے ایک رحمت کا

اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظ

ہوں تاکہ وہ یقین لا

خدا کے دین اس کی

ایک کھلی نشانی ملے، ایک

تیری ہی ذریت سے ہو

نام بشیر بھی ہے، مبارک

بہتوں کو بیماریوں سے

تین کو چار کرنے والا ہ

مبارک دوشنبہ (فرز

مَظْهَرِ الْحَقِّ وَ الْعُ

اسیروں کی رستگاری کا

(ملخص اشتہار ۲۰؍ فروری ۱۸۸۶ء مندرج

اس اشتہار میں جس

ہوئے اسے خدا، اسلام، رسو

تعالیٰ کے قادر و توانا ہونے

ہے مگر افسوس کہ اس حمل

اس پر مزید افسوس

نہیں ہوا جسے مرزا صاحب

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

ہو۔ یا خود مرزا صاحب نے اس کے مصلح موعود نہ ہونے کا عملاً یا قولاً اقرار نہ کیا ہو۔

عذر مرزا

مرزا صاحب پر ان کی زندگی میں ہی اس پر اعتراض ہوا کہ بجائے لڑکے کے لڑکی پیدا ہوئی ہے تو آپ نے اس کا یہ جواب دیا:۔

"کوئی اس معترض سے پوچھے کہ وہ فقرہ یا لفظ کہاں ہے جو کسی اشتہار میں اس عاجز کے قلم سے نکلا ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ لڑکا اسی حمل سے پیدا ہوگا،،

(اشتہار محک اخیار و اشرار مندرجہ آخر رسالہ سرمہ چشم آریہ) ﴿خ، ص-۳۸۱، ج-۲، مجموعہ اشتہارات ص ۱۳۱، ج ۱﴾

الجواب

مرزا صاحب نے گو صاف صاف الفاظ میں تو اپنے اشتہار میں یہ نہیں لکھا تھا کہ لڑکا اسی حمل سے ہوگا۔ مگر بعد کے اشتہاروں میں اسے تسلیم کیا گیا ہے اور اپنے مریدوں کے روبرو تو انہی دنوں مشہور کر رکھا تھا۔ لڑکا اسی حمل سے ہوگا منشی الٰہی بخش صاحب اکونٹنٹ لاہوری (جو ایک عرصہ تک مرزا صاحب کے مریدانِ خاص میں رہے ہیں) اُن کی شہادت اور شہادت بھی وہ جسے خود مرزا صاحب تتمہ حقیقۃ الوحی ص ر ۱۳۵ ﴿خ، ص، ۵۷۳، ج-۲۲﴾ پر درج کر کے اس سے انکار نہیں بلکہ اجتہادی غلطی کا عذر پیش کیا ہے، موجود ہے جس کے جواب میں لکھا ہے:۔

"خدا کا کوئی الہام نہیں تھا کہ عمر پانے والا لڑکا پہلے حمل سے ہی پیدا ہوگا اور کوئی اجتہادی خیال اگر ہو تو اس پر اعتراض کرنا اُن لوگوں کا کام ہے جو نبی کے اجتہاد کو واجب الوقوع سمجھتے ہیں۔ میری طرف سے کبھی کوئی پیش گوئی شائع نہیں ہوئی کہ لڑکا اسی حمل سے پیدا ہوگا۔ رہا اجتہاد سو میں خود قائل ہوں کہ دنیا میں کوئی نبی نہیں آیا جس نے کبھی اجتہادی غلطی نہیں کی۔،،

اس تحریر میں صاف اعتراف ہے کہ الہاماً تو نہیں، ہاں اجتہاداً ضرور کہا گیا تھا کہ لڑکا اسی حمل سے ہوگا مگر یہ اجتہادی غلطی ہے کیا خوب ؎

الجھا ہے پاؤں یار کا زلفِ دراز میں
لو آپ اپنے دام میں صیاد آگیا

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

اب رہا یہ عذر کہ الہ

ضرورت نہیں کیوں کہ قاعدہ

ہے) کے علاوہ مرزا صاحب

یوحی (ص/ ۴۳ اربعین

مواخذے کو مضبوط و مستحکم

ثابت کر دیتے ہیں۔

الہام مرز

"آج ۸/اپریل ۱۸

قدر کھل گیا کہ ایک

حمل سے تجاوز نہیں

"اس (الہام) سے ظا

کے قریب حمل میں"

(اشتہار مورخہ ۸/اپریل ۱۸۸۶ء

مذکورہ تحریر مرزا ہم

میں ایک مدت حمل کے اندر

میں پھر اسے گول مول رکھ

"ایک لڑکا ابھی ہو۔

بہت خوب! ہمیں

نہیں ناظرین خود سمجھ لیں۔ ا

میں مرزا صاحب نے یوں ک

"اے ناظرین! میر

کے لئے میں نے ا

موجودہ حمل سے پید

پیدا ہو جائیگا،،

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

اس تحریر سے صاف واضح ہے کہ مرزا صاحب کے الہام ایک "مدت حمل" سے مراد موجودہ حمل تھا۔ اب صرف ایک بات باقی ہے کہ اگرچہ اشتہار ۸؍اپریل ۱۸۸۶ء کا الہام۔ "مدت ایک حمل سے تجاوز نہیں کرسکتا،، سے مراد موجودہ حمل تو ثابت ہو گیا مگر اسی اشتہار میں یہ بھی تو لکھا ہے۔ "ابھی پیدا ہونے والا ہے یا بالضرور اس کے قریب حمل میں۔،، سو اس کا جواب یہ ہے کہ جب کہ الہام میں صریح الفاظ موجود ہیں کہ "مدت ایک حمل سے یعنی موجودہ حمل سے تجاوز نہیں کرسکتا،، تو یہ دوسرا فقرہ مرزا صاحب کی راست گوئی کا اظہار کر رہا ہے۔ اب رہا یہ امر کہ الہام "ایک حمل" یعنی "موجودہ حمل" کس لڑکے کے متعلق تھا۔ سو سنئے:-

مرزا صاحب ایک اور اشتہار میں مانتے ہیں کہ الہام "مدت ایک حمل" مصلح موعود کے متعلق تھا۔ مگر مدت ایک حمل کی تاویل یہ کرتے ہیں کہ اڑھائی سال یا نو سال چنانچہ ملاحظہ فرمائیے۔ لکھا ہے:-

"مدت حمل سے تجاوز نہیں کرسکتا ایک ذوالوجوہ فقرہ ہے جس کی ٹھیک وہی تشریح ہے جو میر عباس علی لدھیانوی نے کی ہے، یعنی ۹ برس یا اڑھائی برس،،

(اشتہار محک اخیار و اشرار مندرجہ آخر کتاب سرمہ چشم آریہ ﴿خ، ص-۳۱۶-۳۱۷، ج ۲، مجموعہ اشتہارات ص-۱۲۶، ج-۱﴾

ہمارے ناظرین حیران ہوں گے کہ مرزا صاحب کیسے مسیح موعود اور صادق القول تھے کہ کبھی تو الہام "مدت ایک حمل سے تجاوز نہیں کرسکتا،، کو مصلح موعود کے متعلق مخصوص نہ کرتے ہوئے عام پیرایہ میں لکھتے ہیں کہ "غالباً ایک لڑکا ابھی ہونے والا ہے" پھر اس پر مزید چالاکی یہ کہ "مدت ایک حمل" کے الفاظ سے بھی روگردانی کر کے وسعت پیدا کرنے کو لکھ گئے کہ "یا بالضرور اس کے قریب حمل میں،، مگر آگے چل کر صاف تسلیم کر گئے کہ مدت ایک حمل سے مراد موجودہ حمل تھی اور اس کے بعد اس سے بھی صاف الفاظ میں مان گئے کہ یہ الہام مصلح موعود ہی کے متعلق ہے کسی عام لڑکے کے متعلق نہیں مگر اس جگہ بخلاف سابق، مدت ایک حمل سے مراد اڑھائی سال یا نو سال لکھ دی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

ہم بھی قائل تیری نیرنگی
او زمانے کی طرح رنگ

حاصل تحریرات بالا کا یہ ہے کہ مر
کی پیدائش نہ صرف اپنے اجتہاد سے بلکہ "ال
ہوئی کہ اس حمل سے لڑکی پیدا ہوئی، ملاحظہ ہو
(اشتہار ۷ راگست ۸۷ء)

مرزائی مناظرین

عام مبحث و مناظروں میں مرزائی
احمد ہیں:

جواب

میاں محمود احمد مصلح موعود نہیں ہے۔ا
نے باوجودیکہ محمود احمد موجود تھا۔ اُس کی پید
ہوا اشتہار مندرجہ تبلیغ رسالت جلد ۱، ص ر ۱۴۸
کے دس سال بعد ۱۸۹۹ء میں پیدا ہونے والے
کہ تریاق القلوب ص ر ۴۳ر ۹۵ طبع اول میں لک

"میرا چوتھا لڑکا جس کا نام مبارک احمد
۲۰ر فروری ۱۸۸۶ء میں کی گئی تھی سو خ
تمام مخالفوں کی تکذیب کے لئے اس پ
۱۸۹۹ء میں پورا کر دیا۔"

عبارت ہذا شاہد ہے کہ میاں محمود
موعود کا مصداق نہیں ہے۔ فَهٰذَا مُرَادُنَا فَ
میاں محمود احمد کے مصلح موعود نہ ہو

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

طوالت مضمون ہم اسی پر بس کرتے ہیں۔

صاف دل کو کثرت اقوال کی حاجت نہیں
اک سطر کافی ہے گر دل میں ہے خوف کردگار

اب ایک بات باقی ہے کہ مبارک احمد جسے مرزا صاحب نے مصلح موعود ٹھہرایا تھا اس کا کیا حشر ہوا۔ سو جواباً عرض ہے کہ وہ بیچارہ ۹ر سال سے بھی کم عمر پا کر راہی ملک عدم ہوا اور مرزا صاحب اس کے غم میں سینہ کوبی کرتے رہ گئے۔

(اشتہار تبصرہ مندرجہ تبلیغ رسالت جلد ۱۰، ص ر ۱۲۶ ر ۷ ر ۱۲)::
﴿مجموعہ اشتہارات ص ۷۵۸، ج ۳، تذکرہ ص ۳۰ ۷﴾

دوسری غلط پیشگوئی

اشتہار ۲۰ر فروری ۱۸۸۶ء ﴿مجموعہ اشتہارات ص ر ۱۰۲، ج -۱﴾ کے حاشیہ پر ایک پیشگوئی مرزا صاحب نے یہ کی تھی:-

"خداوند کریم نے مجھے بشارت دے کر کہا کہ خواتین مبارکہ سے جن میں تو بعض کو اس (اشتہار) کے بعد پائیگا تیری نسل بہت ہو گی"۔

ایسا ہی اشتہار محک اخیار و اشرار میں لکھا ہے:-

"اس عاجز نے ۲۰ر فروری ۱۸۸۶ء کے اشتہار میں یہ پیشگوئی خدا تعالیٰ کی طرف سے بیان کی تھی کہ اس نے مجھے بشارت دے کر کہا کہ بعض بابرکت عورتیں اس اشتہار کے بعد بھی تیرے نکاح میں آئیں گی اور ان سے اولاد پیدا ہو گی:- ﴿ض ش ص ۳۱۸، ج ۲، مجموعہ اشتہارات ص ۱۳۰، ج ۱﴾

بخلاف اس کے ۱۸۸۶ء کے بعد مرزا صاحب کے نکاح میں "خواتین" چھوڑ کر ایک خاتون بھی نہ آئی::

مرزائیوں کا اعتراض

"بعض خواتین" سے مراد "محمدی بیگم" ہے اور وہ نکاح مشروط تھا جب ان لوگوں نے توبہ اور رجوع کے خطوط وغیرہ لکھے تو نکاح ٹل گیا۔"

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

الجواب

اس اشتہار میں بلکہ مرزا صاحب کی تمام تحریرا
میں سے کسی ایک کے اندر یہ مطلب نہیں
دھوکہ اور فریب ہے، صاحبان علم و عقل خود فیصلہ کر لیں
جس وقت مرزا صاحب کے خواب کے خواب و خیال میں
میں کبھی محمدی بیگم کے نکاح کی پیشگوئی کروں گا۔ محمد
قریباً دو سال بعد کی گئی تھی، یعنی ۱۸۸۸ء میں پس اس
جوڑنا محض جہالت ہے۔

تیسری غلط پیشگو

منکوحہ آسمانی

مرزا صاحب کے رشتہ داروں میں ایک
پوری تھے۔ انہیں ایک دفعہ ایک ضروری کام کے لئے
مستدعی ہونا پڑا چونکہ وہ کام احسان و ایثار اور قربانی پر
مفقود تھی اس لئے مرزا صاحب نے اس وقت تو یہ کہہ
بلا استمزاج الٰہی کوئی کام کرنے کی نہیں ہے انہیں ٹال
"سلوک مروت" کی قیمت یا معاوضہ اس کی دختر کلاں
آہ! اگر مرزا صاحب کو مکالمہ و مخاطبہ الٰہی تو
طبائع کا ہی احساس ہوتا تو وہ کبھی اور کسی حالت میں ا

ا مجموعہ اشتہارات ص ۱۰۲ ج ا میں ۱۸۸۶ء والے (اشتہار میں حاشیہ میں ا
کہ یہ حاشیہ خود مرزا کے قلم سے نہیں بلکہ کسی مرزائی نے چڑھایا ہے دلیل اسکی یہ
میں حاشیہ نہیں تھا اور دوبارہ مرزا کی زندگی میں یہ اشتہار شائع نہیں ہوا۔ صاف ظاہر

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

مطالبہ کا زبان پر لانا تو بڑی بات ہے دل میں خیال تک بھی نہ لاتے ::

کوئی شریف و غیرت مند انسان اس طرح کے کاروباری طریق اور تجارتی اصول کے طور پر اپنی لخت جگر کی توہین و تضحیک برداشت نہیں کر سکتا خواہ اس کی گردن ہی کیوں نہ اڑادی جائے۔ نتیجہ اس کا یہ ہوا کہ ان کے دل میں جو رہی سہی عزت مرزا تھی وہ بھی کافور ہو گئی اور انہوں نے نہ صرف بشد و مد اس رشتہ سے انکار کیا بلکہ اپنی غیرت و شرافت اور مرزا صاحب کی سوء عقل و قابل نفرت تہذیب کا اظہار کرنے کو مرزا صاحب کا وہ خط مخالفین مرزا کے اخباروں میں شائع کرادیا اور خدا کی قسم اگر وہ ایسا نہ کرتے اور یہ رشتہ منظور کر لیتے تو ہر شریف و مہذب انسان قیامت تک کے لئے انہیں ذلیل و حقیر جاننے پر مجبور ہوتا۔ آمدم بر سر مطلب مرزا صاحب نے جو خط انہیں لکھا، وہ چونکہ پیشگوئی پر مبنی تھا اسلئے ہم ذیل میں درج کرتے ہیں، ملاحظہ ہو:۔

> "خدا تعالیٰ نے اپنے کلام پاک سے میرے پر ظاہر کیا ہے کہ اگر آپ اپنی دختر کلاں کا رشتہ میرے ساتھ منظور کریں تو وہ تمام نحوستیں آپ کی دور کر دیگا اگر یہ رشتہ وقوع میں نہ آیا تو آپ کے لئے دوسری جگہ رشتہ کرنا ہرگز مبارک نہ ہوگا، اور اس کا انجام درد اور تکالیف اور موت ہوگی یہ دونوں طرف برکت اور موت کی ایسی ہیں کہ جن کو آزمانے کے بعد میرا صدق یا کذب معلوم ہو سکتا ہے،،

(ملخص مکتوب مرزا مندرجہ اخبار نور افشاں۔ ۱۰/ مئی ۱۸۸۸ء منقول از آئینہ کمالات مصنفہ مرزا، ص/۹ے ۲، ۲۸۰)۔ روحانی خزائن، ص-۲۸۰، ج-۵ء

اس خلاف تہذیب مطالبہ اور دھمکی آمیز خط کا جو اثر ہوا وہ ہم لکھ چکے ہیں بجائے اس کے کہ احمد بیگ وغیرہ اس سے ڈرتے، انہوں نے اسے مشہور کر دیا۔ حالانکہ مرزا صاحب کی خواہش تھی کہ اسے مخفی رکھا جائے ::

ان کی اس کاروائی سے مرزا صاحب کو اور بھی غصہ آیا اور آپ نے کھلے بندوں اشتہار دیا:۔

"اخبار نور افشاں ۱۰ مئی ۱۸۸۸ء میں جو خط اس راقم کا چھاپا گیا ہے وہ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

ربانی اشارہ سے لکھا گیا تھ
نشان آسمانی کے طالب
محض افترا ہے البتہ وہ لوگ
ناقل) یہ لوگ مجھ کو میرے
مجھ سے کوئی نشان آسمانی
قبول ہو کر خدا نے یہ تقر
کے لئے ہماری طرف ملتج
دستخط کر دیتے لیکن خیال
لو دیا گیا پھر استخارہ کیا گیا
وقت آپہنچا، اس قادر حکیم
سلسلہ[1] جنبانی کرو اور ان
شرط پر کیا جائے گا اگر نکا
ہو گا جس دوسرے شخص
اور ایسا ہی والد اس دختر
نے یہ مقرر کر رکھا ہے کہ
بعد انجام کار اس عاجز کے
ہے۔ كَذَّبُوا بِاٰيٰتِنَا وَ
يَرُدُّ هَا اِلَيْكَ لاَ تَبْدِيْلَ
یعنی انہوں نے ہمارے
خدا تعالیٰ ان کے تدارک
مددگار ہو گا، اور انجام کا
نہیں جو خدا کی باتوں کو
ہو جاتا ہے بدخیال لوگوا
ہماری پیشگوئی سے بڑھ کر
(اشتہار مرزا مئورخہ ۱۰ر جولائی

[1] محمدی بیگم کی عمر اس وقت ۹ سال کی تھی مج
تھی کتاب البریہ خ، ص ۱۷۔اج ۱۳، اور اگر
حساب سے مرزا کی عمر ۵۶ یا ۵۵ سال کی ہو گ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

تا ۲۸۸ ملخصاً) ﷺ خ ص ۲۸۱ تا ۲۸۸، ج ۵، مجموعہ اشتہارات ص ۱۵۷ تا ۱۵۹، ج ۱، تذکرہ ص ۱۵۶ تا ۱۵۷ ﷺ

اس اشتہار میں جو کچھ ہے محتاج تشریح نہیں، صاف صاف اعلان ہے کہ اگر دوسری جگہ نکاح کیا گیا تو اس عورت کا خاوند اڑھائی سال میں اور اس کا والد تین سال میں فوت ہو گا یہ خدا کا مقرر کیا ہوا فیصلہ اور اٹل وعدہ ہے جسے کوئی بھی ٹال نہیں سکتا جو شخص اس میں رکاوٹ ہو گا وہ بھی ساتھ ہی پس جائیگا، آخر کار مرزا سے نکاح ہو گا یہ دلیل ہے خدا کے قادر فَعَّالُ لِّمَا يُرِيدُ اور مرزا صاحب کے ملہم خدا ہونے کی وغیرہ۔

اس کی مزید تائید الفاظ ذیل میں یوں کی گئی ہے:۔

”خدا تعالیٰ ہمارے کنبے اور قوم میں سے تمام لوگوں پر جو (اس) پیشگوئی کے مزاحم ہونا چاہیں گے، اپنے قہری نشان نازل کریگا اور ان سے لڑے گا اور ان کو انواع واقسام کے عذابوں میں مبتلا کرے گا، اُن میں سے ایک بھی ایسا نہ ہو گا جو اس عقوبت سے خالی رہے۔ ایک عرصے سے یہ لوگ مجھے میرے الہامی دعاوی میں مکار اور دکاندار خیال کرتے ہیں پس خدا تعالیٰ نے انہیں کی بھلائی کے لئے انہیں کی درخواست سے الہامی پیشگوئی کو ظاہر فرمایا ... سمجھیں کہ وہ (خدا) درحقیقت موجود ہے یہ رشتہ جس کی درخواست ... غرض بطور نشان کے ہے تا خدا تعالیٰ اس کنبہ کے منکرین کو عجوبہ قدرت دکھادے،،

(اشتہار ۱۵ / جولائی ۱۸۸۸ء مندرجہ تبلیغ رسالت جلد ۱ ص ۱۱۸، ۱۱۹)

ﷺ مجموعہ اشتہارات ص ۱۶۰ تا ۱۶۲، ج ۱، تذکرہ، ص ۱۶۱ ﷺ

اس تحریر میں میں بھی مثل سابق پیشگوئی کی عظمت و شوکت کا اظہار ہے اور اس کو خدا کے موجود، مرزا صاحب کے منجانب اللہ ہونے کی ایک زبردست دلیل اور اعجوبہ قدرت قرار دیا گیا ہے::

اور سنیئے مرزا صاحب رسالہ شہادۃ القرآن ص / ۸۰ ﷺ خ ص ۳۷۵ - ۳۷۶، ج ۶ ﷺ پر راقم ہیں:۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

ن عظیم الشان

جیسا کہ عبداللہ آتھم امرتسر

،پھر مرزا احمد بیگ ہوشیارپو

تاریخ سے جو ۲۱ ستمبر ۱۸۹۳

انسانی طاقتوں سے بالکل بالا

پیشگوئیاں کوئی معمولی بات نہیں

اختیار میں ہیں سو اگر کوئی طا

تینوں پیشگوئیاں پنجاب کی تیر

مسلمان قوم سے تعلق رکھتی۔

(۱) مرزا احمد بیگ

(۲) داماد اس کا اڑھائی سال۔

فوت نہ ہو (۴) وہ دختر بھی

(۵) یہ عاجز بھی ان تمام واق

عاجز سے نکاح ہو جاوے (ملخ

یہ عبارت بھی اپنا م

اور اس کے داماد کا اڑھائی سا

آنا عظیم الشان پیشگوئی قرار د

اور افترا ہے اول یہ کہ اصل پ

اور اس کی مدت بھی اڑھائی س

تین سال لکھی تھی یہ ترتیب تح

میعاد اڑھائی سال ہے اور پیش

گا جو دوسرے نمبر پر مذکور

محکم دلائل و براہین سے مز
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

اس تحریر کے وقت مرزا احمد بیگ بقضاالٰہی اپنی مقررہ عمر پوری کر کے فوت ہو چکا تھا حالانکہ اسے اپنے داماد کے بعد مرنا تھا اس لئے مرزا صاحب نے اس تحریر میں یہ چالاکی کی کہ احمد بیگ کی موت پہلے ذکر کی اور اس کے داماد کا ذکر دوسرے نمبر پر کیا::

دوسری چالاکی اس تحریر میں یہ کی ہے کہ اصل پیشگوئی کی رو سے یہ ضروری نہیں تھا کہ پہلے وہ عورت دوسری جگہ بیاہی جائے پھر بیوہ ہو کر مرزا کے نکاح میں آئے بلکہ دونوں صورتیں ملحوظ تھیں یعنی پیشگوئی یہ تھی کہ وہ عورت باکرہ یا بیوہ ہو کر میرے نکاح میں ضرور آئے گی مگر اس تحریر کے وقت اس عورت کا دوسری جگہ نکاح ہو چکا تھا اس لئے مرزا صاحب نے پیشگوئی کے ایک حصہ "باکرہ" کو تو بالکل ہی ہضم کر لیا اور صرف "بیوہ" والا حصہ ظاہر کرنے کو لکھا کہ ہماری پیشگوئی یہ تھی کہ:-

"وہ دختر بھی تا نکاح اور تا ایام بیوہ ہونے اور نکاح ثانی کے فوت نہ ہو۔"

ناظرین کرام! یہ ہیں مرزا صاحب "صادق نبی اللہ کی،، مقدس چالیں غور فرمایئے اگر پیشگوئی کی رو سے یہی ضروری تھا کہ وہ عورت پہلے دوسری جگہ بیاہی جائے گی اور بیوہ ہو کر مرزا صاحب کے نکاح میں آئے گی تو پھر مرزا صاحب نے کیوں خط پر خط بھیجے کہ ہمارے ساتھ نکاح کر دو، دوسری جگہ نہ کرو، اگر کرو گے تو تم پر مصائب آئیں گے یہ ہو گا وہ ہو گا یہاں تک کہ خود سلطان محمد کو خطوط لکھے کہ تم یہ نکاح منظور نہ کرو::

حاصل یہ کہ مرزا صاحب کی یہ تحریر ان کی اصلیت کا اظہار کر رہی ہے کہ وہ کیا تھے، بہرحال مرزا صاحب کی ان تمام دھمکی آمیز پیشگوئیوں کا نتیجہ یہ نکلا کہ فریق ثانی نے محمدی بیگم کو مؤرخہ ۷۔اپریل ۱۸۹۲ء کو مرزا سلطان محمد ساکن پٹی (ضلع لاہور) سے بیاہ دیا (آئینہ کمالات ص ۲۸۰) ٭ خ، ص ۲۸۰، ج ۵ ٭ اور ہمارے مرزا صاحب بصد حسرت و یاس اپنا سا منہ لیکر رہ گئے::

اس پر مزید ستم یہ کہ مرزا سلطان محمد خاوند محمدی بیگم بجائے اڑھائی سال

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

دل میں لے کر گوشہ قبر میں
عذر کیا کرتے ہیں،

مرز

نکاح کی حضرت ص
(۲) بیوہ ہوکر، باکرہ والی صو
باطل کر دیا::

(ا) مرزا صاحب
آجائے یا خدا بیوہ کر کے اس
مندرجہ تبلیغ رسالت جلد
الہام ہی مرزا صاحب کے
جہالت نہیں ہوسکتی::
(۲) آپ نے جو
پیش کیا ہے یہ تو پیشگوئی
مندرج ہے۔ کیا مرزا صاح
کہ اس عورت سے تیرا نکا
باکرہ" کی صورت کو منسوخ
معلوم ہوتا ہے ک
صاحب سے بھی دشمنی ہے کہ
اگر ایک ہی اشتہا

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

جاتا ہے کہ اس شخص کی دختر کلاں کے لئے سلسلہ جنبانی کر اور ان کو کہہ دے کہ تمام سلوک و مروت تم سے اسی شرط پر کیا جائے گا (کہ اپنی لڑکی کا بصورت باکرہ مجھ سے عقد کردو) یہ نکاح تمہارے لئے موجب برکت ہوگا۔" اور دوسری طرف "باکرہ یا بیوہ" کی دور نگی ہے اور تیسری طرف باکرہ والی صورت ہی منسوخ کردی گئی ہے تو اس کے بعد مرزا صاحب نے کیوں سر توڑ کوشش کی کہ کسی طرح دوسری جگہ نکاح نہ ہونے پائے اور میرے ساتھ ہی ہو جائے یہاں تک کہ اپنی بیوی کو دھمکی دی کہ اگر وہ تجویز جو اس لڑکی کے ناطہ اور (دوسری جگہ) نکاح کرنے کی کر رہے ہیں اس کو موقوف نہ کرایا تو طلاق دے دوں گا۔" اور اسی غصہ میں دے بھی دی۔ بلکہ اپنے لڑکے سلطان احمد کو عاق اور محروم الارث قرار دیا اور دوسرے لڑکے کے نام فرمان جاری کیا کہ اپنی بیوی جو احمد بیگ کی بھانجی ہے اس کو طلاق نہ دو گے تو تم بھی عاق متصور ہو گے وغیرہ۔ (اشتہار ۲، مئی ۱۸۹۱ء) ﴿مجموعہ اشتہارات ص-۲۲۱، ج-۱﴾

مرزائیوں کا دوسرا عذر

حضور (مرزا صاحب انجام آتھم ص ۲۱۶ میں) ﴿خ، ص-۲۶۱، ج۱۱﴾ فرماتے ہیں کہ اصل پیشگوئی نکاح کی نہیں بلکہ احمد بیگ و سلطان محمد کی موت کی تھی اور اس عورت کا نکاح میں آنا تو محض پیش گوئی کی عظمت بڑھانے کے لئے ہے (ص ۱۳-۱۴ احمدیہ پاکٹ بک)

الجواب

اگر اصل مقصود ان کی ہلاکت تھی تو پھر وہ اڑھائی سال کی بتائی ہوئی معیاد میں کیوں نہ فوت ہوا؟ یہ عذر تو بجائے مفید ہونے کے تمہیں اور بھی مضر ہے۔

ماسوا اس کے یہ بھی جھوٹ ہے کہ اصل مقصود اور اصل پیشگوئی ان کی ہلاکت کی تھی حالانکہ اصل پیش گوئی تو نکاح کی تھی مرزا احمد بیگ سلطان محمد کی موت تو محض اس لئے اور اس شرط پر تھی کہ وہ اس نکاح میں مانع ہوں گے تو میعاد کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

اندر فوت ہو جائیں گے ملا

مجمو

ناظرین کرام ملا

ساتھ پیش گوئی کرتے ہیں

دختر کو ہر ایک مانع دور کر

کی باتوں کو ٹال سکے لَا تَبْدِ

وہی ہو جاتا ہے بلکہ یہاں تک

اور تم اس بات کو وقوع میں

نکاح پڑھا دیا ہے میری باتو

مگر بعد میں جب

بھر وقعت نہیں دیتا، لطف یہ

میں اس کی موت تو در کنار

بعد بقول مصنف احمدیہ پاکٹ

نہیں تھی۔ آہ! کیا سچ ہے کہ:-

''انسان جب حیا کو چ

مر

جب احمد بیگ مید

۔اس نے حضرت مسیح موعود

میں دعا کی خدا تعالےٰ غفور رحیم

محکم دلائل و براہین سے مز

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

۱-احمد بیگ کا سلطان محمد سے قبل مرنا پیشگوئی کی تکذیب ہے۔ جیسا کہ ہم اس پر مفصل لکھ چکے ہیں، سلطان محمد کے متعلق یہ کہنا کہ اس نے اپنے خسر کی موت ملاحظہ کر کے مرزا صاحب کی خدمت میں خطوط بھیجے اور خدا سے تضرع وابتہال کے ساتھ پناہ مانگی یہ اس قدر جھوٹ ہے کہ دنیا میں کوئی بدترین سے بدترین انسان بھی اس قدر جھوٹ نہیں بول سکتا۔ ہمارا چیلنج ہے کہ اگر تم لوگ مرزا احمد کی وفات کے بعد اور سلطان محمد کی میعادی تاریخ کے اندر اندر اس کا کوئی خط مرزا صاحب کے نام بھیجا ہوا دکھا دو تو ہم سے منہ مانگا انعام لو ورنہ یاد رکھو کہ قیامت کے دن کذابوں اور دجالوں کے ساتھ تمہارا حشر ہوگا::

۲-مرزا احمد بیگ ۳۰ر ستمبر ۱۸۹۲ء کو فوت ہوا (ملاحظہ ہو آئینہ کمالات ص ر ۳۲۵ ط ۱-۲۶۳ ط ۲) ﴿خ، ص-۳۲۵، ج-۵، تذکرہ ص ر ۱۵۹،۱۴۷﴾ کہا جاتا ہے کہ اس کے مرنے کے بعد سلطان محمد نے خط بھیجے وغیرہ (بہت خوب) مگر سوال یہ ہے کہ کیا۔ ان خطوط اور توبہ وغیرہ کے باعث اس سے عذاب موت جو میعادی اڑھائی سالہ تھا، ٹل گیا۔ مرزا جی کہتے ہیں کہ "نہیں" چنانچہ احمد بیگ کی وفات کے قریبًا ایک سال بعد مرزا صاحب اپنی کتاب شہادۃ القرآن میں سلطان محمد کی میعادی موت کو بحال رکھتے ہوئے راقم ہیں:۔

> "مرزا احمد بیگ ہوشیار پوری کے داماد کی موت کی نسبت پیشگوئی جو پٹی ضلع لاہور کا باشندہ جس کی میعاد آج کی تاریخ سے جو ۲۱ر ستمبر ۱۸۹۳ء ہے قریبًا گیارہ مہینے باقی رہ گئی ہے یہ تمام امور جو انسانی طاقتوں سے بالکل بالاتر ہیں ایک صادق یا کاذب کی شناخت کے لئے کافی ہیں الخ

(ص ۸۰) ﴿خ، ص-۳۷۵، ج-۶﴾

اس عبارت نے معاملہ بالکل صاف کر دیا کہ اگر سلطان محمد نے کوئی خط وغیرہ

۱؎ اپنے دعوی کے ثبوت میں مرزائی ایک خط پیش کیا کرتے ہیں کہ سلطان محمد لکھتا ہے کہ میں مرزا صاحب کو بزرگ خادم اسلام پہلے بھی اور اب بھی سمجھتا ہوں اس کا جواب یہ ہے کہ بفرض محال اگر یہ خط اس کا بھی ہو اس سے اس کی توبہ وغیرہ ثابت نہیں ہوتی بلکہ وہ صاف کہہ رہا ہے کہ میں جیسا پہلے مرزا کو جانتا تھا ویسا ہی اب جانتا ہوں کوئی تبدیلی نہیں::

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

بھیجا اور توبہ بھی کی ہے

مرے گا اور مرزا صاحہ

رہے ہیں فلہ الحمد

اور بات بھی ز

تھا کہ ''جس دوسرے شخ

یعنی سلطان محمد کا قصور ص

تحریر ذیل سے ہوتی ہے

احمد بیگ کے د

پروانہ کی۔ خط پر خط بھیج

التفات نہ کی سو یہی قصور

(ا

(

نکاح مح

مرز

جب مرزا صاح

سلطان محمد مقررہ وقت میں

''کہ اس وعید ک

کی رو سے یہی ش

سکتی ہے (ص ۲۹

داماد احمد بیگ کی

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

پیشگوئی پوری نہیں ہوگی اور میری موت آجائے گی اور اگر میں سچا ہوں تو خدا تعالیٰ ضرور اس کو بھی ایسا ہی پورا کردے گا جیسا کہ احمد بیگ اور آتھم کی پیش گوئی پوری ہوگئی (میعاد میں نہ مرنے پر اعتراض کا جواب یہ ہے کہ) اصل مدعا تو نفس مفہوم ہے، وقتوں میں تو کبھی استعارات کا دخل ہو جاتا ہے۔ بائیبل کی بعض پیشگوئیوں میں دنوں کے سال بنائے گئے ہیں جو بات خدا کی طرف سے ٹھہر چکی ہے کوئی اس کو روک نہیں سکتا اگر خدا کا خوف ہو تو اس پیشگوئی کے نفس مفہوم (میری زندگی میں مرنے) میں شک نہ کیا جائے۔ وعید کی پیشگوئی میں گو بظاہر کوئی بھی شرط نہ ہو تب بھی بوجہ خوف تاخیر ڈال دی جاتی ہے پھر اس اجماعی عقیدہ سے محض میری عداوت کے لئے منہ پھیرنا اگر بدذاتی نہیں تو کیا ہے (مطلب یہ ہے کہ سلطان محمد کے اندرون میعاد نہ مرنے پر اعتراض نہ کرو اگر ضرور تم اس کی موت کے لئے کسی میعاد کے ہی خواہاں ہو تو) فیصلہ تو آسان ہے احمد بیگ کے داماد سلطان محمد کو کہو کہ تکذیب کا اشتہار دے پھر اس کے بعد جو میعاد خدا تعالیٰ مقرر کرے اگر اس سے اس کی موت تجاوز کرے تو میں جھوٹا ہوں۔ پیشگوئی میں تین شخصوں کی موت کی خبر دی گئی تھی۔ دونوں فوت ہو چکے صرف ایک (سلطان محمد) باقی ہے اس کا انتظار کرو۔ ضرور ہے کہ یہ وعید کی (میعادی) موت اس سے تھمی رہے جب تک کہ وہ گھڑی آجائے کہ اس کو بے باک کر دیوے سو اگر جلدی کرنا ہے تو اٹھو۔ اس کو مکذب بناؤ اور اس سے اشتہار دلاؤ اور خدا کی قدرت کا تماشہ دیکھو اس پیشگوئی میں عربی الہام کے الفاظ یہ ہیں

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَيَرُدُّهَا اِلَيْكَ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمَاتِ اللّٰهِ اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ (یعنی انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور وہ ٹھٹھا کر رہے ہیں سو خدا تعالیٰ ان سب کے تدارک کے لئے جو اس کام کو روک رہے ہیں تمہارا مددگار ہوگا اور انجام کار اس لڑکی کو تیری طرف واپس لائے گا کوئی نہیں جو خدا کی باتوں کو ٹال سکے تیرا رب وہ قادر ہے کہ جو کچھ چاہے وہی ہو جاتا ہے)

(حاشیہ انجام آتھم صفحہ ۳۱ تا ۳۲) ﴿ر خ، ص-۳۱ تا ۳۲، ج-۱۱، تذکرہ ص-۱۵۹، ۲۸۰، ۲۸۶، ۱۷، ۳﴾

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

انجام آتھم کی ا
میعاد میں اس ل
میں عذاب ٹل ج
وغیرہ اگرتم ضرور
تکذیب کا اشتہا
موت تجاوز کر
ہم حیران ہیں
تعالیٰ کی قسمیں کھا کھا کر
باقی رہا توبہ کا عذر سو اس
جب کہ مرزا صاحب کی
لوگوں کو کسی دوسری میع
جب کہ اللہ تعالیٰ اس سے
سب مغالطہ دینے اور ش
آئندہ کے لئے سلطان
مبرم اٹل قرار دیا ہے::
ناظرین! یہ قو
زبردست حربہ ہے کیو
کامیاب رقیب سلطان مح
بیگم آج تک سلطان محمد

سلطان محمد کی م

بچ رہا۔

محکم دلائل و براہین سے م
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

جواب

تکذیب کا اشتہار کسی میعاد کے مقرر کرانے کے لئے تھا جیسا کہ انجام آتھم کی تحریر بالا اس پر شاہد ہے اور ہمارا اعتراض اس وقت کسی میعاد کے اندر نہ مرنے پر نہیں۔ بلکہ اس پر ہے کہ مرزا صاحب نے جو سلطان محمد کی موت اپنی زندگی میں تقدیر مبرم بتائی تھی جس کے نہ ہونے پر تھا کہ اگر میری زندگی میں نہ مرے تو میں جھوٹا ہوں۔ پس تمہارا یہ عذر قطعاً لغو ہے، اس تقدیر مبرم والی موت میں کوئی شرط نہ تھی بار بار مرزا صاحب نے لکھا ہے۔

(۱) اصل مدعا تو نفس مفہوم ہے۔

(۲) جو بات خدا کی طرف سے ٹھیر چکی ہے کوئی اس کو روک نہیں سکتا::

(۳) اس پیشگوئی کے نفس مفہوم میں شک نہ کیا جائے::

(۴) صرف ایک باقی ہے اس کی موت کا انتظار کرو::

(۵) خدا تعالی انجام کار اس لڑکی کو میری طرف واپس لائے گا کوئی نہیں جو خدا کی باتوں کو ٹال سکے وغیرہ وغیرہ::

انجام آتھم کی یہ سب عبارتیں مرزائیوں کے عذر کو لغو اور بیہودہ ثابت کر رہی ہیں::

دوسرا جواب

مرزا صاحب نے سلطان محمد کی موت کو تقدیر مبرم قرار دیا ہے اور تقدیر مبرم میں کوئی شرط نہیں ہوتی جیسا کہ خود مرزا صاحب نے لکھا ہے:۔

"گو بظاہر کوئی وعید کی پیشگوئی شرط سے خالی ہو مگر اس کے ساتھ پوشیدہ طور پر شرط ہوتی ہے بجز ایسے الہام کے جس میں یہ ظاہر کیا جائے کہ اس کے ساتھ کوئی شروط نہیں پس ایسی صورت میں وہ قطعی فیصلہ ہو جاتا ہے اور تقدیر مبرم قرار پا جاتا ہے، یہ نکتہ سورۃ فاتحہ میں مخفی رکھا گیا ہے"

(ص ر ۱۰ حاشیہ انجام آتھم) (خ، ص ۱۰، ج ۱۱)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

یہ عبارت صاف
اور سنو! اگر سلط
کی اس تحریر کے بعد سار
مجھے خدا نے:-
(۱) کہا ہے یُبَارِ
برکت دے گا فَ
الْاٰفَاتِ عِنْدَ وُ
ہے کہ ان پر آفتوں
جس کا اشتہارات
تَسْوَدُّ وُجُوْهُ اَعْ
وقت آنے والا ـ
دشمنوں کے منہ سیا
کریں وَ اِنَّ اللّٰهَ
فَاسِقِیْنَ بلاشبہ
وَالْاٰنَ مَا بَقِیَ اَ
صرف ایک شخص ہلا
حکم کے وَ اِنَّهٗ لَا
تحقیق خدا اپنی پیشگ
رسوا نہیں کرے گ
(۲) یاد رکھو خدا
مرتبہ لکھ چکے ہیں

(۳) یاد رکھو اس
بد تر ٹھہروں گا
نہیں یقیناً سمجھو کہ یہ
رب ذوالجلال ہے

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

(ص ۵۴، ضمیمہ انجام آتھم ... ص ۹-

(۴) "نفس پیشگوئی یعنی اس عورت کا اس عاجز کے نکاح میں آنا یہ تقدیر مبرم ہے جو کسی طرح ٹل نہیں سکتی۔ کیونکہ اس کے لئے الہام الٰہی میں یہ فقرہ موجود ہے لا تبدیل لکلمت اللہ یعنی میری یہ بات ہرگز نہیں ٹلے گی پس اگر ٹل جائے تو خدا کا کلام باطل ہوتا ہے" (اشتہار ۶ اکتوبر ۱۸۹۴ء)

مرزائی اعتراض

تقدیر مبرم بھی بدل جاتی ہے اور اس میں بھی شرط ہو سکتی ہے::

الجواب

ہم اس وقت مرزا صاحب کے الہامات پر گفتگو کر رہے ہیں پس اس با
مرزا صاحب کا تقدیر مبرم کے متعلق جو مذہب ہوگا اسی پر فیصلہ ہوگا۔ اور ہم اوپر
مرزا ثابت کر چکے ہیں کہ ان کے نزدیک تقدیر مبرم بلا شرط ہوتی ہے۔ نیز یہ کہ محمدی
نکاح والی تقدیر مبرم ایسی ہے جو بقول مرزا "کسی طرح نہیں ٹل سکتی۔ اگر ٹل جا
کلام باطل ہوتا ہے،، حاصل یہ کہ مرزا صاحب نے اس پیشگوئی کو اپنے صادق
ہونے کی دلیل قرار دیا تھا اور لکھا تھا کہ اگر یہ پوری نہ ہو تو "میں ہر ایک بد
ٹھہروں گا" اور یہ پیشگوئی پوری نہیں ہوئی۔ اس لئے ہم مرزا صاحب کے من
عقیدہ رکھتے ہیں جو انہوں نے خود سکھلایا ہے::

ضمیمہ متعلقہ محمدی بیگم

ناظرین! اس مضمون پر کافی بحث ہو چکی ہے مزید ملاحظہ ہو اشتہار ۰
۱۸۸۸ء میں صاف بتایا گیا ہے۔ کہ ایک توبہ نہ کرے گا تو مر جائیگا اور دوسرا تو
وہ بچ جائے گا۔ اس کے چھ ماہ بعد احمد بیگ والد محمدی بیگم مر گیا اور سلطان محمد
بیگم ڈر گیا تو اس لئے وہ بچ گیا۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

الجواب

یہ تمام قصہ محض جھوٹ اور مغالطہ ہے کہ
بموجب مرزا احمد بیگ کو سلطان محمد کی زندگی میں م
نے صاف طور پر لکھ دیا تھا کہ احمد بیگ کی موت
ص ۲۳/۵۵۷ (خ، ص ۲/۵۷۳ تا ۵۷۵ ج ۵) پر مرزا صاحب

فاوحی الله الی ان اخطب الصب
نے مجھے وحی کی ہے کہ احمد بیگ سے اس
طلب کر۔ اس کے بعد فرماتے ہیں۔ ا
اخبرنی ان انکحہا رجلا اخر لا
تزوجہ فیصیب علیك مصائب
ص ۲۳/۵۷۵ یعنی مجھے خدا نے یہ فرمایا کہ ا
اگر تو نے میرے اس سوال رشتہ کو قبول
نے خبر دی ہے کہ اس لڑکی سے دوسر
لئے بھی اور تیرے لئے بھی موجب بر
سے نہ ڈرا تو تجھ پر کئی ایک مصیبتیں برسیں
تیری موت ہوگی۔"

اس سے صاف ظاہر ہے کہ سلطان
سلسلہ مصائب کی آخری کڑی محمدی بیگم کے باپ
کے ایک زبردست قرینہ بھی اس کی تائید میں
کی غایت تین سال مقرر کرتے ہیں اب ظاہر
گذرتے ہیں پس مرزا احمد بیگ کی موت اس کے
جو اس طرح نہیں ہوئی۔ اس پیشگوئی کی یہ خبر بھی
باقی رہا سلطان محمد کا ڈرنا اور توبہ کرنا مح
توبہ کی۔ آخر اس کا قصور کیا تھا جس سے وہ توبہ کر

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

احمد بیگ کے داماد کا قصور یہ تھا کہ اس نے تخویف کا اشتہار دیکھ کر اس
پرواہ نہ کی۔ پیشگوئی کو سن کر پھر نکاح کرنے پر راضی ہوئے"
(اشتہار انعامی چار ہزار حاشیہ ص ر ۴) مجموعہ اشتہارات

معلوم ہوا کہ سلطان محمد کا قصور محمدی بیگم سے نکاح کرنا تھا
بات یہ ہے کہ کیا اس نے توبہ کی۔ اب توبہ کے متعلق مرزا صاحب فر
توبہ[1] کسے کہتے ہیں؟ مرزا صاحب رقمطراز ہیں:-

مثلاً اگر کافر ہے تو سچا مسلمان ہو جائے اور اگر ایک جرم کا مرتکب ہے تو سچ
اس جرم سے دست بردار ہو جائے،،
(ص ر ۱۶ اشتہار مرزا ر ۶ ر اکتوبر ۹۴ء) ۶ ر ستمبر ۱۸۹۴ء مجموعہ اشتہارات ص ۷۴ ج ۲

یہ تعریف توبہ کی بالکل صحیح و درست ہے جس کی رو سے سلطان محمد
چاہیئے تھی کہ وہ اپنی منکوحہ کو طلاق دے کر اس جرم سے دست بردار ہو جاتا
کے اس نے جو کچھ کیا وہ محتاج تشریح نہیں آج وہ اس عورت پر قابض و متصر
نکاح سے پہلے ڈرا (جو مرزا صاحب کی تحریر مذکورہ بالا سے ثابت ہے
کے بعد کیونکہ یوم نکاح ۱۸۹۲ء سے آج تک چالیس سال سے زائد عرصے
عورت پر قابض ہے اور خدا نے اسے اس محمدی بیگم کے بطن سے مرز
تحریر کے خلاف ایک درجن کے قریب اولاد بھی بخشی ہے۔ حالانکہ مرزا
لکھا تھا کہ اس سے دوسرے شخص کا نکاح کرنا اس لڑکی کے لئے بابرکت
پیشگوئی کی یہ جزو بھی جھوٹی نکلی۔ نیز مرزا سلطان محمد مرزا غلام احمد صاحب
"بستر عیش،، کو غلط ثابت کر رہا ہے۔ احمدی دوست یہی ہانکتے جا رہے
سلطان محمد، تائب ہو گیا اس لئے وہ بچ گیا۔ آخر اس کا کیا گناہ تھا اور ا
چاہئے تھی؟ کیا اس نے اس گناہ سے توبہ کی؟ اس کا یہی قصور تھا کہ وہ
کے "بستر عیش" کی خواہش و تمنا کے پورا ہونے میں حائل تھا:

[1] ایک دوسری جگہ توبہ کے متعلق لکھا ہے۔ "توبہ" یعنی خدا تعالیٰ کی طرف ایک موت کی حالت بنا کر
رجوع کرنا اور موت کی سی حالت بنا کر اپنی قربانی آپ ادا کرنا،، خ ص ۳ ج ۲۱ ش،،

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

آنحضرت ﷺ ـ

گی، جو نہ آئی۔

یہ روایت بالکل غیر م

بھی ہو تو یہ ایک کشفی معاملہ ہے

فوت ہو چکی تھیں۔ پس اس نا

دلیل ہے نیز مرزا صاحب خود

"بعض آثار میں آیا ہے کہ

میں زوجہ مطہرہ آنحضر

پس جبکہ خود اس روای

تمھارا اس کو محمدی بیگم کے نکا

یہ پیش گوئی مشروط تھی

اول تو یہ الہام حسب

تُوبی تُوبی صیغہ مؤنث کا بھی گو

محمد شوہر محمدی بیگم مرد ہے نہ کہ عو

چاہیئے تھی کہ وہ اپنی نواسی مرزا

الفاظ سے ظاہر ہے کہ وہ باکرہ

نے اپنی چھوٹی بہو عزت بی بی۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

خود بھی لکھے ان سے ظاہر ہے کہ مرزا جی محمدی بیگم کے کنواری ہونے کی حالت میں
نکاح کی کوشش کرتے رہے پس محمدی بیگم کی نانی نے باوجود اس دھمکی کے کوئی پروا
کی۔ اور اپنی نواسی مرزا جی کی خواہش کے خلاف، سلطان محمد سے بیاہ دی۔ اور اس
نواسی محمدی بیگم پر کوئی بھی بلا نہ آئی::

اعتراض

تقدیر مبرم ٹل سکتی ہے نیز احادیث سے ثابت ہے کہ دعا اور صدقات سے تقدیر
مبرم ٹل جاتی ہے::

الجواب

یہ سب مغالطے ہیں اگر ہر تقدیر مبرم اور غیر مبرم دعا اور صدقات سے ٹل سکتی۔
تو مبرم غیر مبرم میں تمیز نہ رہی۔ اور تقسیم بیکار ہوئی ان احادیث کا صحیح مفہوم نفس مسئلہ کو ملحو
رکھ کر یہی ہے کہ دعا اور صدقات سے وہی امور ٹلتے ہیں جو ان سے متعلق ہوں اور یہ سب
کچھ خدا کے علم میں پہلے ہی سے ہوتا ہے (حواشی حصن حصین و نووی شرح مسلم)
مرزا جی کے نزدیک تقدیر مبرم اٹل ہے اگر ٹل جائے تو خدا کا کلام باطل ہو جاتا ہے نیز
بقول مرزائی صاحبان احمد بیگ کے داماد کی موت اور محمدی بیگم کے نکاح کی ہر دو تقدیر
یں ٹل گئیں۔ اب نتیجہ صاف ہے کہ یہ پیش گوئیاں خدا کی طرف سے نہیں تھیں کیونکہ م
صاحب کے قول کے بموجب خدا کی باتیں ٹل نہیں سکتیں اور جب ٹل گئیں تو لا محالہ ما
پڑے گا کہ یہ خدا کی طرف سے نہیں تھیں وہذا المراد::

ملاحظہ ہو مرزا صاحب کا ارشاد کہ تقدیر مبرم نہ ٹلنے کی بابت:-

"یہ تقدیر مبرم ہے جو کسی طرح نہیں ٹل سکتی کیونکہ اس کے لئے الہام الٰہی میں
یہ فقرہ موجود ہے کہ لَا تَبْدِيْلَ كَلِمَاتِ اللهِ یعنی میری یہ بات ہرگز
نہیں ٹلے گی۔ پس اگر ٹل جائے تو خدا تعالیٰ کا کلام باطل ہوتا ہے اور اسی
طرح کرے گا جیسا کہ اس نے فرمایا ہے کہ میں اس عورت کو اس کے نکاح

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

کے بعد واپس لاؤں گا

آگے کوئی ان ہونی نہیں

کے نفاذ کے مانع ہوں۔

(اشتہار مورخہ

حضرت یونس علیہ السلا

قوم پر عذاب نازل ہو گا مگر عذا

یہ کسی آیت و حدیث

کذب وافتراء ہے::

سلطان محمد نے آج تک

طور پر نہیں لکھا::

ناظرین! ہم آپ کی خ

جو مرزائی صاحبان کی تکذیب

سے ہرگز نہیں ڈرا۔ وہ ایک فوجی

کی بارش کا خیال بندھا رہتا ہے

لوگ نہیں ڈرتے تو ایک عورت

سے اسے کیا خوف ہو سکتا تھا چنا

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

www.KitaboSunnat.com

خط نمبر اوّل

جناب[1] مرزا غلام احمد صاحب قادیانی نے جو میری موت کی پیشگوئی ف
میں نے اس میں ان کی تصدیق کبھی نہیں کی۔ نہ میں اس پیشگوئی سے کبھی ڈرا۔
سے اور اب بھی اپنے بزرگان اسلام کا پیرو رہا ہوں::

۳/ مارچ ۱۹۲۴ء دستخط مرزا سلطان

تصدیقی دستخط!

مولوی عبداللہ امام مسجد مبارک۔
مولوی مولا بخش خطیب جامع مسجد پٹی بقلم خود۔
مولوی عبدالمجید ساکن پٹی بقلم خود۔
مستری محمد حسین نقشہ نویس پٹی بقلم خود۔
مولوی احمد اللہ صاحب امرتسر۔

(اخبار اہل حدیث مؤرخہ ۱۴/ مارچ ۱۹۲۴ء وتحقیق لاثانی ص ۹

خط نمبر دوم

مکرم جناب شاہ[2] صاحب

السلام علیکم۔ میں تادم تحریر تندرست اور بفضل خدا زندہ ہوں میر
فضل سے ملازمت کے وقت بھی تندرست رہا ہوں میں اس وقت بعہدہ ر
پینشن پر ہوں گورنمنٹ کی طرف سے مجھے پانچ مربعہ اراضی عطا ہوئی ہے م
زمین بھی قصبہ پٹی میں میرے حصہ میں قریباً ۱۰۰ اسو بیگھہ آئی ہے اور ضلع شیخوپو

---

[1] ایڈیٹر نے اخبار اہل حدیث میں اعلان کیا تھا کہ مرزائی صاحبان اگر اس چٹھی کو غیر صحیح ثابت کر دیں
سو روپیہ مرزائیوں کو انعام دیں گے جو مولوی ثناء اللہ صاحب نے لودھانہ میں میر قاسم علی مرزائی سے
مرزائیوں نے اس اعلان پر دم نہیں مارا اور خاموش ہیں:: [2] سید محمد شریف گھڑیالوی مرحوم و مغفور ۱۲۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

om

میری اراضی قریباً تین مربعہ اراضی
ماہواری ہے میرے چھ لڑکے ہیں
طرف سے اس کو ۲۵ روپے ماہوار
پاتا ہے میں خدا کے فضل سے اہل
ہوں میں اسکا پیرو نہیں ہوں اسکا

پانچو

مرزا صاحب کی کرام
وقت اولاد کی پیشگوئی جڑ دیتے، ا
گھڑ لیتے، اور ساتھ ہی دور اندیش
نہ ہو تو ذلت وخواری سے بچنے ک
اگر کسی مرید کی بیوی حا
کر دیتے چنانچہ فروری ۱۹۰۶ء میں
دار تھیں۔ تب "حضرت مسیح موعود
"دیکھا کہ منظور محمد کے ہاں لڑ
کیا نام رکھا جائے۔ تب خ
کہ "بشیر الدولہ"، فرمایا
منظور محمد کے لفظ سے کس

اس مسیحانہ گول مول

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

ہے مطلب یہ کہ آئندہ اگر منظور محمد کے گھر لڑکا پیدا ہوا تو چاندی کھر ی
گے یہی مراد تھا۔ ورنہ کسی اور پر چسپاں کر دیں گے۔ مگر خدا تعالیٰ کو مر
کی رسوائی منظور تھی اس لئے اس الہام کے تقریباً ۱/۲ ۴ ماہ بعد مرزا صاحب
سے یہ رقم کرایا گیا ہے:۔

"۷ / جون ۱۹۰۶ء بذریعہ الہام الٰہی معلوم ہوا کہ میاں منظور محمد صاحب کے گھر یعنی محمدی بیگم (زوجہ منظور محمد) کا ایک لڑکا پیدا ہو گا۔ جس کے دو نام ہوں گے (۱) بشیر الدولہ عالم (۲) کباب۔ یہ دونام بذریعہ الہام الٰہی معلوم ہوئے بشیر الدولہ سے مراد ہماری دولت واقبال کے لئے بشارت دینے والا۔ عالم کباب سے یہ مراد ہے کہ اس کے پیدا ہونے کے بعد چند ماہ تک یا جب تک کہ وہ اپنی بڑائی بھلائی شناخت کرے دنیا پر ایک سخت تباہی آئے گی گویا دنیا کا خاتمہ ہو جائے گا۔ خدا کے الہام سے معلوم ہوتا ہے کہ اگر دنیا کے سرکش لوگوں کے لئے کچھ اور مہلت منظور ہے تب بالفعل لڑکا نہیں لڑکی پیدا ہو گی اور لڑکا بعد میں پیدا ہو گا مگر ضرور ہو گا کیونکہ وہ خدا کا نشان ہے"

(ملخص ریویو ماہ جون ۱۹۰۶ء سرورق آخری) ﴿تذ

اگرچہ یہ عبارت بھی فریب کا مرقع ہے، تاہم اتنا معاملہ بالکل عیاں ۔
منظور محمد کے گھر عالم کباب ضرور پیدا ہو گا جو خدا کا نشان اور مرزا صاحب
شاہد ہو گا وغیرہ::

مرزا صاحب کی اس الہام بازی کا نتیجہ یہ نکلا کہ اس کے ایک ما
بعد میاں منظور محمد کے گھر مؤرخہ ۱۷ / جولائی ۱۹۰۶ء کو لڑکی پیدا ہوئی جس
نہیں تو کم از کم مرزا صاحب کی الہامی پریشانی "اب ہو گا بعد میں ہو گا"، تو
(ملاحظہ ہو حقیقۃ الوحی حاشیہ ص ۱۰۱) ﴿خ ص ۱۰۹ ج ۲۲﴾ باقی رہی یہ
لڑکا کب پیدا ہوا۔ سو اس کا جواب مایوس کن ہے::

مرزا صاحب کے ایک مرید مسمّی ابو الفضل محمد منظور الٰہی نے مر
کے جملہ روزانہ الہامات کو مرزا صاحب کی وفات کے بعد جناب مولوی

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

کے عہد خلافت میں ایک رس

درج کر کے اس پر یہ نوٹ لکھ

''اللہ تعالی بہتر جانتا

حضرت اقدس نے ا

چونکہ وہ فوت ہو چکی

پیشگوئی متشابہات

یہ الفاظ جس انتہائی

باقی رہا'' یہ عذر کہ یہ پیشگوئی

کہ اگر باوجود لڑکے کا نام اس

الہام درج ہونے کے بھی یہ

اس سے مرزا صاحب کا صدق

کوئی ایسی پیشگوئی بتادیں جو

فرمان '' مرزا ہمارا صدق یا ک

امتحان نہیں،، مرزا صاحب ک

بفرض محال اگر اس

مفید اور ہمیں مضر نہیں کیونکہ

بالاتر ہوں بلکہ '' جو لوگ رار

حقیقۃ الوحی مصنفہ مرزا) (ر، خ، ص ۴

الہام '' الہی سے کر چکے ہیں ت

اس غلط پیشگوئی کا ب

''حضرت صاحب

نہیں کی جا سکتی اور نہ ا

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
www.KitaboSunnat.com

کہ منظور محمد سے مراد میاں منظور محمد ہی ہوں۔ یہ ایک خواب ہے اور خواب میں، نام صفات کے لحاظ سے بتائے جاتے ہیں۔ پس منظور محمد سے مراد حضرت مسیح موعود کے سوا کوئی نہیں اور بشیر الدولہ سے مراد مرزا بشیر الدین محمود احمد ہیں جو عالم کباب بھی ہیں۔ظفر علی (ایڈیٹر زمیندار) جیسے بدباطن حاسد آپ سے پوری طرح جلے اور حسد میں انتہا سے گذر گئے،،

(ص ۵۳ ،۵۴ پاکٹ بک احمد

الجواب

۱۔ مرزا صاحب نے ابتداً بے شک یہی کہا تھا کہ ''معلوم نہیں کہ منظور محمد سے کس طرف اشارہ ہے،، چنانچہ ہم یہ تحریر نقل کر چکے ہیں، یہ ۱۹۔ فروری ۱۹۰۶ء کی ہے (ریویو مارچ ۱۹۰۶ء) مگر اس کے بعد ۷؍جون ۱۹۰۶ء کو ''بذریعہ الہام،، الٰہی میاں منظور محمد اور اسکی بیوی محمدی بیگم کی تعین وتخصیص کی گئی ہے::

۲۔منظور محمد کی تعین ۷؍جون ۱۹۰۶ءکو کی گئی۔ اس میں خواب کا کوئی ذ
نہیں صاف الفاظ ہیں کہ ''بذریعہ الہام الٰہی معلوم ہوا الخ۔ خواب میں ہمیشہ صفا
نام ہی نہیں دکھائے جاتے دیکھو محمود احمد کا نام بھی تو خواب میں دکھایا گیا تھا بقو
مرزا صاحب (ص ۱۷ حقیقۃ الوحی ص ۳۸۸ ق)﴿خ، ص ۲۲،ح ۲۲﴾

۳۔منظور محمد سے مراد کوئی اور نہیں ہوسکتا۔ کیونکہ خود مرزا صاحب نے
بالہام ''میاں منظور محمد کی،، تخصیص کردی ہے۔ حالانکہ مرزا صاحب اپنی ذات پر اس الہ
کو لگا سکتے تھے پس ''ملہم کے بیان کردہ معنوں پرکسی اور کی تشریح اور تفسیر ہرگز معتبر نہیں،
(اشتہار مرزا ۱۷؍اگست ۱۸۸۷ء مندرجہ تبلیغ رسالت جلد ۱ ص ۱۲۱)﴿مجموعہ اشتہارات ص ۴۲،ج

۴۔منظور محمد اور اس کی بیوی محمدی بیگم ضروری طور پر مراد ہیں مرزا صاحب
لکھتے ہیں ''ضرور ہے کہ خدا اس لڑکے کی والدہ کو زندہ رکھے جب تک یہ پیشگو
پوری ہو،، (حاشیہ ص ۲۴۳ ریویو ماہ جون ۱۹۰۶ء)﴿تذکرہ ص ۶۲۲﴾

۵۔میاں محمود احمد اس پیشگوئی سے قریباً ۱۷ سال پہلے پیدا ہوا چکے ت

(۱۸۸۹ء کو ملاحظہ ہو ص ۴۳، ۹۴ تریاق ا

الفاظ ہیں کہ "لڑکا پیدا ہو گا،،

کی زوجہ محمدی بیگم کے بطن ۔

صاحب کے لڑکے ہیں جو مح

۶۔ عالم کباب سے

،، یا جونہی کہ وہ "اپنی برائی بھا

کا خاتمہ ہو جائے گا پس آپ

"بد باطن،، شریر دل

چسپاں کرنا انتہائی خبا

بدنہ بل

ہے

الغرض مرزا صا

چھٹی

ماہ جنوری ۱۹۰۳ء

کتاب (مواہب الرحمٰن کے ص ۱۳۹/

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ

بَشَّرَنِیْ بِخَامِسٍ

لڑکے دیئے اور پا

افسوس کہ مرزا صاح

۱۹۰۳ء کو لڑکی پیدا ہوئی جو

موجودہ حمل کی تخصیص

محکم دلائل و براہین سے
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

الجواب

اس وقت حمل موجود تھا اور زمانہ وضع حمل بھی قریب تھا
حمل سے لڑکے کی ولادت سمجھی جاتی ہے بفرض محال اگر مان بھی لیا ج
بحال ہے کیونکہ اس کے بعد مرزا صاحب کے گھر کوئی لڑکا پیدا نہیں

تاویلِ مرزا

ایک تاویل اس کی مرزا صاحب نے یہ کی ہے کہ جب
آپ نے حقیقۃ الوحی ﴿خ ص ۲۲۹، ج ۲۲، تذکرہ ص ۴۵۹﴾ میں اپنے ایک تاز
بغلام نافلة لك نافلة من عندی کے ساتھ ملا کر لکھا کہ :-
”قریباً تین ماہ کا عرصہ گزرا کہ میرے لڑکے محمود احمد کے گھر لڑکا پید
نام نصیر الدین احمد رکھا گیا سو یہ پیشگوئی ساڑھے چار برس بعد پو

الجواب

اول تو یہی جھوٹ ہے کہ یہ ”پیشگوئی ساڑھے چار برس بع
مواہب الرحمٰن ۱۵؍ جنوری ۱۹۰۳ء کو شائع ہوئی ﴿ملاحظہ ہو ٹائٹل طبع اول
صفحہ﴾ اور حقیقۃ الوحی کے یہ صفحات قریباً اگست ۱۹۰۶ء میں لکھے گ
ص ر ۶۷ ﴿خ، ص ۷۰، ج ۲۲﴾ پر تاریخ۔ ”۱۶؍ جولائی ۱۹۰۶ء“، او
۴۰۰، ج ۲۲﴾ پر تاریخ ”۲۹؍ ستمبر ۱۹۰۶ء“ مرقوم ہے اور مرزا صا
کے لڑکے کی پیدائش ۳ ماہ پہلے کی لکھتے ہیں یعنی ماہ مئی ۱۹۰۶ء ک
سال چار ماہ کے قریب بنتے ہیں۔ اب رہا یہ کہ مراد اس سے محمود کا ا
کی تاویل ہے، چونکہ مرزا صاحب کے چوتھے لڑکے مبارک احمد کی
ہو ص ر ۴۲ تریاق) ﴿خ، ص ۲۱۷، ج ۱۵، تذکرہ ص ۳۴۲﴾ کے بعد مرزا صاحب
ہوتی رہیں۔ اس لئے پانچویں لڑکے کے بجائے پوتا ٹھہرا لیا::

loading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre R

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

لڑکے کی پیشگوئی میہ

صاحب کا ہوگا ورنہ پوتے کو پا

پیشگوئی جھوٹی نکلی جو مرزا صاحد

سا

ع

مرزا صاحب فرما

"عرصہ بیس یا اکیس ب

جس میں لکھا تھا کہ خ

جو عمر پاویں گے چنانچہ

۳-شریف احمد ۴-م

یہ قطعاً جھوٹ ہے

کئے گئے (البتہ اشتہار ۲۰ر ف

مصلح موعود کی پیشگوئی میں یہ

نہیں آئے۔ عمر پانے یا نہ پا

کے متعلق بعض تحریرات م

۱۳۵ تتمہ حقیقۃ الوحی)

مبارک احمد بتایا تھا جو قریباً نو

میں مفصل لکھ چکے ہیں::

الغرض حقیقت الوحی

عمر پانے والا لڑکا،، قرار دیا ہے

آ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

شوخ و شنگ لڑکا

مئی ۱۹۰۴ء میں مرزا صاحب کی بیوی حاملہ تھی، آپ نے الہام شائع کیا:۔

(۱) دخت کرام (۲) شوخ و شنگ لڑکا پیدا ہوگا (البشریٰ جلد ۲ ص ر ۹۱ بحوالہ بدر جلد ۳ ر ۱۸ ر مئی ۰۴ء) ﴿تذکرہ ص ۵۱۳﴾

اس الہام کے ایک ماہ بعد مورخہ ۲۴ ر جون ۰۴ء کو لڑکی پیدا ہوئی جس کا نام امۃ الحفیظ رکھا (ص ر ۲۱۸ حقیقۃ الوحی) ﴿خ ص ۲۲۸، ج ۲۲، تذکرہ ۵۱۳﴾ مگر وہ ''شوخ و شنگ لڑکا،، نہ اس حمل سے اور نہ اس کے بعد پیدا ہوا۔ احمدی دوستو! یہ شوخ و شنگ لڑکا کہاں گیا؟۔

﴿نویں غلط پیشگوئی﴾

غلام حلیم

مرزا صاحب نے اپنے فرزند چہارم مبارک احمد کو مصلح موعود ''عمر پانے والا،، کَانَ اللّٰهُ نَزَلَ مِنَ السَّمَاءِ گویا خدا آسمانوں سے اتر آیا وغیرہ الہامات کا مصداق بتایا تھا اور وہ نابالغی کی حالت میں ہی مر گیا۔ اس کی وفات کے بعد ہر چہار طرف سے مرزا صاحب پر ملامتوں کی بوچھاڑ، اعتراضات کی بارش ہوئی تو آپ نے پھر سے الہامات گھڑنے شروع کئے تاکہ مریدوں کے جلے بھنے کلیجوں کو ٹھنڈک پہنچے۔ ۱۶ر ستمبر ۰۷ء کو الہام سنایا: انا نبشرك بغلام حليم (بدر جلد ۶ ر ۳۸ البشریٰ جلد ۲ صفحہ ۱۳۴) ﴿تذکرہ ص ۷۳۰﴾

اس کے قریباً ایک ماہ بعد پھر الہام سنایا:۔

''آپ کے لڑکا پیدا ہوا ہے یعنی آئندہ کے وقت پیدا ہوگا اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ حَلِيمٍ ہم تجھے ایک حلیم لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں۔ یَنْزِلُ مَنْزِلَ الْمُبَارَكِ وہ مبارک احمد کی شبیہ ہوگا۔''

(ریویو ر ۱۱ جلد ۶ الہام اکتوبر ۰۷ء والبشریٰ جلد ۲ ص ر ۱۳۶) ﴿تذکرہ ص ۷۳۵﴾

چند دن بعد پھر الہام سنایا:۔

سَاهَبَ لَكَ غُلَامًا زَكِيًّا رَبِّ هَبْ لِي ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً اِنَّا نُبَشِّرُكَ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

بِغُلَامٍ نِ اسْمُهٗ یَ
ہوں میرے خداپاک
جس کا نام یحییٰ ہے" (
ان الہامات میں ایک
مقام ہونا تھا کی پیشگوئی مرقوم
نہ ہوا۔ اس لئے یہ سب کے

د'

مرزاجی کا چوتھا لڑکا

اگست ۷ء ص ۴) (تذکرہ ص ۲۲۷
"۲۷ر اگست ۷
بیمار ہیں اور بعض دفعہ
ان کی نسبت آج الہا
دعا قبول ہوگئی کہ اللہ
پر یاد نہیں کہ کس دن
ہو؟ ناقل) لیکن خدا
دی۔ اور نویں دن
دن کی تصریح نہیں کی
حالت جس دن سے
یہ پیشگوئی جس میں
مرزا صاحب نے اس لڑکے کو
والا۔ لمبی عمر پانے والا، فتح و ظ
دولت، زمین کے کناروں تک
آسمانوں سے اتر آیا وغیرہ صفا

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

القلوب ص ۴۱) ﴿خ ص ۲۱،۷ ج ۱۵﴾ جیسا کہ ہم پیش گوئی اول میں اس پر بالتفصیل لکھ آئے ھیں:

اس کی سخت بیماری میں جو مایوس کن تھی مرزا صاحب نے جو دعا اس کے حق میں مانگی وہ یہی ہو سکتی ہے کہ خدا اسے کامل صحت دے اور میری دی ہوئی خبریں سچی ثابت کرے اور یقیناً مرزا صاحب کی دعا یہی تھی اس پر اس سے بڑھ کر اور کیا دلیل ہو گی کہ مورخہ ۲۰/ اگست ۱۹۰۷ء کو مبارک احمد کا بخار ہلکا ہوا۔ تو مرزا صاحب نے "مبارک احمد کا نکاح ڈاکٹر سید عبد الستار شاہ کی لڑکی مریم کے کیساتھ اسی دن کر دیا،، (ملاحظہ ہو اخبار بدر ۵/ ستمبر ۱۹۰۷ء ص ۴) دوسری طرف الہام بھی گھڑ لیا کہ مبارک احمد کی صحت کے متعلق تیری دعا قبول ہو گئی۔ مگر یہ سب طفل تسلیاں تھیں۔ اس لڑکے کو نہ صحت ہونی تھی نہ ہوئی۔ کاسۂ عمر لبریز تھا۔ صرف ٹھوکر کی کسر تھی۔ مرزا صاحب نے الہام سنانے شروع کئے۔ اللہ تعالی نے بھی عارضی طور پر صحت کا رنگ پھر بیماری کا غلبہ دکھا کر بالا آخر ۱۶/ ستمبر ۱۹۰۷ء کو اپنی طرف بلا لیا۔ ﴿تذکرہ ص ۷۲۹﴾

گیارھویں غلط پیشگوئی
مولوی عبدالکریم کی صحت کے متعلق

مرزا صاحب کے "باغ نبوت" کی زینت جن چند بے ثمر بلند و بالا اشجار سے تھی ان میں ایک مولوی عبد الکریم سیالکوٹی تھے۔ ابتدا نیچری مزاج بلکہ سچ تو یہ ہے کہ دہریہ طبع تھے۔ مولوی نور الدین کے کہنے سننے سے مرزائیت میں داخل ہوئے۔ مالی حالت بالکل کمزور تھی۔ یہاں آکر جو "دن عید اور رات شب برات،، کا سماں دیکھا تو دماغ عرش اعلےٰ پر پہنچ گیا۔ مرزا صاحب کی مدح و ثناء میں وہ مضامین لکھے کہ بیسیوں صاحب ایمان ڈگمگا گئے مرزا صاحب کی بارگاہ نبوت میں مقرب خاص کا درجہ رکھتے تھے۔ بالآخر خدائی پکڑ وارد ہوئی "ذیابیطس،، جیسی نامراد بیماری میں مبتلا ہوئے۔ کامل ایک سال تک اس مرض میں جھینکتے رہے۔::

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

"۲۱/ اگست ۹۰۵

ابتدا تھی ۱۵ دن (ز

۱۹۰۵ء بدھ کے ر

اس لمبی مرض کے

آخر ذات الجنب کے حم

ان مولوی صاحب

سنائی تھیں۔ ناظرین انہیں

۳۰/ اگست ۹۰۵

کو چیرا دیا گیا (مرزا

تھی۔ رؤیا میں دیکھ

۔ فرمایا، ہمارا تجربہ

رائے میں طبیب ک

(الحکم ۳۱/ اگست ۵

صاف الفاظ میں "

"شب ۳۱/ اگست

کے لئے دعا کی گئی

کہ عبداللہ سنوری

حاکم سے دستخط کر

نہ شفاعت۔ میں ت

بیٹھا ہے۔ میں نے ک

تامل کر دیئے اس و

گو ہمیں ان مکاش

مولوی عبدالکریم کی صحت

۱مرزا صاحب کا مذہب تھا کہ انبیاء کا

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

تندرست ہو جاتا تو ناظرین دیکھتے کہ اس پر کس قدر حواشی چڑھا کر اسے م
غیب دانی کا ایک درخشندہ ثبوت بنایا جاتا ہمارا دعوی کہ مرزا صا
عبدالکریم کی صحت کے الہامات و بشارات سنائی تھیں۔ ان سے بھی ثا
اس سے بھی واضح ثبوت پیش کرتے ہیں۔ مذکورہ کشف عبداللہ سنوری
الحکم ۱۰ ستمبر ۰۵ء میں مرزا صاحب نے یوں کی ہے کہ:۔

"۷ ر ستمبر ۱۹۰۵ء (مرزا صاحب نے) فرمایا اللہ تعالی کے نشان اس
کے ہوتے ہیں انسان کی طاقت نہیں ہوتی کہ ظاہر کر سکے مولوی صـ
کی زیادہ علالت کے وقت میں بہت دعا کرتا تھا اور بعض نقشے میرے
ایسے آئے جن سے ناامیدی ظاہر ہوتی تھی اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ
کا وقت ہے اس دعا میں میں نے بہت تکلیف اٹھائی یہاں تک کہ اللہ
نے بشارت نازل کی اور عبداللہ سنوری والا خواب میں نے دیکھا جس
نہایت درجہ غمناک دل کو تسلی ہوئی جو گذشتہ اخبار میں چھپ چکا ہے،،
(الحکم ۱۰ ستمبر ۰۵ء

اس سے بھی واضح سنیئے۔ اخبار الحکم کا ایڈیٹر راقم ہے

"حضرت اقدس حسب معمول تشریف لے آئے اور ایک رؤیا بیان
بڑی ہی مبارک اور مبشر ہے فرماتے تھے کہ آج تک جس قدر الہامات
مبشرات ہوئے ان میں نام نہ تھا لیکن آج تو اللہ تعالی نے خود
عبدالکریم صاحب کو دکھا کر صاف طور پر بشارت دی ہے اس رؤیا کو
جب ڈاکٹر صاحب پٹی کھولنے گئے تو خدا کی قدرت کا عجیب تماشا کا
کرتے ہیں، وہ یہ کہ سارے زخم پر انگور آ گیا ہے وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ
ذٰلِكَ،، (الحکم ۱۰ ر ستمبر ۰۵ء) ::﴿تذکرہ ص، ۵۶۵﴾

ناظرین کرام! اس بارے میں اگرچہ اور بھی بکثرت الہامات ہیں
بخوف طوالت انہی پر بس کرتے ہوئے آپ سے پوچھتے ہیں کہ
، کشوفات وغیرہ کو ملاحظہ کر کے مولوی عبدالکریم کی صحت و تندر
کسی قسم کا اشتباہ رہ جاتا ہے؟ ہرگز نہیں، پس مولوی عبدالکریم کا

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

مرزاصاحب کی اِ

مرزاصاحب نے

فاتح قادیان کے جواب میں

"مولوی ثناء اللہ ص

کے لئے کچھ حیلے

دکھلائی ہے اور محض

ے ء میں لکھ دیا

ہوا تھا۔مگر وہ فوت

اللہ علی الکا

اگر مولوی عبد ا

ہو چکا ہے تو پھر

ہو چکے ہیں کس

سال کی عمر ا

نہیں تھا(۴) اِن

ٹل سکتے۔واضح ر

ناظرین کرام! غ

عبدالکریم کا نام لے کر بشار

نہ سر نہ پیر پیش کئے جاتے

سے مرزا صاحب کی صدا

اس دجل و خدع سے بنے

پہلا الہام اور چو

ان کے متعلق تو الہام سنا

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
www.KitaboSunnat.com

۱۰ر ستمبر ۱۹۰۵ء ص ر ۳ کالم ۲) مگر چونکہ مرزا صاحب کی عادت تھی کہ وہ ہر
آئندہ خوشی غمی کے لئے حسب حال الہامات بنا رکھتے تھے اور موقع بہ موقع ا
کرتے تھے اس لئے یہ کہنے کے باوجود کہ "معلوم نہیں یہ کس کے متعلق ہیں" وہ
ضرور جانتے تھے کہ ہم نے انہیں مولوی عبد الکریم کے لئے گھڑ رکھا ہے اور
طرف صحت کے لئے بھی الہام سناتے تھے اسی ضمن میں ان ہر دو الہاموں کو مولوی عب
کے متعلق ظاہر کر کے انہیں مردود و منسوخ کر دیا۔ لطف یہ کہ اسی جگہ الہام نم
سینتالیس سال کی عمر کی بھی تشریح کر دی۔ چنانچہ اخبار الحکم ۱۰ر ستمبر ۱۹۰۵ء میں مرقو

(الف) "۲ر ستمبر ۰۵ء سینتالیس سال کی عمر انا للہ وانا الیہ راجعون فرمایا
: کئی دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ خط باہر سے آنے والا ہوتا ہے اس کے
مضمون کی پہلے ہی اطلاع دے دیجاتی ہے"

(ص ر ۳ کالم ۲ تذکرہ ص ر ۵۱۴، ۵۱۵) ﴿تذکر

(ب) "حضرت مولوی عبد الکریم صاحب کی بیماری کا ذکر کرتے ہوئے
۹ر ستمبر کو (مرزا صاحب نے) فرمایا کہ مجھے بہت ہی فکر تھا کہ بعض الہامات ان
میں متوحش تھے آج صبح بہت سوچنے کے بعد میرے دل میں یہ بات ڈالی گئی
کہ بعض وقت ترتیب کے لحاظ سے پہلے یا پیچھے ہو جاتے ہیں چنانچہ ان
الہامات کی ترتیب اللہ تعالیٰ نے میرے دل میں یہ ڈالی کہ ایسے الہامات جیسے
اِذَا جَاءَ اَفْوَاجُ وَسَمِ مِنَ السَّمَاءِ اور کفن میں لپیٹا گیا۔ اور اِنَّ الْمَنَایَا
لَا تطیشُ سِہَا مُہَا اس بات کو ظاہر کرتے ہیں کہ قضا و قدر تو ایسی ہی
تھی مگر اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل و رحم سے رد بلا کر دیا،،

(ص ر ۲ کالم ۳) ﴿تذکر

اس تحریر نے فیصلہ کر دیا کہ ۴۷ر سال کی عمر والا الہام تو کسی اور مرید
ہے (گو ہمارے نزدیک اس میں بھی ایک فریب ہے) اور کفن میں لپیٹا گیا اور موتو
والا بلکہ ایک تیسرا الہام بھی جو مولوی عبد الکریم کے متعلق تھا خدا نے ان سب کو ا
و رحم سے رد کر دیا، اب رہا الہام نمبر ۳ یعنی اس نے اچھا ہونا نہ تھا۔ سو سنیئے کہ ان الف
الہام مرزا صاحب کا نہیں ہے البتہ مولوی عبد الکریم کی موجودہ بیماری (مولوی ع

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

۲۱/اگست کو اس مرض میں مبتلا

الہام ہوا تھا:-

"خدا نے اس کو اچھ

اور وہیں الہام کی تشر

"ہماری جماعت کے

ایک کے متعلق یہ الہام ہوا۔ یعنی

مگر معجزہ مسیح ہے کہ خدا نے اس

تقدیریں مبرم سے سخت مشابہ ہو

قارئین عظام! دیکھئے

پیش کئے تھے ان میں سے دو تو

مولوی عبدالکریم کی بیماری سے

الہام کنندہ نے رد کر دیئے اور م

ہم ابوجہل اور دجال و کذاب کہ

اقوال مرزا سے صحت کے الہام

اور فریب دینے کو غیر متعلق اور م

ثابت کرنی چاہی؟

بارھ

مرزا صاحب قادیا

، مغالطہ، کذب، افتراء وغیرہ جم

ا تذکرہ ص ۵۰۱ پر اس الہام کو اپریل ۵

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

جیسا کہ ہم اس سے پہلے ثابت کر چکے ہیں آپ کا کس قدر مغالطہ ہے کہ ایک طرف تو خود لکھتے ہیں کہ میری صحیح عمر کا اندازہ خدا کو معلوم ہے،، ص ر ۱۹۳ ضمیمہ نصرۃ الحق ::

اور مرزا صاحب کے مرید بھی معترف ہیں کہ :۔

"ہمیں آپ کی تاریخ ولادت معلوم نہیں، اندازے تخمین پر مبنی ہے،،

(ص ر ۱۰۷ (تفہیمات ربانیہ)

مگر دوسری طرف مرزا صاحب نے بڑے زور و شور کے ساتھ الہام پر الہام سنائے کہ :۔

خدا تعالیٰ نے ارادہ فرمایا کہ میری پیشگوئی سے صرف اس زمانہ کے لوگ ہی فائدہ نہ اٹھائیں بلکہ بعض پیشگوئیاں ایسی ہوں کہ آئندہ زمانہ کے لوگوں کے لئے ایک عظیم الشان نشان ہوں جیسا کہ یہ پیشگوئیاں کہ میں تجھے اسی برس یا چند سال زیادہ یا اسی سے کم عمر دوں گا،، حاشیہ

(تریاق القلوب ص ر ۱۳ طا ر ۲ طا ۲۔) ﴿خ ص ۱۵۲، ج ۱۵، تذکرہ، ۳۹۰، ۳۹۵﴾

اول تو "یہ،، "یا،، "یا،، کی مسترہ گردن کی مرزا صاحب کے ملہم کی جہالت اور بے علمی کا بین ثبوت ہے۔ بھلا کہاں خدائے پاک جیسا عالم الغیب والشہادۃ اور کہاں مرزا صاحب کا ملہم جسے یہ بھی معلوم نہیں کہ مرزا کی عمر کتنی ہوگی اور میں اس رولانہ، تک بندی کو ایک اپنے "عظیم الشان پیغمبر،، کی دلیل۔ صداقت کیسے ٹھہرا رہا ہوں ::

دوم۔ جب خود مرزا صاحب کو ہی اپنی تاریخ ولادت کا علم نہیں تو پھر اس پیشگوئی کا صدق و کذب کیسے معلوم ہو سکتا ہے بہرحال مرزا صاحب کا عمر کے متعلق پیشگوئی کرنا ہی ان کے جھوٹے ہونے کی دلیل ہے پھر اس پر مزید یہ لطف کہ کہیں تو عمر اسّی برس یا کم یا زیادہ بایں "شرح اسّی برس یا اس پر پانچ چار زیادہ یا پانچ چار کم،، ص ۹۶ حقیقۃ الوحی۔

﴿خ ص ۱۰۰، ج ۲۲﴾

یعنی ۷۵ ر سال سے زیادہ اور چھیاسی کے اندر اندر بتائی ہے اور کہیں بہ لہجہ وثوق وہ بھی مخالفین کے سامنے بطور دلیل لکھا ہے کہ "میرے لئے بھی اسی برس کی زندگی کی پیشگوئی ہے،، (ص ۲ تحفہ ندوہ۔) ﴿خ ص ۹۳، ج ۱۹﴾

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

پھر اگر اتفاق وقت۔

دْلَهُ الرَّحمٰنُ مَدًّا

(سورۂ مریم آیت

کیلئے بھی مصالحہ جمع کر رکھا تھا چ

"اس جگہ اخویم مولوی

مولوی صاحب لکھتے ہ

نام لگادیئے خدا اس ا

"اس تحریر کی روسے

گنجائش تھی، اس سے بھی بڑھ کر۔

"مجھے رؤیا ہوئی کہ میر

ہے۔ میرے دل میر

کہتا جاوے۔ آخر میر

صدر سے آمین کہتا ن

سال ہو جاوے میں۔

خاموش رہا پھر میں۔

اس سے ہاتھا پائی کرتا

آمین کہوں گا (غالباً یہ

نے دعا کی کہ الٰہی میری

اس سے کہا کہ ہر ایک

اس نے ایک دفتر عذ

کی نسبت آمین کہتے ہ

ناظرین غور کریں کہ ا

کے حق میں "الہام الٰہی،، کا

[1] بعض اوقات خدا ضال و مضل اشخاص

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

۲۱۰، ج ۱۵، تذکرہ ص ۲۶، ۲۸۹﴾ یعنی تیری سب دعائیں قبول ہیں سوائے ان کے جو توا
شریکوں کے بارے مانگے "خدا" سے ۹۵ سال عمر کی دعا مانگتا ہے اس پر دوسرے ولی ا
کی آمین جو بقول خود اپنی آمین کی قبولیت پر ذمہ داری کا واحد ٹھیکیدار بھی ہے گویا "کر
اور نیم چڑھا،، کا مضمون ہو پھر مرزا صاحب کی عمر پچانوے سال ہونے میں کیا شک؟

اس "کوڑھ پر کھاج" یہ کہ ایک الہام مرزا کا یہ بھی ہے۔ تَرٰی نَسْلاً بَعِیْدً
اپنی ایک دور کی نسل کو دیکھ لے گا،، (ص ر ۹۵، حقیقۃ الوحی) ﴿خ ص ۹۸، ج ۲۲، تذکرہ ص ۱۸۵، ۶۵
اندریں حالات اگر مرزا صاحب سو سال سے بھی زیادہ عمر پالیتے تو نبوت قائم کی قائم
دو چند بڑھ کر بچی تھی::

ان تمام کاروائیوں سے مطلب یہ تھا کہ جتنی زیادہ زندگی مل جائے ہمار
الہامی جال سے باہر نہ نکل سکے باقی رہا کم عمر کا سوال سو اس کے لئے یہ کاروائی کی
کہ کہیں تو اپنی پیدائش ۱۳۰۱ھ بتائی جیسا کہ لکھا ہے "انبیاء گزشتہ کے کشوف نے قط
مہر لگادی ہے۔ کہ وہ چودھویں صدی کے سر پر پیدا ہوگا،، (ص ۲۳ اربعین) ﴿خ ص ۳۷۱، ج
اور کہیں اپنی پیدائش ۱۲۸۹ھ بتائی چنانچہ لکھا۔ "میری پیدائش اس وقت ہوئی ج
(حضرت آدم ؑ سے) چھ ہزار سے گیارہ سال رہتے تھے،، (ص ۹۵ حاشیہ تحفہ گولڑہ) ﴿خ ص ۲۵۲
۷۱﴾ اور چھٹے ہزار کو ۱۳۰۰ھ پر ختم کیا (ملاحظہ ص ۶ لیکچر سیالکوٹ) ﴿خ ص ۲۰۸ تا ۲۰۹، ج ۲۰، "ملخصا
اور کہیں اپنی پیدائش بہ تمسک "(کشوفات اولیاء)" ۱۲۶۸ء لکھی۔ "بہت سے اکابر ا
گزرے ہیں جنہوں نے میرے لئے پیشگوئی کی اور پتہ بتایا، بعض نے تاریخ پیدائ
بھی بتائی ہے جو چراغ دین ۱۲۶۸ ہے،، الحکم ۱۰ اپریل ۴ ء ص ۶، اور کہیں ۱۲۶۱
میں اپنا تولد ہونا لکھا ہے۔ "میری عمر کے چالیس برس پورے ہونے پر (چودھو
صدی) کا سر بھی آپہنچا" (تریاق ص ۶۸/۱۵۸ طا ط ۲) ﴿خ ص ۲۸۳، ج ۱۵

اور کہیں ۱۲۵۷ھ میں اپنا براجمان ہونا لکھا۔ "اگر وہ ساٹھ برس الگ
کر دیئے جائیں جو اس عاجز کی عمر کے ہیں تو ۱۲۵۷ھ تک بھی اشاعت اسلام۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

وسائل گویا کالعدم تھے،،(م

اور کہیں ایسی عم

۱۲۵۰ھ میں عدم سے وجود

تھا" (حقیقۃ الوحی ص ۹۹) و

چالیس سالہ عمر میں مبعوث ہو

پس ۱۲۹۰ھ سے

اور ریں ایسی تحریر

سکے" ۱۲۷۵ھ اس عاجز کی بل

بموجب تحریر مذکو

ثابت ہوئی۔

معزز قارئین کرا

بیسیوں اور بھی ہیں جن کے ا

تحریروں نے مرزائیوں کو ا

کررہ جاتے ہیں تو بایں الفاظ م

میں بادی النظر میں اختلاف

ماتحت ہیں جب قیاس کیا جا

ربانیہ) اللہ اللہ یہ تحریر اس شخص

(الف) ناظرین! دیکھئے کہ

ہے۔ مگر اسے معلو

تضاد میں کوئی فر

صاف دل انسان

مجنون یا ایسا منافق

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

بیشک متناقض ہوتا ہے،، (ص ۳۰ ست بچن مصنفہ مرزا صاحب) ٭خ ص ۱۴۲، ج ۱۰٭ پس قیاس کے عذر سے مرزا صاحب کا متخالف کلام ہدف اعتراض ہونے سے نہیں بچ سکتا بحالیکہ مرزا صاحب کا اقرار موجود ہے "کہ مجھے مراق کی بیماری ہے۔،، "حافظہ اچھا نہیں،، (تشحیذ الاذہان ۲ جلد اص ۱۷، نسیم دعوت کا حاشیہ) ٭خ ص ۴۳۹، ج ۱۹٭ پھر مزا یہ کہ اختلاف بھی صرف ایک دو برسوں کا نہیں بلکہ بیسیوں برسوں کا ہے::

(ب) ماسوا اس کے یہی تو اعتراض ہے کہ جب مرزا صاحب کی عمر کا تخمینہ محض قیاس سے ہے اور صحیح علم نہیں، تو پھر اسی برس یا کم و بیش عمر کے الہام کس رو سے جانچے جائیں اور کیوں مرزا صاحب نے ایک نا معلوم امر کے متعلق الہام گھڑ کر لوگوں کو فریب دیا۔

(ج) علاوہ ازیں اس عذر کے لغو ہونے پر یہ بھی دلیل ہے کہ ایک مؤید من اللہ نبی تو در کنار تھوڑی سی عقل کا مالک انسان بھی جب ایک دفعہ کسی امر پر رائے قائم کر لیتا ہے تو تاوقتیکہ اس رائے کے غلط ہونے پر کوئی قوی دلیل نہ مل جائے اس کے خلاف نہیں کہتا بخلاف اس کے مرزا صاحب کی تمام عمر انہی ہیر وں پھیر وں میں گذری کہ کبھی اپنی عمر کچھ بتائی کبھی کچھ۔ ایک دو مثالیں ہوں تو کوئی خیال بھی کرے کہ چلو ایک غلطی خوردہ انسان سے ایسا ہو سکنا محال نہیں مگر یہاں تو صدہا تک نوبت پہنچ چکی ہے اصل بات یہی ہے کہ کچھ تو مراق کی بیماری کا اثر تھا اور کچھ وقتی ضروریات کا سبب جہاں بائبل کی ایک مبہم اور نا قابل اعتبار،، پیش گوئی کو اپنے پر لگانے کا شوق ہوا وہاں ۱۲۹۰ھ میں اپنا سن بعثت قرار دے لیا، جہاں قرآن پاک پر یہودیانہ تصرف مطلوب ہو وہاں ۱۲۷۵ھ لکھ دیا، جہاں "غلام احمد قادیانی،، کے من گھڑت الہام کی مناسبت بنانی پڑی وہاں ۱۳۰۰ھ ظاہر کر دیا وغیرہ::

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

(د) اس جواب کی لغویت اس سے بھی
انسانوں کی طرح نہیں تھا بلکہ وہ کہتے
القدس کی قدسیت ہر وقت ہر دم ہر
کام کرتی رہتی ہے (حاشیہ ص ۹۳)۔

"ہمارا دعویٰ ہے کہ ہم نبی اور رسول ہیں،
شریف میں بکثرت ایسی آیات موجود ہیں
ہے کہ انبیاء کی اپنی ہستی کچھ نہیں ہوتی۔ بلکہ
ہوتے ہیں۔ جس طرح ایک کل انسان کے
بولتے جب تک انھیں خدا نہ بلائے اور
ان سے نہ کرائے وہ جو کچھ کہتے ہیں یا کر
کے نیچے کہتے ہیں۔ ان سے وہ طاقت سلب
مرضی کے خلاف کوئی انسان کرتا ہے وہ خد
جیسے مردہ، ان کی اپنی ہستی پر فنا آجاتی ہے،،"

مولوی عبداللہ وتا صاحب! یہ دعویٰ ہے تمہار
مرزا صاحب کی تحریرات کی بناء پر کیا ہے نہ
ہے بلکہ اس سے یہ ثابت ہو رہا ہے کہ مرزا
برادران! آپ مرزا صاحب کی پیشگوئی
ہیں۔ اب بتلایئے کہ ہم اس پیشگوئی کی جانچ
اَلْمَرْءُ بِاِقْرَارِہٖ کے تحت مرزا صاحب کی جس
بنائیں آخر مرزا صاحب "خدا کے نبی و رسول
تصرف سے باہر نہیں،، پس ہمارا حق ہے کہ ان
پر تاک کرم گا گولہ برسائیں۔ مگر یہاں تو سب کی
لاکر اس مضمون کو جو پہلے ہی کافی لمبا ہو گیا ہے ختم

۱ گویم زباں سوزد ۲ امنہ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

متعلقہ عمر سے ظاہر ہے کہ ان کی عمر اسی سال کی ہوگی'' اب دیکھنا یہ ہے کہ وہ پید
ہوئے سو سنیئے کہ مرزا صاحب ایک جگہ اپنی سچائی کو ثابت کرنے کیلئے یہ لکھتے ہ

''اہل کشف نے بھی اس زمانہ کی خبر دی اور نجومی بھی بول اٹھے کہ مسیح موعود کا یہی وقت ہے اور جس نے دعویٰ کیا اس کا نام غلام احمد قادیانی اپنے حروف کے اعداد سے اشارہ کر رہا ہے کہ یعنی تیرہ سو کا عدد بتلا رہا ہے کہ تیرھویں صدی کے ختم ہونے پر یہی مجدد آیا جس کا نام تیرہ سو کا عدد پورا کر رہا ہے،،

(تریاق ص ۱۶/ ۳۰، ط ۱، ط ۲) خ ص ۱۵۷ تا ۱۵۸

معلوم ہوا کہ مرزا صاحب تیرھویں صدی کے ختم ہونے پر ظاہر ہو
مضمون کو دوسری جگہ اس کتاب کے ص ۶۸، پر یوں ادا کیا ہے:۔

''پھر جب میری عمر چالیس برس تک پہنچی تو خدا تعالیٰ نے اپنے الہام اور کلام سے مجھے مشرف کیا اور یہ عجیب اتفاق ہوا کہ میری عمر چالیس پورے ہونے پر صدی کا سر بھی آپہنچا تب خدا نے الہام کے ذریعہ سے میرے پر ظاہر کیا کہ تو اس صدی کا مجدد ہے،، (تریاق ص ۱۵۸، ط ۲) خ ص ۲۸۳، ج ۱۵

اسی مضمون کو ایک اور جگہ یوں بیان کیا ہے:۔

''سلف صالحین میں سے بہت سے صاحب مکاشفات مسیح کے آنے کا وقت چودھویں صدی کا شروع سال بتلا گئے ہیں،،

(ازالہ وہام ص ۱۸۴/ ۴۷، ط ۱، ط ۲) خ ص ۸۹

مزید تائید اور سنیئے مرزا صاحب (انجام آتھم ص ۲-۱) خ ص ۲، ج ۱۱ پر راقم

''وازنشانہائے خدا یکے ایں است کہ او را در عدد نام من عدد زمانہ مرا پوشیدہ داشتہ اگر خواہی در عدد غلام احمد قادیانی ۱۳۰۰ھ فکر کن،،

ایسا ہی سالانہ جلسہ قادیان منعقدہ ۱۸۹۷ء کی رپورٹ پر مرزا صاح
تقریر درج ہے کہ:۔

''غلام احمد قادیانی کے عدد بحساب جمل پورے تیرہ سو نکلتے ہیں یعنی اس نام کا امام چودھویں صدی کے آغاز میں ہوگا،، (ص ۱۶) تذکرہ ص ۹۷ ۱

اسی مطالب کی اور بھی بہت تحریریں ہیں ہم انہی پر اکتفا کرتے ہیں ال

nloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Ra

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
unnat.com

ثابت ہے کہ مرزا صاحب تیرھویں صدی
چودھویں صدی کے "شروع سال،، "آغاز
تھے۔ جس وقت آپ کی عمر چالیس سال تھ
مرزا صاب کل ۲۵/ سال چند ماہ زندہ رہے چ
"۱۳۲۶ھ میں حضور کا وصال ہوا،،
بدیں حساب ۴۰ + ۲۵ = ۶۵ سال
تھے کہ تیری "عمر چوہتر سے چھیاسی،، ۸۰/۸
ہو گی جو سب کے سب غلط نکلے۔ فلہ الحمد
مصنف پاکٹ بک احمدیہ نے جو عذر کئے ہیں ج
اعداد ۱۳۰۰ میں سن ہجری کی قید نہیں بلکہ
۱۲۹۰ھ ہے کسی الہام سے ثابت نہیں کہ آپ
پہلے مامور نہیں ہوئے وغیرہ۔
ان کا جواب ہماری پیش کردہ عبارا
تیرھویں صدی کے ختم ہونے کے بعد "بالہا
مراد چودھویں کا شروع سال۔ آغاز وغیرہ:۔

تیرھویں غل
پھر عمر

مرزا صاحب نے کہا تھا:۔
"دموت ما خواستند ودرآن پیشگوئی
ہشتاد سال داد بلکہ شاید ازیں زیادہ،، (صف
یعنی مخالف میری موت کے خواہاں
بھی کر رکھی ہے۔ پس خدا نے مجھے بشارت د

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

اس سے زیادہ۔ دوسری جگہ اپنی پیدائش کے متعلق لکھا ہے:

"یُرِیْدُوْنَ لِیُطْفِئُوْا نُوْرَ اللّٰہِ بِاَفْوَاھِھِمْ الخ اس آیت میں سمجھایا گیا ہے کہ مسیح موعود چودھویں صدی میں پیدا ہوگا ۲۳ تحفہ گولڑہ (صفحہ ۷۳ طبع ۲)

اسی طرح اربعین نمبر ۲، ص ۲۳ ﴿خ ص ۳۷۱، ج ۱۷﴾ میں بموجب "کشوف گزشتہ"، اپنا چودھویں صدی کے سر پر پیدا ہونا لکھا ہے اور وفات ظاہر ہے کہ ۲۶ ﴿تذکرہ ص ۷۳۹﴾ میں ہوئی اس حساب سے مرزا صاحب کی کل عمر ۲۵ سال سے کچھ ثابت ہوتی ہے لہٰذا، ۸۰ راسّی سال بلکہ شاید اس سے زیادہ والی پیشگوئی صاف غلط

چودھویں غلط پیشگوئی

اِمَّا یُرِیَنَّكَ بَعْضَ الَّذِیْ نَعِدُھُمْ نُرِیْدُ عُمْرَكَ۔

ہم تجھے بعض وہ امور دکھلادیں گے جو مخالفوں کی نسبت ہمارا وعدہ اور تیری عمر زیادہ کریں گے (ص ۱۲۰ البشریٰ بحوالہ البدر اخبار، جلد ۲ نمبر ۴۳) ﴿تذکرہ ص ۶۷۹﴾

اس "الہام" میں مرزا صاحب سے "خدا" کا وعدہ ہے کہ تیری عمر زیادہ کر گا۔ اور ہم ثابت کر آئے ہیں کہ مرزا صاحب نے مقررہ موعودہ عمر ہی نہیں پائی۔ کے کیا معنی۔ پس یہ بھی خدا پر افترا ہے۔

پندرھویں غلط پیشگوئی

مرزا صاحب ڈاکٹر عبدالحکیم کا ذکر کرتے ہوئے کہ اسنے میری موت کی پیشـ کی ہے اس کے بالمقابل اپنی پیشگوئی لکھ کر فرمایا کہ پھر آخر میں خدا نے اردو میں فر

"میں تیری عمر کو بھی بڑھادوں گا یعنی دشمن جو کہتا ہے کہ صرف جولائی ۱۹۰۷ء سے چودہ مہینے تک (یعنی ستمبر ۱۹۰۸ء تک) تیری عمر کے دن رہ گئے ہیں، یا ایسا ہی جو دوسرے دشمن پیشگوئی کرتے ہیں میں ان سب کو جھوٹا کروں گا اور تیری عمر بڑھادوں گا تا (انہیں) معلوم ہو کہ میں خدا ہوں ہر ایک امر میرے اختیار میں ہے۔"

(اشتہار مرزا موسومہ تبصرہ) ﴿مجموعہ اشتہارات ص ۵۹۱، ج ۳، تذکرہ ص ۸

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

اس الہام کے اندر کئی وعدے ہیں

پیشگوئی[1] یعنی اس کی پیشگوئی جھوٹی ہوگی اور مر

ہونے کا چنانچہ لفظ ''تیری عمر کو بھی بڑھادوں گا

کو اس حیثیت میں جھوٹا کرنے کا، کہ وہ تیری مو

پیشگوئیوں کو جھوٹا کرنے کیلئے ''تیری عمر بڑ

عبدالحکیم کے بالمقابل پیشگوئیوں میں بھی کا

،اسی طرح دیگر مخالفین کے مقابلے میں بھی مرز

کا کذب مرزا کی عمر بڑھنے سے ثابت ہوناتھا او

اعترا

مرزائی مناظر جواب دیا کرتے ہیں

جھوٹا ثابت کرنے کے لئے تھا اور اس کا جھوٹا

کی بتائی ہوئی تاریخ کو نہیں مرے::

الجوا

قطع نظر اس بات کے کہ مرزا صاحب

ہوئے یا نہ، بات یہ ہے کہ مرزا صاحب کے الہا

فتح)(۲)زیادتی عمر، پس پیشگوئی میں ''غلبہ،،ہ

تک کہ مرزا صاحب کی عمر نہ بڑھے، فَتَدبّر::

یہ تو ہوا عبدالحکیم کے متعلق حصہ

کرنے کو عمر کا بڑھنا۔ سو اس کا جواب مرزائیوں

[1] ڈاکٹر صاحب مرحوم نے پیشگوئی کی تھی کہ مرزا
عبدالحکیم میرے روبرو تباہ ہوگا۔ نتیجہ یہ نکلا کہ مرزا صاحب ڈاک
مفصل گفتگو آگے آتی ہے ۱۲منہ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

سولھویں غلط پیشگوئی

وہی عمر مرزا

مرزا صاحب نے ایک فارسی قصیدہ سے اپنی سچائی ثابت کرنے کو ایک۔ شعر۔ "تا چہل سال اے برادر من دور آں شہسوار می بینم" کی شرح یہ کی کہ:۔

"یعنی اس روز سے جو وہ امام ملہم ہو کر اپنے تئیں ظاہر کرے گا چالیس برس تک زندگی بسر کرے گا۔ اب واضح رہے کہ یہ عاجز اپنی عمر کے چالیسویں برس میں دعوت حق کے لئے بالہام خاص مامور کیا گیا اور بشارت دی گئی کہ اسی برس یا اس کے قریب تیری عمر ہے۔ سو اس الہام سے چالیس برس تک دعوت ثابت ہوتی ہے جن میں سے دس برس کامل گزر بھی گئے،،

(ص ر ۱۳ شہادۃ الملہمین ط ۲) (خ ص ۴۷، ۳، ج ۴)

معلوم ہوا کہ اس شعر کی رو سے جسے مرزا صاحب نے شاہ نعمت اللہ ولی کا ظاہر کیا ہے مرزا صاحب کو بعد سن بعثت کے چالیس سال تک ضرور ہی جینا چاہئے تھا کیونکہ یہ ایک "ولی اللہ کی پیشگوئی،، ہے جس کی تصدیق ایک "نبی اللہ،، کر رہا ہے۔ اور اسے اپنی صداقت پر دلیل گردان رہا ہے۔ اس تحریر سے یہ بھی ثابت ہوا کہ مرزا صاحب ان سطور کے لکھتے وقت تک دس سال گزار چکے اور تیس سال باقی تھے۔ بہت خوب یہ تحریر ماہ جون ۱۸۹۲ء کی ہے جیسا کہ اس رسالہ کے سرورق (ٹائیٹل پیج) کے صفحہ اندرونی پر تاریخ ثبت ہے۔ اب ۱۸۹۲ء میں ۳۰ جمع کر دیں۔ تو ۱۹۲۲ء بنتے ہیں یعنی مرزا صاحب کو حسب پیشگوئی، "شاہ نعمت اللہ ولی،، ۱۹۲۲ء تک زندہ رہنا چاہیئے تھا۔ حالانکہ آپ ۱۹۰۸ء میں مر گئے::

نتیجہ صاف ہے کہ نہ تو یہ قصیدہ حضرت شاہ نعمت اللہ ولی کا ہے اور نہ ہی مرزا صاحب حسب قول و تشریح خود صادق مسیح موعود ہیں۔ آہ:

رسول قادیانی کی رسالت ☆ بطالت ہے، جہالت ہے، ضلالت

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

ضمیمہ عم

(۱) کتاب البریہ ص ر ۱۴۶ کا حاشیہ۔
مؤرخہ ۸ ر اگست ۱۹۰۴ء ص ر ۵
ریلی جنز بابت ماہ جون ۱۹۰۶ء ص ر
"میری پیدائش ۱۸۳۹ء یا ۱۸۴۰ء میں
نوٹ۔ مرزا صاحب ۲۶ ر مئی ۸
۶۹ ر سال شمسی اور ۷۲ ر سال قمری ہوئی::

(۲) کتاب البریہ کے صفحہ ۱۴۶ کے حا
بابت ماہ جون ۱۹۰۶ء ص ر ۲۲۰، اخبا
"اور میں ۱۸۵۷ء میں سولہ برس یا
اس حساب سے مرزا صاحب کی عمر

(۳) کتاب البریہ ص ر ۱۵۹ کا حاشیہ۔
ص ر ۳۴۳ پر ہے:۔
"میری عمر قریباً چونتیس سال پینتیس برس
کا انتقال ہوا،،
نوٹ۔ حکیم غلام مرتضی صاحب
۱۸ء اس وقت (خ ص ۱۹۴، ۱۹۶، ج ۱۸ ؍ ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸)
عمر ۶۹ ر سال ہوئی::

(۴) کتاب سیرت المہدی کے صفحہ ۲۵۶ ر
"حضرت مسیح موعود فرماتے تھے کہ جس
ہماری عمر صرف سولہ سال کی تھی۔
نوٹ۔ خان بہادر مرزا سلطان احمد
پیدا ہوئے تھے (سیرت المہدی ۱۹۶، ۱۹۷ ر

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

عمر ۱۹۰۸ء میں ۶۸ یا ۶۹ ر سال بنتی ہے::

(۵) حکیم نورالدین صاحب بھیروی اپنی کتاب "نورالدین"، کے صفحہ ۱۷۰ پر لکھتے ہیں:-

"سن پیدائش حضرت صاحب مسیح موعود و مہدی مسعود ۱۸۳۹ء"

(۶) اخبار پیغام صلح مؤرخہ ۲۱ر جولائی ۱۹۲۳ء میں ہے:-

"اس فرقہ (احمدیہ) کے بانی مرزا غلام احمد صاحب قادیانی ہیں، قادیان تحصیل بٹالہ ضلع گورداسپور پنجاب میں ایک گاؤں ہے آپ ۱۸۳۹ء میں پیدا ہوئے۔"

(۷) کتاب "منظور الٰہی" صفحہ نمبر ۲۴۱ پر لکھا ہے:-

۱۶ر مئی ۱۹۰۱ حضرت مسیح موعود کا بیان جو آپ نے عدالت گورداسپور میں بطور گواہ مدعا علیہ مرزا نظام الدین کے مقدمہ بند کرنے راستہ شارع عام جو مسجد کو جاتا تھا حسب ذیل دیا:-

"اللہ تعالیٰ حاضر ہے میں سچ کہوں گا میری عمر ساٹھ ۶۰ر سال کے قریب ہے۔"

مئی ۱۹۰۱ء میں مرزا صاحب کی عمر ساٹھ سال کے قریب تھی۔ پس مئی ۱۹۰۸ء میں آپ کی عمر ۶۷-۶۸ سال ہوئی۔

نوٹ۔ ان تحریروں سے معلوم ہوا کہ مرزا صاحب قادیانی ۴۰-۱۸۳۹ء میں پیدا ہوئے تھے۔ مگر مرزا صاحب اپنی کتاب (ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم ص ر ۹۷) (خ ص ۲۵۹، ج ۲۱، تذکرہ ص ۳۹۰) پر یوں رقم طراز ہیں۔

"اور جو ظاہر الفاظ وحی کے وعدے کے متعلق ہیں وہ تو ۷۴ر چوہتر اور ۸۶ر چھیاسی کے اندر اندر عمر کی تعیین کرتے ہیں"

ناظرین! نتیجہ صاف ہے کہ مرزا صاحب قادیانی کی عمر ۷۴ر سال سے کم ہوئی ہے۔ لہذا مرزا صاحب کاذب ٹھہرے۔

مرزا غلام احمد نے اپنی کتاب (چشمہ معرفت کے ص ر ۲۲۲) (خ ص ۲۳۱، ج ۲۳) پر لکھا ہے۔

"جب ایک بات میں کوئی جھوٹا ثابت ہو جائے تو پھر دوسری باتوں میں بھی

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

اس پر اعتبار نہیں رہتا۔،،

ستر

ڈ

۱۸۹۳ء میں امرتسر

پر مباحثہ ہوا جو پندرہ دن

حاصل ''آسمانی تحائف، علوی

مرزا) (خ ص ۶، ج ۳) سے اپنے

پیشگوئی کی کہ:۔

''آج رات جو مجھ پر کھ

ابتہال سے جناب الٰہی

تیرے ہیں تو اس نے

سے جو فریق عمداً جھو

عاجز انسان کو خدا بنار

ایک مہینہ لیکر یعنی ۱۵

گی بشرطیکہ حق کی طرف

مانتا ہے، اس کی عزت

اس پیشگوئی کی مزید

''میں اقرار کرتا ہوں

نزدیک جھوٹ پر ہے

۱۸۹۳ء) سے بسز

کے لئے تیار ہوں، مج

میں رسا ڈال دیا جاو

ہوں، اللہ جل شانہ کی

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

کرے گا، ضرور کرے گا، زمین و آسمان ٹل جائیں پر اسکی باتیں نہ ٹلیں گی::
اب میں ڈپٹی صاحب سے پوچھتا ہوں کہ اگر یہ نشان پورا ہوگیا تو کیا یہ سب آپ کے منشاء کے موافق خدا کی پیشگوئی ٹھہر یگی یا نہ۔ اور رسول اللہ ﷺ کے سچے نبی ہونے کے بارے میں جن کو اندرونہ بائبل میں دجال کے لفظ سے آپ نامزد کرتے ہیں، محکم دلیل ہو جائیگی یا نہیں۔ اگر میں جھوٹا ہوں تو میرے لئے سولی تیار رکھو اور تمام شیطانوں اور بدکاروں اور لعنتیوں سے زیادہ مجھے لعنتی قرار دو،،

(جنگ مقدس تقریر مرزا صفحات آخری) ﴿خ ص ۲۹۱ تا ۲۹۲

الفاظ مذکورہ بالا صاف ہیں کہ ڈپٹی عبداللہ آتھم ۵ رجون ۱۸۹۳ء سے ماہ (۵ ستمبر ۱۸۹۴ء) تک بصورت الوہیت مسیح کے نہ چھوڑنے اور سچے خدا کے نہ ماننے کے فوت ہو جائے گا۔ اگر نہ ہو تو مرزا صاحب ایسے اور ویسے، چونکہ مرزا صاحب یہ پیشگوئی کرنے میں مفتری علی اللہ تھے اس لئے یہ پوری نہ ہوئی اور ''مسٹر عبداللہ'' بچ گیا،، (ص ر ۲ انوار لاسلام مصنفہ مرزا) ﴿خ ص ۲، ج ۹﴾ انصاف و دیانت تو یہ تھی کہ مرزا صاحب اس پیشگوئی کے غلط نکلنے کی صورت میں اپنی مقرر کی ہوئی سزا نہ سہی کم از کم ندامت اور غلطی کا ہی اقرار کرتے مگر مرزا اور دیانت شتان ما بینھما آپ نے نہایت بے انصافی سے کام لےکر انتہائی درجہ کے بودے جوابات سے اپنی پیشگوئی کی صداقت پر اصرار کیا اور مندرجہ ذیل عذرات بیان کئے:۔

عذر اوّل

''ہمارے الہام میں فریق کا لفظ ہے کیوں صرف عبداللہ آتھم کے وجود پر محدود کیا جاتا ہے،، (ص ر ۲۰ ر انوار الاسلام) ﴿خ ص ۲۲، ج ۹﴾

اس تاویل سے جو مقصود مرزا صاحب کا تھا اسے (ص ر ۸ انوار الاسلام) ﴿خ ص ۸﴾ پر یوں لکھا ہے کہ ''اس عرصہ میں پادری رائٹ مرگیا جس کی موت سے ڈاکٹر کلارک (جو اس مباحثہ میں نہ صرف عیسائیوں کا پریزیڈنٹ تھا بلکہ ایک دن کا م

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

بھی اس نے کیا تھا۔ ناقل) اور اس کے دوستوں کو سخت

جواب

۱- مرزا صاحب نے ڈاکٹر مارٹن کلارک کے

بہادر ضلع گورداسپور کے سامنے اس معاملے کو بایں الفا

"عبداللہ آتھم کی درخواست پر پیشگوئی صرف ا

متعلقین مباحثہ کی بابت پیشگوئی نہ تھی"۔

(ص ر ۲۳۷ کتاب البریت مص

"اسی طرح ایک اور جگہ مرزا صاحب نے لکھا۔

ابتدا سے ہمارا علم یہی تھا کہ اس پیشگوئی کا مصد

ہماری نیت میں کبھی کوئی اور نہ تھا۔ ہاں دوسروں پر

کہیں نہیں لکھا کہ جیسا عبداللہ آتھم اس پیشگوئی میں

بھی شریک ہیں۔ اس لئے ہماری پوری اور اس

طرف رہی اور اب تک اسی کو اصل مصداق، پیشگوئی

(ص ر ۲۶۰ کتا

معاملہ صاف ہوگیا کہ مرزا صاحب کا انوار الا

پیشگوئی میں لپیٹنا محض دفع الوقتی کے لئے کذب بیانی تھی

(۲) اگر ایک طرف مارٹن کلارک کا دوسر

دنوں میں مرزا صاحب کے مقرب اور اخص حواری

مرگیا (ملاحظہ ہو ص ر ۲ انوار الاسلام) "پس عوض مع

عذر دوم از مرزا صا

"آتھم کی موت کی پیشگوئی ہماری ذاتی رائے

لفظ ہے اور پیشگوئی کے دنوں میں عبداللہ آتھم کا ڈر

یہی اس کا ہادیہ ہے۔" (مفہوم ۵ ر ۲، انوار الاسلام وغیرہ) (خلاصہ ص ۲

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

الجواب

اللہ اکبر۔ بھائیو! مرزا صاحب کی پیشگوئی کے الفاظ پر نظر ڈالو کہ کس قد
ہے اور اس کے بعد اس تحریر کو پڑھو کہ کس قدر کمزوری، عاجزی اور بے بسی کا مظ
رہی ہے۔ آہ! پندرہ ماہ تک تو برابر انتظار تھا کہ آج مرا یا کل، مگر جب اس کو مع
زکام بھی نہ ہوا اور میعاد گزری تو جھٹ سے مرزا صاحب پر حقیقت کھل گئی کہ
موت والی تشریح صرف خیال تھا۔

اچھا صاحب! اگر ہاویہ کے لفظ سے الہام میں موت مراد نہ تھی تو
صاحب نے یہ کیسے لکھا کہ:۔

الف۔ ''الہامی عبارت میں شرطی طور پر عذاب موت آنے کا وعدہ تھا''

(صفحہ ۴ر انوار الاسلام) خ ص

ب۔ ''آتھم نے رجوع کا حصہ لیا جس حصہ نے اس کے وعدہ موت اور
کامل طور کے ہاویہ میں تاخیر ڈال دی،،

(ص ر ۲، انوار الاسلام) خ ص ۱۹۳، ج ۲۲

ج۔ ''نفس پیشگوئی تو اس کی موت تھی،، (ص ر ۱۸۷ حقیقۃ الوحی)

کیوں جناب! یہ ''موت کا وعدہ،، نفس پیشگوئی موت،، یہ کس کی طرف
تھے؟ انصاف!

یہ تو ہوا موت والی تشریح کا ذکر! اب سنیئے آتھم کے دلی رجوع اور خوف کا

الجواب:

مرزا صاحب کا یہ مباحثہ اسلام و عیسائیت کی صداقت پر تھا جس کو آخر
ان الفاظ میں ختم کیا کہ:

''جو فریق عمداً جھوٹ اختیار کر رہا ہے اور سچے خدا کو چھوڑ رہا ہے اور عاجز
انسان کو خدا بنا رہا ہے وہ ۱۵ر ماہ تک ہاویہ میں گرایا جاویگا،،

ان سے جو ظاہر ہوتا ہے وہ ہر دانا بلکہ معمولی دماغ والا انسان بھی سمجھ سکتا
جب تک مسٹر آتھم ''جھوٹے خدا یعنی اعتقاد الوہیت مسیح،، کو نہ چھوڑیں گے ا

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

معبود خالق السموت والارض وما بينهم
کے منہ میں چلے جائیں گے۔ اسی مضمون کو مرزا
یوں ادا کیا ہے:۔

(۱) ”پیشگوئی میں یہ بیان تھا کہ فریقین میں جو
جھوٹا ہے وہ مریگا،، (ملخص ص ر ۶ کشتی نوح) ﴿خ
(۲) ”پیشگوئی میں صاف شرط موجود تھی کہ اگر
ترک استقامت کے آثار نہیں پائے جائیں گے
سے رجوع الی الحق ثابت نہیں ہو گا۔ تو صرف ا
اندر فوت ہوں گے،، (ص ر ۱۳ انجام آتھم) ﴿ر
(۳) وان یسلمن یسلم والا فمیت
(م

یعنی اگر وہ اسلام لائے گا تو بچے گا ورنہ مرجا

کے الفاظ پڑھے۔ ڈپٹی صاحب کا بیان اخبار وفادار ۱۵
”مرزا صاحب کہتے ہیں کہ آتھم نے دل میں ا
نہیں مرا، ان کو اختیار ہے جو چاہیں کہیں اس کو
کریں کون روک سکتا ہے مرزا صاحب بھی یہی لکھ
بکے کون اس کو روکتا ہے۔ (ص ر ۱۳ اعجاز احمدی
دل سے اور ظاہراً پہلے بھی عیسائی تھا اور ا
۶۸ ر سال سے زیادہ ہے اور جو کوئی چاہے
سو سال کے اندر اندر اس وقت کے جو با
مر جاویں گے،، (منقول از کلمہ فضل رحمانی) ﴿صفحہ

اس خط میں مسٹر آتھم نے صرف کسی قسم کے
کریم ﷺ کی ایک حدیث اور مرزا صاحب کی آئندہ گو
ہے یعنی مرزا صاحب جو کہتے ہیں کہ اگرچہ آتھم می
خدا اس کو نہیں چھوڑے گا وغیرہ یہ سب ڈھکوسلے اب

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

کو تو مرنا ہے::

بہرحال مسٹر آتھم رجوع سے انکاری ہے اس خط پر کیا موقوف ہے خ
صاحب نے آتھم کے انکاری بیانات کو اپنے (اشتہارات انعامی تین ہزار ص ر ۱۳) ﴿مجموعہ
ص ۲۶، ج ۲﴾ وغیرہ میں نقل کیا ہے۔ پس ان ظاہری اور صاف بینات کے ہوتے
یہ کہنا کہ وہ دل سے ڈر گیا تھا سوائے ڈھٹائی کے اور کچھ نہیں۔ ماسوا اس کے بفرض
مان بھی لیا جائے کہ آتھم دل میں مسلمان تھا تو کبھی یہ ایمان اس کو پیشگوئی کے
سے بچا نہیں سکتا کیونکہ اگر مرزا صاحب کے الہامات سچے ہیں تو ان سے ثابت
کہ یہ پیشگوئی ہونے سے پیشتر بھی آتھم دل میں عیسائیت کا منکر تھا اور جان
صداقت کو چھپاتا تھا۔

چنانچہ مرزا صاحب کے الہام میں مسٹر آتھم کے متعلق یہ الفاظ ہیں:

"جو فریق عمداً جھوٹ اختیار کر رہا ہے اور سچے خدا کو چھوڑ رہا ہے اور
عاجز انسان کو خدا بنا رہا ہے،، (جنگ مقدس) ﴿خ ص ۲۹۲، ج ۶﴾

صاف واضح ہے کہ آتھم پہلے بھی اسلامی صداقت کا قائل تھا اور عمداً
پر جما بیٹھا تھا، احمدی دوستو! کیا کہتے ہو؟ ع

لو آپ اپنے دام میں صیاد آ گیا

مرزا صاحب کی ایک عجیب چالاکی

جب مرزا صاحب نے دیکھا کہ آتھم علی الاعلان میری تکذیب پر
ہے تو یہ چال چلی کہ اگر آتھم دل میں ہماری پیش گوئی سے نہیں ڈرا تو قسم کھا۔
اس کو ایک ہزار دو ہزار، بلکہ چار ہزار تک انعام دینے کو تیار ہیں۔

اس میں ایک بڑا راز مخفی تھا وہ یہ کہ مرزا صاحب جانتے تھے کہ عیسائیو
مذہب میں قسم کھانی شرعاً ممنوع ہے۔ جیسا کہ مرزا صاحب کشتی نوح صفحہ ۷۲ ﴿
ج ۱۹﴾ پر لکھتے ہیں:-

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

"(اے مسلمانوں!) قرآن تمہیں انجیل کی طر

اس لئے مرزا صاحب نے قسم کا مطالب

دیں گے دیکھ لو ہماری بات سچی نکلی۔ آتھم عیسائ

مذہب میں قسم ممنوع ہے مگر اس نے اٹھالی ہے۔

اگر اس نے قسم نہ کھائی جیسا کہ یقین

بھی "پوں بارہ" میں ہم خوب شور مچائیں گے

وہ جھوٹا ہے تبھی تو قسم نہیں کھاتا::

دوسری چا

اس قسم کے معاملہ میں مرزا صاحب کی

ہی روپیہ ادا کر کے اپنی کذب گوئی کا اقرار کر

رہے تھے:

"اگر عبداللہ آتھم قسم کھالے پھر اگر ایک

لوگ ہمارا نام رکھیں سب سچ ہوگا" (ص ر ۷

بھائیو لیجیے اصلی راز قسم دینے کا۔ مطل

ل جائے اور موجودہ ذلت اور رسوائی کا سیاہ د

سال کے بعد کا معاملہ۔ سو کون جئے کون مر

جائے اور آتھم مرجائے۔ یہ بھی نہ ہوا تو سال بھ

جاسکتی ہیں۔

ادھر آتھم بھی ایک جہاں دیدہ سرد گر

آنے والا تھا۔ اس نے صاف کہہ دیا کہ:۔

"قریب ستر برس کے تو میری عمر ہے۔ ا

کیا جناب کے خونی فرشتوں کو پہلے موقع

سال اور طلب ہوتی ہے" (مکتوب آتھم

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

نمبر ۱ جلد ۱۶ ص ر ۲ ۱۱۲ تا ۱۱۴) اس چال میں بھی مرزا صاحب کو ناکامی ہوئی::

عذر

آتھم کے دل میں ڈر جانے کا یہ ثبوت ہے کہ اس نے پیشگوئی سننے ـ
اسلام کے خلاف لکھنا چھوڑ دیا۔ یہی اس کا رجوع ہے::

الجواب

آتھم پہلے کب ہمیشہ اسلام کے خلاف لکھا کرتا تھا۔ مرزا صاحب کی شہ
موجود ہے کہ:۔

"مسٹر عبد اللہ آتھم صاحب عیسائیوں میں سے شریف اور سلیم المزاج ہیں،، (ص ر ۲۶۰ سرمہ چشم آریہ) ﴿خ ص ۳۱۰، ج ۲﴾

علاوہ اس کے یہ بھی جھوٹ ہے کہ اس نے پیشگوئی کے بعد اسلام
خلاف "ایک[1] سطر،، نہیں لکھی۔ اس مباحثہ کے بعد مسٹر آتھم نے "خلاصہ مبا
شائع کیا جس میں برابر اس نے اسلام اور مرزا صاحب کے خلاف حسب اعتقا
اعتراض کیے ہیں۔ ملاحظہ ہو ص ر ۲ ر ۴ بلکہ صفحاتِ آخر میں تو اس نے کھلم کھلا
صاحب کو "دہیریہ اور ممتحن ایمان،، یعنی "جھوٹا نبی،، لکھا ہے::

عذر

آتھم نے عین جلسہ مباحثہ میں نبی ﷺ کے حق میں سخت لفظ کہنے
رجوع کیا تھا۔ پس یہ بھی اس کا رجوع تھا۔

الجواب

اگر اس نے اسی دن رجوع کر لیا تھا تو پھر پندرہ ماہ والی پیشگوئی کیوں
رکھی گئی۔ کیوں نہ کہہ دیا کہ بس تم نے رجوع کر لیا ہے اب پیشگوئی منسوخ ہے۔
پندرہ ماہ تک انتظار کیا اور میعاد گزرنے کے بعد طرح طرح کے حیلے بہانوں ـ

[1] ص ر ۱۵، انوار الاسلام:: ﴿خ ص ۱۶، ج ۹﴾

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

اوپر مذکور ہو چکے ہیں "جان چھڑا۔
لفظ سے رجوع کیا تھا۔ رجوع نہیں
تھا کہ:۔

"میں نے آنجناب کی شان

افسوس مرزا صاحب سل
مگر انہیں اتنا بھی پتہ نہیں کہ رجو
بالآخر ہم اس پیشگوئی
خود لکھا تھا کہ:۔

"میں اس وقت اقرار کرتا ہو
ہر ایک سزا اٹھانے کو تیار ہ
میرے گلے میں رسہ ڈال
سولی تیار رکھو اور تمام شیطانو
قرار دو"، (جنگ مقدس، ت
احمدی بھائیو! کلمات بالا تم
ہوئے ہیں ان پر ایمان کیو

اٹھارو

مولوی محمد حسین

مرزا صاحب نے ایک
متعلق بھی کر رکھی تھی کہ:۔

"ہم اس کے ایمان سے نا
کی وحی خبر دے رہی ہے
حسین کا مقسوم ظاہر کرد

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

نہیں کرے گا اور خدا کے ہاتھوں سے زندہ کیا جاوے گا اور خدا قادر ہے
اور رشد کا زمانہ آئے گا اور گنہ بخش دیا جائیگا پس پاکیزگی اور طہارت کا پانی
اسے پلائیں گے اور نسیم صبا خوشبو لائے گی اور معطر کردے گی۔ میرا کلام سچا
ہے میرے خدا کا قول ہے۔ جو شخص تم میں سے زندہ رہے گا دیکھ لے گا
(صفحہ ۵۰، ۵۱، اعجاز احمدی) روحانی خزائن ص

الفاظ مرقومہ بالا سے صاف عیاں ہے کہ مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی
ایک دن ضرور مرزا صاحب پر ایمان لائیں گے۔ حالانکہ یہ پیشگوئی قطعاً بالکل غلط

عذر

مرزائی کہا کرتے ہیں کہ مرزا صاحب نے اپنی کتاب استفتا کے صفحہ
لکھا ہے کہ :-

"معلوم نہیں کہ وہ ایمان (محمد حسین کا) فرعون کی طرح ہو گیا یا پرہیز
گار لوگوں کی طرح"

الجواب

یہ تحریر ۱۸۹۷ء کی ہے۔ بیشک اس وقت مرزا صاحب نے اس پیشگوئی
دورنگی میں ڈالا تھا مگر اس کے بعد جبکہ انہوں نے صاف اور واضح الفاظ میں "بو
اللہ" تعیین کردی ہے کہ محمد حسین کا ایمان سعید لوگوں کی طرح ہو گا۔ جیسا کہ او
عبارت جو ۱۹۰۳ء کی ہے میں موجود ہے تو اب ایک سابقہ مردودہ تحریر کو پیش کر
فریب دینا بعید از شرافت ہے::

انیسویں غلط پیشگوئی

زلزلۃ الساعۃ

۴۔ اپریل ۱۹۰۵ء کے قیامت خیز زلزلہ کے بعد مرزا صاحب نے یہ
ہوئے کہ ممکن ہے اس قہری رو میں اور بھی کوئی زلزلہ آجائے الہام پر الہام گھڑنے شر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

ا

کئے چنانچہ ۸/اپریل ۵ء کو اشتہار دیا:-

"آج رات کے تین بجے کے قریب خدا

تازہ نشان کا دھکہ۔ زلزلۃ الساعۃ خدا

اس نشان کا ایک دھکہ لگے گا وہ قیامت کا

زلزلہ سے مراد زلزلہ ہے یا کوئی اور شدید

کو قیامت کہہ سکیں اور مجھے علم نہیں دیا گیا

علم نہیں کہ وہ چند دن یا چند ہفتوں تک

مہینوں یا چند سال کے بعد ظاہر فرمائے گیا۔

("الانذار"، در تبلیغ رسالت جلد ۱۰ ص/۸۰)

ناظرین کرام! ملاحظہ ہو کہ مرزا صاحب

نبی اللہ وغیرہ ہوں، خدا کے نبی کا ہر قول و فعل

شرم اور نہایت ہی مکروہ اور نفرت انگیز چالوں

بھی ہزار گنا زیادہ ہیروں پھیروں سے آ

شرم! شرم!! شرم!!!

اس کے بعد ۱۴/اپریل ۵ء کو

"میں قادیان کے بازار میں گاڑی پر سوار

کوئی نقصان اس زلزلہ سے نہیں ہوا"

(ملخص ص/۳۹ رسالہ "مکاشفات"، مر

اس کے بعد مرزا صاحب نے ۱۵/

کے ص/۱۳۰ (خ ص ۱۵۱ تا ۱۵۲، ج ۲۱، تذکرہ ص ۵۴۰)

اک نشان ہے آنیوالا آج سے کچھ دن

جس سے گردش کھائینگے دیہات شہر و

آئیگا قہر خدا

اک برہنہ سے

۱۔ تاریخ امروزہ ۱۵/اپریل ۱۹۰۵ء ۲بلبل

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

یک بیک اک زلزلہ سے سخت جنبش کھائینگے
کیا بشر اور کیا شجر او رحجر اور کیا بحار

اک جھپک میں یہ زمیں ہو جائیگی زیر
نالیاں خوں کی چلیں گی جیسے آب ر

رات جو رکھتے تھے پوشاک برنگ یاسمن
صبح کردیگی انہیں مثل درختان چنار

ہوش اڑجائینگے انسان کے پرندونکے
بھولیں گے نغموں کو اپنے سب کبوتر اور

ہر مسافر پر وہ ساعت سخت ہے اور وہ گھڑی
راہ کو بھولے ہونگے مست و بے خود راہ دار

خون سے مردوں کے کوہستان کے آب
سرخ ہوجائیں گے جیسے ہو شراب

مضمحل ہوجائینگے اس خوف سے سب جن وانس
زار بھی ہو گا تو ہوگا اس گھڑی باحال زار

اک نمونہ قہر کا ہوگا وہ ربانی
آسماں حملے کرے گا کھینچ کر اپنی

ہاں! نہ کر جلدی سے انکار اسے سفید ناشناس
اس پہ ہے میری سچائی کا سبھی دار و مدار

وحی حق کی بات ہے ہوکر رہیگی بے
کچھ دنوں کر صبر ہو کر متقی اور

مرقومہ بالا اشعار سے ظاہر ہے کہ عنقریب ایک ایسا زلزلہ آئیگا جس
دیہات بلکہ جنگل وویرانے چکرا جائیں گے۔ بشر و شجر۔ حجر و بحر جنبش میں

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

یہ زلزلہ کوئی ایسا نہیں ہو گا
میں یہ زمیں ہو جائے گی زیر و
گا جس سے انسان تو انسان
جائیگی غیر ذی عقل ہستیوں
نگے۔ یہ تو اس مخلوق کا ذکر
مخلوق پر بھی پہنچے گا جسے انسان
سے مضحل ہو گی وغیرہ::

باوجود ان صریح تص
اختیار کر کے لکھا:۔

"خدا تعالیٰ کی وحی میں
نمونہ قیامت ہو گا بلک
سورۃ اِذَا زُلْزِلَتِ
تک اس زلزلہ کے
ہے یہ معمولی زلزلہ نہ
دکھلادے الخ

آہ! قادیانی "حضرت
لے رہے ہیں دعویٰ
میں اما الزماں ہوں"
رکھتی ہیں یعنی غیب
کہ چابک سوار گھوڑے

اسی طرح ازالہ اوہام میں
"جن پیشگوئیوں کو مخا
طرح کی روشنی و ہدایت
توجہ کر کے ان کا انکش

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

مگر حالت یہ ہے کہ باوجودیکہ۔ "خدا کی وحی میں بار بار زلزلہ کا ذکر ہے۔،،
پھر بھی مرزا جی کو ایمان نہیں۔ خدائی وحی ہو تو ایمان ہو۔ یہاں تو خدا پر ہی ایمان نہیں
سب الہامات اپنے نفس کی ایجاد ہیں پھر ان پر ایمان کیسے ہو، آگے سنیئے اس کے بعد
مؤرخہ ۲۱/اپریل کو مرزا صاحب نے پھر ایک اشتہار دیا:

"۹/اپریل ۱۹۰۵ء کو پھر خدا تعالی نے مجھے ایک سخت زلزلہ کی خبر دی جو نمونہ قیامت اور ہوش ربا ہو گا۔ چونکہ دو مرتبہ مکرر طور پر اس علیم مطلق نے اس آئندہ واقع پر مجھے مطلع فرمایا ہے اس لئے میں یقین رکھتا ہوں کہ عظیم الشان حادثہ جو محشر کے حادثہ کو یاد دلائیگا دور نہیں خدا تعالیٰ نے چاہا ہے کہ اب دوسرا نشان دکھا دے تا ماننے والوں پر اس کا رحم ہو تا وہ لوگ جو کئی منزلوں کے نیچے سوتے ہیں وہ کسی اور جگہ ڈیرے لگا لیں،، (ملخص اشتہار مرزا مؤرخہ ۲۱/اپریل ۱۹۰۵ء موسومہ النداء من وحی السماء مندرجہ ریویو جلد ۴ نمبر ۶ ص/۲۳۸) ﴿مجموعہ اشتہارات ص ۵۳۵، ج ۳﴾

اس عبارت میں تو بلا کسی تاویل واحتمال کے صاف صاف زلزلے کا ذکر ہے وہ اس طرح کہ لوگ گھروں سے نکل کر آسمان کے نیچے ڈیرے لگائیں مطلب یہ کہ زلزلہ آیا کہ آیا۔ چنانچہ مرزا صاحب جن کا دعویٰ ہے کہ میرا ہر قول وفعل خدا کے حکم سے ہے جیسا کہ ہم لکھ آئے ہیں فرماتے ہیں کہ "وہ حادثہ دور نہیں،، اس پر مزید شہادت یہ کہ خود مرزا صاحب نے بمعہ اہل وعیال مکان چھوڑ کر باغ میں جا ڈیرا لگایا۔ چنانچہ ۲۹/اپریل ۱۹۰۵ء کے اشتہار میں تھا:۔

"آج ۲۹/اپریل ۱۹۰۵ء کو پھر خدا تعالی نے مجھے دوسری مرتبہ کے زلزلہ شدیدہ کی نسبت اطلاع دی ہے۔ یہ بات آسمان پر قرار پا چکی ہے کہ ایک شدید آفت سخت تباہی ڈالنے والی دنیا پر آوے گی جس کا نام خدا تعالیٰ نے بار بار زلزلہ رکھا ہے۔ میں نہیں جانتا کہ وہ قریب ہے یا کچھ دنوں کے بعد اس کو ظاہر فرماوے گا مگر بار بار خبر دینے سے یہی سمجھا جاتا ہے کہ بہت دور نہیں (حضور آپ کا تو دعویٰ ہے کہ میری اپنی ہستی، کچھ نہیں میں خدا

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

کے ہاتھ میں کٹھ پتلی کی طرح ہوں۔مفہوم ص
ص ۳۴۴ﷺ یہاں کیا بات ہے کہ آپ مہینہ
، مگر اصلیت آپ کو معلوم نہیں ہوتی۔ ناقل
کی خاص وحی ہے جو لوگ شائع کر رہے ہیں
نہیں ہے، وہ جھوٹے ہیں، بالکل سچ ہے کہ و
ہے جو پہلے کسی آنکھ نے نہیں دیکھا اور نہ کسی
گزرا۔ غالباً صبح کا وقت ہوگا یا کچھ حصہ رات
اس کے قریب ہے۔،، (ریویو جلد ۴ ص ۲۴۲)

برادران! ملاحظہ فرمائیے کہ نصرۃ الحق کے
رکھتے تھے پوشاک برنگ یاسمن۔صبح کردیگی انہیں
سے صبح کے پہلے پہلے آئیگا۔مگر اس اشتہار میں او
اس کے قریب،، بہر حال تحریر ہذا شاہد ہے کہ اس
آنے والا ہے۔ اس کے بعد ۲۲ر مئی ۱۹۰۵ء کو
لائق توجہ گورنمنٹ'':۔

''مجھے خدا تعالیٰ کی طرف سے خبر ملی کہ ایک
قیامت کا نمونہ ہوگا۔ میں اس بات کی طرف
اپنے فضل و کرم سے اس گھڑی کو ٹال دے
طور پر بقید تاریخ اور روز اور وقت اس آ
فرمادے کیونکہ وہ ہر ایک بات پر قادر ہے
ے خیمے باغ میں لگے ہوئے ہیں۔ میں واپس
مجھے معلوم نہیں کہ وقت کب آنے والا ہے
نصیحت کی کہ جس کی مقدرت ہو اسے ضروری
باہر جنگل میں رہے (حاشیہ میں لکھا ہے) اس
نہیں کیونکہ خدا تعالیٰ نے کوئی تاریخ میرے
گوئیوں میں یہی سنت اللہ کی ہے چنانچہ انجیل

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

زلزلے[1] آویں گے مگر تاریخ مقرر نہیں مجھے اب تک قطعی طور پر یہ بھی معلوم نہیں کہ اس زلزلہ سے درحقیقت ظاہری زلزلہ مراد ہے یا کوئی اور شدید آفت ہے جو زلزلہ کا رنگ اپنے اندر رکھتی ہے، اس خوف کو لازم سمجھ کر میں خیموں میں گزارہ کرتا ہوں۔ ایک ہزار روپیہ کے قریب خرچ ہو چکا ہے۔ اس قدر خرچ کون اٹھا سکتا ہے بجز اس کے کہ سچے دل سے آنے والے حادثہ پر یقین رکھتا ہے مجھے بعد میں زلزلہ کی نسبت یہ بھی الہام ہوا تھا۔ ”پھر بہار آئی خدا کی بات پھر پوری ہوئی۔“ اجتہادی طور پر خیال گزرتا ہے کہ ظاہر الفاظ وحی کے چاہتے ہیں کہ یہ پیشگوئی بہار کے ایام میں پوری ہوگی۔“ (ریویو جلد ۴ ص ر ۳۴۴) ﴿مجموعہ اشتہارات ص ۵۳۹، ج ۳﴾

اس جگہ پھر وہی چالاکی اختیار کی ہے کہ ایک طرف زلزلہ کی بار بار دوسری طرف احتمال واہمال بہرحال جو کچھ ہو اس زلزلہ ”یا کوئی اور آفت شدید جلد نازل و وارد ہونے پر مرزا صاحب کو یقین تھا۔ جو بہ تمام و کمال جھوٹا، خ وہمی ثابت ہوا۔ آخر انتظار بسیار کے بعد مرزا صاحب اپنا سا منہ لے کر چپ قادیان میں آگئے اور غریب و محنتی مریدوں سے بطور چندہ اکٹھا کیا ہوا ہزار روپ قریب روپیہ مفت میں خیموں وغیرہ پر برباد ہوا۔ آگے ملاحظہ ہو (ضمیمہ نصرۃ الحق ص ،ط ا، ط ۲) ﴿خ ص ۲۵۸، ج ۲۱، تذکرہ ص ۵۴۰﴾ **کے حاشیہ پر لکھا ہے:۔**

”خدا تعالیٰ کا ایک الہام یہ بھی ہے کہ پھر بہار آئی خدا کی بات پھر پوری ہوئی اس سے معلوم ہوتا ہے کہ زلزلہ موعودہ کے وقت بہار کے دن ہوں گے اور جیسا کہ بعض الہامات سے سمجھا جاتا غالباً صبح کا وقت ہو گا یا اس کے قریب اور غالباً وہ وقت نزدیک ہے جب کہ وہ پیشگوئی ظہور میں آجائے اور ممکن ہے کہ خدا اس میں کچھ تاخیر ڈال دے۔،، (اس تاخیر کی تعیین اسی صفحہ کے متن میں یہ کی گئی ہے) ”بار بار وحی الٰہی نے مجھے، اطلاع دی ہے کہ

[1] ناظرین کرام! یہ وہی مرزا صاحب ہیں جنہوں نے (ضمیمہ انجام آتھم حاشیہ ص ر ۲) ﴿خ ص ۲۸۸، ج ۱۱﴾ ان پیشگوئیوں کو بایں الفاظ رد کیا تھا کہ ”اس درماندہ انسان کی پیشگوئیاں کیا تھیں کہ زلزلے آئیں گے زلزلے نہیں آتے ان دلوں پر خدائی سے جنہوں نے ایسی پیشگوئیاں اس کی خدائی پر دلیل ٹھہرائیں۔ مگر دیکھئے کہ اپنے مطلب کو (اسی انجیل کی پیشگوئیوں سے استدلال کر رہے ہیں۔ آہ اثر م!! ۱۲ منہ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
nnat.com

وہ پیشگوئی میری زندگی میں اور
کے لئے ظہور میں آئے گی۔ اگر
زیادہ سے زیادہ سولہ سال میں ضر
آجائے۔،،

بالانصاف و باخدا ناظرین! دیک
تھا کہ زلزلہ آیا کہ آیا حتی کہ مریدوں
باہر ڈیرے لگاؤ اور خود بھی مہینہ بھر بار
زیادہ سولہ سال کی تاخیر ہے۔

بھائیو! کیا آپ نے آج تک
میں مغالطہ اور دھوکہ کو ہی دین و ایما
حضرت مرزا صاحب،، ان سے بھی بڑھ چ

بہرحال اس تحریر میں اتنا تو
گئی ہے (شکریہ) اب سوال یہ ہو گا کہ ای
میں کب آیا؟ اس کا جواب مرزائی یہ
اس کے جواب میں ہم اپنے ناظرین
حاضر و ناظر سمجھ کر گواہی دیں کہ کیا زلزلہ عظیم
میں بھی ہے؟ کسی کو یاد ہے؟ ہرگز نہیں
''جو پہلے زلزلہ سے بھی بڑھ چڑھ
دلانے والا جو نہ کسی آنکھ نے اس
میں بھی نہ گزرا ہو، کہاں وہ زلزلہ
جنوں کو بیخود کر دے سمندروں
جس میں اتنے آدمی مریں کہ ند
پس ہمارے ناظرین خود اند

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

راست گو اور ایماندار ہیں[۱] او ہو میں دور چلا گیا۔ ساری دنیا بھی گواہی دیدے تب
مرزائی ایمان نہ لائیں گے مجھے تو لازم ہے کہ خود مرزا صاحب کی تحریر سے دکھاؤ
۲۸ر فروری ۱۹۰۶ء والا زلزلہ بہت ہی معمولی تھا، احمدی دوستو! سنو اور کان
پردے کھول کر بے ایمانی۔ ضد و تعصب کو چھوڑ کر سنو! مرزا صاحب راقم ہیں:۔

"وحی الٰہی سے معلوم ہوتا ہے کہ پانچ زلزلے آئینگے اور پہلے چار کسی قدر ہلکے اور خفیف ہونگے اور دنیا ان کو معمولی سمجھے گی۔ پھر پانچواں زلزلہ قیامت کا نمونہ ہوگا کہ لوگوں کو سودائی اور دیوانہ کردے، گا یہاں تک وہ تمنا کریں گے کہ اس دن سے پہلے مر جاتے اب یاد رہے کہ اس وقت تک جو ۲۶ر جولائی ۱۹۰۶ء ہے اس ملک میں تین زلزلے آچکے ہیں یعنی ۲۸ر فروری ۱۹۰۶ء اور ۲۰ مئی ۱۹۰۶ء اور ۲۱ر جولائی ۱۹۰۶ء مگر غالباً خدا کے نزدیک یہ زلزلوں میں داخل نہیں کیوں کہ بہت ہی خفیف ہیں"

الخ (حاشیہ ص ۹۳ حقیقۃ الوحی) ﴿خ ص ۹۶، ج ۲۲، در حاشیہ﴾

ظاہر ہے کہ ۲۸ر فروری ۱۹۰۶ء والا زلزلہ وہ زلزلہ نہیں جو قیامت کا نم
تھا۔ خلاصہ یہ کہ مرزا صاحب کی یہ پیشگوئیاں بھی غلط ہوئیں۔

مرزائی عذر

اس زلزلہ والی پیشگوئی پر مرزائی ایک عذر یہ کرتے ہیں کہ ۱۹۰۶ء میں م
صاحب کو یہ الہاماً بتایا گیا تھا کہ وہ زلزلہ تاخیر میں پڑ گیا۔ لہٰذا زندگی میں نہ آنا قا
اعتراض نہیں۔

الجواب

تاخیر والا الہام مجمل ہے اس میں کہیں مذکور نہیں کہ بعد زندگی کے آئ

[۱] آج کل جو ۱۵ر جنوری ۱۹۳۴ء کو ایک زلزلہ ملک بہار میں آچکا ہے۔ مرزائی صاحبان اب اس کو پیشگوئی کا اصداق ظاہر کرتے ہیں حالانکہ ان تحریرات میں صاف ذکر ہے کہ وہ زلزلہ مرزا کی زندگی میں آئیگا۔ اگر ز سے زیادہ تاخیر ہوگی تو "سولہ سال تک" لہٰذا بہار اور کوئٹہ کے زلزلے اس پیشگوئی سے مراد لینا محض جہالت او فہمی کی دلیل ہے۔ ۱۹۲۱ء کے بعد کے زلزلے ہرگز ہرگز اس "پیشگوئی" اور "الہام" کے تحت نہیں آسکتے۔ ۱۲ر من

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

بخلاف اس کے ہم جو تحریرات مرزا نقل کر آ
سے بتایا گیا ہے کہ وہ "زندگی میں آئیگا۔ بڑا
سے زیادہ نہیں۔ پس یہ عذر سراسر غلط ہے۔

پیشگوئیوں کے متعلق مرزائیور

معیار اور اخبار انبیاء پر ا

(از تفہیمات ربانیہ مصنفہ مولوی اللہ دتہ

معیار او

"پیشگوئی کی غرض ایمان پیدا کرنا
بِالْغَيْبِ کا مصداق ہو۔ کوئی پیشگوئی ایسے
بِالْغَيْبِ سے باہر لے جائے۔ نہ ہی کسی کا حق
متعلق ایسا مطالبہ کرے۔

الجوا

آیت يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ سے
ہے۔ غیب سے مراد ذاتِ الٰہی، عالم برزخ
مرزا صاحب خود راقم ہیں:۔

"يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ متقی وہ ہیں جو
ہیں" (حقیقۃ الوحی ص ۱۳۲) خ ص ۱۳۵، ج ۲

علاوہ ازیں غیب سے مراد پیشگوئی نہ
بھی دال ہیں:۔

(۱) "پیشگوئی سے صرف یہ مقصود ہوتا
دلیل کام آسکے لیکن جب ایک پیشگو

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

وجہ سے۔ناقل) دلیل کی محتاج ہے تو کس کام کی؟(ص۱۲۱) پیشگوئی میں تو وہ امور پیش کرنے چاہئیں جن کو کھلے کھلے طور پر دنیا دیکھ سکے"

(تحفہ گولڑہ ص۱۲۱، ص۱۴۳،طاول) ﴿خ ص۳۰۱، ج۱۷﴾

پس جن پیشگوئیوں کو خود مرزاصاحب نے بطور دلیل صداقت مخالفین کے سامنے پیش کیا ہے ان کے متعلق یہ معیار مقرر کرنا مرزائیت کی انتہائی کمزوری کا ثبوت دینا ہے:۔

معیار دوم

"وعدہ ہو یا وعید ہر دو قسم کی پیشگوئیاں مرکزی نقطہ ایمان پیدا کرنے کے گرد چکر لگاتی ہیں۔ یہ غرض پوری ہو جائے تو وعید کا ٹل جانا ہی سنت الٰہی ہے۔"

الجواب

ہمارا بھی اس پر صاد ہے کہ جو پیشگوئی وعید کی مشروط بہ ایمان ہو اگر منکر ایمان لے آئے تو پیشگوئی ٹل نہیں جاتی بلکہ پوری ہو جاتی ہے،

معیار سوم

"انذاری پیشگوئیاں سب کی سب شرط توبہ کے ساتھ مشروط ہوتی ہیں۔"

جواب

ہر ایک انذاری کی پیشگوئی مشروط نہیں ہوتی۔ مرزاصاحب لکھتے ہیں:۔

"گو بظاہر کوئی پیشگوئی شرط سے خالی ہو مگر پوشیدہ طور پر ارادہ الٰہی میں مشروط ہوتی ہیں بجز ایسے الہام کے جس میں ظاہر کیا جائے کہ اس کے ساتھ شروط نہیں۔ ایسی صورت میں وہ قطعی فیصلہ ہو جاتا ہے اور تقدیر مبرم قرار پاتا ہے،" (ص۱۰ حاشیہ انجام آتھم) ﴿خ ص۱۰، ج۱۱﴾

اس سے ظاہر ہے کہ تقدیر مبرم میں شرط نہیں ہوتی۔ یہ مرزاصاحب کا مذہب ہے جو مرزائیوں پر حجت ہے۔ باقی رہیں دیگر پیشگوئیاں جن میں تقدیر مبرم کا ذکر نہ بھی ہو ان کے متعلق بھی جب تک خود ملہم کی تصریح نہ ہو کہ یہ توبہ سے ٹل

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

سکتی ہیں۔ان کا بالفاظ ظاہر پورا نہ ہونا
گو وہ درپردہ مشروط ہی کیوں نہ ہو اور ایسا
پیش کی جا سکتی۔دیکھیے بخاری شریف کتا
موت کے بارے میں ہے۔اس میں تق
پیشگوئی کی عظمت سے ڈرنے کے بھی ہ

معیا

"پیشگوئی یا امر غیب کا ظہور سے

مثا

آنحضرت ﷺ کو دکھایا گیا
کھجوروں کے باغ ہوں گے آپ کا خیا
مدینہ ثابت ہوا۔

جو

پیش روئی کو پیش گوئی کہنا آپ
نے اس میں غلطی نہیں کھائی جتنا کچھ اس "
سمجھا تھا۔کون کہتا ہے کہ نبی ﷺ نے
باغوں والی زمین سے مراد یمامہ نہ تھی
ذکر کہاں ہے؟

آپ کا دعویٰ یہ ہے کہ "پیشگو
ہے کہ مدینہ کا ذکر پیشگوئی میں نہیں تھ
للعجب۔

حضرات! یمامہ اور حجر میں بھی

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

میں کوئی تعیین نہ کی گئی تھی اس لئے حضور نے اس کا اظہار کسی پر نہیں کیا
مرزا صاحب راقم ہیں:۔

"جب تک خدا تعالیٰ نے خاص طور پر تمام مراتب کسی پیشگوئی کے آپ پر نہ کھولے تب تک آپ نے اس کی کسی خاص شق کا کبھی دعویٰ نہ کیا"

(ازالہ اوہام ص ۴۰۶ ط ۱- ۱۶۷ ط ۲) روحانی خزائن ص ۳۱۰

اس کے بعد جب حضور علیہ السلام مدینہ تشریف لے گئے اور اللہ تعا
آپ پر کھول دیا کہ باغوں والی زمین یہ ہے۔ تب حضورؐ نے اس کو لوگوں پر
(بخاری باب ہجرۃ النبی واصحابہ الی المدینہ جلد ۲ ص ۲۰۴)

بخلاف اس کے تم مرزا صاحب کی جن جھوٹی پیشگوئیوں کی مدافعت
اعتراض کرتے ہو وہ ایسی ہیں کہ بقول مرزا صاحب خدا فرماتا ہے کہ اے مرزا

"تجھ سے پوچھتے ہیں کہ یہ کیا بات سچ ہے ؟ (کہ محمدی بیگم تمہاری آسمانی منکوحہ ہے) کہہ ہاں مجھے اپنے رب کی قسم یہ سچ ہے اور تم اس بات کو وقوع میں آنے سے نہیں روک سکتے ہم نے خود اس سے تیرا نکاح باندھ دیا ہے۔ میری باتوں کو کوئی بدلا نہیں سکتا"

(فیصلہ آسمانی ۴۰) روحانی خزائن ص ۳۵۰

دوسری مثال

جو اس مدعا پر پیش کی جاتی ہے وہ مرزا صاحب کے الفاظ میں یہ ہے.

"بخاری و مسلم میں درج ہے کہ آنحضرت کی بیویوں سے پہلے وہ فوت ہو گی جس کے لمبے ہاتھ ہونگے۔ انہوں (یعنی صحابہ کرام) نے (بعد وفات نبی ﷺ کے) زینبؓ کی وفات کے وقت یقین کر لیا کہ یہ پیشگوئی پوری ہو گئی حالانکہ یہ بات اجماعی طور پر تسلیم ہو چکی تھی کہ سودہؓ کے لمبے ہاتھ ہیں۔ وہی پہلے فوت ہو گی آنحضرتؐ نے ہاتھوں کو ناپتے دیکھ کر بھی منع نہیں فرمایا۔ ثابت ہوا کہ اصل حقیقت آنحضرت ﷺ کو بھی معلوم نہ تھی"

(ملخص ازالہ وہام ص ۳۳۴ ۳۳۷ تا ۳۳۶ ط ۱- ۲۹۶ تا ۳۰۰ ط ۲) روحانی خزائن، ص ۲۹۵ تا ۲۹۶

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

الجواب

پہلا اور ڈبل جھوٹ تو مرزا صاحب نے
سن کر بیویوں نے آپ کے روبرو ہاتھ ناپنا شروع کے
خدا کی قسم یہ رسول اللہ صلعم پر افترا ہے۔
دروغ بے ثبوت لَعَنَتُه اللّٰهِ عَلَى الْكَاذِبِيْنَ
دوسرا جھوٹ یہ بولا ہے کہ ام المومنین
اجماعی طور پر تسلیم کیا گیا تھا حالانکہ سوائے چند ا
خیال نہ تھا۔ آنحضرت صلعم کی ازواج مطہرات کا
ورنہ اس بارے میں ان سے بھی کوئی شہادت لفظی
تیسرا جھوٹ مرزا صاحب نے یہ بولا ہے
لمبے ہاتھ کے ہیں حالانکہ "لمبے ہاتھ" تثنیہ یا جمع
حدیث میں "یدًا" کا لفظ ہے جو واحد کا صیغہ
محاورہ ہے کہ جب کسی انسان کے متعلق ایک "لم
مذکور واقعی لنجا نہ ہو) تو اس سے سخاوت، کرم بخشی
وغیرہ مراد ہوتی ہے[1]:۔

قرآن پاک سے مثال سنو: بِيَدِهِ مَلَكُ
بادشاہی ہے تمام ... کی۔ اب آیئے الفاظ اَطوَ لُ
کی زبان سے سنیئے:۔

"دراصل لمبے ہاتھوں سے مراد سخاوت تھی
پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی یہی

[1] مرزا صاحب چونکہ عربی ادب اور لغت سے بے بہرہ تھے
اطول طول سے ہے جس کے معنی سخاوت وغیرہ کے ہیں اور طول سے

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

جو زیادہ سخی ہے۔ چنانچہ وہی ہوا جو آپ نے فرمایا تھا۔ صدق رسول اللہ
باقی رہا کہ بیویوں نے از خود لمبے ہاتھ سے مراد ظاہری ہاتھ لئے تھے سوان
ہے جو وحی الٰہی نہیں تھا۔ بحث طلب بات یہ ہے کہ نبی پیشگوئی کے وقوع
کوئی غلط مفہوم قائم کر سکتا ہے جس کی بعد میں جا کر تردید ہو جائے اور وہ الفاظ
خلاف ہو یا نہیں۔ ہم کہتے ہیں کہ انبیاء پیشگوئی کا جو مفہوم متعین کرتے ہیں۔
ملہم کے عین مطابق ہوتا ہے لیکن مرزا صاحب کی پیشگوئیاں اس قبیل کی نہیں

مزید برآں مرزا صاحب کی متحدیانہ پیشگوئیاں بھی پوری نہیں ہوئیں جو
نے اپنی صداقت میں پیش کیں اور جن کے الفاظ جہاں تک واضح ہونے کا تع
قطعاً کسی تاویل کے متحمل نہیں::

تیسری مثال

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے سَارِيْكُمْ اٰيٰتِيْ فَتَعْرِفُوْنَهَا میں تم کو اپ
دکھاؤں گا۔ تب تم (بعد دیکھنے کے) ان کو پہچان سکو گے اس آیت سے بھی ظ
کہ قبل ظہور پیشگوئی کی پوری معرفت نہیں ہوا کرتی::

الجواب

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہیں اپنی نشانیاں دکھائے گا۔ جو
لو گے اور واقع ہو جانے کے بعد ان نشانیوں کے تم اسلام کی صداقت کے
ہو جاؤ گے۔ جیسے قیامت کے متعلق فرمایا:۔

كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ اس کے یہ
نہیں کہ تمہیں جو اس وقت بتایا جا رہا ہے اس کا تمہیں علم نہیں اگر معنی یہ ہوں تو پھ
بتایا کیا گیا؟ مقصد یہ ہے کہ وقوع میں تمہیں شک ہے۔ جب ان نشانوں کو واقع
ہوئے دیکھ لو گے تو تمہیں خود بخود یقین ہو جائے گا۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

چو

آنحضرتؐ کی پیشگوئی۔حر

نبویؐ) جب حضرت عبداللہ ابن زبیرؓ

اس پیشگوئی کا پتہ نہیں دیا

بیداری۔اگر روایت صحیح اور واقعہ خو

جانتا ہے:۔

"خوابیں تعبیر طلب ہوتی ہیں

سے مراد موت، کئی مرتبہ

ہے،اس کی تعبیر زیادہ عمر ہو

(م

ہاں اگر خواب میں خدا کا

تعبیر متعین الفاظ میں کردے جو

اعتراض ہے۔مثلاً مرزا صاحب

سنائے اور انہیں لوگوں کے روبر

ثابت ہوئے::

۲۔اگر یہ روایت صحیح

مینڈھوں سے مراد "انسان،، ہو

بکریاں ذبح ہوں گی،، جس کے

اور اس کا داماد سلطان محمد،، لیتے ر

مگر جب پیشگوئی صر

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

عبداللطیف اور اسکے شاگرد عبدالرحمٰن،، کی موت پر لگادیا

(من رد ئے تذکرۃ الشہادتین) بلاغ ص ۲۷، ج ۲۰

۳۔ اگر یہ روایت صحیح ہے اور بیداری کا الہام ہے جس سے مراد حضرت زبیرؓ کی شہادت ہے تو کون کہہ سکتا ہے کہ نبی صلعم نے اس سے ضرور ظاہری مینڈھا سمجھا تھا۔

پانچویں مثال

مرزائی یہ دیتے ہیں کہ آنحضرت کو خواب میں جناب عائشہ صدیقہؓ کی تصویر دکھائی گئی کہ یہ آپؐ کی بیوی ہے۔ اس پر آپؐ نے فرمایا'' اِنْ یَکُنْ ھٰذَا مِنْ عِنْدِاللّٰہِ یُمْضِہٖ اگر یہ خواب خدا کی طرف سے ہے تو وہ اسے پورا کردے گا،، معلوم ہوا کہ نبی صلعم کو بھی اس پیشگوئی کی حقیقت پہلے پہل معلوم نہ تھی (مولوی اللہ دتا در الفضل ۰۰۰۰ نومبر ۳۲ء)

الجواب

یہ کہاں لکھا ہے کہ مجھے معلوم نہیں اس کے کیا معنی ہیں؟

معنی معلوم ہوتے ہوئے کہا یہ ہے کہ اگر یہ خواب خدا کی طرف سے ہے تو پورا ہو کر رہے گا۔ معلوم ہوا کہ پیشگوئی کے معنی معلوم تھے۔ باقی رہا یہ امر کہ پھر'' اگر،، کا لفظ کیوں استعمال کیا جو شک پر دلالت کرتا ہے،، تو جواب ہے کہ بفرض محال ''اگر،، کے معنی شک بھی ہوں۔ تو بھی اس سے یہ نہیں ثابت ہوتا کہ پیشگوئی کے معنوں میں کوئی شک تھا شک اگر ہے تو اس پیشگوئی کے خدا کی طرف سے ہونے میں ہے نہ کہ پیشگوئی کے معنوں میں مگر یاد رکھو ''ان،، کا لفظ ہمیشہ شک کے معنوں میں ہی استعمال نہیں ہوتا کبھی ''ان،، اس لئے آتا ہے کہ یقین دلایا جائے چونکہ دوسرا پہلو محال ہے، اس لئے جو پیش کیا گیا ہے، وہ درست ہے یعنی '' ان ،، ''تشکیک،، کے لئے نہیں بلکہ تحقیق کے لئے بھی کبھی استعمال ہوتا ہے جیسے ہم کہتے ہیں اگر میں حق پر ہوں تو ضرور کامیابی ہوگی۔ یعنی چونکہ میں یقینی طور پر حق پر ہوں

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

اس لئے کامیابی بھی قطعی ہے۔ یا جیسے ،، مسیح عل
گے اِنْ کُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ، میں نے چونک
(اللہ کے) علم میں ہے۔ اس کا مطلب یہ ہرگز نہیں

اب حدیث کا مطلب صاف ہے کہ چو
یہ خواب قطعی اور حتمی طور پر خدا کی طرف سے ہے ا
ہے۔ فاندفع ما قیل۔

نوٹ: مرزا صاحب نے بھی اس واقعہ میں
اللہ دتا نے بولا ہے ملاحظہ ہو۔ (ازالہ اوہام ص ۶۰

چھٹی مثال

مرزائی یہ دیتے ہیں کہ نوح علیہ السلا
بچاؤں گا اور خدا کے نزدیک ان کا بیٹا اہل کے لفظ
معلوم نہ کر سکے۔

الجواب

حضرت نوحؑ کے اہل کو بچانے کا وعدہ
نہ تھا ایمان داروں سے مخصوص تھا۔ جیسے حکم ہو
اور ظالم کفار (حضرت نوحؑ کا بیٹا بھی کافر تھا)
ایک چیز کا جوڑا جوڑا کشتی میں سوار کر لے وَاَهْلَكَ
عَلَيْهِ الْقَوْلُ مگر اپنے اہل میں سے کافروں کو
ظالموں کو شامل نہیں) ومن امن اور جو ایما
"سورۂ ہود رکوع ۲۴"

صاف ظاہر ہے کہ بیٹے کو بچانے کا وعدہ نہ

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

سوال۔ باوجود معلوم ہونے کے بیٹے کو کشتی پر چڑھنے کو کہا؟

جواب۔ مومنوں کو بچانے کا وعدہ تھا اور حضرت نوحؑ بیٹے کو ایمان لانے کی ترغیب دیتے تھے یَا بُنَیَّ ارْکَبْ مَعَنَا وَلَا تَکُنْ مَعَ الْکٰفِرِیْنَ اے بیٹے کافروں میں سے مت ہو (ایمان لا) اور ہمارے ساتھ سوار ہو جا، مگر اس نے ماننا تھا نہ مانا::

سوال۔ جب وہ اہل میں داخل نہ تھا تو پھر کیوں کہا کہ خدایا تیرا وعدہ میرے اہل کے بچانے کا ہے اور میرا بیٹا میرے اہل میں ہے اس سے معلوم ہوا کہ نوح بیٹے کو وعدہ میں داخل سمجھتے تھے::

جواب۔ حضرت نوحؑ کی دونوں باتیں سچ ہیں جو نتیجہ نکالا جاتا ہے وہ غلط ہے حضرت نوحؑ علیہ السلام کہتے ہیں خدایا تیرا وعدہ میرے اہل کو بچانے کا ہے (سچ) مگر جانتے ہیں کہ یہ اس وعدہ سے بوجہ کافر ہونے کے خارج ہے اس لئے یہ نہیں کہتے کہ تیرا وعدہ اس کو بھی بچانے کا ہے بطرز دیگر اپنے پدری جذبات ظاہر کرتے ہوئے سچ بولتے ہیں کہ مالک الملک یہ بیٹا ہونے کی وجہ سے میرے اہل میں تو ضرور داخل ہے (یہ بھی سچ) اے جناب بحث اس میں نہیں کہ حضرت نوحؑ کا اہل تھا یا نہیں بحث یہ ہے کہ حضرت نوحؑ اسے وعدہ میں الٰہی شامل جانتے تھے یا نہیں سو قرآن شاہد ہے کہ حضرت نوحؑ وعدہ الٰہی میں بیٹے کو داخل نہیں جانتے تھے کیوں کہ اس بارے میں صریح وحی[۱] الٰہی ہو چکی تھی وَلَا تُخَاطِبْنِیْ فِی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا اِنَّھُمْ مُّغْرَقُوْنَ۔ ظالم ضرور ہلاک کئے جائیں گے

سوال۔ جب حکم یہ تھا تو پھر حضرت نوحؑ نے کافر بیٹے کے بارے میں خدا سے خطاب کیوں کیا؟

[۱] احمدیہ پاکٹ بک کا مصنف لکھتا ہے "طوفان تلاطم خیز آیا۔ اور حضرت نوحؑ کا بیٹا جو ظالم تھا اور جس کے متعلق حکم تھا الا من سبق علیہ القول اس کو کشتی میں نہ بٹھانا" ص ۴۲ ::

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

جواب۔ خدا ارحم الراحمین۔ انسان ضع

کی فطری محبت مجبور کر رہی تھ

۔ یہاں تو بیٹے کا سوال ہے

بڑھ کر اپنی "شان رحیمی"

ایڈیٹر بدر لکھتا ہے:۔

"ہمارے مکرم نواب محمد علی کا لڑکا

عرض کی گئی۔ حضرت رؤف الرحیم

سے آپ پر کھلا "تقدیر مبرم ۔

والسلام نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ ک

زیادہ حزن طاری ہوا بے اختیار

میں شفاعت کرتا ہوں۔ اس پ

باذنہ (نازل ہوئی) اس جلالی و

پھر وحی ہوئی اِنَّكَ اَنْتَ الْمَ

صحت ترقی کرنے لگی،، الخ

(البدر جلد ۲/۱۴/۲۴ منقول از آئینہ

صاحب نے بالاختصار حقیقۃ الوحی

برادران! دیکھئے باوجودیکہ

مرزا صاحب باز نہیں آئے۔ دوسرا حیلہ

مایوس و مغموم ہوئے تو ملہم صاحب تق

دی۔ واہ کیا ہی کہنے ہیں اس تلون مزاج

نہیں بلکہ بہ تمسک قرآن مجید یہ ہے:

"اس آیت کا مدعا تو یہ ہے کہ

(ص/۸ / اشتہار انعامی تین ہزار) خ

اور (حقیقۃ الوحی ص/۱۶/۱۷) خ، ۳

"تقدیر مبرم ان لوگوں کی دعا

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

زبان ہے۔''

خلاصہ کلام یہ کہ حضرت نوح علیہ السلام نے وحی سمجھنے میں قطعاً
غلطی نہیں کی۔

ساتویں مثال

احمدیوں کی طرف سے یہ پیش کی جاتی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم
حقیقت موبمومنکشف نہ تھی۔ چنانچہ ابن صیاد کے معاملہ میں حضور کو تردد
عمرؓ نے آنحضرتؐ کے روبرو قسم کھا کر کہا کہ ابن صیاد دجال ہے حضور نے اس پر پھر ا

الجواب

گو نبی صلعم نے بوجہ عدم انکشاف تام حضرت عمرؓ کی قسم پر سکوت ف
آپ نے ہرگز دعوی نہیں کیا کہ ابن صیاد دجال ہے کیونکہ نبی قبل از انکشاف
کی تعیین کا دعویٰ نہیں کرتا۔ (ملاحظہ ہو ازالہ ص ر ۲۰۶،ط ا،۶۷،ط ۲)(خ

جواب ۲

بحث اس وقت اس امر پر نہیں ہے کہ ملہم کو ایک ہی وقت میں ہر ا
کا تمام وکمال حال معلوم ہو جاتا ہے یا نہیں۔ گفتگو اس بات پر ہے کہ قبل از
مکمل حال معلوم ہوتا ہے یا تھوڑا لہذا آپ کی پیش کردہ مثال آپ
مثبت نہیں کیونکہ گو ابتداءمیں حضور صلعم پر دجال کی کیفیت مجملاً منکشف
جب ابن صیاد کا معاملہ در پیش ہوا اور بعض صحابہ کو شک پڑا تو اللہ تعالیٰ نے
کی جملہ تفصیلات آپ پر کھول دیں چنانچہ حضورؐ نے دجال کی جائے خر
خراسان (ترمذی عن ابی بکر صدیقؓ) جائے قتل باب لد (جو بیت المقدس
میں سے شحنہ ایک گاؤں ہے) (صفحہ ۲۲۰ ازالہ ط اص ۹۱ ط ۲ خ ص ۲۰۹، ج ۳) اس کا قا
ابن مریم'' (ص ر ۹۱، ۲۲۰، ازالہ خورد کلاں) وقت خروج مسلمانوں

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

میں مشغول ہونے کے ساتویں سال میں (
كَانَ عَيْنِه عِنَبَةٌ طَافِيَةٌ (بخاری ومسلم مشکو
دائیں آنکھ سے کانا۔ آنکھ میں ٹینٹ مکتو
مشکوۃ ص، ۴۷۳) پیشانی پر کافر لکھا ہ
يَقُوْلُ اِنَّهَا الْجَنَّةُ هِىَ النَّارُ (بخاری و
جنت ودوزخ کی مثال جسے وہ جنت کہے گا وہ
بہت سے بالوں کا جوڑا کسے ہوئے (مسلم در
الْعُزّٰى (مسلم درمشکوۃ ص ۴۷۳) گویا
الدَّجَّالَ بَيْنَ يَهُوْدِ اَصْفَهَانِ سَبْعُوْ
اصفہان کے ستر ہزار یہود دجال کے ساتھ ہ

احادیث بالا شاہد ہیں کہ اس پیشگو
مخفی نہ تھی فہذا المطلوب::

پس مرزائیوں کا یہ کہنا کہ ملہم پر قبل
قطعا مغالطہ ہے کیونکہ بقول مرزا صاحب:-

”تورات اور قرآن نے بڑا ثبوت نبو
ہے،،

پس جو چیز نبوت کی سب سے بڑ
ہونا ناممکن ہے:-

”دلیل تو وہ ہوتی ہے جس کے مقد
فریقین کو ماننے پڑیں،، (ص ۱۰۱ شحنہ حق

ا ”یہودی جی کی نسبت صحیح مسلم میں حدی
ہو جائیں گے،، (ص ۳۴ انوار الاسلام مرزا) حاشیہ ص ۴۶،

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

مرزائیوں کا پانچواں معیار

پانچواں معیار یہ ہے کہ وعید کے التوا کے لئے حقیقی اور کامل ایمان ہی لازی نہیں۔ بلکہ بسا اوقات ناقص اور عارضی ایمان سے بھی التوا ہوا ہے اور ہو سکتا ہے (ص ۱۷۱/۵ تفہیمات ربانیہ) اس اصول کی تائید میں حقیقی ایمان سے عذاب کے التوا پر قوم یونس کا واقعہ اور عارضی ایمان سے التوا عذاب پر سورہ دخان کی آیت اور سورہ زخرف کی آیت پیش کی گئی ہے::

الجواب

حضرت یونسؑ نے عذاب کی کوئی پیشگوئی نہیں کی۔ بلکہ اللہ کی سنت بتائی تھی کہ جو قوم خدا کی نافرمانی کرتی ہے ہلاک ہو جاتی ہے دیکھو آیات، قطع نظر اس کے کہ حضرت یونسؑ نے کوئی پیشگوئی کی تھی یا ان کی قوم پر جو عذاب آنے والا تھا وہ محض ان کے کفر سرکشی اور طغیانی کے باعث تھا۔ ہم مانتے ہیں کہ جو پیشگوئی شرط ایمان سے مشروط ہوگی، ایمان لانے کے بعد اس کا بصورت شرط پورا ہونا ہی پیشگوئی کی صداقت ہے::

باقی رہا عارضی ایمان سے پیشگوئی کا ٹل جانا۔ یہ یقیناً غلط ہے، عذاب کی پیشگوئی تبھی کی جاتی ہے جب کہ ہر طور پر منکرین کو سمجھا جاتا ہے۔ وہ باز نہیں آتے پس عارضی ایمان سے عذاب کی پیشگوئی نہیں ٹلی اور نہ ہی کسی آیت وحدیث سے یہ ثابت ہے ہاں اگر خود پیشگوئی کنندہ قبل از وقت کہہ دے کہ محض عارضی ایمان سے بھی عذاب ہٹالوں گا تو یہ بھی ہو سکتا ہے۔ پہلی مثال جو سورہ زخرف کی پیش کی گئی ہے اس میں کسی ایسے عذاب کا ذکر نہیں جس کے متعلق پیشگوئی کی گئی تھی بلکہ وہ عذاب عام تھا جو ان کی بداعمالیوں کی وجہ سے محض ان پر اتمام حجت اور ان کی ہدایت کے لئے بطور نشان بھیجا گیا تھا۔ پس جونہی وہ ہدایت کا اقرار کرتے عذاب اٹھا لیا جاتا پھر اڑ جاتے تو پہلے سے سخت عذاب بھیجا جاتا۔ ملاحظہ ہو فرمان الٰہی فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِاٰيٰتِنَا اِذَاهُمْ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

مِنهَا يَضحَكُون جب موسیٰ
نُرِیْہِم مِنْ آیَۃِ اِلَّا ھِیَ اَکْ
دوسری سے بڑی وَاَخَذْنَا ھُمْ
کو عذاب میں تاکہ وہ رجوع
بجائے موسیٰ کو سچا نبی سمجھنے
لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ
عہد کر رکھا ہے کہ وہ تیری بات
کے اس نے تیری بات کو ہمار
عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِذَا هُمْ يَنكُثُ
جب اٹھالیا ہم نے وہ
اسی مضمون کو دوسری
کے نقصان میں مبتلا کیا شاید و
ھٰذِہٖ یہ ہے ہمارے واسطے اگر
سرکشی کی کہ) جو تو لائے گا نشانی
پھر ہم نے بھیجا ان پر طوفان اور
وہ استکبار میں رہے جب ان پر
رب کو جیسا کہ سکھا رکھا ہے تجھ
اب کی بار اٹھادیا تو نے یہ عذاب
ایک وقت تک جو مقرر تھا تو بھ
آیات ہذا صاف مظہ
گوئی کی بنا پر نہیں تھے محض فرعو
لئے تھے۔ آخر جب ہر طرح ا

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

فرمایا گیا قَالَ عَسٰی رَبُّکُمْ اَنْ یُّهْلِكَ عَدُوَّکُمْ و یَسْتَخْلِفَکُمْ فِی الْاَرْضِ
(سورہ اعراف ع ۱۵) فرمایا قریب ہے کہ تمہارا رب تمہارے دشمنوں کو ہلاک کرے ا
تمہیں زمین کی حکومت بخش دے::

احمدی دوستو! دیکھو یہ پیشگوئی ہے عذاب کی اور وعدہ ہے بنی اسرائیل
، کیا اس میں کچھ تخلف ہوا؟ ہرگز نہیں۔ فرعونی غرق کئے گئے اور جناب موسیٰ عل
السلام اس کی حکومت پر قابض ہوئے والحمد الله

دوسری مثال جو پیش کی گئی ہے۔ سورہ دخان سے اس میں کسی ایسے عذاب
ذکر نہیں جو خدا نے نبی کریمؐ کی صداقت پر بطور دلیل پیشگوئی کی ہے۔ بلکہ وہ بھی محض
بداعمالی کی بنا پر ہے جو عارضی ہے چنانچہ الفاظ اِنَّا کَاشِفُوْا الْعَذَابِ قَلِیْلاً اِنَّ
عَائِدُوْنَ (سورہ دخان ع-۱) "ہم عذاب تو ضرور کچھ عرصہ کے لئے ٹال دیں گے۔
یہ غلط ہے کہ تم مومن ہی رہو گے" اس پر دلیل ہیں (صفحہ ۱۷۵ تفہیمات ربانیہ

ناظرین کرام! چونکہ خدا رحیم و کریم ہے۔ اس لئے اس کی رحمت کا تقاضا
ہے کہ اپنے بھولے ہوئے بندوں کو سمجھانے کے لئے معمولی معمولی سرزنش کرے
تاکہ وہ جھکیں ان پر برکات کی بارش نازل فرمائے یہ بات دیگر ہے کہ بدقسمت انسان ق
نہ کرے اور دن بدن شوخی میں بڑھ کر خود ہلاکت کا سامان مہیا کر لے۔ پس ان عذابوں
جو محض وقتی اور عارضی بطور نشان ہدایت آتے ہیں اٹھا دیا جانا خدا کی شان کے منافی نہیں
بلکہ عین مناسب ہے بخلاف اس کے اگر خدا تعالیٰ بطور پیشگوئی عذاب کی خبر دیدے تو ا
کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ قوم میں ہدایت کی کوئی صلاحیت باقی نہیں رہی اور آئندہ کبھی
رجوع نہ کریں گے۔ اس لئے عذاب آنا چاہیئے ورنہ خدا عالم الغیب نہیں رہتا۔

مرزائیوں کا چھٹا معیار

توبہ درجوع سے معین عذاب بھی ٹل جاتا ہے::

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

الجوا

اگر معین عذاب کی پیشگوئی میں توبہ
جانا ضروری ہے۔ لیکن اگر کوئی اور شرط ہے تو

پہلی مث

اس بارے میں احمدی مولوی صاحب
پیشگوئی کی طرف اشارہ کیا ہے۔ جس کا جواب
یونس علیہ السلام نے کوئی پیشگوئی کی تھی ہے
آیت لَمَّآ اٰمَنُوۡا كَشَفۡنَا عَنۡهُمۡ الۡعَذَابَ
آئے ہم نے عذاب اٹھادیا::

دوسری م

مرزائی مولوی صاحب نے تفسیر رو
نے مسیح کو ایک دھوبی کی موت کی خبر دی۔
نے تین روٹیاں صدقہ کر دی تھیں اس لئے م

الجوا

اول تو ہم روح البیان کے مصنف
لکھنے سے ہزار ہا سال پہلے کا واقعہ تسلیم کیا جا
اس نے یہ روایت کہاں سے لی ہے۔ قرآن
ہے کہ ہم اس پر اعتبار نہیں کرتے۔ سند پیش
۲۔ بفرضِ محال صحیح تسلیم کیا جائے تو

کشف کے معنی کھولنے اور دور کرنے کے ہیں۔ آیت کے الفاظ سے تو
سے ہٹایا گیا جیسے کشف عن وجهها الحجاب کے معنی نقاب اٹھا

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

سے ٹل گئی ہے" دلیل ہے اس بات کی کہ پیشگوئی مشروط تھی خیرات وغیرہ۔
چونکہ تم لوگ اس روایت کو مانتے ہو اس لئے یہ تم پر حجت ہے مگر یاد رکھو
پیشگوئی کوئی خدا کا نبی اپنی صداقت پر پیش کرتا ہے اس میں اگر شرط مذکور نہو ا
بظاہر الفاظ پوری نہ نکلے تو دلیل تو کجا الٹا اس کے غیر صادق ہونے پر دلیل ہو سکتی۔

مرزائیوں کا ساتواں معیار

بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ جس شخص کے حق میں پیشگوئی ہوتی ہے
کے حق میں پوری نہیں ہوتی ہے بلکہ اس کے بیٹے یا خلیفہ کے ہاتھوں پوری ہوتی۔

جواب

جو پیشگوئی جس کے حق میں ہے اس کی ذات پر پوری ہونی چاہیئے نہیں
ایک فریبی، کیاد پیشگوئیاں کرتا پھرے اور بصورت کاذب نکلنے کے یہی ڈھک
پیش کرے کہ کیا ہوا میرے ہاتھوں پوری نہیں ہوئی۔ میری اولاد پر پوری ہو ج
گی۔ ایسی صورت میں دجال وکذاب اور صادق و راست گو میں فرق اٹھ جاتا ہے۔
یہ ہوسکتا ہے کہ پیش گوئی کرنے والا قبل از وقت خود ہی تشریح کردے کہ یہ پیش
میری ذات سے مخصوص نہیں ہے بلکہ میرے جانشینوں کے ہاتھوں پوری ہو
اس صورت میں اگر وہ اس کی ذات پر پوری ہو جائے یا جانشینوں کے ہاتھوں پو
ہو۔ دونوں صورتوں میں وہ کاذب تصور ہوگا۔ ضرور ہے کہ اس کے کہے مو
اس کے جانشینوں کے ہاتھوں پوری ہو۔ اسے ذہن نشین کرکے اپنی پیش کردہ ا
کا جواب سنو!

مثال اول۔ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں سو رہا تھا کہ
زمین کے خزانوں کی چابیاں دی گئیں۔ ابوہریرۃ (صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے
کہ رسول پاکؐ تو تشریف لے گئے اب تم اے صحابہ ان خزانوں کو جمع کرتے ہو!

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

الجواب

حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ کا یہ فر
خواب اے صحابہ کی جماعتؓ تم پر پورا ہو رہا ہے
اس کا یہی مطلب بیان فرمایا تھا اس کی مزید تفصیل
زبان مبارک سے ارشاد فرمایا ہوا ہے کہ اے صحا
وَاَرْضَ الرُّوْمِ وَ اَرْضَ حَمِیْرَ قِیْلَ وَمَنْ
ذَوَاتِ الْقُرُوْنِ فَقَالَ وَاللّٰهُ یَفْتَحُهَا اللّٰهُ
اور روم حمیر کے ملکوں پر اللہ تمہیں قابض کرے
کون طاقت رکھتا ہے کہ روم جیسے ذی شان و سط
اللہ کی قسم تم ضرور اس پر مسلط ہو گے اور اس کے

اسی طرح کنز العمال جلد ۶ میں ہے کہ
میں نے روم و کسریٰ کے ملکوں کو دیکھا اور جبر
قابض و متصرف ہوگی۔

"بخاری شریف کی ایک اور روایت
لَتنفِقَنَّ کُنُوْزَ هُمَا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ کی قسم جس
ہے تم کسریٰ و قیصر کے خزانوں کو اپنے ہاتھوں
تمام حدیثوں کی تائید "مسلم" کی مندرجہ ذیل
مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ (مسلم) یعنی "ایک گروہ اہل
ان احادیث صحیحہ سے صاف عیاں ہے کہ یہ پیش
مرزائیو! اگر تم میں ہمت ہے تو رسول اللہ کی اس
دوسری مثال ۔ مرزائی یہ دیتے ہیں

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

ہاتھوں میں سونے کے کنگن (خواب میں) دیکھے ان کو آپ نے پھو
اور حضور نے اس سے دو کذاب مدعیان نبوت مراد لئے ان میں
کذاب آپؐ کے پاس آیا تو آپؐ نے اسے فرمایا لَئِنْ اَدْبَرْتَ لیحقِرَ
نے دین حق سے انحراف کیا اللہ تعالیٰ تجھ کو تباہ کر دیگا اور میرا خیال
جس کے متعلق میں نے رؤیا دیکھی ہے پھر سونے کے کنگنوں کی رؤ
درج ہے گویا مسیلمہ کی ہلاکت اس رؤیا کے مطابق آنحضرت کے ہاتھو
تھی لیکن وہ خلافت صدیقیہ میں ہلاک ہوا (تفہیمات ربانیہ ص ۵۷۳

الجواب

اس روایت میں ایک لفظ ہی ایسا ہے جو اس اعتراض کی بیخ د
دیتا ہے اسی لئے مرزائی خائن نے اس کا ترجمہ غلط کر کے مرزائیوں کی آ
ڈالی ہے حضور علیہ السلام نے تو صاف فرمایا تھا لَئِنْ اَدْبَرْتَ لَیَحقِرَ
تو میرے بعد زندہ رہا (اور ضرور زندہ رہے گا) تو اللہ تعالیٰ تجھے تباہ
۔ چنانچہ اس پیشگوئی کے مطابق وہ کم بخت تباہ و برباد کیا گیا::

مرزائی معترض نے لفظ لَئِنْ اَدْبَرْتَ کا ترجمہ "بے ایمانی"
اگر تو نے دین حق سے انحراف کیا اف رے تیرا ظلم:

ہمارا ترجمہ تو شاید مرزائی بوجہ متعصب و مقلد مرزا ہونے
خود مرزا کے قلم سے اس کی تصدیق و تصحیح کرا دیتے ہیں بغور ملاحظہ فر

مسیلمہ کذاب نے مباہلہ کیا ہی نہ تھا آنحضرت ﷺ نے صرف اتنا فر
کہ اگر تو میرے بعد زندہ رہا تو ہلاک کیا جائیگا (اخبار الحکم ۱۰/ اکتوبر ۱۹۰۷

تیسری مثال

تاریخ خمیس سے پیش کی گئی کہ حضرت نے اسید کو بحالت اسلام
والی دیکھا مگر وہ کفر کی حالت میں مرگیا::

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
.com

تاریخ خمیس کی ہر با

نبی کی ساری پیشگو
تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے نبی ہو
تیری زندگی میں پورے کر دیں

اس آیت کا ترجمہ
ہو سکتا ہے،، اس سے بھی بڑھ
"صادق" ہونے کے بھی خدا
"ہو سکتا" ہے خدا کو سب قسم ک
ہے کہ خدا جو اپنے رسولوں سے
ہے یا نہ پورا کرنا۔ سنو! اللہ ت
رسله الاية ہرگز ہرگز گمان نہ
کرے (سورۃ ابراہیم)
مختصر یہ کہ آیت کا م
مخالفوں کی نسبت ہمارے وعد
کچھ تجھے دکھادیں اور اس بات

پس یہاں قدرت کا
گو نہیں ہے۔ تعالى الله ع
دوسری مثال یہ پیش

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (مومن آل فرعون نے کہا) اِنْ يَكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كذبه وّ ان يك صادقا يصبكم بعض الذى يعدكم، یعنی اگر یہ نبی (موسیٰ علیہ السلام) جھوٹا ہے تو جھوٹ بولنے کا عذاب اس پر نازل ہوگا اگر سچا ہے تو بعض عذاب جن کا وہ وعدہ دیتا ہے تم پر وارد ہو جائیں گے اب دیکھو خدا نے بعض کا لفظ استعمال کیا نہ کل کا جس کے یہ معنی ہیں کہ جس قدر عذاب کی پیشگوئیاں اس نبی نے کی ہیں ان میں سے بعض تو ضرور پوری ہوں گی گو بعض معرض التوا میں رہ جائیں گی،،

(ص ر ۱۳۱ تتمہ حقیقۃ الوحی::) ﴿خ ص ۵۶۷

الجواب

انبیاء کرام بشیر و نذیر ہوتے ہیں ان کے وعدے دو اقسام پر مشتمل ہو۔ دنیاوی عذاب و ثواب اور اخروی گرفت و نجات ظاہر ہے کہ دنیاوی ع آخرت کا عذاب دنیا کا ثواب و آخرت کی نجات کا مجموعہ مواعید کا بعض حص مومن آل فرعون بھی یہی کہتا ہے کہ اگر یہ موسیٰ علیہ السلام کاذب ہے تو و کی گردن پر لیکن اگر صادق ہے تو یقیناً جو وعدے وہ دیتا ہے ان میں سے بعض دنیا و آخرت کے عذاب و ثواب پر مبنی ہیں ضرور تمہیں پہنچیں گے۔ ایمان لا تو دین و دنیا کی راحت و آسائش، انکار کرو گے تو دنیا میں مصائب آخرت میر کی رہائش نصیب ہو گی::

بتلائیے اس میں کہاں ہے کہ نبیوں کی جو پیشگوئیاں دنیا کے عذاب تحدی پیش کی جاتی ہیں ان میں سے بعض پوری ہوں گی اور بعض نہ ہو نگی م استغفر اللہ۔ اگر یہ ہو جائے کہ رسولوں کی پیشگوئیاں جو بقول مرزا "از قرآن و توریت نبوت کا سب سے بڑا اور واحد ثبوت ہیں" (ص ر ۳ ر استفتا) ﴿خ ص ا ٹل جائیں تو دنیا میں اندھیر مچ جائے اور صادق رسولوں اور کاذب دجالوں الامتیاز نہ رہنے کے علاوہ خدا کے کاذب الاقوال ہونے پر زندہ ثبوت ہو جا۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

نوا

بعض دفعہ ایسا ہو جاتا ہے

سمجھنے کے متعلق غلطی ہو جاتی ہے یا خ

بجائے دوسری قوم کے حق میں پورا ہو

ا

خدا کا نبی اپنی ذات میں عالم

ہے اس کے سمجھنے میں ہرگز غلطی نہیں کر

تعالیٰ غلطی پر قائم نہیں رکھتا،،(ص ر

قائم نہیں رکھا جاسکتا،،(ص ر ۹۰ ضیمہ نصر

کے سمجھنے میں جو "نبی کی صداقت کا معیا

کی غلطی نبی کی صداقت پر اثر انداز ہوتی

مث

رسول مقبول صلی اللہ علیہ

رؤیا کو حدیبیہ والے سال کے لئے اند

کھڑے ہوئے لیکن علم الٰہی میں اس

ا

نبی صلعم کو جو خواب آیا تھا

سال ہو گا۔ "کوئی میعاد اور وقت بتا

ص ر ۵۳) (مرتبہ مولوی محمد فضل خاں)،، جا

سال کی شرط تھی کہ اسی سال حج ہو گا۔

کہ اسی سال تم زیارت کعبہ کرو گے

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی رویا کو اللہ تعالیٰ نے سچ کر دکھلایا اور یہ پہلی دفعہ کا
مکہ ہونا ایک بڑی بھاری فتح کی بنیاد ہوا،، (ص/ ۵ اخبار بدر ۱۲/ جنوری ۰۶
مولوی نور دین صاحب)

خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں سوال ہوا تو حضو
فرمایا کہ ہم نے یہ نہیں کہا تھا کہ اسی سال حج ہو گا (بخاری باب شروط فی الجھاد)
قطعاً جھوٹ ہے کہ نبی صلعم نے اس پیشگوئی کا وقت مقرر کرنے میں غلطی کھائی
ہرگز آپؐ نے کوئی وقت مقرر نہیں کیا۔

اب رہا یہ امر کہ پھر آپؐ اس خواب کے دیکھنے کے بعد حج کو تشریف
لے گئے؟ جواباً عرض ہے کہ یہ بھی غلط ہے خواب اس سفر کا باعث نہیں ہوا
خواب تو آیا ہی راستہ میں تھا چنانچہ حضرت مجاہدؒ (جو حضرت عبداللہ ابن عباس
شاگرد ہیں اور نہایت ثقہ راوی ہیں) کی صحیح روایت جسے تفسیر در منثور میں پانچ
القدر محدثین سے نقل کیا ہے یہ ہے کہ اری رسول اللہ ﷺ وھوبالحد
انه يد خل مكة هو و اصحابه آمنين (جلد ۶ ص/ ۸۰) ارشاد السار
الباری، عمدۃ القاری۔ تفسیر جامع البیان وغیرہ میں بھی ایسا ہی مرقوم و مسطور۔
خواب حدیبیہ میں آیا تھا::

۲۔ بفرض محال یہی صحیح ہو کہ سفر کرنے سے پہلے خواب دیکھا گیا تھا۔
اس کا کیا ثبوت ہے کہ سفر اس خواب کی بنا پر تھا۔ جبکہ ہم دیکھتے ہیں کہ اس سف
بہت سے دیگر مصالح و فوائد اور خدا کی حکمتیں تھیں یہی سفر فتح مکہ کی بنیاد، مسلم
کی ترقی باعث، اور صحابہ کرام رضی اللہ عنھم کے راسخ الایمان ہونے کا سرٹ
دلانے کا موجب ہوا لقد رضى الله عن المؤمنين اذ يبايعو نك ت
الشجرۃ یہ واقعہ صلح، حدیبیہ کا ہے" (ص/ ۲۶۵ احمدیہ پاکٹ بک)

الغرض یہ بات بے ثبوت ہے کہ حضور علیہ السلام کا سفر اس خواب کی

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

تھا۔ مرزا صاحب فرماتے ہیں:۔

''جب تک خدا تعالیٰ نے خاص طور پر تمام

نہ کھولے تب تک آپ نے اس کی کس

کیا،، (ازالہ اوہام ص ۴۰۶ ط ار ۱۶۷، ۲،،) (خ ص

۳۔ اگر امر واقعہ ایسا ہی ہو جیسا کہ م

کیونکہ مرزا صاحب کا دعویٰ تھا:۔

''میں غلطی پر قائم نہیں رکھا جاتا خدا کی ر

راہ دکھادیتی ہے میری روح فرشتوں کی گ

(اشتہار الانصار۔

پس مرزا صاحب کا اپنی پیشگوئی میں ا

کا وقت اندازہ کردہ گزر جائے بقول ان کے نا ج

دوسری مث

مرزائی صاحبان یہ پیش کرتے ہیں

قوم ادخلو الارض المقدسۃ التی کتب

کم فتنقلبوا خاسرین اے قوم ارض مقدس

خسارہ پانے والے نہ ہو جاؤ خدا یہ زمین تمہار

اس آیت میں معین و مخصوص اشخاص

بنی اسرائیل بلکہ حضرت موسیٰؑ بھی اس زمین میں

موعود لہ کے لئے ظاہر نہیں ہوا (الفضل مئو

نوٹ۔ اسی کے قریب قریب مرزا صاحب نے بھی اعت

الجواب

مرزائیوں نے اس مثال میں بہت ج

ا کتب اللہ لکم کے ایک معنی امر اللہ کے بھی ہیں یعنی خدا نے

دیکھو رازی بضمن تفسیر آیہ مذکور۔ سورہ مائدہ۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

ان معین و مخصوص اشخاص سے خاص تھا جو اس زمین میں داخل نہ ہو سکے (
حضرت موسیٰؑ بھی اس وعدہ کے ذاتی طور پر مخاطب تھا۔ (۳) یہ کہ یہ وعد
ہوا۔ حالانکہ امر واقع یہ ہے کہ یہ وعدہ جیسا کہ یا قوم کے لفظ سے ظاہر ہے
بنی اسرائیل کے لئے تھا وہ بھی شرط صلاحیت سے مشروط خود مرزائی مول
ہے۔ ”خدا تعالیٰ کا وعدہ کسی کی وجہ سے ایک قوم کی بجائے دوسری کے حق
ہوتا ہے،، (جیسا کہ حضرت موسیٰؑ کا واقعہ ہے) ص ر ۵۷۶/۵۷۴ تفہیمات
اس مرزائی اقرار کو بھی چھوڑو خود قرآن پاک گواہ ہے کہ ان کو کہا گیا تھا۔ وَلَا
عَلٰی اَدْبَارِکُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خَاسِرِیْنَ اگر پیچھے پھرو گے گھاٹا پاؤ گے چونکہ ا
قوم نے سرکشی کی کہ اِنَّ فِیْهَا قَوْمًا جَبَّارِیْنَ وَ اِنَّا لَنْ نَدْخُلَهَا حَتّٰی یَخْ
مِنْهَا ہم تو ہرگز اس سر زمین میں داخل نہ ہوں گے وہاں ایک جنگجو قوم رہتی
کہ وہ وہاں سے نکل جائیں::

اس ظاہری انکار کے ساتھ گستاخی بھی کی کہ فَاذْهَبْ اَنْتَ وَ
فَقَاتِلَا اِنَّا هٰهُنَا قَاعِدُوْنَ ہم یہیں بیٹھے ہیں جا تو اور تیرا خدا لڑو::

ان کی اس انتہائی شقاوت و بدبختی پر خدا کا غضب وارد ہوا کہ پہلے تو
عام تھا بنی اسرائیل کے ہر طبقہ سے بشرط صلاحیت اب مقید کر دیا گیا کہ قَالَ
مُحَرَّمَةٌ عَلَیْهِمْ اَرْبَعِیْنَ سَنَةً یَتِیْهُوْنَ فِی الْاَرْضِ فَلَا تَاْسَ عَلَی
الْفَاسِقِیْنَ بیشک یہ زمین چالیس سال کے لئے ان پر قطعاً حرام کی گئی۔ ا
بدر ٹھوکریں کھاتے پھریں گے۔ پس تو، اس فاسق قوم پر تاسف نہ کر،،::

چالیس سال کے بعد یہ وعدہ الٰہی حرف بحرف پورا ہوا۔ چنانچہ مرزا
راقم ہیں:۔

”پھر خدا تعالیٰ نے ان (حضرت موسیٰؑ کے بعد یسوع بن نون کو برگزیدہ
کیا اور وہ اس زمین میں داخل ہوا،، (الحکم ۱۰ ر دسمبر ۱۹۰۵ء)

خلاصہ یہ کہ وعدہ خاص اشخاص یا معین افراد کی ذات تک محدود نہ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

قوم بنی اسرائیل کے لئے تھا جو حرف بحرف

مرزا صاحب کی تحریر

"میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ جو لو

تمہیں نظر آتے ہیں تھوڑے ہی زمانہ کے بعد

اگرچہ یہ خبر محض قیاس پر مبنی ہے کہ

کے مخالف جو موجود تھے مرنے والے تھے

ہم اس وقت اس بحث کو چھوڑتے ہیں۔

صاحب نے جن اپنے مریدوں کو مخاطب

نوروین عبدالکریم۔ محمد احسن وغیرہ ہزار ہا

ان کے روبرو یہ پیشگوئی پوری ہوئی۔ یقیناً

مخالف آج بھی اللہ کے فضل و کرم سے ہز

صاحب معہ اپنے اخص حواریوں کے خدا

پڑے ہوں گے::

احمدی صاحبان اس کا جواب یہی د

مریدوں کو مخاطب کر کے کی گئی تھی، مگر م

ہوتے ہوتے یہ پوری ہو گی یہی ہمارا جواب

اشخاص تھے جو اس وقت حضرت موسیٰ علیہ

عام قوم بنی اسرائیل تھی::

پس جو پیشگوئی جن اشخاص کے متعل

ہے نہ کہ کسی دوسری قوم پر ہاں یہ ہو سکتا۔

کے بعض افراد خارج کئے جائیں۔ اپنی شرار

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

جائیں، وہ بھی اس صورت میں کہ پیشگوئی مشروط ہو صلاحیت سے::

دسواں معیار

مرزائی اصحاب یہ بتاتے ہیں کہ بعض دفعہ پیشگوئی کو کلیۃً منسوخ بھی کر د
جاتا ہے جیسا کہ آیت ما ننسخ من آیۃٍ او ننسھا نات بخیر منھا ا
مثلھا اور آیت اذا بدلنا آیۃً مکان آیۃٍ (سورہ نحل) نیز و اللہ غالب علی
امرہ (یوسف) یمحو اللہ ما یشاء و یثبت خدا ایک آیت کو منسوخ کر کے
اس سے بہتر لے آتا ہے::

الجواب

"کوئی بھی (دانا، عقلمند، ذی ہوش انسان) آج تک قصص اور مواعید میں ن
کا قائل نہیں ہوا اگر وعدوں میں نسخ جائز ہے تو امان بالکل اٹھ گیا۔ کیونکہ ممکن نہیں ک
جناب علیؓ کی وصایت کا وعدہ (اور جنت و دوزخ، حشر نشر، جزا و سزا کا وعدہ۔ ناقل) بھی
منسوخ نہ ہو گیا ہو،، (اخبار الحکم ۱۷ رجون ۱۹۰۰ء مولوی عبدالکریم امام الصلوۃ مرزا
مکتوب ایک شیعہ کے نام)

اوپر کے اصولی و الزامی جواب کے بعد ہم نمبر وار پیش کردہ آیات کا مطلب
بتاتے ہیں:-

ما ننسخ من آیۃ یعنی کوئی آیت ہم منسوخ یا منسی نہیں کرتے جس کے
عوض دوسری آیت ویسی ہی یا اس سے بہتر نہیں لاتے پس اس آیت میں قرآن
کریم نے صاف فرمادیا ہے کہ نسخ آیت کا آیت سے ہوتا ہے اس وجہ سے وعدہ د
ہے کہ نسخ کے بعد ضرور آیت منسوخہ کی جگہ آیت نازل ہوتی ہے۔ ہاں علماء نے
مسامحت کی راہ سے بعض احادیث کو بعض آیات کی ناسخ ٹھیرایا ہے۔ امام شافعیؒ اس
بات کے قائل میں کہ متواتر حدیث سے بھی قرآن کا نسخ جائز نہیں الخ (ص ۶ ر فتاوی
احمدیہ جلد اول از مرزا)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

مرزا صاحب کی یہ تقریر صاف مظہر
کے نسخ کا ذکر ہے نہ کہ خدا کے وعدوں کا اور
وقت پر نسخ اور نکلا خدا کی دی ہوئی خبر کا ٹل جا
"کجا رام رام کجا
دوسری آیت بھی اسی مفہوم کی ہے
ہیں ایک آیت کی جگہ دوسری اور اللہ خوب جا
ہیں انما انت مفتر تحقیق تو افترا کرتا ہے ا
قرآن کو اتارا ہے پاک فرشتے نے۔ پھر کہتے
بشر (ایک رومی کا غلام جو حضرت کے پاس ا
۔ اللہ تعالیٰ جواب دیتا ہے، اعجمی ھذا لس
عجمی، عربی سے نابلد اور یہ قرآن عربی مبین (س
یہ آیات بھی اپنا مدعا ظاہر کرنے میں
نہیں بلکہ احکام میں مناسب تغیر و تبدل کا ذکر
مرزا کی تائید کے لئے قرآن پاک میں یہودیو

تیسری م

جو پیش کی گئی ہے وہ تو امثلہ بالا
قدرت کا ذکر اور کہاں وعدوں کو ٹالنا۔ ہاں
طرح کا تصرف چاہے کر سکتا ہے اگر ایک "۔
جنتی"، کو نچلے اور بدترین طبقہ جہنم میں ڈال
خدا صادق الوعد ہے۔" ان وعدہ کان
اللہ اور اس کا وعدہ ہو کر رہتا ہے ٹلا نہیں کرتا

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

چوتھی مثال

یمحوالله ما یشاء ویثبت (صفحہ ۱۲ تتمہ حقیقۃ الوحی) میں بھی اظہار قدرت ہے نہ کہ پیشگوئیوں کے نسخ و محو کا ذکر خدا کے وعدے میں تخلف نہیں ہوتا:: خدا کی یہ شان ہے کہ لایخف الله وعدہ (سورہ روم) خدا تعالیٰ کے وعدوں میں تخلف نہیں" (ص ۹/ جنگ مقدس تقریر مرزا نمبر ۷) لن یخلف الله وعدہ (سورہ حج)،، وعدہ رب تو شدنی بود،، (ص ۱۸۰/انجام آتھم) ان الله لا یخلف المیعاد (سورہ آل عمران و سورہ رعدع ۱، وع ۴) "خدا چناں نیست کہ خلاف وعدہ خود کند"

(ص ۸۷/انجام آتھم) ﴿خ ص ۸۷، ج ۱۱﴾

مرزا صاحب کے کاذب ہونے پر دوسری دلیل

علامات مسیح موعود

علامت نمبر ۱

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کو مرزا صاحب ان الفاظ میں نقل کرتے ہیں:۔

"بخاری ص ۴۹۰/ والذی نفسی بیده لیوشکن ان ینزل فیکم ابن مریم حکما عدلا الخ یعنی قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ تم میں ابن مریم نازل ہوگا اور تمہارے ہر ایک مختلف فیہ مسئلہ کا عدالت کے ساتھ فیصلہ کرے گا،،

(ازالہ اوہام ص ۲۰۱/، ط ۱، ۸۲، ط ۲) ﴿خ ص ۱۹۸، ج ۳﴾

اس حدیث پاک میں رسول کریم صلعم خدا کی قسم کھا کر آنے والے مسیح موعود کا نام ابن مریم فرماتے ہیں اور نبی صلعم کے کسی فرمان کو بغیر کسی قویہ قرینہ کے مندرجہ احادیث و قرآن کے سوا تاویل وغیرہ میں کھینچنا الحاد و زندقہ ہے۔ خاص کر جو بات

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

خدا کا نبی قسم کھا کر بیان فرمادے اس میں تو قطعاً تاویل و استثنا
مرزا صاحب بھی اپنی کتاب (حمامۃ البشریٰ صفحہ ۱۴) ﴿خ ص ۱۹۲، ج ۷﴾ پر لکھے

"والقسم یدل علی ان الخبر محمول علی الظاهر لا تاویل فیه ولا استثناء"

پس مرزا صاحب کا نام چونکہ "ابن مریم" نہیں ہے بلکہ "چراغ بی بی" تھا۔ اس لئے وہ مسیح موعود نہیں ہو سکتے۔ شاید کوئی بھائی کو دھوکا دے کہ مرزا صاحب کا نام ابن مریم تھا اور وہی مسیح مو
ہم ذیل میں خود مرزا صاحب کی تحریر نقل کرتے ہیں:۔

"اس عاجز نے جو مثل مسیح ہونے کا دعویٰ کیا ہے جس کو کم فہم موعود خیال کر بیٹھے ہیں۔ میں نے ہرگز دعوی نہیں کیا کہ میر مریم ہوں جو شخص یہ الزام مجھ پر لگادے وہ مفتری اور کذاب مثیل مسیح ہوں" (ازالہ ص ر ۱۹۰، ط ا، ۷۷، ط ۲) ﴿خ ص ۱۹۲، ج

علامت نمبر ۲

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث ہے:۔

ینزل عیسی ابن مریم الی الارض فیتزو یمکث فی الارض خمسا و اربعین سنة ثم یموت
قبری۔ یہ حدیث حضرت عبداللہ بن عمرؓ کی روایت سے یہ تخر کتاب الوفا مشکوۃ کے باب نزول عیسی علیہ السلام میں مرقوم و مسط کا یہ ہے کہ نبی صلعم نے فرمایا نازل ہونگے عیسی ابن مریم طرف کریں گے اولاد ہو گی۔ زمین میں ۴۵ سال رہیں گے پھر فوت ہو دفن ہوں گے::

حدیث مرقومہ بالا سے صاف واضح ہے کہ حضرت ابن

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

نکاح کریں گے چونکہ مرزا صاحب دعویٰ مسیحیت سے پہلے نکاح کر چکے تھے
اولاد بھی تھی اس لئے آپ نے حدیث ہذا کا یہ مطلب ظاہر کیا کہ اس نکاح
موعود کی علامت ہے محمدی بیگم کا میرے ساتھ نکاح ہونا ہے چنانچہ آپ
یہ ہیں:۔

"اس (محمدی بیگم کے نکاح والی) پیشگوئی کی تصدیق کے لئے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی پہلے سے ایک پیشگوئی فرمائی ہے کہ یتزوج و یولد لہ یعنی وہ مسیح موعود بیوی کرے گا نیز صاحب اولاد بھی ہوگا اب ظاہر ہے کہ تزوج اور اولاد کا ذکر کرنا عام طور پر مقصود نہیں۔ عام طور پر ہر ایک شادی کرتا ہے اور اولاد بھی ہوتی ہے اس میں کچھ خوبی نہیں بلکہ تزوج سے مراد خاص تزوج ہے جو بطور نشان ہوگا اور اولاد سے مراد وہ خاص اولاد ہے جس کی نسبت اس عاجز کی پیشگوئی ہے اس جگہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس سیاہ دل منکروں کو اس کے شبہات کا جواب دے رہے ہیں اور فرما رہے ہیں کہ یہ باتیں ضرور پوری ہونگی"، (ص ر ۵۳ حاشیہ ضمیمہ انجام آتھم) ﴿خ ص ۳۳۷، ج ۱۱﴾

چونکہ یہ علامت جو مسیح موعود کی رسول اللہ نے "ضروری"،
مرزا صاحب میں پائی نہیں گئی اس لئے وہ مسیح موعود نہیں::

اعتراض

نکاح کی پیشگوئی شرطی تھی انہوں نے شرط کو پورا کر دیا اس لئے نکا

الجواب

اس جگہ ہم پیشگوئی کی رو سے بحث نہیں کر رہے اس کی تفصیل ا
پر گذر چکی ہے بلکہ اس جگہ ہمارا اعتراض یہ ہے کہ خواہ کسی وجہ سے یہ نکاح
علامت ہے مسیح موعود کی، اگر مرزا صاحب مسیح موعود ہوتے تو رسول اللہ کی
علامت ان میں ضرور پائی جاتی خواہ دنیا ادھر کی ادھر ہو جائے ممکن نہیں کہ ر

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی غلط نکلے جو مسیح موعود ہو گا ضہ

علامت نمبر ۳

مذکورہ بالا حدیث شریف میں دوسری علا
اولاد کا ہونا ہے اور مرزا صاحب اولاد سے مراد عام
ہیں جس کی نسبت مرزا جی نے پیشگوئی کر رکھی تھی او
کے اسے غلط ثابت کر چکے ہیں لہذا یہ علامت بھی مر
وہ مسیح موعود نہیں ::

اعتراض

مرزا صاحب کی اولاد موجود ہے خاص کر وہ ل
اشتہار ۲۰ر فروری ۱۸۸۶ء میں کی گئی تھی۔ محمود احمد

الجواب

اگر چہ ہم پہلے محمود احمد کا مصلح موعود نہ
مرزائیوں کا منہ بند کرنے کو مزید ثبوت دیتے ہیں ح
نے کی ہے وہ ضمیمہ انجام آتھم حاشیہ ص ر ۵۳ پر
۲۹۹، ج ۱۱) پر مرزا صاحب راقم ہیں :-

"پھر ایک اور الہام ہے جو فروری ۱۸۹۶ء[1] میں
کہ خدا تین کو چار کرے گا۔،، اس وقت ان تین
ہیں نام و نشان نہ تھا اور اس الہام کے معنی ہی تھے
پھر ایک اور ہو گا جو تین کو چار کرے گا سو ایک
یعنی خدا نے تین لڑکے مجھ کو اس نکاح سے عطا
صرف ایک کی انتظار ہے جو تین کو چار کرے گا،،

[1] میرے پاس انجام آتھم طبع دوم ہے اس میں یہی تاریخ لکھی ہے حالانکہ
منہ۔ ﴿یہ فحش غلطی اب بھی برقرار ہے مرزائی فحش غلطی تسلیم کرتے ہو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

یہ تحریر مرزا صاحب جنوری ۱۸۹۶ء کی ہے، جس میں چوتھے ل
"مصلح موعود" کی انتظار لکھی ہے حالانکہ میاں محمود احمد اس وقت موجود تھا
احمد کی پیدائش ۱۸۸۹ء میں ہوئی ہے (دیکھو تریاق، ص ۴۳، ط۱-۵۹، ط۲)
پس محمود وہ مصلح موعود نہیں۔ ۲۹۹، ج۱۱، ۱ر جولائی ۱۸۹۶ء،

شاید مرزائی کہیں کہ گو مصلح موعود کی پیشینگوئی پوری نہیں ہوئی تاہم دو
تین لڑکے تو حسب پیشگوئی موجود ہیں۔ جواب اس کا یہ ہے جن تین لڑکوں
صاحب نے پیشگوئی ۲۰ر فروری ۸۶ء کے ان الفاظ "وہ تین کو چار کرے گا
معنی یہ تھے کہ تین لڑکے ہونگے، پھر ایک اور ہوگا سوایک بڑا حصہ اس کا پورا
یعنی تین لڑکے خدا نے تجھ کو عطا کئے" کا مصداق ٹھہرایا ہے یہ بھی ایک
ہے اشتہار ۲۰ر فروری میں ہرگز صاف الفاظ میں تین لڑکوں کی پیشگوئی نہ تھی بلکہ
وقت یہ ظاہر کیا تھا کہ:-

"وہ تین کو چار کرے گا اس کے معنی سمجھ میں نہیں آئے"

ناظرین کرام ورق الٹ کر اصل پیشگوئی اشتہار ۲۰ر فروری ۱۸۸۶ء
ایک دفعہ پڑھ لیں اس میں یہ فقرات صاف موجود ہیں۔ پس اولاد ہونے کے بعد
صاحب کا اسے پیش گوئی بنانا اور حسب ضرورت وحسب حال اس کی تشریح کرنا
صداقت تو درکنار الٹا مرزا صاحب کو جھوٹے اٹکل باز رولوں کے زمرے میں
کر رہا ہے::

علامت نمبر ۴

ایک علامت حدیث مذکورہ میں مسیح موعود کی یہ ہے کہ وہ بعد
کے پینتالیس ۴۵ سال زمین پر رہیں گے۔ مرزا صاحب نزول مراد پیدائش بتاتے ہیں

۱۔ "میرا یہ دعویٰ تو نہیں کہ کوئی مثل مسیح پیدا نہیں ہوگا بلکہ میرے نزدیک
ممکن ہے کہ کسی آئندہ زمانے میں خاص کر دمشق میں کوئی مثل مسیح پیدا

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

ہو جائے" (ا

۲۔ "ہاں اس بات سے انکار نہیں کہ شا
لحاظ سے کوئی اور مسیح موعود بھی آئندہ کسی و

حدیث شریف میں آیا ہے کہ مسیح
کا مطلب پیدائش بتاتے ہیں۔ پس بموجب ح
ہونی چاہئے تھی اگر وہ مسیح موعود ہوتے۔ بخلاف
۸۵ کے اندر عمر پا کر مرتے ہیں لہٰذا مسیح موعو
مسیحیت لیا جائے جیسا کہ ایک جگہ مرزا صا
"صحیح مسلم کی حدیث میں جو یہ لفظ موج
سے اتریں گے تو ان کا لباس زرد رنگ
ہوگی کہ حضرت مسیح اپنے ظہور کے و
موعود ہونے کا دعویٰ کریں گے بیمار ہ

اس عبارت میں نزول مسیح سے مراد
دعوی مسیحیت ازالہ اوہام میں کیا ہے جو ۱۸۹۱
اس لحاظ سے بھی مرزا صاحب
تک دنیا میں رہنا چاہیئے تھا حالانکہ آپ
اقوال کی رو سے بھی کاذب مسیح ثابت

علامت

حدیث منقولہ بالا میں ایک علام
مقبرے میں دفن ہوگا،، مگر مرزا صاحب
مقبرہ سے بھی مشرف نہ ہوئے::

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

اعتراض

حدیث میں "یدفن معی فی قبری"، لکھا ہے یعنی مسیح موعود میر
قبر میں دفن ہوگا اور نبی صلعم کی قبر کو پھاڑ کر مسیح کو اس میں دفن کرنا آنحضرت
اہانت ہے۔ پس اس سے مراد روحانی قبر ہے::

ایک جگہ مرزا صاحب اس حدیث کا مطلب یہ بتاتے ہیں۔
"آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ مسیح موعود میری قبر میں دفن
ہوگا یعنی وہ میں ہی ہوں،، (ص ر ۱۵ کشتی نوح) ﴿خ ص ۱۶ ج ۱۹﴾

الجواب

یہاں قبر بمعنے مقبرہ ہے۔ ایک حدیث بھی اس کی تائید کرتی ہے ملا
قاری فرماتے ہیں وقد جاء ان عیسی بعد لبثه فی الارض یحج و یع
فیموت بین مکه والمدینة فیحمل الی المدینة فیدفن فی الحج
الشریفة (مرقاۃ برحاشیہ مشکوۃ مجتبائی ص ر ۵۱۵ کتاب الفتن) عیسیٰ علیہ السا
زمین میں اپنی عمر کا زمانہ گزار کر حج کرنے جائیں گے اور پھر واپس آئیں گے اور
اور مدینہ کے درمیان فوت ہوں گے اور پھر وہاں سے مدینہ کی طرف ان کو اٹھ
لے جایا جائے گا اور پھر آنحضرت صلعم کے حجرہ میں دفن کیا جائیگا۔ (ص ر ۱۲
ر احمدیہ پاکٹ بک)

مرزائیو! دیکھا خدا کی قدرت کہ کس طرح خود تمہارے ہاتھوں تمہ
ذلیل اور جھوٹا فرمارہا ہے الحمد لله علی ذلك

آہ! خیال زاغ کو بلبل کی ہمسری کا ہے
غلام زادے کو دعوی پیمبری کا ہے

یہ تحریر صاف فیصلہ کر رہی ہے کہ "قبر" کے معنی حجرہ مزار نبی صلعم ہے

اعتراض

ہم احمدیہ پاکٹ بک والے کی روایت کو نہیں مانتے::

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

اہل عرب قبر بمعنی

بول چال میں عام تھی:۔

عن عبد الله بن

مظعون۔(ابن ابی

دوسری روایت

عن معاویۃ بن هش

خیثمۃ اوصی ان

(حوالہ مذکور)

ان دونوں روایتو

مضمون میں بھی استعمال ہو

خود نبی کریم صلی

ملاحظہ ہو حدیث ذیل:۔

عن عائشۃ قالت

فتاذن ان ادفن الی جنب

ضع قبری و قبر ابی بکر

احمد جلد ۶ ص ۵۷) جناب عا

معلوم کر رہی ہوں کہ آپ

فرمایئے کہ میں آپ کے پہ

کیونکہ وہاں چار قبروں میری

یہ حدیث فیصلہ ف

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

میں دفن ہوں گے اور مرزا صاحب قادیان میں براجرہے ہیں پس وہ مسیح موعود نہیں ہو سکتے۔

الجواب نمبر ۳

فِیْ قَبْرِیْ سے مراد میری قبر کے پاس ہیں فِیْ سے مراد کبھی قرب کے ہوتے ہیں جیسے فرمایا بورک من فی النار (سورہ نمل) یعنے موسیٰ علیہ السلام پر برکت نازل کی گئی جو آگ کے قریب تھا۔ نہ کہ اندر۔ چنانچہ علامہ رازی فرماتے ہیں وَهٰذَا اَقْرَبُ لِاَنَّ الْقَرِيْبَ مِنَ الشَّئِي قَدْ يُقَالُ اِنَّهٗ فِيْهِ تفسیر کبیر جلد سادس ص ر ۴۳۶ بضمن تفسیر آیہ مذکور::

مرزا صاحب بھی اس معنی کی تائید کرتے ہیں لکھتے ہیں:۔

"ممکن ہے کہ کوئی مثیل مسیح ایسا بھی آجائے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ کے پاس مدفون ہو،، (ازالہ اوہام ص ر ۱۹۶ طبع دوم) (خ ص ۲۵۲، ج ۳) ۳۵۲

اس حوالہ سے قبر بمعنے روضۃ (مقبرہ) بھی مانا گیا ہے اور پاس دفن ہونا بھی مانا گیا ہے::

روضہ مطہرہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا نقشہ حسب ذیل ہے:۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ
موضع قبر حضرت عیسیٰ علیہ السلام
حضرت عمر رضی اللہ عنہ

علامت نمبر ۴

احمدیہ پاکٹ بک ص ر ۴۸۲ کی روایت درج کی جا چکی ہے جس میں مذکور ہے کہ حضرت مسیح موعود ابن مریم حج کریں گے اس کی تائید مرزا صاحب

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

کے قول ذیل سے ہوتی ہے۔
"ہمارا حج تو اس وقت ہو گا جب د ج
بیت اللہ کرے گا کیونکہ بموجب صحیح حدیث
ہوگا (ایام الصلح ص ۱۶۸ / ۱۶۹) ﴿خ ص ۱
چونکہ مرزا صاحب نے حج نہ کیا جو
نشانی ہے اس لئے وہ مسیح موعود نہیں::

علامت

از روئے احادیث نبویہ علی صاحبہا الصلوٰ
(الف) "اس پر اتفاق ہو گیا ہے کہ مس
میں بکثرت پھیل جائیگا اور ملل باطلہ
/ ایام الصلح اردو)
(ب) "ہر ایک چیز اپنی علت غائی
ص / ۵۵۳ ازالہ، ط۱-۱۱۹، ط۲) ﴿خ
مسیح (موعود) کے آنے کی کسر صلیب
ص ۱۲۹، ج ۱۷﴾
(ج) "نہایت واضح اور کھلا اور موٹا نشا
کے بارے میں لکھا گیا ہے۔ وہ کر
ص / ۴۶) ﴿خ ص ۴۶، ج ۱۱﴾
(د) "حدیث نے مسیح موعود کی پہلی
ہاتھ پر کسر صلیب ہوگا۔" (ص / ۷
۱۱﴾
(ر) "مسیح موعود کا نزول اس غرض
محو کرے پھر ایک خدا کا جلال دنیا
چندہ منارۃ المسیح)
(ز) "میرے آنے کے دو مقصد ہیں۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

مسلمان ہوں اور عیسائیوں کے لئے کسر صلیب ہو اور ان کا م
نظر نہ آوے دنیا ان کو بھول جاوے،، (اخبار الحکم ۱۷ جولائی
(س) ''عیسائی مذہب کا استیصال ہو جائیگا،، (اخبار الحکم نمبر
ص ۲ کالم ۳)
(ش) اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ کے لفظ رجیم
چھانٹتے ہیں کہ '' واشارہ است سوئے ایں امر کہ دجال را خ
چنانچہ لفظ رجیم فہمید میشود و آں زمانہ می آید کہ باطل در
خواہد شد و دروغ نہ خواہد ماند و بجز اسلام ہمہ ملّلہا چوں مر
گزدید،، (ص ۱۸۳ اعجاز المسیح)
(ص) '' مسیح کے ہاتھ پر ملتوں کی ہلاکت مقدر ہے و
رپورٹ جلسہ قادیان ۱۷ء تقریر مرزا)
(ض) ''مسیح موعود کی توجہ خاص اس طرف تھی کہ وہ تثلیث
قطعیہ سے معدوم کرے،، (ص ۴۴ حاشیہ ایام الصلح)
۲۷۶، ج ۱۴)
(ط) ''خدا نے اس فعل کی، کہ تمام قومیں یاک مذہب پر
تکملیل کے لئے ایک نائب مقرر کیا جو مسیح موعود کے نام سے مو
(ص ۸۲ چشمہ معرفت ملخصاً)

ان جملہ تحریرات میں مرزا صاحب نے بتمسک احادیث
ہے کہ وہ تمام ادیان باطلہ کو ہلاک کردے گا اس کے ہاتھوں تمام ملتیں
تمام قومیں ایک ہی مذہب پر آجائیں گی۔ مسلمان حقیقی معنوں میں
اور عیسائیوں کی صلیب ٹوٹ جائے گی۔ ان کا بکلی استیصال ہو جا
معدوم اور اعتقاد الوہیت مسیح تو اس طرح دنیا کی نظروں سے گم
ذہنوں سے بھلایا جائے گا وغیرہ پھر ان تمام کاموں کو اپنی علت غ
قرار دیا ہے اور یہ بھی مرزا صاحب نے اپنی مسیحیت کا ذکر کرتے ہو
''جو لوگ خدا کی طرف سے آتے ہیں وہ اپنے مبعوث ہونے

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

غائی کو پالیتے ہیں اور نہیں مرتے
میں نہ آجائے،،(اخبار بدر ۱۹۔جولا
چونکہ مرزا صاحب آکر چلے
مبتلا،اور تثلیث پرست اپنے معتقدات پ
مسیح موعود نہیں::

قادیانی

"مسیح موعود کے زمانہ میں و
نے خود ہی اس کے لئے تین صدیاں مقر
کرنا جہالت ہے،،(ص ر ۱۰۷ تجلیات رحم

محمدی

مرزا صاحب نے اس کام کو ا
مسیحیت کا موٹا اور واضح نشان قرار دیا
تین صدیاں مقرر ہیں تو پھر کسی شخص کا
درجے کی جہالت اور نادانی ہے۔ مگر
صاحب کی تحریرات سے ثابت ہے۔یہ
والے لوگ اپنی علت غائی کو پورا کئے بغیر
یہ کام ان کی زندگی میں ہوگا::

علامت

مرزا صاحب لکھتے ہیں:۔
"ممکن ہے کسی زمانہ میں کوئی ایسا مسیح
ظاہری الفاظ صادق آسکیں کیونکہ یہ
کے ساتھ نہیں آیا (ازالہ ص ر ۰۰

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
www.KitaboSunnat.com

چونکہ مسیح موعود بموجب احادیث ظاہری حکومت کے ساتھ آئے
جیسا کا الفاظ حکما عدلا اور مرزا صاحب کا اعتراف مذکورہ بالا دال ہیں، اگر مرزا صاحب
خود یاجوج وماجوج،، کے غلام بلکہ ان کو اپنے اولی الامر سمجھتے تھے،،
(ص ر ۲۳ ضرورۃ الامام) اس لئے وہ مسیح موعود نہیں

علامت نمبر ۹

مرزا صاحب اپنی صداقت پر احادیث سے تمسک کرتے ہوئے حضرت
مولوی محمد حسین بٹالوی کو طعنہ دیتے ہیں کہ تمہارے نزدیک یہ حدیث بھی غلط
وہ بھی غلط حتی کہ :۔

> "لکھا تھا، کہ مسیح موعود کے وقت میں اونٹنیاں بیکار ہو جائیں گی اور اس میں یہ بھی اشارہ تھا کہ اس زمانہ میں مدینہ کی طرف سے مکہ تک ریل کی سواری ہو جائے گی، مگر آپ کے نزدیک یہ حدیث بھی غلط جب کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیثیں آپ کے نزدیک غلط میں تو میری پیشگوئیوں کو غلط کہنے کے وقت آپ کیوں شرم کرنے لگے،،
>
> (ضمیمہ نصرۃ الحق ص ر ۱۱۶، ط ا ۱۰۷، ط ۲) (خ ص ۲۸۱ ج ۲۱)

حضور! ہماری توبہ اگر ہم ان حدیثوں کو غلط کہیں۔ ہم پیغمبر خدا صلی اللہ
علیہ وسلم کی جملہ احادیث کو سر آنکھوں پر رکھتے ہیں۔ مگر گستاخی معاف ا
احادیث سے ثابت ہے کہ آپ کاذب مسیح ہیں۔ کیونکہ آپ کو دنیا سے رخصت
ہوئے اتنا عرصہ ہو گیا مگر مکہ اور مدینہ کے درمیان آج تک ریل نہیں بنی۔

علامت نمبر ۱۰

مکہ اور مدینہ کے درمیان ریل کا جاری ہونا اور اونٹوں کا متروک ہونا
اوپر دکھایا گیا ہے کہ ابھی تک نہیں ہوا۔ مرزا صاحب نے یہ بھی فرمار کھا ہے
باقی ممالک میں بھی اونٹ بیکار ہوں گے :۔

> "آنحضرت کی پیش گوئی میں یہ بھی تھا کہ مسیح کے وقت میں اونٹ بیکار

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

ہو جائیں گے۔ یہ ریل کی طرف اشارہ تھا
بھی پچاس سال گزر گئے،،
(
ایسا ہی حاکم (نام کتاب حدیث) وغیرہ میں
میں ایک نئی سواری پیدا ہو گی جو رات دن
میں اونٹ بیکار ہو جائیں گے،، (ص/۴۸
۱۴﴾ ”ایک اور نشان اس زمانہ کا وہ نئی سواری
کر دینا تھا۔ قرآن شریف نے،، واذا العشار
بتلایا، چند سالوں میں اونٹ کی سواری کا نام و
(ص

ناظرین کرام! تمام دنیا کے شہر اور
، افغانستان، مصر و سوڈان وغیرہ تو در کنار اپنے
دوڑا کر دیکھیں کہ کیا اونٹ بیکار ہو چکے؟ ان پر
میں ہے اور یقیناً نفی میں ہے تو آپ خود ہی فیصلہ
یا کاذب؟

بندہ پرور منصفی کرنا خدا کو دیکھ کر

مرزائیوں عذ

مکہ اور مدینہ کے درمیان ریل کا جا
نہیں بلکہ مسلم اخبارات کی نقل ہے۔ اگر دیگر
مراد یہ ہے کہ تیز رفتاری کے لئے اونٹ است
یَسْعٰی عَلَیْهَا کا لفظ یعنی کوئی ان کو نہیں دوڑائیگا
کے لحاظ سے اونٹ بیکار کر دیئے۔

الجواب

مکہ اور مدینہ کے درمیان ریل کا جار

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

ہو تاہم مرزا صاحب اس سے انکاری نہیں ہم جو تحریر مرزا صاحب کی
بارے میں درج کر چکے ہیں اس میں صاف لفظ حدیث رسول اللہ کا موجود۔
دیگر ممالک کے متعلق گذارش ہے۔اونٹوں کی سواری صرف تیز رفتاری کے
سے متروک نہیں کی گئی۔ بلکہ مرزا صاحب کے نزدیک "نام و نشان"، اونٹوں
سواری کا مٹ جانا ہے۔ریویو کی منقولہ بالا عبارت بغور ملاحظہ فرمائیں۔خدا تمھ
بینائی دے::

مرزا صاحب کے کاذب ہونے پر تیسری دلیل

منہاج نبوت

مرزائی صاحبان ہمیشہ مناظرات میں ڈینگ مارا کرتے ہیں کہ م
صاحب کو معیار انبیاء پر پرکھ لو خود مرزا صاحب بھی لکھتے ہیں:-

"میں اپنے دعویٰ کو منہاج نبوت پر پیش کرتا ہوں۔ منہاج نبوت پر جو طریق ثبوت کا رکھا ہوا ہے وہ مجھ سے جس کا جی چاہے لے لے"، (ص ر ۱۰ ر ۳۱۴ منظور الٰہی بحوالہ اخبار الحکم، جلد ۷ نمبر ۷)

"میرا سلسلہ منہاج نبوت پر قائم ہوا ہے اس منہاج کو چھوڑ کر جو اس کو آزمانا چاہے وہ غلطی کرتا ہے"، (اخبار الحکم نمبر ۱۲ جلد ۸ ص، ۷)

معیار اول

آمَنَ الرَّسُوْلَ بِمَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ آمَنَ بِا
وَ مَلٰئِكَةِ وَ كُتُبِهٖ وَ رَسُلُه،، الایۃ (سورہ بقرہ آخر) مانا رسول نے اس پر نا
ہوا اور مومنوں نے سب کے سب ایمان لائے ہیں ساتھ اللہ کے اور فرشتوں کے
کتابوں کے اور رسولوں کے، آیت ہذا شاہد ہے کہ سب سے پہلے رسول اپنی وحی پر ایما
ہے خاص کر عہدہ رسالت پر۔ اور بات بھی معقول ہے کہ جب تک کسی شخص کو اپنے ع
اور حیثیت پر خود اطلاع نہ ہو وہ اپنے اختیارات کو کیا برت سکتا ہے۔ یہ بات نہایت ہی بو

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

بلکہ لغو ہے کہ گورنمنٹ کسی کو وائسرائے تو بنادے ا

اس کے عہدہ پر اطلاع نہ دے یا وہ خود اپنی حیثیت

''نبی کے لئے اس کے دعویٰ اور تعلیم کی

آنکھ چیزوں کو دیکھتی ہے اور ان میں غلط

میں غلطی ایسی ہے جیسے دور کی چیزوں کو دیکھتے

اصل بات یہ ہے کہ جس یقین کو نبی کے د

بٹھایا جاتا ہے وہ دلائل تو آفتاب کی طرح

سے جمع ہوئے ہیں کہ وہ امر بدیہی ہو جاتا

اگر اجتہادی غلطی ہو بھی تو وہ اس یقین کو مضر نہ

دعویٰ کے متعلق بہت نزدیک سے دیکھایا جا

ہے جس میں کچھ شک باقی نہیں رہتا''

(ص ر ۱۲۶ اعجاز احمدی مصنفہ مرز

اس عبارت سے مہر نیم روز کی طرح

بارے میں ہرگز ہرگز کسی قسم کا شک و شبہ نہیں رہتا

ہے کہ انہیں ابتدا سے ہی نبی اور رسول کہا گیا ہے

''براہین احمدیہ میں بھی آلفاظ کچھ تھوڑے

طور پر اس عاجز کو رسول کرکے پکارا گیا پھر

رسول نبیوں کے حلوں میں۔ پھر اسی کتاب

الخ اس وحی الٰہی میں میرا نام محمد رکھا گیا اور

کے لفظ سے اس عاجز کو یاد کیا گیا'' (ایک غلطی کا

مگر مرزا صاحب برابر نبوت سے انکار کر

''مسیلمہ کذاب کا بھائی، کافر خبیث ہے'' (

''ہم مدعی نبوت پر لعنت بھیجتے ہیں۔ وحی نبو

ہیں'' (اشتہار جنوری ۱۸۹۱ء مندرجہ تبلیغ رسال

''میں نبوت کا مدعی نہیں بلکہ ایسے مدعی کو دا

(

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

"تمام مسلمانوں کی خدمت میں گزارش ہے کہ اس عاجزے کے رسالہ فتح الاسلام۔ توضیح المرام۔ ازالہ اوہام میں جس قدر ایسے الفاظ موجود ہیں کہ محدث ایک معنی سے نبی ہوتا ہے یا محدثیت جزوی نبوت یا ناقصہ نبوت ہے یہ تمام الفاظ حقیقی معنوں پر محمول نہیں بلکہ صرف سادگی سے ان کے لغوی معنوں کی رو سے بیان کئے گئے ہیں ورنہ حاشاوکلا مجھے نبوت حقیقی کا ہرگز دعویٰ نہیں بلکہ میرا یمان ہے کہ ہمارے سیدو مولا محمد مصطفےٰ خاتم الانبیاء ہیں۔ سو تمام مسلمان اگر ان لفظوں سے ناراض ہیں (جن میں جزوی نبوت وغیرہ کا دعویٰ ہے) توان الفاظ کو ترمیم شدہ تصور فرما کر بجائے اس کے محدث کا لفظ میری طرف سے سمجھ لیں۔ اللہ خوب جانتا ہے کہ لفظ نبی سے مراد صرف محدث ہے جسکے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے متکلم مراد لئے ہیں قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم قد کان فیمن قبلکم من نبی اسرائیل رجال یکلمون من غیر ان یکونوا انبیاء اور لفظ نبی کو کاٹا ہوا خیال فرمائیں،،

(اشتہار مرزا اور حقیقۃ النبوۃ صفحہ ۹۱، مصنفہ میاں محمود احمد) (اشتہارات ۳ فروری مندرجہ مجموعہ ا... ص ۳

ان تمام مذکورہ بالا تحریرات سے ثابت ہے کہ مرزا صاحب باوجود بقو... نبی ہوے کے اپنی نبوت سے انکاری رہے۔ میاں محمود احمد پسر مرزا خلیفہ قادیا... کتاب حقیقۃ النبوۃ پر لکھتے ہیں:۔

"آپ کو براہین احمدیہ کے زمانہ سے جو وحی ہو رہی تھی اس میں آپ کو ایک دفعہ بھی مسیح (ابن مریم علیہ السلام نبی اللہ و رسول اللہ) سے کم نہیں کہا گیا بلکہ افضل ہی بتایا گیا تھا لیکن آپ چونکہ اپنے آپ کو غیر نبی سمجھتے تھے اس کے معنی اور کرتے رہے بعد کی وحیوں نے اپ کی توجہ اس طرف پھیری کہ ان (پہلی) وحیوں کا یہی مطلب تھا کہ آپ مسیح سے افضل اور نبی میں" (ص ۱۲۱/ پر رقم ہیں) "نبوت کا مسئلہ آپ پر ۱۹۰۰ء یا ۱۹۰۱ء میں کھلا ہے ۱۹۰۱ء میں آپ نے اپنے عقیدے میں تبدیلی کی ہے ۱۹۰۱ء سے پہلے کے وہ حوالے جن میں آپ نے نبی ہونے سے انکار کیا ہے اب منسوخ ہیں۔،، (ملخصاً بلفظہ)

خلاصہ یہ کہ انبیاء کرام کو اپنے دعویٰ نبوت میں کبھی اور کسی قسم کا شک نہیں ہو...

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

مگر مرزا صاحب نت نئے رنگ بدلتے رہے پس وہ م

دوسرا معیا

لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ

قُرْاٰنَهٗ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ (س

نہ حرکت دے اس وحی کے پڑھنے پر اپ

اس وحی کو تیرے دل میں بٹھانا اور تجھ کو یاد کرانا ہما

پڑھے تو اس کے ساتھ پڑھ لیا کر۔ پھر ہمارے ذ

یہ آیت مقدسہ گواہ ہے کہ نبی پر جو وحی اتر

ذمہ ہے و، یہ کبھی نہیں ہوسکتا کہ نبی اپنی وحی کو نہ سمجھ

نبوت کو منہاج نبوت پر پیش کرنے کے علاوہ اپنی وحی

"جس رنگ کا مکالمہ آدمؑ سے ہوا پھر شیثؑ

پھر اسمٰعیلؑ پھر یعقوبؑ پھر یوسفؑ پھر موسیٰ

مریمؑ۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے ہو

)

بلکہ فرماتے ہیں:-

ما انا الا کالقرآن الخ (ص ۱۱۹: البـ

"میں تو بس قرآن ہی کی طرح ہوں:-

ماسوا اس کے مرزا صاحب کا دعویٰ مح

ثبوت دے چکے ہیں۔ اس لئے لازم ہے کہ ان کی وح

ہے کہ ایسا نہیں۔ مرزا صاحب کی ساری عمر انہی چال

ایک آدھ فقرہ ہر روز گھڑ لیا کرتے۔ جس کا نہ سر ہوتا نہ

پھیر لیا جو چاہا اس سے نکال لیا۔ الہام سناتے وقت

خدا جانے کیا معنی ہیں پھر لطف یہ کہ صدہا الہام لیے

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

تعیین نہیں کی بطور نمونہ چند ایک الہام ہدیہ خدمت ہیں۔

(۱) "احد من العلمین (تشریح از مرزا) مراد زمانہ حال کے لوگ ہیں یا آئندہ زمانے کے واللہ اعلم بالصواب،، (ص ر ۱۵: البشریٰ)

(۲) "پریشن، عمر براطوس، یا پلاطوس، آخری لفظ پڑطوس ہے یا پلاطوس بباعث سرعت الہام معلوم نہیں ہوا" (البشریٰ جلد ۱ ص ۵۱) ﴿تذکرہ ص ۱۱۵﴾

(۳) "بعد ۱۱- انشاء اللہ" (تشریح از مرزا) اس کی تفہیم نہیں ہوئی کہ اس سے کیا مراد ہے" (ص ۶۶ البشریٰ جلد ۲) ﴿تذکرہ ص ۴۰۱﴾

(۴) لَا یَمُوْتُ اَحَدٌ مِنْ رِّجَالِکُمْ تمہارے مردوں میں سے کوئی نہیں مریگا۔ اس کے حقیقی معنی تو نہیں ہو سکتے مگر مفہوم کا پتہ نہیں۔ شاید کوئی اور معنی ہوں" (ص ۷۸، البشریٰ ج ۲) ﴿تذکرہ ص ۴۵۸﴾

(۵) بلا نازل یا حادث یا.......... معلوم نہیں کس کی طرف اشارہ ہے،، (ص، ۸۲) ﴿تذکرہ ص ۴۷۲

(۶) "میں ان کو سزا دوں گا میں اس عورت کو سزا دوں گا"۔ معلوم نہیں کہ یہ کس کے متعلق ہے۔ (ص ۹۷) ﴿ تذکرہ ص ۵۵۰﴾

(۷) "عورت کی چال۔ ایلی ایلی لماسبقتانی۔ بریت۔ خیال گذرتا ہے۔ واللہ اعلم کوئی شخص زمانہ طور پر مکر کرے۔ یہ صرف اجتہادی رائے ہے اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے اس کے کیا معنی ہیں" (ص ۱۰۷) ﴿تذکرہ ص ۵۹۷، ۶۰۵، ۱۰۱

(۸) "امراض پھیلائی جائیں گی اور جانیں ضائع کی جائیں گی "معلوم نہیں قادیان کے متعلق ہے یا پنجاب (ص ۱۱۱)

(۹) "موت تیراں ماہ حال کو، قطعی طور پر معلوم نہیں کس کے متعلق ہے" (ص ۱۲۰) ﴿تذکرہ ص ۶۷۵

(۱۰) پس پاشدہ ہجوم "افسوسناک خبر آئی" اس الہام پر ذہن کا انتقال بعض لاہور کے دوستوں کی طرف ہوا مگر یہ انتقال ذہن بعد از بیداری ہوا۔ الہام بھی شاید اس کے متعلق ہو۔ (ص ۱۳۴) ﴿تذکرہ ۶۹۷﴾

(۱۱) "کمترین کا بیڑا غرق ہو گیا" کسی کے قول کی طرف اشارہ ہے شاید کمترین سے مراد کوئی شریر مخالف ہے" (ص ۱۴۱۲ احمدیہ پاکٹ بک) ﴿تذکرہ ص ۶۸۳﴾

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

(۱۲) "میں سوتے سوتے جہنم میں پڑ گیا" ایک ناپاک روح
(ص ۱۲ ۱۳ احمدیہ پا

(۱۳) "غثم غثم غثم۔ دُفِعَ اِلَیْهِ مِنْ مَالِهٖ دفعۃً دیا گیا اس کو مال
(ص ۱۳ ۱۴

(۱۴) "ایک ہفتہ تک کوئی باقی نہیں رہیگا"

کوئی پتہ نہیں کہ اس کا مطلب و منشا ملہم کیا ہے۔ کیا مرزا
سے ہفتہ تک کوئی نہ رہیگا یا عام مرزائیوں سے۔ یا کل ملک ہندو
زمین سے؟

مصنف مرزائی پاکٹ بک کہتا ہے کہ خدا کا دن ہزار
عمر دنیا کل سات ہزار ہے۔ پس مراد ایک ہفتہ سے سات ہزار

جواب

مرزا صاحب کہتے تھے "ملہم سے زیادہ کوئی الہام کے
(اشتہار ۷ اگست ۸۷ء) (مفہوم، مجمو

پس جب وہ خود اس کے معنی و تشریح نہیں کر گئے تو "
کی "ضرب المثل پوری کرنے سے کیا فائدہ؟ علاوہ ازیں ہمارا اعتـ
ہے کہ وہ اس کی کوئی تشریح نہیں کر گئے نہ کہ تم پر۔ پھر یہ بھی غلط
سال ہے۔ قیامت کا علم صرف اللہ تعالیٰ کو ہے وَعِنْدَهٗ عِلْمُ اَلْـ
آخر) میاں محمود احمد لکھتے ہیں:۔

"جب آپ (مرزا) دنیا کی عمر سات ہزار سال بتاتے ہیں او
قیامت بتاتے ہیں تو اس قیامت سے اور قیامت مراد ہے۔
اس دنیا کی نسل کا ایک دور ہے جو ختم ہو گا آپ (مرزا) پہلے
پر آئے۔ میرا عقیدہ یہی ہے کہ (آپ) اس دور کے خاتم ہیں
کے آدم بھی آپ ہیں۔ پہلا دور سات ہزار سال کا آپ پر
دور آپ سے شروع ہوا" (ضمیمہ اخبار الفضل ۱۴

اندریں صورت احمدیہ پاکٹ بک کے مصنف کی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

ثابت ہوتی ہے۔ اگر سات ہزار میں کل بنی آدم کا خاتمہ تھا تو پھر مرزا صاحب
پر یہ دور ختم ہوا کیسے بچے؟ اسی طرح دیگر لاکھوں انسان کیوں بچے؟ پس یہ
سر تاپا جھوٹا ہے جو اصول قرآن کے خلاف ہے::

۱۵۔ "الہام ایلی اوس بباعث سرعت درود مشتبہ رہا اور نہ کچھ معنی کھلے"

(ص ر ۳۶ البشریٰ جلد ۱) (تذکر

مرزائی پاکٹ بک کا مصنف کہتا ہے کہ اس کے یہ معنی ہیں ہوہ میں ہمیں
بحث نہیں۔ خود ملہم کہتا ہے مجھے معلوم نہیں۔ لہٰذا آپ کے معانی اگر فی الواقع بھی
ہمارے اعتراض کو نہیں اٹھاتے::

۱۶۔ ہوشعنا لغسایہ الہام شاید عبرانی ہے جس کے معنی، (اصل مفہوم نہیں
کھلے اس کے لفظی معنی ہیں نجات دے)،،

(ص ر ۴۳ البشریٰ جلد ۱) (تذکرہ

احمدیہ پاکٹ بک کا مصنف بھی اس کے معنی "نجات دے" وغیرہ کرتا اور ہما
اصل مفہوم پر ہے۔ جس کے متعلق مرزا صاحب کا اقرار ہے کہ "معنی نہیں کھلے" خلا
ہم ہر بات قرآن مجید ثابت کر آئے ہیں کہ اپنی وحی کو بعد نزول کماحقہ سمجھانا خدا کا ذ
بخلاف اس کے مرزا صاحب ان الہامات کے معنی نہیں جانتے تھے۔ پس وہ منہاج
پورے نہیں اترے::

معیار تیسرا

ناظرین انبیاء کرام کو ہمیشہ ان کی مادری زبان میں وحی ہوتی ہے بخلا
کے مرزا صاحب خود مانتے ہیں کہ

"بعض الہامات مجھے ان زبانوں میں ہوتے ہیں جن سے مجھے کچھ واقفیت
نہیں جیسے انگریزی یا سنسکرت یا عبرانی وغیرہ"

(ص ر ۵۷ نزول المسیح) (خ ص ۳۵

پس مرزا صاحب از روئے منہاج نبوت بھی غیر صادق ثابت ہوئے
مجید (سورہ ابراہیم) میں ہے وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ رَسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِہٖ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن م
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

لَهُم اور نہیں بھیجا ہم نے کوئی رسول مگر اس کی

اعترا

اس آیت سے ہر رسول کا ہم زبا

پر وحی بھی قوم کی زبان میں ہوتی ہو::

الجوا

یہ عذر بالکل لغو ہے کیونکہ مرزا

معقول اور بیہودہ امر ہے کہ انسان کی اصلی زبا

کو وہ سمجھ بھی نہیں سکتا کیونکہ اس میں تکلیف ما

جو انسان کی زبان سے بالاتر ہو،،

دوسرے مقام پر اللہ تعالیٰ نے یوں

جَعَلْنَاهُ قُرْاٰناً اَعجَمِيًا لَقَالُوا لَوْ لَا فُصِّلَ

کو اوپری زبان میں بناتے تو کفار معترض ہوتے ک

یہ کیا بات ہے کہ عجمی الہام اور عربی مخاطب، یہ

الٰہی مخاطبوں کی مادری زبان میں ہوتا ہے::

اعترا

قرآن مجید میں آتا ہے حضرت سلیما

نمل) خدا نے ہم کو جانوروں کی بولی سکھ

بٹیروں اور تمام جانورں کی زبان میں الہام

الجوا

کہاں یہ امر کہ انبیاء علیہم السلام

ہوتا ہے وہ ان کی اپنی زبان میں ہوتا ہے

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

جانوروں کی بولی بھی سکھائی ہاں اگر تم قرآن مجید سے یہ ثابت کرتے کہ
سلیمانؑ کو جو الہام انسانوں کی ہدایت کے لئے ہوتا تھا وہ ان کی اپنی زبان اور را
زبان میں نہ تھا۔ تو البتہ دلیل ہو سکتی تھی عُلِّمْنَا کا لفظ الہام کے لئے مخصو
بلکہ طبعی فہم و تفہیم بھی اس میں داخل ہے سو اللہ تعالیٰ نے حضرت سلیمانؑ ک
میں اپنی قدرت سے یہ طاقت ودیعت کر دی کہ وہ جانوروں کی بولی سمجھنے لگے:

نوٹ

اعتراض کسی بولی کے سکھانے پر نہیں۔ اعتراض یہ ہے کے جس
کو نبی نہیں جانتا، اس میں الہام خلاف عادت اللہ اور خلاف سنت ان
اور مرزا صاحب لکھتے ہیں کہ مجھے الہام ان زبانوں میں ہوتا ہے جنہیں م
نہیں جانتا فتدبر

چوتھا معیار

مرزا صاحب اپنی نبوت کو مجاز اور استعارہ قرار دیتے ہوئے رقم ط

"اسلام کی اصطلاح میں نبی اور رسول کے یہ معنی ہوتے ہیں کہ وہ کامل شریعت
لاتے ہیں یا بعض احکام شریعت سابقہ کو منسوخ کرتے ہیں یا نبی سابق کی
امت نہیں کہلاتے اور براہ راست بغیر استفاضہ کسی نبی کے خدا تعالیٰ سے تعلق
رکھتے ہیں اس لئے ہوشیار رہنا چاہیئے کہ اس جگہ بھی یہی معنی نہ سمجھ لیں
کیونکہ ہماری کتاب بجز قرآن اور رسول بجز محمد صلعم اور دین بجز اسلام کے
نہیں ہم ایمان رکھتے ہیں کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم خاتم الانبیاء ہیں اور
قرآن شریف خاتم الکتب ہے،، (اخبار الحکم ۷ ار اگست ۹۹ء)

ظاہر ہے کہ مرزا صاحب مذکورہ بالا منہاج پر پورے نہیں۔ پس و
بلکہ متنبی ہیں::

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

عذر

مرزائی دھوکہ دینے کو کہا کرتے ہیں

نہیں اترے::

الجواب

سابقہ نبی سب کے سب صاحب شریعہ

والے تھے۔کسی نبی کی اتباع سے درجہ نبوت

تحریر فرماتے ہیں:۔

(۱) ''جس قدر نبی گزرے ہیں ان سب

حضرت موسیٰ کا اس میں کچھ دخل نہیں تھ

(۲) ''حضرت عیسیٰ بلکہ تمام انبیاء ان ہدا

ہوئی تھیں اور براہ راست خدا نے ان پر

نے الگ کتابیں دی تھیں اور ان کو ہدایت

جیسا کہ قرآن شریف اس پر گواہ ہے۔''

(ضمیمہ نصر

پانچواں

قرآن مجید میں ہے ان اتبع الا م

پیروی کرتا ہوں (پ ۷ ع ۵) وما ارسلنا

(پ ۵ ع ۹ نہیں بھیجا ہم نے کوئی رسول مگر

ان آیات سے ظاہر ہے کہ نبی اپنی و

صورت میں مانتا ہے کہ اس کی وحی کے خلاف

پہلی وحی کی مانو) نبی کسی دوسرے انسان کا

اقرار کرتے ہیں:۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

"خدا تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ کوئی رسول دنیا میں مطیع اور محکوم ہو کر نہیں آتا بلکہ وہ مطاع اور صرف اپنی وحی کا متبع ہوتا ہے،،

(صفحہ ۵۷۶ ازالہ طا۔ ص ر ۲۳۸ ازالہ ط ۲) ﷺ خ، ص ۱۱

بخلاف اس کے مرزا صاحب بقول خود امتی نبی۔ مطیع اور محکوم رسول تھے۔ وحی کو بجز "مطابقت" قرآن کے نہیں مانتے تھے۔ پس وہ منہاج نبوت کی رو سے رسول "ہیں"::

چھٹا معیار

مرزا صاحب اپنی کتاب تحفہ گولڑہ میں لکھتے ہیں کہ "نبی کیلئے ضروری ہے ک سالہ عمر میں مامور ہو"

(ص ر ۱۰۷ تحفہ گولڑہ) ﷺ خ، ص ۷۶

خلاصہ مضمون ﷺ بخلاف اس کے مرزا صاحب کی پیدائش مندرجہ ذیل رو سے ۱۲۹۸ھ ثابت ہوتی ہے:۔

"بہت سے اکابر امت گزرے ہیں جنہوں نے میرے لئے پیشگوئی کی اور پتہ بھی بتایا بعض نے تاریخ پیدائش بھی بتائی ہے، جو چراغ دین ۱۲۹۸ھ ہے"

(الحکم ۱۰۔ اپریل

اور سنہ بعثت مرزا ان کی ایک تحریر کی رو سے ۱۲۹۰ھ ہے۔ جیسا کہ لکھا

"ٹھیک بارہ سو نوے ہجری میں یہ عاجز شرف مکالمہ و مخاطبہ پا چکا تھا"

(ص ر ۱۹۹ حقیقۃ الوحی) ﷺ خ، ص ۰۸

اندریں حساب بوقت بعثت مرزا صاحب کی عمر کل ۲۲ سال ہوتی ہے۔ حالانکہ از روئے معیار مسلمہ مرزا انبیاء کے لئے سنت الٰہی یہی ہے کہ وہ سالہ عمر میں مبعوث ہوں۔

نوٹ

مرزا صاحب نے "اکابر امت کی پیشگوئی" کی رو سے اپنی تاریخ پیدائش ۱۲۶۸ھ لکھی ہے اور یہ بھی مرزا صاحب کا مذہب ہے "ما ینطق عن الھوی" کے درجہ پر جب تک انسان نہ پہنچے اس وقت تک اسے پیشگوئی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن
downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawal

کی قوت نہیں مل سکتی"

(۲۱٦ ملفوظات احمدیہ حصہ اول بحوالہ الحکم جلد ۵

پس مرزائی یہ نہیں کہہ

پیدائش میں غلطی ہے::

ساتوا ں

فانه نزله على قلبك باذن

یہ قرآن جبرئیل نے تیرے قلب

اقراری ہیں کہ :-

(۱) "ممکن نہیں کہ دنیا میں ایک

(وحی الہی اور جبرائیل نہ ہو"

(۲) "و رسولوں کی تعلیم اور اعلام

جاری ہے جو بواسطہ جبرائیل کے

رحمانی سکھلائے جاتے ہیں

صاف عیاں ہے کہ ہر ایک نبی پر نزول جبر

الف "یہ بات مستلزم محال ہے

رسالت کے ساتھ زمین پر آمد رفت

ب "صرف ایک ہی فقرہ حضرت

یہ امر بھی ختم نبوت کے منافی ہے

نتیجہ صاف ہے کہ مر

باصول خود کورے ہیں::

آٹھوا ں

(۱) "کوئی بھی نبی ایسا نہیں گزرا ج

(ص ر ملفوظات احمدیہ جلد ۳

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

(۲) ''انبیاء علیہم السلام کی نسبت یہ بھی ایک سنت اللہ ہے کہ وہ ا۔
ملک سے ہجرت کرتے ہیں۔ جیسا کہ صحیح بخاری میں بھی موجود ہے ا
(ضمیمہ نصرۃ الحق، ص/ ۱۸۰، ط ا۔ ۷۶، ط ۲) ر خ،

مرزا صاحب نے ہجرت نہیں کی::

نواں معیار

یو صیکم اللہ والی آیت (جس میں ہر ایک شخص کی وفات کے
اس کی اولاد کو وارث قرار دیا گیا۔ ناقل) میں جو استثناء ہے وہ آپؐ کی ا
صحیح حدیث کی وجہ سے ہے جو بخاری و مسلم بلکہ تمام صحاح میں مذکور
اور وہ نحن معاشر الانبیاء لا نرث ولا نورث ہے (یعنی نبیوں
گروہ نہ کسی کا وارث ہوتا ہے نہ ہمارا کوئی وارث ہوتا ہے۔ ناقل) اگر
جائے کہ یہ حدیث اس لئے صحیح نہیں کہ قرآن شریف کے خلا
ہے۔ کیونکہ قرآن کریم میں وورث سلیمان داود (النمل ع ۲) فھب
من لدنك ولیا یر ثنی ویرث من ال یعقوب (مریم ع) آیا ہے ا
کا جواب یہ ہے کہ ان آیات میں روحانی ورثہ مراد ہے نہ کہ مالی ورثہ''
(ص/ ۴۵

عبارت بالا سے ثابت ہے کہ انبیاء کرام نہ تو خود اپنے والدین
وارث ہوتے ہیں اور نہ ہی آگے ان کی اولاد ان کی جائداد کی وارث ہوتی ہے
صاحب نے اپنے والد کی جائداد کا ورثہ بھی پایا، ملاحظہ ہو
(سیرت مسیح موعود مصنفہ محمود احمد و ص/ ۳۲۸ آئینہ کمالات) ر خ،
اور آگے انکی اولاد بھی وارث ہوئی۔ پس مرزا صاحب اس م
بھی پورے نہیں اترے::

دسواں معیار

مرزا صاحب فرماتے ہیں کہ ایک صحیح حدیث ہے:-

انه لم یکن نبی الا عاش نصف الذی قبله و اخبرنی
عیسی ابن مریم عاش عشرین و مائة سنة فلا ارانی

loading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre R

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

ذاهب علی راس الستین و اعلموا ایھا الاخ
الحدیث صحیح و رجالہ ثقات و لہ طروق (آنح
مجھے جبرائیل نے خبر دی ہے) کہ ہر ایک نبی اپنے سے پہلے
عمر پاتا رہا ہے اور اس نے مجھے بتایا کہ عیسی ایک سو بیس سا
میں خیال کرتا ہوں کہ ساٹھ سال کا میں اس جہاں سے ر
(مرزا صاحب فرماتے ہیں) بھائیو! یہ حدیث بالکل صحیح
سب راوی بالکل ثقہ ہیں۔ اور معتبر ہیں اور اس کی بہت سی
(ص ۶۷ حمامۃ البشری مترجم اردو)

اس بیان کی رو سے جبکہ آنحضرت صلعم کی
صاحب کی اگر وہ صادق نبی ہوتے تو کل عمر تیس سال ہونی چا
کے ہو کر مرے، لہٰذا وہ اپنے ہی اس مسلمہ معیار نبوت کی رو سے

اعتراض

یہ تمام انبیاء کے متعلق نہیں، صرف حضرت عیسیٰ اور

الجواب

حدیث کے الفاظ عام ہیں، کوئی تخصیص نہیں۔

مرزا صاحب کے کاذب ہونے پر

اختلافات مرزا

لوکان من عند غیر اللہ لوجدوا فیہ ا

(۱) صرف محدث غیر نبی

"اس عاجز کے رسالہ فتح الاسلام۔ توضیح المرام
ایسے الفاظ موجود ہیں کہ محدث ایک معنی میں نبی ہوتا ہے یا یہ
ہے یا یہ کہ محدثیت نبوت ناقصہ ہے یہ تمام الفاظ حقیقی مع

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مش
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

سادگی سے ان کے لغوی معنوں ہے بیان کئے گئے ہیں مجھے نبوت حقیقی کا ہرگز
نہیں۔سو مسلمان بھائیوں کی خدمت میں واضح کرنا چاہتا ہوں کہ اگر وہ ان لفظوا
ناراض ہیں تو وہ ان کی ترمیم شدہ تصور فرما کر بجائے اس کے محدث کا لفظ میری
سے سمجھ لیں۔ابتداء سے میری نیت جس کو اللہ خوب جانتا ہے اس لفظ سے مرا
حقیقی نہیں بلکہ حرف محدث مراد ہے۔جس کے معنی آنحضرت ﷺ سے مکلم مراد
ہیں۔یعنی محدثوں کی نسبت فرمایا قَد کَانَ فیمن قبلکم من بنی اسـ
رجال یکلمون من غیر ان یکونو انبیآءَ

(اشتہار مرزا اور ص ۱۹/ ۹ حقیقۃ النبوۃ مصنفہ میاں محمود احمد) (مجموعہ اشتہارات ص ۳

عبارت مندرجہ بالا سے ظاہر ہے کہ مرزا صاحب کا دعویٰ بموجب
رسول کرم ﷺ کے صرف محدث ہونے کا ہے جو غیر نبی ہوتا ہے ایک دوسری
صاحب نے لکھا ہے :-

"نبوت کا دعویٰ نہیں بلکہ محدثیت کا دعویٰ ہے جو بحکم خدا کیا گیا ہے"

(ازالہ، ص ۴۲۲، ط ا۔ ۱۷۴، ط ۲) (خ، ص ۲۰۹

اس کے خلاف صرف محدث ہونے سے انکار

ان (بروزی اور ظلی) معنوں کی رو سے مجھے نبوت اور رسالت سے انکار نہیں۔اسی لحاظ سے صحیح مسلم میں بھی مسیح موعود کا نام نبی رکھا ہے۔اگر خدا تعالیٰ سے غیب کی خبر پانے والا نبی کا نام نہیں رکھتا تو پھر بتلاؤ کس نام سے اس کو پکارا جائے۔اگر کہو کہ اس کا نام (صرف) محدث رکھنا چاہئے تو میں کہتا ہوں کہ تحدیث کے معنی کسی لغت کی کتاب میں اظہار غیب نہیں مگر نبوت کے معنی اظہار غیب ہے۔

(اشتہار ایک غلطی کا ازالہ ص ۳) (خ، ص ۲۰۹

اس عبارت میں صرف محدث ہونے کا انکار اور ظلی
یعنی بہ فیض محمد ﷺ نبی ہونے کا اقرار ہے::

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

غیر تشر

(الف)"جس جس جگہ میں
ان معنوں سے کیا ہے کہ میں
ہوں اور نہ میں مستقل طور
رسول مقتدا سے باطنی فیوض
کے واسطہ سے خدا کی طرف
بغیر کسی جدید شریعت اس
بلکہ انہیں معنوں سے خدا
میں انہی معنوں سے نبی اور ر

(ب)"اب بجز محمد ﷺ
نبی کوئی نہیں آسکتا اور بغیر
امتی ہو پس اس بنا پر میں ا

اس کے خلاف

"اگر کہو کہ صاحب الشریعہ
دعویٰ بے دلیل ہے خدا نے افتراء کے
بھی تو سمجھو کہ شریعت کیا چیز ہے جس
اپنی امت کیلئے ایک قانون مقرر کیا و
بھی ہمارے مخالف ملزم ہیں کیوں کہ

ہفوات نمبر کی

صرف محدث غیر نبی ہونے کا اقرار کی
سے۔ اس کے بعد "صرف محدث

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

شریعت کے نبی ہونے کا دعویٰ کیا مگر اربعین نمبر ۴ کی منقولہ بالا تحریر میں صاحب الشریعۃ ہونے کے مدعی بن گئے::

۳- میرے انکار سے کوئی کافر نہیں ہو جاتا

(الف) ''ابتداء سے میرا یہی مذہب ہے کہ میرے دعویٰ کے انکار کی وجہ سے کوئی شخص کافر نہیں ہو سکتا۔''

(تریاق القلوب ص ۱۳۰ ط ۱؍ ص ۳۲۵ ط ۲) ﴿خ، ص ۴۳۲، ج ۱۵﴾

(ب) ''مسیح کے نزول کا عقیدہ کوئی ایسا نہیں جو ہماری ایمانیات کی جز ویا ہمارے دین کے رکنوں میں ہو۔ بلکہ صدہا پیشگوئیوں میں سے ایک پیشگوئی ہے جس کو حقیقت اسلام سے کچھ بھی تعلق نہیں۔ جس زمانہ تک یہ پیشگوئی بیان نہیں کی گئی تھی اس زمانہ تک اسلام کچھ ناقص نہیں تھا اور جب بیان کی گئی تو اس سے اسلام کچھ کامل نہیں ہو گیا۔''

(ازالہ اوہام ص ر ۱۴۰، ط ۱- ۹۰، ط ۲) ﴿خ ص ۱۷۱ ج ۳﴾

(ج) ''اس جگہ تو ×× انقلاب کا دعویٰ نہیں وہی اسلام ہے جو پہلے تھا۔ وہی نمازیں ہیں جو پہلے تھیں دین میں سے کوئی بات چھوڑنی نہیں پڑی جس سے اس قدر حیرانی ہو، مسیح موعود کا دعویٰ اس حالت میں گراں اور قابل احتیاط ہوتا جبکہ اس کے ساتھ دین کے احکام کی کمی بیشی ہوتی اور ہماری عملی حالت دوسرے مسلمانوں سے کچھ فرق رکھتی۔

(آئینہ کمالات ص ۳۳۹ ط ۱) ﴿خ، ص ۳۳۹، ج ۵﴾

مرزا کا دعویٰ تھا۔ کہ میں وہ مسیح ہوں جس کے متعلق رسول کریم ﷺ نے وعدہ دیا کہ وہ آئیگا۔ عبارات بالا میں مرزا صاحب صاف مانتے ہیں کہ مسیح موعود کا اقرار و انکار ایمانیات میں داخل نہیں۔ کوئی شخص میرے انکار کی وجہ سے کافر نہیں ہو جاتا اسکے خلاف ملاحظہ ہو:-

۱؎ یہ نکتہ یاد رکھنے کے لائق ہے کہ اپنے دعویٰ کے انکار کرنے والے کو کافر کہنا یہ صرف ان نبیوں کی شان ہے جو خدا تعالیٰ کی طرف سے شریعت اور احکام جدیدہ لاتے ہیں لیکن صاحب شریعت کے ماسوا جس قدر ملہم اور محدث گذرے ہیں کہ وہ کیسی ہی جناب الٰہی میں اعلیٰ شان رکھتے ہوں اور خلعت مکالمہ الٰہیہ سے سرفراز ہوں۔ انکے انکار سے کوئی کافر نہیں بن جاتا۔

(تریاق القلوب حاشیہ ص ۳۲۵ ط ۲) ﴿خ، ص ۴۳۲، ج ۱۵﴾

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

میرا منکر جہنمی، کافر غیر نا

(الف) ’’ہر ایک شخص جس کو میری دعوت پہ
نہیں کیا، وہ مسلمان نہیں ہے۔
(مکتوب مرزا بنام ڈاکٹر عبدالحکیم صاحب مندرجہ الذکر الحکیم نم
(ب) جو مجھے نہیں مانتا وہ خدا رسول کو بھی نہیں
اور رسول کی پیشگوئی موجود ہے۔
(ج) (اے مرزا) جو شخص تیری پیروی نہ کریگا
خدا رسول کی نافرمانی کرنے والا اور جہنمی ہے۔
(د) اب دیکھو خدا نے میری وحی، میری تع
کشتی قرار دیا اور تمام انسانوں کے لئے اس کو مدار
اربعین نمبر ۴)

مرزا کا دعویٰ تھا کہ میں وہ مسیح ہوں جس کے
پیشگوئی کی ہے۔ بایں ہمہ پہلی تحریرات میں صاف لک
ایمانیات میں داخل نہیں۔ ’’میرے دعویٰ کے انکار ک
میری تعلیم میں کوئی انقلاب نہیں۔ ہماری عملی حالت دیگر
کے دوسری تحریرات میں مسیح موعود یعنی بزعم خود بدو
پیشگوئی کا منکر کافر، بیعت نہ کرنے والے کو اور پیروی
اپنی تعلیم کو مدارِ نجات ٹھرایا ہے:

بعض مرزائی جواب دیا کرتے ہیں کہ یہ کوئی
’’جب تک اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ پر ظاہر
فرماتے رہے۔ جب تک اللہ تعالیٰ نے تصریح آپ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

الجواب

یہاں اختلاف دعویٰ کے متعلق ہے اور ہم پہلے مرزا صاحب کی تحر
ثابت کر آئے ہیں کہ براہین احمدیہ کے زمانے سے ہی مرزا صاحب بقولِ خ
نزدیک نبی ورسول تھے اور یہ بھی کہ انبیاء کو ان کے دعویٰ میں غلطی نہیں ہو سکتی
ص۱۲۶ اعجاز احمدی) پس مرزا صاحب کا باوجود "نبی اللہ" ہونے کے یہ کہنا ک
دعویٰ کے انکار کی وجہ سے کوئی کافر نہیں ہو سکتا" اور پھر کافر کہنا دلیل ہے ا
کہ مرزا صاحب خدا کے نبی ہرگز نہ تھے بلکہ ایک مراقی یا حسب موقع وضرو
گرگٹ کی طرح رنگ بدل لینے والے تھے::

۴- مسیح ابن مریم دوبارہ نازل ہوگا

هوالذى ارسل رسوله با لهدىٰ یہ آیت جسمانی اور ر
کے طور پر حضرت مسیح کے حق میں پیش گوئی ہے اور جس غلبہ کاملہ د
وعدہ دیا گیا ہے وہ مسیح کے ذریعہ ظہور میں آئیگا۔ مسیح دوبارہ اس دنیا میں
لائیں گے۔ انکے ہاتھ سے اسلام جمیع آفاق میں پھیل جائیگا"
(ملخص براہین احمدیہ ص

اس کے خلاف

"قرآن شریف قطعی طور پر اپنی آیات بینات میں مسیح کے فوت ہو
جانے کا قائل ہے" (ص۱۴۲، ط۱، ۶۰، ط۲)
"قرآن شریف مسیح ابن مریم کے دوبارہ آنے کا تو کہیں بھی ذکر نہیں"،
(ص/۱۴۶، ا

مقدم الذکر تحریر میں از روئے قرآن مسیح کی دوبارہ آمد بتا
الذکر عبارت میں از روئے قرآن انکار کیا اس سے نہ صرف اختلاف ثا
مرزا صاحب کی قرآن دانی بھی معلوم ہو گئی::

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

اعتراض

پہلے مرزا صاحب نے رسمی عقیدہ کی وجہ
بوحی الٰہی اس عقیدہ کو چھوڑ دیا::

الجواب

مرزا صاحب بقول خود براہین احمدیہ
"مامور الٰہی" اور خاص کر مامور بھی اس لئے کئے
بیان کریں لہٰذا مرزا کا ایک ایسے عقیدہ کو رسماً نہیں
ان کے اصلی دعویٰ کے مخالف بننے والا تھا صاف
علی اللہ تھے۔ انبیاء کو ان کے دعوی میں غلطی نہیں
صاحب کا یہ بھی مذہب ہے کہ:-

"انبیاء اپنے کل اقوال وافعال میں خدا کے ترجما
ہستی کچھ نہیں ہوتی، ایک کٹ پتلی کی طرح
کے ہاتھ میں ہوتے ہیں" (ص

پس براہین احمدیہ والا عقیدہ کبھی غلط نہیں
اللہ نہ سمجھا جائے پھر مرزا صاحب کا یہ بھی قول ہے "
ہر دم، ہر لحظہ بلا فصل۔ ملہم کے تم قوی میں کام کرتی رہتی
(ص

خاص کر براہین احمدیہ تو وہ کتاب ہے
علیہ وسلم کے دربار میں رجسٹری ہو چکی ہے۔ چنانچ
صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا نام قطبی رکھا" (منہوم ص

ہاں ہاں۔ براہین احمدیہ وہ کتاب ہے جو
مامور ہو کر بغرض اصلاح وتجدید دین تالیف کیا،
(اشتہار براہین ملحقہ آخر

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

پس اس میں اصلاح کی بجائے مسیحیت پاش۔ مرزائیت سو
جمع ہونا مرزا کے کاذب ہونے کی شہادت ہے۔

۵۔ حضرت مسیحؑ کی بادشاہت

"حضرت عیسیٰؑ کو خدا نے خبر دی تھی کہ تو بادشاہ ہوگا انہوں نے اس وحی الٰہی سے دنیا کی بادشاہی سمجھ لی۔ اسی بنا پر حواریوں کو حکم دیا کہ کپڑے بیچ کر ہتھیار خرید لو۔ مگر آخر معلوم ہوا کہ یہ حضرت عیسیٰؑ کی غلط فہمی تھی اور بادشاہت سے مراد آسمانی بادشاہت تھی۔ اس پر ناحق نکتہ چینی کرنا شرارت اور بے ایمانی اور ہٹ دھرمی ہے،،

(ضمیمہ نصرۃ الحق ص ۸۹،۹۰ ملخص) خ ص

اس کے خلاف

"یہ ناخداترس نام کے مولوی کہتے ہیں کہ کوئی پیشگوئی پوری نہیں ہوئی۔ حضرت عیسیٰؑ کی نسبت بھی یہودیوں کا یہی حال ہے۔ حال میں ایک یہودی کی تالیف شائع ہوئی ہے جو میرے پاس اس وقت موجود ہے[1] گویا وہ محمد حسین بٹالوی (رحمۃ اللہ علیہ) یا ثناءاللہ (فاتح قادیان امرتسری) کی تالیف ہے جو اپنی کتاب میں لکھتا ہے کہ اس شخص یعنی عیسیٰ سے ایک معجزہ بھی ظہور میں نہیں آیا اور نہ کوئی پیشگوئی اسکی سچی نکلی وہ کہتا تھا کہ داؤد کا تخت مجھے ملے گا، کہاں ملا؟ اب بتلاؤ اس یہودی اور مولوی محمد حسین اور میاں ثناء اللہ کا قول متشابہ ہیں یا نہیں میری کسی پیشگوئی کے خلاف ہونے کی نسبت کس قدر جھوٹ بولتے ہیں حالانکہ ایک پیشگوئی بھی جھوٹی نہیں نکلی۔ مگر جو اس فاضل یہودی نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیشگوئیوں پر اعتراض کیے ہیں وہ نہایت سخت اعتراض ہیں۔ کہ ان کا تو ہمیں بھی جواب نہیں آتا۔ اگر مولوی ثناءاللہ یا محمد حسین یا کوئی پادری صاحبوں میں سے ان کا جواب دے سکتے تو ہم ایک سو روپیہ بطور انعام اس کے حوالہ کریں گے،،

(ص ۵: اعجاز احمدی) خ ص

[1] معلوم ہوا کہ مرزا اور اس کے مرید جو ڈینگیں مارتے ہیں کہ ہم نے اپنے خداداد علم کلام سے عیسائی
یہ سب جھوٹ ہے بلکہ جو چند اعتراض عیسائیوں پر کئے ہیں۔ سب یہود کی "تقے خوری ہے"۔ ۱۲ منہ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

''یہود تو حضرت عیسیٰ کے معاملہ میں اور ان کی پ
ایسے قوی اعتراض رکھتے ہیں کہ ہم بھی ان کا جواب

ناظرین کرام! غور فرمایئے کہ نصرۃ الحق کی
والی پیشگوئی کو بتاویل پوری ہو چکی ظاہر کر کے اس پر اع
شریر ہٹ دھرم کا خطاب دیا ہے۔ مگر جونہی اپنی جھو
آئے جھٹ سے یہود نا مسعود کے رنگ میں رنگین ہو
مسیح کو کوئی پیشگوئی سچی نہ نکلی'' وہ بھی اس انداز میں کہ
ہیں کہ ہم سے بھی ان کا جواب نہیں بن پڑتا'' گویا
جھوٹی نکلی (اف رے ظلم) اس ظلم پر ستم یہ کرتے ہ
بھی جاری نہیں ہو سکتا تا یہ خیال کیا جائے کہ وہ منسو
اصل یہودا اسکریوطی کے مرتد ہونے کا بھی یہی سبب
گئے مگر بات سب پکی رہی اور داؤد کے تخت والی پیشگوئی

۶- حضرت مسیحؑ کے اخل

حضرت مسیح علیہ السلام نے خود اخلاقی تعلیم پ
درخت کو بغیر پھل کے دیکھ کر اس پر بددعا کی اور
یا۔ دوسروں کو یہ حکم دیا کہ تم کسی کو احمق مت ک
میں بڑھ گئے کہ یہودی بزرگوں کو ولد الحرام تک
میں یہودی علماء کو سخت سخت گالیاں دیں اور بُر
۔ اخلاقی معلم کا فرض یہ ہے کہ پہلے آپ اخلاق کر

۱؎ کیا اخبار میں بھی نسخہ ہوتا ہے؟

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

اس کے خلاف

حضرت عیسٰی علیہ السلام نے اکثر سخت لفظ اپنے مخاطبین کے حق میں ا
ل کئے ہیں۔ جیسا کہ سوّر، کتے، بے ایمان، بدکار وغیرہ وغیرہ۔ لیکن
نہیں کہہ سکتے کہ نعوذ باللہ آپ علیہ السلام اخلاق فاضلہ سے بے بہرہ
۔ کیونکہ وہ تو خود اخلاق سکھلاتے اور نرمی کی تاکید کرتے ہیں یہ لفظ جو
آپ علیہ السلام کے منہ پر جاری رہتے تھے یہ غصہ کے جوش اور محب
طیش سے نہیں نکلتے تھے بلکہ اپنے محل پر یہ الفاظ چسپاں کئے جاتے تھے
(ص ۷ ضرورۃ الالہام) خ

پہلی عبارت میں انجیل کے سخت الفاظ کو حضرت عیسٰیؑ کے
مسیح علیہ السلام کو بداخلاق بدزبان "اخلاقی معلم مگر خود اخلاق سے بے بہ
اور دوسری تحریر میں انہیں سخت الفاظ کو عین موقع و محل کے مطابق لکھ کر "
کو صاحب اخلاق کریم لکھا ہے::

عذر مرزائیہ

پہلا بیان اس بنا پر ہے کہ عیسائی آنحضرت ﷺ کی حسب
سخت گوئی پر اعتراض کرتے ہیں۔ انہیں جواب دیا گیا ہے کہ پھر اس
اعتراض ہو سکتا ہے مگر دوسرا بیان اسلامی نقطہ نگاہ کی رو سے ہے۔
(مفہوم رسالہ تجلیات ر

الجواب

رسالہ چشمہ مسیح (جس میں حضرت عیسٰیؑ کو بدزبان لکھا
عیسائیوں کا آنحضرت ﷺ پر سخت گوئی کا اعتراض نقل کرکے یہ ج
گیا۔ یہ سراسر جھوٹ، فریب اور بہتان ہے۔ چشمہ مسیحی تو ایک مسلمان سا
کے خط کا جواب ہے (ملاحظہ ہو ص ا چشمہ مسیحی) خ ص ۳۵
اس نے لکھا تھا کہ عیسائیوں کی کتاب ینابیع الاسلام سے مسلم

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
v.KitaboSunnat.com

احتمال ہے مرزا صاحب اس کے جواب میں انجیل کے
ضمن میں انجیل کی سختی کو "حضرت عیسیٰؑ" کی طرف منسوب
زبان" قرار دیا ہے۔ بخلاف اس کے ضرورۃ الامام کی
پردہ ڈالنے کے لئے انجیل کے انہی سخت الفاظ کو اپنی پیش
موقع و محل ظاہر کرتے ہیں پس مرقائی جواب نفس
صاحب سے اعتراض اٹھانے کو ایک ذہنی و خیالی جوڑ تو

۷۔ انجیل کی تعلیم حلم منجانب

حضرت عیسیٰؑ نے یہودی علماء کو سخت گالیاں دیں
جس پر انہوں نے آپ بھی عمل نہ کیا، خدا تعالیٰ کی ط
(یعنی خدا تعالیٰ کی طرف سے نہیں) (ص۹ چشمۂ

اس کے خلاف

مرزا صاحب قرآن مجید کی مناسب فط
نرمی و بر موقع سختی کا ذکر کر کے لکھتے ہیں:۔

"انجیل کی تعلیم اس کمال کے مرتبے سے جس
مضبوط ہے، تنزل و فروتر ہے۔ اس تعلیم کو کامل خی
یہ ان ایام کی تدبیر ہے کہ جب قوم بنی اسرائیل کا
تھا اور خدا کو منظور تھا کہ جیسا وہ لوگ مبالغہ سے
تھے ایسا ہے بہ مبالغہ تمام رحم اور درگذر کی طر
یہ رحم اور درگذر کی تعلیم ایسی تعلیم نہ تھی جو ہمی
بلکہ مختص المقام چند روزہ انتظام تھا"

(براہین احمدیہ حاشیہ ص۲۵۷

ایسا ہی احمدیہ پاکٹ بک والے نے بھی ص
حاصل یہ کہ چشمہ مسیحی کی عبارت میں ا
منجانب اللہ لکھا ہے۔ مگر براہین میں من عند اللہ::

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

۸۔ ختم نبوت

(۱) "چونکہ ہمارے سید و رسول ﷺ خاتم الانبیاء ہیں اور بعد آنحض
ﷺ کوئی نبی نہیں آسکتا، اس لئے اس شریعت میں نبی کے قائم
محدث رکھے گئے ہیں۔ (شہادۃ القرآن ص ۴۲) خ ص ۳۲۴ ر

(۲) "قرآن شریف سے ثابت ہوا کہ اس امت میں سلسلہ خلافت
کا اسی طور پر قائم کیا گیا ہے جو حضرت موسیٰ کی شریعت میں قائ
صرف اسی قدر لفظی فرق رہا کہ اس اس وقت تائید دین کے لئے
آتے تھے، اور اب محدث آتے ہیں"
(شہادۃ القرآن ص ۶۱ ملخصاً بلفظہ) خ

(۳) نہ مجھے دعویٰ نبوت۔ آنحضرت ﷺ کے خاتم النبیین ہونے کا
اور یقین کامل سے جانتا ہوں اور محکم ایمان رکھتا ہوں کہ ہمارے
ﷺ خاتم الانبیاء ہیں آنجناب کے بعد اس امت کے لئے کوئی نبی
آئیگا نیا ہو یا پرانا اور قرآن شریف کا ایک نقطہ یا شوشہ منسوخ نہیں
ہاں محدث آئیں گے جو اللہ سے ہم کلام ہوتے ہیں اور نبوت تامہ
بعض صفات ظلی طور پر اپنے اندر رکھتے ہیں اور بلحاظ بعض وجوہ
نبوت کے رنگ سے رنگین کئے جاتے ہیں۔ ان میں سے ایک میں ہ
(گویا ایسے بہت سے ہوتے ہیں) (ناقل)
(ص ۲۸ شہادۃ الملہمین نشان آسمانی) ر

ایسا ہی ہم ہفوات مرزا (۱) میں اشتہار مرزا نقل کر آئے ہیں کہ
کا قائل اور دعویٰ نبوت سے انکار ہے اور صرف محدث غیر نبی ہونے ک

اس کے خلاف

"در حقیقت یہ لوگ اسلام کے دشمن ہیں۔ ختم نبوت کے ایسے
کرتے جس سے نبوت ہی باطل ہوتی ہے۔ کیا ہم ختم نبوت کے یہ مع
سکتے ہیں کہ وہ تمام برکات جو آنحضرت ﷺ کی پیروی سے ملنی چا
تھیں وہ سب بند ہو گئے (ص ۱۴، خدا کا یہ قول وَلٰكِن رَّسُولَ اللّٰهِ وَ خ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آ
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
Sunnat.com

النَّبِیِّنَ اس آیت کے یہ معنی ہیں کہ آ
ٹھرائے گئے ہیں۔ یعنی آئندہ کوئی نبو
کی مہر کے کسی کو حاصل نہیں ہو گا غر
الشاکر نبوت کے آئندہ فیض سے ان
دوسرے کو ظلی طور پر نبوت کے کمالا
)

"ہمارا دعویٰ ہے کہ ہم نبی اور رسول
(اخبار بدر ۵ مارچ

پہلی تحریرات میں ختم نبوت کا اقرار

۹۔ مسیح

(۱) حضرت مسیح تو ایسے خدا کے متو
بندے تھے جو انہوں نے یہ بھی روانہ

(۲) حضرت مسیح تو وہ بے نفس انسا
کوئی انہیں نیک انسان کہے"

اس کے

"یسوع اس لئے اپنے تئیں نیک نہیں
شخص شرابی کبابی ہے اور خراب چال

مرزائی

ست بچن میں کفارہ کے ابطال میں

جس عبارت پر حاشیہ ہے اس کے یہ الفاظ
"یسوع کے مصلوب ہونے سے اس
نہیں سکتے" الخ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

الجواب

ہمارا اعتراض یہ نہیں کہ کفارہ پر ایمان لانے سے عیسائیؑ
نہیں۔ ہمارا اعتراض تو یہ ہے کہ انجیل کا ایک ہی فقرہ ہے جسے حض
کے انکسار و تواضع کا ثبوت بھی بنایا گیا ہے اور دوسری جگہ اپنی نفسانی
طرازی" کے ماتحت ایسی فقرہ کو مورد اعتراض بتاتا ہے::

۱۰۔ یسوع کی روح والا انسان شریر مکا

ایک شریر مکار نے جس میں سراسر یسوع کی روح تھی۔،،

(ص ۵ حاشیہ ضمیمہ انجام آتھم)

اس کے خلاف

"مجھے (خدا نے) یسوع کے رنگ میں پیدا کیا اور تو اور طبع کے لحاظ
یسوع کی روح میرے اندر رکھی" (تحفہ قیصریہ ص ۱۵) خ ص ۲۷۲ ج

مرزائیوں کی رسول دشمنی

کلمات نبویہ میں اختلاف ثابت کرنے کی ناپاک

اعتراض اوّل

"آنحضرتؐ نے فرمایا مجھ کو موسیٰؑ سے اچھا نہ کہو"

(بخاری فی الخصوصیات باب

مگر بعد میں آنحضرت صلعم نے فرمایا "میں تمام انبیاء کا سردار ہو

(پاکٹ بک

الجواب

۱۔ مرزائی معترض کا یہ کہنا کہ حدیث "مجھ کو موسیٰؑ سے اچھا نہ
کہے کہ میں یونس بن متی سے بڑا ہوں وہ جھوٹ بولتا ہے" پہلے فرمایا اور

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
t.com

یہ فرمایا "میں تمام انبیاء کا سردار ہوں
لکھا ہے کہ پہلی دو حدیثیں پہلے بیان ف
کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے "میں
واقعات کی بنا پر، چند افراد کے دلوں
و حقارت دور کرنے کی خاطر فرمایا "مو
کہ انبیاء سابقہ کے متعلق بھی لوگ نی
گستاخانہ کلمہ منہ سے نہ نکالیں۔ ورنہ آ
تک بالیقین اسی عقیدہ پر قائم رہے کہ
اکثر آیات شاہد ہیں۔ حضرت موسیٰؑ کی
ہی فرمایا کہ ان میں سے کسی کو ایک دو
یونس بن متی فقد کذب (بخاری
لاریب ایک نبی کا نام لے
بصورت تعبیر، کیونکہ اس طرح با
آیا ہے تمام کے احترام کو قائم کرنے
اظہر افضیلت بصورت تعبیر اور شے
پہلا حصہ ہے نہ دوسرا اگر اس کے یہ
ایک درجے کے ہیں۔ قرآن پاک
بعض (پ ۲ لخ) جماعت انبیاء سے ہ
"خاص کر نبی
ایمان لانے آپ کی مدد پر کمربستہ ہ
(حقیقۃ
(۲) بڑے کو گھر تک پہنچ
بلکہ مرزا صاحب کے ہاتھ سے مر

f Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic R

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

سنیئے اور گوش ہوش سے سنیئے:-

لَاشَرِيْكَ لَهٗ وَ بِذٰلِكَ اُمِرتُ وَ اَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْن کی تفسـ

صاحب فرماتے ہیں:-

" اس آیت میں ان نادان موحدوں کا رد ہے جو یہ اعتقاد رکھتے ہیں
ہمارے نبی صلعم کی دوسرے انبیاء پر فضیلت کلی ثابت نہیں اور ضعیـ
حدیثوں کو پیش کر کے کہتے ہیں کہ آنحضرت صلعم نے اس بات سے
فرمایا ہے کہ مجھ کو یونس بن متی سے بھی زیادہ فضیلت نہ دی جائے۔
نادان نہیں سمجھتے کہ اگر وہ حدیث صحیح بھی ہو تو وہ بطر و انکسار اور تذ
ہے جو ہمیشہ ہمارے سید و مولی صلعم کی عادت تھی۔ ہر ایک بات کا
موقع اور محل ہوتا ہے اگر کوئی صالح اپنے خط کے نیچے،، احقر عباد اللہ
لکھے تو اس سے یہ نتیجہ نکالنا کہ یہ شخص در حقیقت تمام دنیا یہاں تک
بت پرستوں اور تمام فاسقوں سے بدتر ہے او خود اقرار کرتا ہے کہ وہ
عباد اللہ ہے کس قدر نادانی اور شرارت نفس ہے،،

(آئینہ کمالات اسلام ص ر ۱۶۳ تا ۱۶۵ ط ۲ مطبوعہ لاہوری سلسلہ تصنیفات ص

مرزا صاحب کے قول کے بموجب معترض میں
شرارت نفس،، پائی جاتی ہے::

اعتراض دوم

"بخاری شریف میں ایک حدیث ہے وَ اَتَی النَّبِیُّ صَلعم
فقال یا بنی حارثة قد خرجتم من الحرم ثم التفت فقال بـ
(بخاری کتاب الحج باب حرم المدینہ) یعنی نبی کریم صلع قبیلہ بنی حا
تشریف لے گئے۔ اور فرمایا، اے بنی حارثہ تم لوگ حرم سے باہر نکل
آپؐ نے ادھر ادھر دیکھ کر فرمایا، نہیں تم حرم کے اندر ہو،، اب قد
الحرم اور بل انتم فیه میں تناقص ہے یا نہیں؟" (ص ر ۴۹۲،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

اس حدیث میں تو مرزائ

تحریف نے یہودیوں کے بھی خ

تحریف کا اظہار کرنے والا تھا، اس

الحرم ہے یعنی میں گمان کرتا ہوں

صیغہ ہے جو ظن و گمان کے معنی د

ابن اثیر وغیرہ اسی لئے بخاری شریف

جزم بما غلب علی ظ

پس ابتدار سول

تحت فرمایا کہ تم حرم سے نکل گئے

دیکھا اور معلوم کیا کہ وہ حرم سے

کہاں ہوا۔ فبطل ما کانوا یا فکو

الٹی سمجھ کسی کو

دے آدمی کو م

تیس

"بعض دفعہ ت

دراصل تناقض نہیں ہوتا۔ جیسا

اور ما ضل صاحبکم و ما غوی

یہ سیاہ باطن ا

مارتا ہے کہ لگے ہاتھوں قرآن پر

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

اسے بھی دنیا میں ذلیل کردوں۔ مگر قرآنی آہنی دیوار سے سر ٹکرانا با
سمجھ کرنادانی اور نا سمجھی کے قلعہ میں پناہ گزین ہوتا ہے::

جس طرح یہ صحیح ہے کہ الولد سرلابیہ اس طرح یہ بھی درست
مراقی انسان کے پیرووں میں بھی مراق کا اثر ہو۔ احمدیہ پاکٹ بک کا
صاحب کے ہوات کی مدافعت کرتا کرتا خود ہی تخالف و تہافت کے ا
میں اوندھے بل گرا ہے::

اب مرزا صاحب کے قلم سے اس کا مطلب سنیئے اور اپنے ملحد
توبہ کیجئے:-

و وجدك ضالاً فهدی اب ظاہر ہے کہ ضال کے معنی مشہور
متعارف جو اہل لغت کے منہ پر چڑھے ہوئے ہیں۔ گمراہ کے ہیں ج
کے اعتبار سے آیت کے یہ معنی ہوتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے (اے رس
اللہ) تجھ کو گمراہ پایا اور ہدایت دی حالانکہ آنحضرت ﷺ کبھی گمراہ نہ
ہوئے اور جو شخص مسلمان ہو کر یہ اعتقاد رکھے کہ کبھی آنحضرت صلعم نے ا
عمر میں ضلالت کا عمل کیا تھا تو کافر بے دین اور حد شرعی کے لائق ہے
آیت کے اس جگہ وہ معنی لینے چاہئیں جو آیت کے سیاق و سباق سے۔
اور وہ یہ ہے کہ اللہ جل شانہ نے پہلے آنحضرت صلعم کی نسبت فرمایا۔

الم يجدك يتيماً فاوی ووجدك ضالاً فهدیٰ ووجك عا
فاغنی یعنی خدا نے تجھے یتیم اور بے کس پایا اور اپنے پاس جگہ دی اور
کو ضال (یعنی عاشق وجہ اللہ) پایا پس اپنی طرف کھینچ لایا اور تجھے درو
پایا پس غنی کر دیا"

(آئینہ کمالات اسلام ص ۱۵۹ طبع لاہور سلسلہ ج۵، ص ۱۷۱ طبع اول ۱۸۹۳ء)(حاشیہ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

کذب مرزا پر پا

کذبات

پہلا جھ

"اول تم میں سے مولوی اسماعیل علیگڑ
سے جو جھوٹا ہے وہ پہلے مرے گا سو د ر

مولوی اسماعیل نے یہ کہیں نہیں لکھا اور

دوسرا جھ

"دیکھو خدا تعالیٰ قرآن کریم میں صاف
کرے اس بڑھ کر کوئی ظالم نہیں اور م
کو مہلت نہیں دیتا" (۳۴ شہادۃ الملہمین)
ایسا ہی (صفحہ ۴۹، ۵۰، ۶۳، انجام آتھم
قرآن پاک میں کہیں نہیں لکھا کہ میں مفتری کو ج

ان الذين يفترون على الله
(سورہ یونس ع ۷) جو لوگ خدا پر افترا کر
میں انہیں نفع ہو تو ہو ماسوا اس کے خود مر
سال تک مہلت مل سکتی ہے زیادہ نہیں مل
ضمیمہ اربعین ۳، ۴ ح وغیرہ۔۔

تیسرا جھ

"آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پو
تو آپ نے فرمایا کہ آج کی تاریخ سے سو
آجائے گی۔ (ازالہ ص ۲۵۲، ط ۱، ۱۰۴، ط ۲

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

یہ صریح جھوٹ ہے۔ بہتان ہے افترا ہے۔ کسی حدیث میں نہیں ک
بنی آدم پر سو سال تک قیامت آجائے گی::

چوتھا جھوٹ

"انبیاء[۱] گذشتہ کے کشوف نے اس بات پر قطعی مہر لگادی ہے کہ وہ
موعود) چودھویں صدی کے سر پر پیدا ہوگا اور نیز یہ کہ پنجاب
ہوگا" (اربعین ۲ ص ر ۲۳) ﴿خ، ص ۳۷۱، ج ۱۷﴾ کسی نبی
کشف موجود نہیں جس میں یہ لکھا ہو::

پانچواں جھوٹ

"بخاری میں لکھا ہے کہ آسمان سے اس (مسیح موعود خلیفہ) کے لئے
آئے گی ھذا خلیفۃ اللہ المھدی

(شہادۃ القرآن ص ر ۴۰، ط ۱۔ ۴۱، ط ۲) ﴿ر

بخاری میں یہ حدیث نہیں ہے۔

مرزائی کہا کرتے ہیں فلاں امام نے فلاں حدیث بحوالہ بخار
میں نہیں ہے۔ لہٰذا یہ بھی اسی طرح کی غلطی ہے::

جواب

اس کا یہ ہے کہ ان کا دعوی مرزا کی طرح یہ نہیں تھا کہ "
کی قدسیت ہر وقت، ہر دم ہر لحظہ بلا فصل ملہم (خود بدولت) کے
رہتی ہے۔ (ص ر ۹۳ حاشیہ آئینہ کمالات) ﴿خ،

چھٹا جھوٹ

تفسیر ثنائی میں لکھا ہے کہ ابو ہریرۃ فہم قرآن میں ناقص تھا اور
درایت پر محدثین کو اعتراض ہے۔ ابو ہریرۃؓ میں نقل کرنے کا مادہ

[۱] اربعین کے لئے اڈیشن میں انبیاء کا لفظ ہے دوسرے ایڈیشن میں اس جگہ اولیاء لکھا گیا ہے مرزا
تصحیح کی ہے۔ ث

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
www.KitaboSunnat.com

درایت اور فہم سے بہت ہی کم حصہ رکھتا تھا،،
(ضمیمہ نصرۃ الحق ص ۲۳۴، ط ۳۰

یہ بھی ایک گندہ اور ناپاک جھوٹ ہے ہرگز تفسیر ثنائی میں

ساتواں جھوٹ:

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کسی شہر میں وبا نا
شہر کے لوگوں کو چاہئے کہ بلا توقف اس شہر کو چھوڑ دیں
تعالیٰ سے لڑائی کرنے والے ٹھہریں گے"
(اشتہار تمام مریدوں کے لئے عام ہدایت مندر

یہ بھی رسول اللہ صلعم پر افترا ہے::

آٹھواں جھوٹ

(میری پیشگوئی عبداللہ آتھم) میں یہ بیان تھا فریقین میں
اپنے عقیدہ کی رو سے جھوٹا ہے وہ پہلے مرے گا۔ سو مجھ سے وہ
(کشتی نو

حالانکہ پیشگوئی میں تھا کہ جو شخص غلط عقیدہ پر ہے وہ پندرہ ماہ میں
مگر مرزا صاحب اس جگہ پندرہ ماہ کی قید اڑا کر پیش گوئی کو وسیع کر

نواں جھوٹ

احادیث صحیحہ میں آیا تھا کہ وہ مسیح موعود صدی کے سر
چودھویں صدی کا امام ہوگا،، (ضمیمہ نصرۃ الحق ص ۱۸۸، ط

یہ بھی جھوٹ ہے کسی حدیث میں مسیح کا چودھویں صدی

دسواں جھوٹ

"تین ہزار یا اس سے بھی زیادہ اس عاجز کے الہامات
پیشگوئیاں جو امن عامہ کے مخالف نہیں پوری ہو چکی ہیں،،
(حقیقت المہدی ص ۸، ط ۹۹

حالانکہ اس کے بعد ۱۹۰۱ء میں مرزا صاحب "ایک

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

ص ۲ ے پر لکھتے ہیں:: ☆خ، ص ۲۱۰، ج ۱۸☆

"پس میں جب کہ اس مدت تک ڈیڑھ سو پیشگوئی کے قریب خدا کی طرف سے پاکر بچشم خود دیکھ چکا ہوں کہ صاف طور پر پوری ہوگئیں،،

جھوٹوں پر مرزا صاحب کا فتویٰ

(۱) "وہ کنجر جو ولد الزنا کہلاتے ہیں وہ بھی جھوٹ بولتے ہوئے شرماتے ہیں۔ مگر اس آریہ میں اس قدر بھی شرم باقی نہ رہی"

(شحنہ حق طبع دوم ص ر ۶۰ مصنفہ مرزا صاحب)☆خ، ص ۳۸۶، ج ۲☆

(۲) "جھوٹ بولنا مرتد ہونے سے کم نہیں،،

(حاشیہ ص ر ۲۴ اربعین☆خ، ص ۴۰۷، ج ۱۷☆

(۳) "جھوٹ بولنا اور گوہ کھانا ایک برابر ہے،،

(ص ر ۲۰۶ حقیقۃ الوحی) خ، ص ۲۱۵، ج ۲۲☆

(۴) "جھوٹ ام الخبائث ہے،، (اشتہار مرزا اور تبلیغ رسالت جلد ۷ ص ر ۲۸)

(۵) "جب ایک بات میں کوئی جھوٹا ثابت ہو جائے تو پھر دوسری باتوں میں بھی اس پر اعتبار نہیں رہتا" (چشمہ معرفت ص ر ۲۲۲)☆خ، ص ۲۳۱، ج ۲۳☆

لعنت ہے مفتری پر خدا کی کتاب میں
عزت نہیں ہے ذرہ بھی اسکی جناب میں

(ص ر ۰ النصرۃ الحق مصنفہ مرزا)☆خ، ص ۲۱، ج ۲۱☆

مرزائی پاکٹ بک کے جھوٹے اعتراضوں کا جواب

(۱) "صحیح ترمذی کتاب المناقب میں ہے۔ حضرت ابی بن کعب فرماتے ہیں کہ ایک دن آنحضرتؐ نے مجھے فرمایا کہ خداتعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں تجھ کو قرآن پڑھ کے سناؤں۔ چنانچہ آنحضرتؐ نے لَمْ یَکُنِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا والی سورت پڑھی اور اس میں یہ بھی پڑھا اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْحَنِیْفِیَۃُ الْمُسْلِمَۃ وَ لَا یَہُوْدِیَۃ اب اس حدیث سے پتہ چلتا ہے کہ آنحضرتؐ نے ان الدین عند اللہ الی الاخر کو قرآن مجید لَمْ یَکُنِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا والی سورت کو آیات قرار دیا ہے۔ ذرا کوئی مولوی لَمْ یَکُنِ الَّذِیْنَ والی سورت تو کجا سارے قرآن میں سے کسی جگہ نکال کر دکھا دیں،، (ملخص ص ر ۶۱، ۶۲ احمدیہ پاکٹ بک)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

الج

قرآن پاک عربی مبین می

پھر اللہ تعالیٰ نے جو ان پر آیات پڑھنے ک

کیا وہ خود ان آیات کا لفظی تر

ہے؟ قرآن پاک شاہد ہے کہ گروہ صحا

لئے بالخصوص مخصوص تھا جن میں حض

بحکم خدا ان پر آیات کی تلاوت کرنا تعلی

تفہیم و مطالب قرآنیہ کی تشریح کے

الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْحَنِیْفِیَّۃ بطور تفسیر

خود حضرت ابی بن کعبؓ کا فرمان

اور اس میں یہ بھی پڑھا۔ صاف دال

سمجھتے تھے::

مرزائی صاحب چونکہ دل سے

ضرب المثل "چور کی داڑھی میں تنکا"۔ آ

"یاد رکھنا چاہیے کہ حدیث مذکورہ ب

نے اس سورت میں یہ عبارت پڑ

جا سکتا ورنہ قال فیھا کہنا چاہیے

گویا معترض ان الفاظ کو تفسیراً

راہ پر آ

اور کھل ج

قراء کا لفظ قرآن کے لئے مخص

کتاب العلم باب القراءۃ و العرض

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

معلوم ہو جائیگا کہ مفہوم قرآن پر بھی قراءۃ کا لفظ اہل عرب (بالخصوص جملہ محد
نزدیک مستعمل ہے چنانچہ امام المحدثین امیر المؤمنین فی الحدیث حضرت امام بخاری
علیہ الباری مفہوم اور معانی قرآن پر قراءت کا لفظ استعمال کرتے ہیں ضمہ
ثعلبة انه قَالَ للنبی صلی الله علیه وَسَلِمُ اللّٰهُ اَمَرَكَ ان
الصلوة قَالَ نَعَمَ قال فهذه القراء ۃ علی النبی صلی الله علیه
(بخاری کتاب العلم باب مذکورہ) ضمام بن ثعلبہ کا واقعہ ہے کہ اس نے نبی کریم
وسلم سے عرض کی ا اَللّٰه اَمَرَكَ کیا خدا تعالیٰ نے آپؐ کو حکم دیا ہے کہ ہم نماز
فرمایا ہاں! امام بخاریؒ فرماتے ہیں ہی قراءت علی النبی صلعم ہے::

فرمایا اللّٰه اَمَرَكَ قرآن کے لفظ ہیں؟ نہیں۔ پھر دیکھئے اس پر امام
قراءۃ کا لفظ بولتے ہیں یا نہیں؟ اس پر بھی زنگِ دل دور نہ ہو تو سنیئے قرآن پا
مثال دیتا ہوں قیامت کے دن جب دشمنان دین معاندین رسول۔ دست
دربار خداوندی میں حاضر کیے جائیں گے تو انہیں فرمان ہوگا۔ اِقْرَاء كِتَابَكَ
بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا (بنی اسرائیل ع ۲) بدبخت آج تو خود
نامہ اعمال کو پڑھ لے::

فریب خوردہ انسان! کیا اس دن خدا پر بھی اعتراض کریگا کہ قراءۃ
صرف قرآن پر مخصوص ہے۔ الٰہی تو میرے سیاہ نامے پر اسے کیوں استعمال کر
غالباً نہیں، یقیناً جواب یہی ملے گا کہ ع:۔

تو آشنائے حقیقت نہ خطاء اینجا است

ایک اور طرز سے

حضرت ابی بن کعبؓ ان مبارک ہستیوں میں سے ہیں، جنہیں عہد
جمع قرآن کی خدمت سپرد ہوئی تھی عَنْ اَنَسٍ جَمَعَ الْقُرْاٰنَ عَلٰی عَهْدِ
صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ اَرْبَعَةً كُلُّهُمْ مِنَ اَنْصَارٍ اُبَیٌّؓ وَ مَعَاذُ بِنُ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

اَبُوْ زَید وَ زَید بن ثَابِتْ (بخاری باب مناقب ابی بن کعب
ہے کہ عہد نبوی صلعم میں چار بزرگوار انسان انصاری، جمع قر
ابی بن کعبؓ۔ معاذ بن جبلؓ۔ ابوزیدؓ۔ وزید بن ثابتؓ اور
خذوالقران مِنْ اَرْبَعَةٍ مِنْ عبد الله بن مَسْعُ
حُذَيْفَةَ وَ مُعَاذ بن جَبَلٍ وَ أُبِىْ بن كَعْبٍ (حوالہ
سیکھو جن میں ایک ابی بن کعبؓ ہیں۔ اندریں حالات اگر ز
یا حضرت ابی بن کعبؓ انہیں قرآن میں شمار کرتے تو پھر کم از
تو ان الفاظ کو موجود و مرقوم ہونا چاہیئے تھا۔ چونکہ ایسا نہیں
روشن ہے کہ نہ تو نبی کریم صلعم نے ان الفاظ کو قرآن ظاہ
کعبؓ نے انہیں قرآن سمجھا۔ پس مرزائی اعتراض سراسر کور چش

جھوٹ نمبر۲

"بخاری (کتاب الفتن باب ذکر الدجال) میں آنحضر
نے کانے دجال سے اپنی امت کو ڈرایا ہے، ہر ایک نبی کا
کو جن کتابوں میں دجال سے ڈرانا لکھا ہے وہ کتابیں پیش

جواب

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بوحی الٰہی ہر نبی
ہاں اگر کسی کتاب کا نام لے کر آپؐ ایسا فرماتے اور اس کتا
بات تھی۔ مگر اب تو یہ اعتراض بعینہ یہ معنی رکھتا ہے

کَم[۱] من غائب قو لاصحیحا
و اٰفته من الفهم السقيم

یعنی ع..... گل است سعدی و در چشم دشمنان

۱ کئی جاہل اپنی بدفہمی سے صحیح باتوں پر بھی اعتراض کر دیا کرتے ہیں ۱۲ منہ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

۲۔ بفرض محال نبی کریم ﷺ بالہام الٰہی کسی نبیؑ کی کتاب کا نام بھ
بھی اس وقت تک اعتراض نہیں ہوسکتا جب تک کہ بسند معتبر اس نبی کی
پیش کر کے اس میں اس کی عدم موجودگی نہ ثابت کی جائے پس اگر تم
ہے تو انبیاء سابقہ کی اصلی کتابیں لاؤ ہم اِنشاء اللہ ان سے دکھادیں گے ک
نے دجال سے ڈرایا ہے،

فان لم تفعلوا ولن تفعلوا فاتقوا لنار التی وقود ها
والحجارة اعدت للكفرين

جھوٹ نمبر ۳

حدیث ابراہیمی اعتراض اور اس کا جواب

قرآن پاک میں ہے کہ جناب ابراہیم علیہ الصلوۃ والسلام نے
بتوں کو توڑا فَجَعَلَهُمْ جُذَاذاً اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ کر
ٹکڑے ٹکڑے مگر بڑے بت کو چھوڑ دیا تاکہ وہ اس کی طرف رجوع ہوں جب
خانے میں آئے اور اپنے معبودوں کی درگت دیکھی تو قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِ
بولے ہمارے خداؤں کی یہ درد شا کس نے بنائی ہے کسی نے کہا ابراہیمؑ نے۔ ت
کو بلا کر کہنے لگے ءَ اَنْتَ فَعَلْتَ کیا یہ تو نے کیا ہے؟ قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ كَبِيْرُ
فرمایا کہ ان کے اس بڑے بت نے کیا ہے (سورۃ الانبیاء ع ۵)

ایسا ہی واقعہ سورۃ والصّٰفّٰت میں مرقوم ہے کہ کفار نے آپؑ کو ا
آنے کی درخواست کی چونکہ آپؑ تہیہ فرما چکے تھے کہ آج ان کے بتوں کو توڑ د
لئے آپؑ نے انہیں یہ کہہ کر ٹال دیا کہ اِنِّیْ سَقِيْمٌ میں بیمار ہوں اسی طرح
واقعہ ہے کہ آپؑ نے اپنی بیوی کو بہن کہہ دیا۔

ان تین واقعات میں پہلے دو واقعات تو سراسر ہمدردی مخلوق پ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

یعنی گمراہ ہوئی قوم کے لئے بتوں کو توڑنا وہ بھی ار
تھے وَتَا للہِ لَاَ کِیْدَنَّ اَصْنَا مَکُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَ
کی قسم جب تم چلے جاؤ گے میں تمہارے بتوں سے
انہوں نے ساتھ چلنے کو کہا۔ تو فرمایا میں بیمار ہوں
روک بن رہی ہے جب تک اسے دور نہ کرلوں
جب وہ چلے گئے تو بتوں کو توڑ دیا اور بڑے بت
بارے میں سوال کیا تو فرمایا اس بڑے بت نے
یَنْطِقُوْنَ، ان سے پوچھ لو اگر یہ بولتے ہیں۔ اب
میں طاقت گویائی کہاں؟ اور یہی مطلب حضرت اب
بول نہیں سکتے تو ہماری مدد کیا کریں گے۔ ہدایت
شقاوت قلبی پر موقوف ہے۔ تاہم جناب ابراہیم
کہ وہ اپنی گمراہی پر مطلع ہو گئے ان کے ضمیر نے ا
ہماری یہ غلطی تھی، فَرَجَعُوْا اِلیٰ اَنْفُسِهِمْ فَقَا
انہوں نے رجوع کیا ایک دوسرے کی طرف اور
یہی مطلب اس تدبیر سے حضرت خلیل اللہ کا تھا:

باقی رہا تیسرا واقعہ سو اس میں ایک کافر ظا
ایک ظاہر اور انسانی تدبیر تھی کہ یہ میری بہن ہے ا
ہونے کی اور ہر مومن بحیثیت اپنے ایمان کے ایک
اسی حدیث میں حضرت ابراہیمؑ نے یہی مطلب بت
جیسا کہ امام نوویؒ اور حافظ ابن حجرؒ نے اس حدی
ابراہیم علیہ السلام کی یہ تینوں باتیں تعریضی ہیں
سے تو یہ مقصود ہے اس لئے حدیث میں صاف وارد

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

یعنی حضرت ابراہیم علیہ السلام نے صرف خدا کے واسطے ایسی تعریضی باتیں کہ
آپؑ نے ہرگز نہیں جھوٹ بولا۔ اور امام بخاریؒ نے دوسرے موقع پر ایک باب
اسی مسئلہ تعریض کے متعلق باندھا ہے اَلْمَعَارِیْضُ مَنْدُوْحَۃٌ عَنِ الْکَ
(کتاب الادب) یعنی تعریضات حقیقۃً جھوٹ نہیں ہوتیں۔ نیز مرزا صاحب، اپنی کتا
دافع الوساوس ص ۵۹۷ و ص ۵۹۸ ﴿خ، ص ۵۹۸، ج ۵﴾ میں واقعات ابراہیمی پر اعتر
کرنے والے کو خبیث متکبر اور شیطان کہتے ہیں:

اسلام میں، ہاں! خدا کے سچے مذہب اسلام میں کسی قسم کا دل چھل یا ہیر
نہیں ہے اس لئے بانی اسلام علیہ السلام نے اس میں کوئی ہیر پھیر نہیں کیا اور ان واق
کو کذب ہی قرار دیا ہے۔ بتلایئے اس میں کیا گناہ کیا۔ اب سنیئے ہم اس بارے
مرزا صاحب کلمات پیش کرتے ہیں وہ بھی ان واقعات کو "بہ ظاہر دروغ گوئی میں دا
سمجھتے ہیں۔ چنانچہ لکھتے ہیں:

"یاد رہے کہ اکثر اسرار دقیقہ بصورت افعال یا اقوال انبیاء سے ظہور میں آتے رہے ہیں کہ جو نادانوں کی نظر میں سخت بیہودہ اور شرمناک کام تھے جیسا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا مصریوں کے برتن اور پارچات مانگ کر لے جانا اور پھر اپنے مصرف میں لانا اور حضرت مسیحؑ کا کسی فاحشہ کے گھر چلے جانا اور اس کا عطر پیش کردہ جو کسی حلال وجہ سے نہیں تھا استعمال کرنا اور اس کے لگانے سے روک نہ دینا اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کا تین مرتبہ ایسے طور پر کلام کرنا جو بظاہر دروغ گوئی میں داخل تھا پھر اگر کوئی تکبر اور خود ستائی کی راہ سے اس بناء پر حضرت موسیٰؑ کی نسبت یہ کہے کہ نعوذ باللہ وہ مال حرام کھانے والے تھے یا حضرت مسیحؑ کی نسبت یہ زبان پر لاوے کہ وہ طوائف کے گندہ مال کو اپنے کام میں لایا، یا حضرت ابراہیمؑ کی نسبت یہ تحریر شائع کرے کہ مجھے جس قدر بدگمانی ہے اس کی وجہ ان کی دروغ گوئی ہے تو ایسے خبیث کی نسبت اور کیا کہہ سکتے ہیں کہ اس فطرت ان پاک لوگوں کی فطرت سے مغائر پڑی ہوئی ہے اور شیطان کی فطرت

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

کے موافق اس پلید
(آئینہ کمالات مصنف

اس تحریر میں صا
پر کلام کیا جو بہ ظاہر دروغ
والوں کو خبیث وغیرہ القا

ہم کذبات میں د
باندھا ہے کہ آپ ﷺ
اس کے متعلق مصنف مرز
"یہ حدیث متعدد
ہم جنگ تبوک سے
دریافت کیا کہ کب
پر سو سال نہ گذر
نہ ہوگا"   (

اس روایت کے
لیا ہے الفاظ روایت لَا یَا
نَفسٌ مَنفُوسَۃُ الْیَوْمَ
گا۔ مگر آج زندوں میں سے
ہے۔ "آج" اور "زندہ نہ
گذرے گا مگر آج کے زندو

اب سنیئے بفرض م

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

ے ایسی ہی ہے تو بھی اس سے مرزائی کذب دھویا نہیں جاتا ہے وہ الفاظ جو م
نے نقل کئے ہیں یہ ہیں "لا یا تی علی النّاس مئة" سنة وعلی
الارض نفسٌ منفوسةٌ اَلیَوْ م" جس کا ترجمہ یہ ہے کہ آج کے دن جتنے
زمین پر ہیں سو سال نہ گذرے گا کہ ان میں سے ایک بھی باقی نہ رہے گا۔
صاف ہے کہ رسول اللہ ﷺ موجودہ لوگوں کے متعلق فرماتے ہیں کہ سو سال
ان میں سے کوئی زمین پر نہ رہے گا۔ بتلایئے اس میں تمام نبی آدمؑ پر قیامت
کہاں ہے۔ اس کی مزید وضاحت مسلم کی وہ حدیث کر رہی ہے جو مصنف نے ص ۹
نقل کی ہے اور اس کا ترجمہ بھی خود کیا ہے کہ :-

"سو سال نہیں گذریگا کہ آج کے زندوں میں سے کوئی بھی زندہ جان باقی ہو"
(ص ۱۲۰ جلد ۶ کنز العمال و مسلم کتاب

یہ حدیث تو پہلی سے بھی صاف ہے کہ قیامت کا ذکر نہیں صرف موجودہ ا
کے سو سال تک زندہ نہ رہنے کا تذکرہ ہے۔ اس سے بھی زیادہ وضاحت وہ حد
رہی ہے جسے مصنف نے دوسرے نمبر پر ترمذی کتاب الفتن سے نقل کیا ہے۔ مگر
تو اس کا ترجمہ غلط کیا ہے دوم خیانت کی ہے یعنی حدیث کا آدھا ٹکڑا نقل کیا۔
آدھا جو مرزائی استدلال کی جڑ کاٹ رہا تھا چھوڑ دیا ہے۔ بہر حال ہم پہلے اسی ٹ
کو زیر بحث لاتے ہیں جس کو مرزائی نے نقل کیا ہے۔

فقال ارأیتکم لیلتکم هذه علی رأسِ مائةٍ
بسنة منهالایبقی ممن هوعلی ظهرالارض احدٌ

"آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ آج کی رات سے سو سال نہ گذریگا کہ
روئے زمین پر کوئی باقی نہ رہیگا"

جن لوگوں کو زبان عربی سے ذرہ بھر بھی مس ہے وہ مرزائی دجالیت
ہو گئے ہونگے دیکھئے کیسے واضح الفاظ ہیں کہ لا یبقی ممن هو علی ظهر الار
نہیں باقی رہے گا جو اس وقت زمین پر موجود ہے مگر مرزائی خائن نے صحیح ترجمہ ہ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

اور لکھ دیا کہ "سو سال نہ گذرے گا کہ زمین پر کوئ
اور سینہ زوری کی اس سے بڑھ کر مثال نہ ہو گی۔ ظالم کو
منہ سے سیاہی دھونے کو رسول اللہ ﷺ کی نبوت پر حملہ کر
فرمان ہو تا کہ سو سال تک تمام بنی آدم پر قیامت آجائے گ
معاذ اللہ! آپ ﷺ کے غیر صادق ہونے میں کیا شک
علی الکاذبین المفترین

اب سنئے دوسرا حصہ اس حدیث کا جو آئینہ
قال ابن عمرؓ فوهل الناس فی مقالة ر
یتحد نو نه بهذا الحدیث۔
لوگوں کو اس حدیث سے حیرانی ہوئی (حضر
کی کیا وجہ، انما قال رسول الله ﷺ بیشک وش
کہ لا تبقی ممن هو الیوم علی ظهر الارض
ہیں ان میں سے سو سال تک کوئی باقی نہیں رہیگا۔ یر
القرن یقیناً رسول اللہ ﷺ کا ارادہ اس حدیث میں
لوگ سو سال تک نہ بچیں گے۔ هذا حدیث صح
اسی ترمذی شریف کے اسی باب میں ایک
زیادہ وضاحت ہے عن جابرؓ قال قال رسول ال
نفس منفوسة یعنی الیوم یاتی علیها ما
فرمایا، آج کے دن جو بھی جاندار زمین پر ہے سو سا
خود نبی ﷺ یعنی کا لفظ کہہ کر الیوم کی قید لگادی
منشور اہو گیا۔ مختصر یہ کہ مرزا نے ازالہ اوہام میں ر

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

ہے کہ "سو سال تک قیامت، آجائیگی"

مرزائیو! اپنے تمام علماء کو اکٹھا کر واور یہ حدیث دکھاؤ اگر نہ دکھا سکو اور
گر نہ دکھا سکو گے تو پھر اللہ سے ڈر کر مفتری کذاب کو چھوڑ دو ورنہ یاد رکھو
قیامت کے دن بھی تمہارے گلوں میں رسہ ڈال لیں گے اور حضور باری اس
جواب مانگیں گے۔ فَاتَّقُوا اللّٰہ

مرزا صاحب کے کاذب ہونے کی چھٹی دلیل

مراق مرزا

تعریف مراق

(۱) نوعٌ من الما لیخو لیا یسمی المراقی
مراق مالیخولیا کی ایک نوع ہے،، (شرح اسباب جلد اول ص ۷۴)
(۲) "مراق مالیخولیا کی ایک شاخ ہے" (بیاض حکیم نور دین خلیفہ اول قادیانی، جزاول مطبع وزیر ہند پریس دسمبر ۱۹۲۸ء ص ۲۱۱)
(۳) (حد عد الامراض مطبوعہ مجتبائی ص ۵۱)
(۴) قال الشیخ انما یقال ما لیخولیا لمات کان حدوثة عن سوداء غیر محترقة له باسم السبب لان معناه بالیونانیه الخلط الا سود وقال یو حنا بن سرافیون معنا ه الفزع فیکون تمیة باسم عرضه
(حدود الامراض مطبوعہ مجتبائی ص ر

شیخ الرئیس فرماتے ہیں اس کو مالیخولیا اس لئے کہتے ہیں کہ اس کا حدو
غیر محترقہ سودا سے ہوتا ہے اور یوحنا ابن سرافیون نے کہا ہے کہ اس کے معنی ڈ
خوف کے ہیں (یہ اس کے عوارض ہیں) اس لئے بسبب ان عوارض کے اس کا
مراق رکھا گیا ہے::

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

حقیقت و اسباب وا

(۱) ہوتغیر الظنون والفکر عن
الفساد والخوف لمزاج سود اوی
ولا یوذی احدا بخلاف جنون الس
المراقی وھوا ان یکون بشرکۃ الم

سوداوی مزاج انسان کے ظنون و افکا
ہو جاتے ہیں، اس کا روح وحشت وخوف محسوس
دیتی بخلاف جنون سبعی کے (کہ وہ مریض کو سخ
وہ ہے جس کو مالیخولیا مراقی کہتے ہیں۔ یہ مرض مرا
(۲) مالیخولیا بحسب محل سبب تین قسم پر
ہے۔ اطبا اس کو شر الاصناف کہتے ہیں۔ دوم قلب
ہو۔ بخارات دماغ کی طرف چڑھیں۔ سوم امعاء
ورم سے ہوتا ہے یا باب الکبد کے ورم سے یا جگر
یا ماساریقا کے سوداوی بلا ورم سدہ سے یا باساریقا
تک پہنچیں اور مراق سے اٹھ کر دماغ کی طرف جا
مراقی کہتے ہیں چونکہ مالیخولیا جنون کا ایک شعبہ
مالیخولیا مراقی میں دماغ کو ایذا پہنچتی ہے۔ اس لئے

مرزا صاحب کو

(۱) ’’دیکھو میری بیماری کی نسبت بھی آنحضر
طرح وقوع میں آئی ہے۔ آپ نے فرمایا
اترے گا تو دو زرد چادریں اس نے پہنی
کو دو بیماریاں ہیں ایک اوپر کے دھڑ کی

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

دھڑکی) کثرت بول،،

(رسالہ تشحیذ الاذہان جون ۱۹۰۶ء جلد نمبر ۲ ڈائری مرزا، واخبار بدر جلد ۲ نمبر ۲۳ مورخہ
ص ر ۵) ☆خ، ص ۷۳ ۳، ج ۲۱

(۲) "میرا تو یہ حال ہے کہ دو بیماریوں میں ہمیشہ مبتلا رہتا ہوں تاہم مصروفیت کا یہ حال ہے کہ بڑی بڑی رات تک بیٹھا کام کرتا رہتا ہوں حالانکہ زیادہ جاگنے سے مراق کی بیماری ترقی کرتی ہے اور دورانِ سر کا دورہ زیادہ ہو جاتا ہے۔ تاہم میں اس بات کی پرواہ نہیں کرتا اور اس کام کو کئے جاتا ہوں،،

(کتاب منظور الٰہی مرتبہ منظور الٰہی مرزائی ص ر ۳۴۸ واخبار الحکم جلد ع ۵ ۴۰ مورخہ ۳۱

(۳) حضرت مسیح موعود نے بیشک مراق کا لفظ اپنی نسبت بولا ہے،،

(ص ر ۴۹۰: احمد

مراقی نبی نہیں ہو سکتا اور نہ اس کی کوئی بات قابل اعتب

مرزا صاحب حضرت مسیح علیہ السلام کے آسمان پر اٹھائے جانے کے عقیدہ پر لکھتے ہیں:۔

(۱) "یہ بات تو بالکل جھوٹا منصوبہ ہے اور یا کسی مراقی عورت کا وہم ہے۔،،

(حاشیہ کتاب البریت ص ر ۲۳۸، ۲۳۹) ☆خ، ص ۴

صاف عیاں ہے کہ مراقی شخص کی کسی بات کا اعتبار نہیں اس کی باتیں وہم ہوتی ہیں نہ حقیقت۔

(۲) ڈاکٹر شاہ نواز مرزائی رسالہ ریویو اگست ۱۹۲۶ء پر راقم ہیں:۔

"ایک مدعی الہام کے متعلق اگر یہ ثابت ہو جائے کہ اس کو ہسٹریا، مالیخولیا یا مرگی کا مرض تھا تو اس کے دعویٰ کی تردید کیلئے کسی اور ضرب کی ضرورت نہیں رہتی کیونکہ یہ ایک ایسی چوٹ ہے جو اس کی صداقت کی عمارت کو بیخ و بن سے اکھیڑ دیتی ہے،،

(۳) "اس مرض میں تخیل بڑھ جاتا ہے اور مرگی اور ہسٹریا والوں کی طرح مریض کو اپنے جذبات اور خیالات پر قابو نہیں رہتا" (ریویو اگست ۱۹۲۶ء ص ۶)

(۴) "نبی میں اجتماع توجہ بالارادہ ہوتا ہے جذبات پر قابو ہوتا ہے،،

(ص ر ۳۰ رسالہ ریویو بابت ماہ مئی ۱۹۲۷ء از ڈاکٹر شا

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

مرزا صاحب کو مراق کے علاوہ
کرتے ۔

مرزا صاحب کا بیٹا مرزا بشیر ایم۔ا
ص ۱۳ پر لکھتا ہے۔

"بیان کیا مجھ سے والدہ صاحب نے کہ
پہلی دفعہ دوران سر اور ہسٹریا کا دورہ بشیر
ہوا تھا رات کو سوتے ہوئے آپ کو اتھو آ
خراب ہو گئی مگر یہ دورہ خفیف تھا پھر ا
ہو گئی (فرمایا) میں نماز پڑھ رہا تھا کہ
میرے سامنے سے اٹھی ہے اور آسمان تک
زمین پر گر گیا۔ اور غشی کی سی حالت ہو گئ
بعد سے آپ کو باقاعدہ دورے پڑنے شر

مرزائی

مراق والا حوالہ ڈائری کا ہے۔ اس۔

الجواب

یہ عبارت مرزا صاحب کی زندگ
اخباروں میں شائع ہوئی اور مرزا
متکلم سے ظاہر ہے، اگر یہ افتراء ہ
کر دیتے، چونکہ مرزا صاحب نے ا
الفاظ ہیں اس کے علاوہ اس تحری
کسی نے نہ کی حتی کہ خلیفہ نور دین کا
(۲) ڈائری کی عبارت قابل اعتبار اسی

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

بھی اپنی کتاب ''حقیت النبوۃ'' میں جا بجا ڈائری کے ح
نقل کیے ہیں،، اگر ڈائری نا قابل اعتبار تھی تو پھر خلیہ
آدمی کیوں اس جرم کا مرتکب ہوا۔
(دیکھو حقیقت النبوت صفحہ ۲۵، ۲۶، ۶۱، ۷۳، ۷۴۔ حصہ اول ۱۹۱۵ء

مرزائی عذر

''حضرت نے بیشک مراق کا لفظ اپنی نسبت بولا ہے مگر اس ۔
سر کے اور کچھ نہیں۔ حضرت نے کب کہا ہے کہ مجھے ہسٹریا ہے۔ میاں
ام المومنین کی زبانی ہسٹریا لکھا ہے۔ مگر کوئی ڈاکٹر نہیں ہیں کہ جو تر
درست ہو۔ ڈاکٹر شاہ نواز نے طبی نقطہ نگاہ سے ثابت کر دیا ہے کہ ح
نہ تھا۔'' (پا

الجواب

مرزا صاحب کو دوران سر بھی تھا اور مراق بھی۔ دونوں
علم طب سے کوراپن ہے بلکہ خود تحریرات مرزا کے بھی خلاف ہے
تحریر جو ہم نقل کر آئے ہیں اس کو بغور پڑھو۔ مرزا صاحب اپنے
دورانِ سر دونوں بیماریاں مانتے ہیں۔ ڈاکٹر شاہ نواز بھی یہی لکھتے ہیں
''واضح رہے کہ حضرت صاحب کی تمام تکلیف مثلاً دوران سر
خواب، تشنج دل اور بدہضمی اسہال، کثرت پیشاب اور مراق وغیرہ کا
ہی باعث کمزوری تھا'' (ریویو جلد ۲۶ نمبر
دیکھیے ڈاکٹر صاحب! دوران سر اور مراق کو علیحدہ علیحدہ م
(۲) آپ کی ام المومنین بیشک ڈاکٹر نہیں ہوں گی۔ مگر مرز
اور حکیم بقول خود ایسے کہ ہزار سے زیادہ کتب طب پڑھے ہوئے تھے
''میں نے خود طب کی کتابیں پڑھی ہیں اور ان کتابوں کو ہمیشہ د
لئے میں اپنی ذاتی واقفیت سے بیان کرتا ہوں کہ ... ب ...

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

کتاب ہو گی جس میں مرہم عیسیٰ کا ذکر ہے (
ہے۔ مرزائی اگر سچے ہیں تو ہزار کتب طب ک
ناقل) اور ان میں یہ بھی لکھا ہے کہ یہ مرہم

اس کے علاوہ مرزا صاحب کی اپنی ا
تھیں (بحوالہ منظور الٰہی ص، ۲۴۴ بحوالہ الحکم
مرزا صاحب مراق کی حقیقت اور اصلیت سے بخو
ان کا علم تجربے پر مبنی تھا::
پس آپ کی ام المؤمنین نے جو "ڈاکٹر
کا نام سنا ہے ماسوا اس کے جب خود مرزا صاحب
تو معاملہ بالکل صاف ہو جاتا ہے::
(۳) مراق کا ترجمہ ہسٹریا ہو۔یا نہ ہو یہ سو
مرزا صاحب خود مانتے ہیں کہ مجھے مر
ہسٹریا کے دورے بکثرت پڑا کرتے تھے
(۴) اگر ڈاکٹر شاہ نواز نے طبی نقطہ نگاہ سے
نہ تھا تو آپ نے اس قیمتی نقطہ نگاہ کو پا کر
اس کی حقیقت پر مطلع ہو جاتے۔اے ج
باوجود ہاتھ پیر مارنے کے رتی بھر اپنے د
خود مرزا صاحب کی بیوی راوی ہے کہ
کا خواہ مخواہ ہسٹریا سے بچانے کی ناکام س
پدر نتواند!

عذر

آنحضرت صلعم پر بھی کفار نے ایسے ایسے طو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منف
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

الجواب

کجا کسی کا بہتان باندھنا اور کجا خود مرزا صاحب کا ا
اور علی وجہ البصیرت اقرار کرنا::

عذر

ہسٹریا مردوں کو نہیں ہوا کرتا صرف عورتوں کو ہوا کرتا۔

جواب

مرزا صاحب مرد تھے اور ان کو ہسٹریا تھا۔

کتاب مخزن حکمت طبع چہارم ص ۹۶۹ جلد دوم میں آ
"یہ مرض عموماً عورتوں کو ہوا کرتا ہے اگرچہ شاذونادر مرد بھ
ہو جاتے ہیں،،
"جن مردوں کو یہ مرض ہسٹریا ہو ان کو مراقی کہتے ہیں
۳۰ر اپریل ۱۹۲۲ء تا ۱۹۲۳ء جلد ا ص ۸۴)

ایک اور طرز سے

چونکہ مراق ایک ایسا مرض ہے جو بعض دفعہ کئی پشتوں
لئے اس جگہ بھی خدا تعالیٰ نے مرزا صاحب کا مراقی ہونا ہر طور
کی ہم جلیس بیوی صاحبہ اور اولاد کو بھی اس میں مبتلا کر دیا تا کہ
مرزا صاحب کا مراقی ہونا پایہ تکمیل تک پہنچ جائے::

"ایں خانہ ہمہ آفتاب است

مرزا صاحب تو مراقی تھے ہی، مگر آپ کی بیوی
اگر ہم مرزا صاحب کے خاندان کو "مراقی کنبہ" کے نام سے

"مرزا صاحب کی بیوی کو بھی م

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتم
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

مرزا صاحب کا اپنے جدی بھائیول

گواہ مرزا صاحب کا بیان عدالت میں دلوایا

بیوی کو مراق کی بیماری ہے۔ کبھی کبھی وہ میر

کے مطابق اس کے لئے چہل قدمی مفید ہے

مرزا صاحب کے فرزند خلی

رسالہ ریویو آف ریلیجز جلد ۲۵ ء

شاہ نواز مرزائی لکھتے ہیں:۔

جب خاندان سے اس کی ابتدا ہو چکی ا

منتقل ہوا چنانچہ خلیفۃ المسیح ثانی نے فر

ہوتا ہے"

مرزا صاحب کے کاذب ہ

تہذیب

یوں تو مرزا صاحب نے اپنے ارا

مغالطہ دینے کو بکرات ومرات اپنا صاحب

جس نے اپنے رسول یعنی اس عاجز کو تہذیب

۳ ص ۴۴) اور یہ بھی لکھا کہ۔،، گالیاں

(اربعین ص ۴ کا ضمیمہ ص ۵) ﴿خ، ص ۷۱ ۴، ج ۱۷﴾ نیز ا

مت دو گو وہ گالی دیتا ہو" (کشتی نوح ص ۱۱) ﴿خ، ص

نے جوابی طور پر بھی کسی کو گالی[1] نہیں دی" (

---

[1] یہ بھی جھوٹ ہے کہ مرزا صاحب نے جواباً گالیاں نہ دیں

(ص ۱۰ کتاب البریہ) ﴿خ، ص ۲۷، ج ۱۳﴾ و تبلیغ جلد ۶ ص ۵

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

بقول شخصے ہر ایک برتن سے وہی ٹپکتا ہے جو اس کے اندر ہے،،

(ص۱ چشمہ معرفت) ر خ،

لہذا ہم مرزا صاحب کے برتن قلب کا ڈھکنا اٹھا کر ناظرین کے

کر دیتے ہیں۔ ملاحظہ فرمالیں کہ اس میں کیا کچھ بھرا ہے:۔

(۱)

کسی شخص کا حرامی یا حلال زادہ ہونا اس کے والدین کے ملاپ غیر

پر مبنی ہے۔ بخلاف اس کے مرزا صاحب لکھتے ہیں:۔

كُلّ مُسْلِمٍ يُقْبَلُنِیْ وَيُصَدِّقُ دَعْوَتِیْ الا ذُرِيَّته الْبَغَايا

(آئینہ کمالات اسلام ص ۵۴۸، ط

ترجمہ۔ کل مسلمانوں نے مجھے مان لیا ہے اور تصدیق کی ہے مگر

اولاد نے مجھے نہیں مانا::

(۲)

اذيتَنِیْ خُبْثًا فَلَسْتُ بِصَادِقٍ

اِنْ لَمْ تَمُتْ بِالْخِزْیِ يَابْنَ بَغَائِیْ

مرا بخباثت خود ایذا دادی پس من صادق نیستم اگر تو اے نسل بدکاران

بذلت نمیری،، (انجام آتھم ص ۲۸۲) ر خ، ص ۲۸۲، ج ۱۱

(سعد اللہ!) تو نے مجھے اپنی خباثت سے دکھ دیا ہے پس میں صاد

گا اگر ذلت کی موت نہ مرے اے کنجری کے بیٹے (اردو ترجمہ از مؤلف

لفظ بغا بغیا کے معنی

"سعد اللہ حرام زادہ ہے"

(اخبار الفضل ۲۲ر جولائی ۱۹۳۳ء از عبید اللہ رحما

وَمَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا (سورہ مریم) اے مریم تو زنا کی مرتکب کیوں

ہوئی جب کہ تیری ماں پاک دامن تھی زانی نہیں تھی (ص ۱۳۰ احمدیہ پاکٹ

Downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Raw

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

كُلُّ مِنْ وَلَدُ الْحَلَالِ وَلَيْسَ مِنْ ذَ
الحلال ہے اور خراب عورتوں کی نسل
(ص ۱۲۳ نور الحق

وَقَد ثَبَتَ مِنَ الْاَ نْجِيْل اِنَّه اٰوٰى
ثابت است کہ اوزنے بدکار رانزد خو

وَكَذٰلِكَ اَقْبَلَ عَلٰى بَغِيَةٍ اُخْرٰى و
بدکار دیگر گفتگو کردو،،(ص ۷۸و۷۹ البلاغ فر

وَالضِحْكُ وَالْقَهْقَهَتُه يَا بدَاءِ ال
الىٰ رَقْصِ الْبَغَايَا وَبُوْسِهِنَّ وَعَ
فارسی ترجمہ از مرزا صاحب:۔
وخندہ وقہقہہ بظاہر کردن وندان پسین
سوئے رقص زنان بازاری اوبوسہ گر
از مرزا صاحب)
اور ہنسی قہقہہ مارکر ہنستا پچھلے دانتوں
کے نکالنے سے اور شوق کرنا بازاری
ان کا بوسہ اور گلے لپٹانا،،(خطبہ الہامیہ ص

تنبیہ

ناظرین آگاہ رہیں کہ یہ تمام تر
ہیں۔ مرزائی کہیں گے کہ یہ ترجمے مرزا
لوگوں نے کئے ہیں۔ سو مرزائی دکھائیں
کتاب تو میری ہے اور ترجمہ کسی دوسرے کا

(۳

"اگر عبداللہ آتھم قسم نہ کھائے یا قسم ک

۱؎ اہل علم حضرات کے لئے قابل غور ہے

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

توہم سچے اور ہمارے الہام سچے۔ پھر بھی اگر کوئی تحکم سے ہماری تکذیب کرے اور اس معیار کی طرف متوجہ نہ ہو تو بیشک وہ ولد الحلال اور نیک ذات نہیں ہوگا،، (ص۲۹) ﴿خ، ص۳۱، ج۹﴾

''اب جو شخص زبان درازی سے باز نہیں آئے گا اور ہماری فتح کا قائل نہیں ہوگا تو صاف سمجھا جاوے گا کہ اس کے ولد الحرام بننے کا شوق ہے ×× حرام زادہ کی یہی نشانی ہے کہ سیدھی راہ اختیار نہ کرے،،

(ص ر ۳۰، نور الاسلام مصنفہ مرزا) ﴿خ، ص۳۱، ج۹﴾ عیسائیوں نے یقیناً سچ کہا

''ڈھیٹ اور بےشرم بھی عالم میں ہوتے ہیں مگر
سب پہ سبقت لے گئی ہے بے حیائی آپ کی

(الہامات مرزا، ص ر ۳۰، ط

(۴)

آریوں کو مخاطب کر کے لکھتے ہیں:۔

''ایسے ایسے حرام زادے جو سفلہ طبع دشمن ہیں،،

(ص ۵۴ر رسالہ آریہ دھرم) ﴿خ، ص ۶۳،

(۵)

اِنَّ الْعِدَا صَارُوْا خَنَازِیْرَ الْفَلاَ
وَ نِسَاءُ ھُمْ مِنْ دُوْنِھِنَّ الْاَکْلَبٗ

(ص۱۰ رسالہ نجم الہدیٰ مصنفہ مرزا) ﴿خ، ص ۵۳، ج ۱۴﴾ میرے دشمن جنگلوں کے سور اور ان کی عورتیں کتیوں سے بڑھ کر ہیں:۔

نام بنام علماء اسلام کو گالیاں

(۶) توہین حضرت مولانا سید نذیر حسین صاحب محدث دہلوی

''شیخ الضال نذیر حسین (ص ر ۳۰ استفتاء) ﴿خ، ص۱۲۸، ج ۱۲﴾ نالائق (ص ر ۳۰ انجام آتھم) ﴿خ، ص۴۸، ج۱۱﴾ نذیر حسین کے دجالانہ فتویٰ (ص ر ۲۵ انجام آتھم) ﴿خ، ص ۴۵، ج ۱۱﴾ مَاتَ ضَالٌ ھَامًا (مواہب الرحمان ص ر ۱۲۷) ﴿خ، ص۳۴۸، ج۱۹﴾ مر گیا گمراہی میں حیران ہو کر:۔

downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawal

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

(۷) فاتح قادیان مولانا ثناءال

"ابو جہل (ص ر ۴۹ تتمہ حقیقۃ الوحی) ﴿خ، ص
احمدی) ﴿خ، ص ۱۳۲، ج ۱۹﴾ کتا (ص ر ۲۳ ر
ابن ہوا۔ غدار (ص ر ۳۴ ر ۷۷، اعجاز احمدی
(ص ر ۲۵ حاشیہ ضمیمہ انجام آتھم) ﴿خ، ص ۳۰۹

(۸) حضرت مولانا محمد حسین

یَا شَیْخَ اَرْضِ الْخَبِیْثِ اَرْضِ
زمین بطالت (ص ر ۲۶۹، انجام آتھم) ﴿خ، ص
﴿خ، ص ۱۳۰، ج ۱۲﴾ بدبخت، دین فروش (ص
آئندہ اس کی گندی اور ناپاک تحریروں
بے ادب، تیز مزاج (ص ر ۸۶ ر ۲۰۶
گندے اخلاق نفرتی اور ناپاک شیوہ (ص
(ص ر ۸۳ ر ۱۹۹ تریاق القلوب ط ا۔ ط ۲) ﴿خ،

(۹) مولوی سعد اللہ م

"ہندوزادہ (ص ر ۳۰، ضیا الحق ص ر ۲۵، انوا
کمبخت (ص ر ۶ ضیاء الحق) ﴿خ، ص ۸، ج ۱۲
ص ر ۳۰) ﴿خ، ص ۲۹۰، ج ۹﴾ شیطان فط
ص ر ۲۶) ﴿خ، ص ۱۲۷، ج ۹﴾ غول لئیم
سفہا۔ خبیث مفسد مزوّر۔ منحوس (ص
۲۸۱، ج ۱۲﴾ مردار عدو اللہ (اشتہار انعامی ج
ر ۲۸، ج ۹﴾ کنجری کا بیٹا،، (ص ر ۲۸۱ ر ۲۸۲،

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

(۱۰) حضرت پیر مہر علی شاہ صاحب گولڑوی

میرے مقابل بیٹھ جاتے تادروغگو۔ بے حیا کا منہ ایک ہی ساع
سیاہ ہو جاتا (ص ر ۶۲ نزول المسیح) ﴿خ، ص ۴۴۰، ج ۱۹﴾ ان لعنتوں
ہضم کر لیا جو در حالت سکوت ہماری طرف سے آپ
ہوئیں (ص ر ۶۲) ﴿خ، ص ۴۴۰، ج ۱۹﴾ یہ گوہ کھانا ہے اے جاہل
(۶۳) ﴿خ، ص ۴۴۱، ج ۱۹﴾ خبیث طبع (ص ر ۶۴) ﴿خ، ص ۴۴۲،
نجاست پیر صاحب کے منہ میں رکھدی (ص ر ۷۰ نزول المسیح)
۴۴۸، ج ۱۹﴾ کذاب دروغ گو۔ مزوّر، خبیث۔ بچھو کی طرح نی
اے گولڑہ کی زمین تجھ پر خدا کی لعنت تو ملعون کے سبب ملعون
(ص ر ۷۵) ﴿خ، ص ۴۴۴، ج ۱۹﴾ فرومایہ، کمینہ، گمراہی کے
بد بخت (ص ر ۷۶) ﴿خ، ص﴾

(۱۱) مولانا علی الحائری لاہوری مجتہد فر

”جاہل تر، حسینؓ کی عبادت کرنے والا۔ دیو کھوئی آنکھ والا۔
(ص ر ۱۷۴، اعجاز احمدی) ﴿خ، ص ۱۸۶، ج ۱۹﴾ خبردار شیخ ضال بخفے (
تبلیغ رسالت جلد ۶)

(۱۲) صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم

(۱) ”بعض نادان صحابی“ (ص ر ۱۲۰ ضمیمہ نصرۃ الحق) ﴿خ ص ۲۸۵، ج ۲۱﴾

(۲) ”ابوہریرہؓ غبی تھا درائت اچھی نہیں رکھتا تھا،،
(ص ر ۱۸، اعجاز احمدی

(۳) ”بعض ایک دو کم سمجھ صحابہ جن کی درایت عمدہ نہ تھی،،
(ص ر ۱۸، اعجاز احمدی

(۴) ابوہریرہؓ فہم قرآن میں ناقص ہے اس کی درایت پر محدثین کو
ہے۔ ابوہریرہؓ میں نقل کرنے کا مادہ تھا اور درایت اور فہم سے

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

کم حصہ رکھتا تھا،، (ضمیمہ نصرۃ الحق) ☆ خ، ص ۱۰، ج ۲۱

(۱۳) مولوی عبدالحق غز

"بھائی مرا اس کی بیوہ کو اپنی طرف گھسیٹ لیا
بھائی (ص/ ۳۹، انوار الاسلام) ☆ خ، ص ۴۰، ج ۹ ☆ مرا
موسوم بہ عبدالحق (ص/ ۵۸ ضمیمہ انجام آتھم) ☆ خ، ص
نے اشتہار دیا تھا کہ اس کے گھر لڑکا پیدا ہوگا
۔نا قل) وہ لڑکا کہاں گیا کا اندر ہی اندر تحلیل پا گیا
کے نطفہ بن گیا؟ (ص/ ۲۷ ضمیمہ انجام آتھم و ص/
۳۱۱، ج ۱۱ ☆ اگر عبدالحق ہماری فتح کا قائل نہ ہوگا تو
کا شوق ہے (ص/ ۳۰ انوار الاسلام) ☆ خ، ص ۳۱، ج ۹ ☆

ناظرین کرام! یہ مختصر سا خاکہ ہے ان گالیوں
کرام کو ریں حالانکہ خود انہی مرزا صاحب کا قول ہے:
"کسی شخص کو جاہل، نادان، دنیا پرست، مکار، فریبی،
کہنے والا شریفوں اور منصفوں کے اور نیک سرشت
گندہ طبع اور بدزبان ہوتا ہے،، (مفہوم اشتہار
رسالت جلد ۴ ص/ ۱۴۰) ☆ مجموعہ اشتہارات ص ۱۴۶، ج ۲ ☆

اسی طرح محمد احسن امروہی مرزا صاحب
کسی خاص شخص کو بے حیا وغیرہ کہنا خلاف تہذیب ہے

(۱۴) عام علماء کرام کو گا

بد بخت مفتریوں۔ نہ معلوم یہ وحشی فرقہ نرم و
مولویوں کا منہ کالا (ص/ ۵۸ ضمیمہ انجام آتھم) ☆ خ، ص ۲

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

مولویاں (ص ر ۲۱ حاشیہ) ⁂خ، ص ۲۱، ج ۱۱⁂ نالائق مولوی نفاق زدہ یہود
انجام آتھم) ⁂خ، ص ۲۴، ج ۱۱⁂ بعض خبیث طبع مولوی جو یہودیت کا خمیر
۔ دنیا میں سب جانداروں سے زیادہ پلید خنزیر ہے مگر خنزیر سے
اے مردار خور مولویو! اور گندی روحو! (ص ر ۲۱ ضمیمہ انجام آتھم) ⁂خ،
مولوی۔ (ص ر ۲۴ ضمیمہ انجام آتھم) ⁂خ، ص ۳۰۸، ج ۱۱⁂ بعض مولوی
استفتاء) ⁂ خ، ص ۱۲۸، ج ۱۲⁂ کم بخت متعصب (ص ر ۶) پلید طبع
صفت (ص ر ۷۴ سراج منیر) (یہودی ص ر ۷ سراج منیر) ⁂خ، ص ۸، ۸۰،
...) ⁂خ، ص ۳۳۶، ج ⁂ اندھے (تبلیغ رسالت جلد ۴ ص ر ۹۱) نابکار
۹۴، ج ۱۷⁂ شریر کتوں کی طرح (ص ر ۱۴۸ ط ۱ - ۵۳ ط ۲ تریاق) ⁂ خ، ص
(ص ر ۲۷) ⁂خ، ص ۲۸۵، ج ۹⁂ فطری بدذات۔ سیاہ دل (ص ر ۲۷) ⁂۲۸۵
اور ان کے چیلو اور غزنی کے ناپاک سکھو (ص ر ۳۲) ⁂خ، ص ۲۹۱، ج ۹⁂
الحق) ⁂خ، ص ۳۳۰، ج ۱۹⁂ بدذات مولوی (ص ر ۶ ضمیمہ انجام) ⁂خ، ص
عیسائیو، دجال کے ہمراہیو (ص ر ۱۵ اشتہار انعامی تین ہزار) ⁂مجموعہ اشتہارات ص

(۱۵) عام قوم اہل اسلام و دیگر مخا

"کوئی تراب حیا نہ ہو تو اس کے لئے چارہ نہیں کہ
طرح مان لے جیسا اس نے آنحضرت (صلعم) کی نبوت کو مان
الشہادتین) ⁂خ، ص ⁂ نادان بدبخت شقی (ص ر ۶، اعجاز احمدی) ⁂خ، ص ۱۱۲، ج
نے جھوٹ کی نجاست کھائی (ص ر ۱۸ انزول المسیح) ⁂خ، ص ۳۸۶، ج
طرح (ص ر تبلیغ رسالت جلد ۱ ص ر ۲۰) بعض کتوں کی طرح
طرح، بعض سوروں کی طرح، بعض سانپوں کی طرح ڈنگ ما
الہامیہ) ⁂ خ، ص ۲۳۸، ج ۱۶⁂ اے بے حیا قوم (ص ر ۶ سراج منیر) خبی

ng facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Ce

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

نیر) ﷺ خ، ص ۸، ج ۱۲) اے نادانوں! عقل

(۱۶) آریہ قوم

مرزا صاحب جہاں اپنے دعا
بھی شہرہ آفاق تھے۔ کہیں تو یہ مصلحانہ
(ا) ''ہم قادیانی کو چھوڑ دیں گے
دلوں کو بھی تنگ کرنا نہیں چ
(ب) ایک شخص جو کسی کے باپ کو گن
کا بیٹا اسی سے خوش ہو یہ کیونکر
لئے زور دیتے ہیں ان کو چاہ
ہم ایک ہی ملک میں رہتے
منافقانہ محبت نہیں ایک زہر
ہو سکے'' (ص ر ۱۲ ضمیمہ چشمہ معر
مگر دوسری طرف یہ بہانہ
برا کہا ہے سوامی جی کو یوں کوسا:۔
''آریوں کے پنڈت دیانند
گستاخی کے کلمے ستیار تھ پرکا
جاہل و ناحق شناس، ظالم پنڈت
متکبر، ریاکار، خود بین، نفسانی
کلام، خشک دماغ، موٹی سمجھ کا

احمدی دوستو! مرزا نے گورو
نند کو دیئے۔ اگر کوئی آریہ ان
تو تم اسے بد تہذیب تو نہ کہو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع
...eos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islam

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

اور سنو! مرزا جی سوامی جی کے حق میں لکھتے ہیں:۔
"گندہ نامعقول (ص/۲،۷) دیانندی فریب (ص/۴۲) د
پرکاش میں اپنے بدبو دار جہالت کا گند چھوڑ گیا (ص/
جعلسازی سے جو اس کی رگ رگ میں بھری ہوئی تھی (
ص/۴۲ ملحقہ اخیر کتاب شحنہ حق) اب تو دیانند کی جان کھونا چا
(ص/۲۴ شحنہ حق) ﴿خ، ص ۳۲۸، ۳۶۸، ۴۳۵، ۰
ناظرین کرام! اس سخت گوئی کو دیکھئے اور دوسری طرف بر
﴿خ، ص ۹۱، ج ا﴾ نکال کر اپنے سامنے رکھئے جہاں بزرگانِ مذہب
قرار دیا ہے تو آپ کی منصف طبیعت ضرور فتویٰ دے گی کہ ۔
رسول قادیانی کی رسالت بطالت ہے ضلالت ۔

(۱۷) وید اور مرزا صاحب

"ویدوں میں بجز آفتاب پرستی، ناپاک رسموں کے اور کچھ نہیں
نالیوں کا مبداء وید ہی ہے،، (ص/۱۱، ست بچن) ﴿خ، ص ۱۲۳،
وید بازاروں میں چار چار آنے کو خراب ہوتے پھرتے ہیں
اصول و عقائد کی گٹھڑی کسی برہمن کی اندھیری کوٹھری
کے نیچے دبی پڑی ہے (ص/۱۷ شحنہ حق) قربان جائیں ا
(ص/۳۳) یہ بید بے ثمر کی تہذیب ہے (ص/۴۵) و
پھوٹ گیا،، (ص/۵۸ شحنہ حق) ﴿خ، ص ۳۴۳، ۳۵۹، ۳۷۱، ج ۲﴾
وید ہیں جنہیں آخری عمر میں مرزا صاحب نے یہ کہہ کر ما
"ہم وید کو بھی خدا کی طرف سے مانتے ہیں۔ وید ا
(ص/۱۱ پیغام صلح مؤلفہ مرزا صاحب
مرزائی کہا کرتے ہیں کہ جن ویدوں کی تردید کی گئی ۔
وید ہیں حالانکہ (شحنہ حق ص/۶۳، ۸۱، ۱۶) ﴿خ، ص ۳۸۹، ۴۰۷، ج ۲﴾ پر
پست خیالات کا مجموعہ قرار دیا گیا ہے::

facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

(۱۸) آریوں کا

”بد نصیب پرمیشر،، (ص/۲.۹) ”دیانند کی گ
پرمیشر کبھی رام چندر بنا، کبھی کرشن، کبھی مچھ
سؤر بن گیا،، (ص/۶۹، ۷۰ شحنہ حق) ☆

(۱۹) عام آریہ

یوں تو مرزا صاحب نے بڑے ہی شریفا
”لعنت بازی کرنا صدیقوں کا کام نہیں، مومن
(ص/۶۶۰، ازالہ

مگر ان کی اپنی روش اس کے سراسر خلا
سے بھری ہوئی ہیں بطور نمونہ مسلمانوں کے حق میں دیکھ
۱۴۹، ج ۱۹) ☆ دیکھئے اور عیسائیوں کے بارے میں دیکھنی
۱۲۲) ☆ خ ص ۱۵۸ تا ۱۶۳، ج ۸) ☆ تک ملاحظہ کریں پورے چا
سے بھرے ہیں جس کی تعداد ایک ہزار ہے۔ آ
حروارے ذیل میں ملاحظہ کریں:۔
”لعنت، لعنت، لعنت، لعنت، لعنت، لعنت، لع

اسی طرح (صفحہ ۶۰) ☆ خ، ص ۳۸۷، ج
ہیں لعنتوں کے علاوہ دیگر خوش کلامی ملاحظہ ہو:۔
”شکم پرست پنڈتوں کے چیلے“ (ص/۶۱ شحنہ
کھوپری میں بجز بخارات تعصب و عناد (ص/۱)
ص/۲) ☆ خ ص ۳۲۸، ج منجمے۔ ۲۶ ☆ یہودا اسکریو
وہی ہے (ص/۳ حاشیہ) ☆ خ، ص ۳۲۹، ج ۲ ☆ کیار

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفر
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

میں کہیں گھس نہیں آئی (ص ر ۴) ٭ ش، ص ۳۳۰، ج ۲ ٭ تین بکائن اور لالہ
باغ میں، (ص ر ۵) ٭ خ، ص ۳۳۱، ج ۲ ٭ بز اخفش، کھڑ پنچ (ص ر ۱۳) ٭ خ،
۳۳۹، ج ۲ ٭ دیکھا نہ بھالا صدقے گئی خالہ (ص ر ۱۵) ٭ خ، ص ۳۴۱، ج ۲ ٭ آر
اوباشوں، دیانندی تانتیاں بھیل (ص ر ۳۸) ٭ خ ص ۳۶۴، ج ۲ ٭ کنجر ولد الزنا جھو
بولتے ہوئے شرماتے ہیں مگر اس آریہ میں اس قدر شرم بھی باقی
رہی (ص ر ۶۰) ٭ خ، ص ۳۸۶، ج ۲ ٭ لیکھرام کی کھوپری۔
(ص ر ۱۰۷) ٭ خ،

ایک آریہ نے لکھا کہ مرزا کوڑی کوڑی کو لاچار ہے۔ اس کے جو
قدر آپے سے باہر ہو گئے کہ:-

"حیرت ہے لالہ صاحبوں کو ہمارے قرض کی فکر کیوں پڑ گئی؟ ایک قوم ہنـ
جٹ ہے اکثر ان کی یہ عادت ہے کہ جب وہ اپنی دختر کا ناطہ کسی جگہ کرنا چاـ
ہیں تو پہلے چپکے چپکے اس گاؤں میں چلے جاتے ہیں جہاں اپنی دختر کی نسبـ
کا ارادہ ہوتا ہے۔ تب اس گاؤں پہنچ کر پٹواری کی کھیوٹ اور گرداوری ا
روزنامہ سے دریافت کر لیتے ہیں کہ اس شخص کی کتنی زمین ہے، پڑتال کے بـ
اپنی دختر دے دیتے ہیں لیکن اس جگہ تو ان امور میں سے کوئی بات نہیں
(ص ر ۱۹ شحنہ حق) ٭ خ،

(۲۰) عیسائیوں کے بارے میں

"بزرگانِ مذہب کی توہین خبثِ عظیم ہے،، (ص ۱۰۱، ۱۰۲ براہین احمدیہ) ٭ خ
۹۱ ج ۱ ٭ "عیسائیوں کی مشرکانہ تعلیم کا تمام مدار اس شریر انسان کی باتوں پر۔
جس کا نام پولس تھا" (ص ۵، اشتہار مستیقنا بوحی اللہ القہار) ٭ مجموعہ اشتہارات ص ۳۱۰،
۲ ٭ "اس زمانہ کے پادری دجال کذاب ہیں،، (ص ر ۵۹) "دجالی فرقہ
(ص ۳، اشتہار انعامی ۳ ہزار) ٭ مجموعہ اشتہارات ص ۱۶، ج ۲ ٭ "ہزار لعنت کی ذلت
رسہ میں پڑیگا،، (ص ر ۱۶) "پادری ہی دجال ہیں،، (ص ر
، انوار الاسلام) ٭ خ، ص ۷، ۵، ۴، ج ۹ ٭ "بدگو، بے اعتدال بیہودہ، بدز
(ص ر ۸، ۹) "نادان پادری،، (۱۵) "تمام بزرگ عیسائی خنزیر کی قسم کھا۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
w.KitaboSunnat.com

رہے "(ص ۱۹ ضمیمہ انجام الحق مصنفہ مرزا صاحب) روحانی خزائن ص ۲۵۶، ۳، ۲۷

(۲۱) خدا کی توہین

مسلمانوں کا بالاتفاق اعتقاد ہے کہ "اب وحی ر
(ص ۱۴/۶۱۴ ط ۱

مرزا صاحب اس اعتقاد پر اعتراض کرتے ہیں
کوئی عقلمند اس بات کو قبول کر سکتا ہے کہ اس زمانہ
بولتا نہیں پھر بعد اس کے سوال ہو گا کہ کیوں نہیں
مرض لاحق ہو گیا؟ (ص ۱۴/۵ ضمیمہ نصرۃ الحق (معاذ اللہ

مرزا صاحب کی شانِ تق

"میں اپنے نفس پر اتنا قابو رکھتا ہوں اور خدا نے میر
بنایا ہے کہ اگر کوئی شخص ایک سال بھر میرے سام
گالیاں دیتا رہے آخر وہی شرمندہ ہو گا اور اسے اقرا
پاؤں جگہ سے اکھاڑ نہ سکا"۔
(ص ۱۹۸ منظور الٰہی، بر اوایت

احمدی بھائیو! اس تحریر کو پڑھ کر ذرا اس تحر
نے صرف اتنا اعتراض کیا تھا کہ "آپ کوڑی کوڑی کو
نے اسے لڑکی دینے کا قصہ سنایا ہے::

مرزا صاحب کے سخت گو ہونے پر دو

رائے چندولال صاحب مجسٹریٹ ضلع گورداسپو
دین بنام مولوی کرم الدین جہلمی۔ مرزا صاحب نے اپ
"عین الیقین اور حق الیقین عدالت کے ذریعہ سے

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

(ص ۱۴۰ روئداد مقدمہ مرتبہ مولوی کرم الدین

اب ہم عدالت کا فیصلہ بحق مرزا نقل کرتے ہیں امید ہے کہ احمد
اس ''حق الیقین پر عین الیقین،، کریں گے :-

نقل حکم مسٹر ڈگلس صاحب مؤرخہ ۲۳ / اگست ۱۸۹۷

''مرزا غلام احمد کو متنبہ کیا جاتا ہے کہ جو تحریرات عدالت میں پیش کی گئی
ہیں ان سے واضح ہوتا ہے کہ وہ فتنہ انگیز ہے ان کی تحریرات اس قسم کی ہیں
کہ انہوں نے بلا شبہ مبائع کو اشتعال کی طرف مائل کر رکھا ہے پس ان کو
متنبہ کیا جاتا ہے کہ وہ مناسب اور ملائم الفاظ میں اپنی تحریرات کو استعمال کریں
ورنہ بحیثیت حاکم صاحب مجسٹریٹ ضلع ہم کو مزید کاروائی کرنی پڑے گی،،
(ص ۱۴۰

عدالت لالہ آتمارام مہتہ بی۔ اے اکسٹرا اسٹنٹ کمشنر مجسٹریٹ درجہ اول گورداسپور کا فیصلہ ۸ / اکتوبر ۱۹۰۴

''ملزم نمبرا (مرزا صاحب) اس امر میں مشہور ہے کہ وہ سخت اشتعال دہ
تحریرات اپنے مخالفوں کے برخلاف لکھا کرتا ہے اگر اس کے اس میلان
طبع کو نہ روکا گیا تو غالباً امن عامہ میں نقص پیدا ہوگا ۱۸۹۷ء میں کپتان
ڈگلس صاحب نے ملزم کو ہیچوقسم تحریرات سے باز رہنے کے لئے فہمائش
کی تھی۔ پھر ۱۸۹۹ء میں مسٹر ڈوئی صاحب مجسٹریٹ نے اس سے اقرار نامہ
لیا کہ ہیچوقسم نقض امن والے فعلوں سے باز رہے گا۔
(ص ۶۰

عدالت کا بیان مظہر ہے کہ مرزا صاحب عادی بدزبان ہونے میں
اس سے پہلے دو عدالتیں انہیں روک بھی چکی ہیں چنانچہ خود مرزا صاحب اقرار
''ہم نے صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کے سامنے یہ عہد کر دیا ہے کہ آئندہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

ہم سخت الفاظ سے پہلے کام نہ لیں گے،
(اشتہار مرزا صاحب ۲۰ر دسمبر ۱۸۹۷ء مندرجہ

اس عبارت میں مرزا صاحب اپنی
سے احتراز کا وعدہ کرتے ہیں مگر ۱۹۰۴ء میں ا
صاحب اپنے وعدہ پر قائم نہ رہے اور ۱۸۹۷ء کے
نہیں وہ بات کا پور
جو اس نے ہاتھ میں
ہمارے ناظرین حیران ہونگے کہ آ
کیا تھا اس کا ایک جواب تو عدالت دے چکی
صاحب کے بیٹے نے دیا ہے:۔
''جب انسان دلائل سے شکست کھاتا ہے
کرتا ہے اور جس قدر کوئی زیادہ گالیاں دی
کرتا ہے،، (ص ر ۱۵، انوار خلافت مصنفہ

عذرات مرزائیہ ا

مرزائی کہا کرتے ہیں:۔
''نبی دنیا کے سامنے جج کی حیثیت میں
ہے کہ تاریکی کے فرزندوں پر فرد جر
سے ان کو آگاہ کر دے،،

الجوا

جج کا کام ان کی غلطیوں پر آگاہ ہو کر
کا اظہار کرنے سے خود ای غلطی میں یا جرم میں

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

پیش ہو چکنے کے بعد یہ انتظار نہیں کیا کرتا کہ اب یہ میری پگڑی بھی ا
سزا دوں ورنہ چھوڑ دوں۔ اگر مرزا صاحب جج تھے تو پھر باوجود لوگوں
کے بقول خود عرصہ دراز تک اپنے اختیارات کو کیوں کام میں نہ لا
لکھتے ہیں کہ :-

"میں نے اس (سعد اللہ) کی بدزبانی پر بہت صبر کیا اور اپنے تئیں
لیکن وہ حد سے گذر گیا تب میں نے نیک نیتی سے وہ الفاظ استعمال کئے
(ص ر ۱۴ ۴۰ تجلیات رحمانیہ بحوالہ ص ر ۲۰ تتمہ حقیقۃ الوحی) (خ، ص ۵۲ ۴، ج ۲

یہ تحریر کہہ رہی ہے کہ مرزا جج وغیرہ کچھ نہیں تھا۔ اس کی گا
شکست کو چھپانے کے لئے تھیں اور کچھ اپنی توہین کا بدلہ لینے کے لئے
نبی کا کام یہ ہوتا ہے کہ وہ لوگوں کو ان کی غلطیوں سے بچنے ک
خود ان غلطیوں میں مبتلا نہیں ہو جایا کرتا۔ خود مرزا صاحب فرماتے ہیں

"گالی کے جواب میں گالی دینے والا کتا ہوتا ہے"
(تقریر مرزا مندرجہ صفحہ ۹۹ رپورٹ

قرآن کریم سے جج کی مثال

ہم لکھ آئے ہیں کہ جج مجرموں پر فرد جرم عائد کرتا ہے جس
پکڑتے ہیں کہ فلاں جرم قابل مؤاخذہ ہے اس سے اجتناب کریں۔ بعینہ
پاک سے ملتی ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بوحی خدا لوگوں کو ہدایت فرماتے

وَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِينَ لوگو! صداقت کے جھٹلانے والوں
کرنا۔ وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِينٍ ۔ هَمَّازٍ مَّشَّاءٍ بِنَمِيمٍ
مُعْتَدٍ اَثِيمٍ عُتُلٍّ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيمٍ الاية۔ (سورہ قلم پ۲۹)
نہ کہا ماننا۔ بڑا جھوٹے طعن کرنے والے، چغل خور، خیر کے کا
والے، حد سے نکلے ہوئے، بدعمل، متکبر، نسل بدلنے والے کا::

ading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
.com

دیکھئے! یہ طریقہ ہدایت کا
صاحب کہا کرتے ہیں کہ اس آیت
حالانکہ یہ غلط ہے جس نے یہ معنی کئے
لغوی معنی ہیں، دعی القوم
دوسرے قبیلہ کا ہو مگر وہ کسی دو

مثلاً مرزا صاحب مغل تھے
الاصل (ص ۱۸/ تحفہ گولڑہ) ماسوا اس
کیونکہ اس آیت میں کسی کا نام لے کر
کہ ایسے لوگوں سے بچو اور ان کی اطا
کسی کو گالی ہے؟

قرآن میں مخالفوں کو شر البریہ

اول تو شر البریہ کوئی گالی
جو شخص خدا کا منکر ہو اور صداقت کا دشم
نقصان دہ ہے اب آیئے قرآن پاک
شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ
مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ۔ ال
مضر وہ ہیں جو منکر ہوئے اور ایمان
باندھا پھر انہوں نے توڑ دیا اس عہ
ناظرین کرام! میں خدا

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

نقصان دینے والا کہنا گالی ہے؟ بد تہذیبی[1]؟ اگر یقیناً نہیں تو پھر کیا
بدفہمی ہے کہ وہ تہذیب سے تو کورے ہیں۔ تہذیب کی تعریف بھی

عذر

قرآن میں مخالفین کو کالانعام کہا گیا ہے::

جواب

ہم قرآن پاک کے الفاظ سامنے رکھ دیتے ہیں۔ ناظرین

ارء یت من اتخذ الٰهه هواه افانت تکون علیه وکیلا ۔ ا
اکثر هم یسمعون او یعقلون ان هم الاّ کالانعام بل هـ
(الفرقان ع ۴) بھلا دیکھو تو اس آدمی کا حال ہو جو اپنی خواہشات کا
ایسے شخص کا ذمہ دار ہو سکتا ہے یا کیا خیال کرتا کہ ایسے اشخاص سننے سمجھنے وا
نہیں ایسے لوگ تو چارپایوں کی مانند ہوتے ہیں۔

معزز منصف قارئین! اللہ کے لئے بتلاؤ اس آیت میں کونسی بداخ
کوئی ہے، کسی کو برا بھلا کہا گیا ہے؟ انصاف!

عذر

قرآن نے کفار کو سؤر اور خنزیر کہا۔

جواب

یہ بہتان ہے ہاں ایک گذشتہ واقعہ کی حکایت ضرور ہے کہ
بعض بداعمال و نافرمان لوگوں کو ان کی بار بار کی بداعمالی کے سبب ا
ئیں۔ کیا یہ گالی ہے؟

[1] دیکھئے مرزا صاحب نے باوجود عدالت میں گالیوں سے اجتناب کا عہد کرنے کے پھر گا
مقدمہ ہوا اور فریقین نے ہزاروں روپیہ کا نقصان ہوا اور منافرت بڑھی ۲ اہد۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

میں کہتا ہوں اگر ایسے ایسے غلط اعتراضات
مصدوق رسول علیہ السلام کی ذات والا صفات پر مرزا
کا غضب ان پر بھڑ کے اور ان کی شکلیں مسخ کر دے ا
میں درج کرے۔ کیا کوئی دانا نقل کی وجہ سے مؤرخ
نہیں:۔

عذر

''اگر کوئی کسی کو کانا کہے تو دوسرے کا حق۔
ہو، تمہیں میری آنکھ نظر نہیں آتی،،

الجواب

مرزا صاحب فرماتے ہیں:۔
''ایک بزرگ کو کتے نے کاٹا (اس کی) لڑکی ب
کھایا۔ جواب دیا بیٹی انسان سے کت پن نہ
کو چاہیئے کہ جب کوئی شریر گالی دے تو مومن
کرے نہیں تو وہی کت پن کی مثال صادق آ۔
(تقریر مرزا مندرجہ رپور
ملاحظہ ہو مرزا صاحب تو اس جگہ فعل گو۔
احمدی دوست ہیں کہ خواہ مخواہ مرزا صاحب کو اس ص
نادان دوست ہوں ہاں مرزا صاحب کی دانا دشمنوں۔
الْمَطَرِ وَ قَامَ تَحْتَ الْمِيْزَابِ یعنی مینہ سے بھا
مرزا صاحب کی روح یقیناً آپ کو کہتی ہوگی

کیے لاکھوں ستم اس پیار میں بھی آ
خدانخواستہ گر خشمگیں ہوتے

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

عذر

گالی اور امر واقع میں فرق ہے مطلب یہ کہ مرزا نے جو کچھ کہا ہے ا
اس کے حقدار ہیں:۔

الجواب

ا۔ یہ مرزا صاحب کی گالیوں سے بھی بڑھ کر گالی ہے یعنی علماء اسلا
کو سچ مچ سور، کتے، بے ایمان، دجال وغیرہ بنانا مرزائیو! اللہ سے ڈرو۔ یقی
طرح مخالفوں کو بھی حق ہے کہ وہ ان جملہ القاب کا آپ کے مسیح موعود ا
احمدیہ جو حقیقی مصداق قرار دیں اور یقیناً امر واقع یہی ہے ایمان سے کہو اس
کچھ رنج ہوا ہے یا نہیں؟ اگر ہوا ہے تو یہی حال ہمارا ہے جن کے مسلمہ
تمہارے مسیح موعود 'نبی اللہ' رسول اللہ نے انتہائی غیر شریفانہ طرز میں گالیاں

(۲) الزامی جواب۔ مرزا صاحب فرماتے ہیں:۔

"خدا تعالیٰ کی سچی اطاعت اور نوع انسان کی بھلائی وہی شخص بجالا سکت
ہے جو وقت شناس ہو ورنہ نہیں' مثلاً ایک شخص گو راست گو ہے مگر اپن
راستی کو حکمت کے ساتھ ملا کر استعمال نہیں کرتا بلکہ لاٹھی کی طرح
مارتا ہے اور بے تمیزی سے ایک شریف خصلت کو بے محل کام میں لا
ہے تو وہ ایک حکیم منش کے نزدیک ہر گز قابل تعریف نہیں ٹھیر
ایسے کو جاہل نیک بخت کہیں گے نہ دانا نیک بخت' اگر کوئی اندھے کو
اندھا اندھا کر کے پکارے اور پھر کسی کے منع کرنے پر یہ کہے کہ میاں
کیا میں جھوٹ بولتا ہوں تو اسے یہی کہاں جائیگا کہ بیشک تو راست گو ہے
مگر احمق یا شریر کہ جس راستی کے اظہار کی تجھے ضرورت ہی نہیں اس
کو واجب الاظہار سمجھتا ہے اور اپنے بھائی کے دل کو دکھاتا ہے،،

(شحنۂ حق ص ۷، ۸، ۲ طا، سلسلہ تصنیفات لاہوری جلد ۲ ص

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

مرزا صاحب کے کاذ

مرزا صاح

مرزا صاحب کی ساری عمرا نہی

گول مول فقرات بنام الہامات مبنی پر پیشگ

کی متعدد امثلہ درج کر آئے ہیں۔اس

بیماری کے دنوں میں ایک ہی بوتل سے

ضرورت ہوتی تو اسی سے نکال دیا کوئی بنفشہ

تو اسی سے الٹ دیا وغیرہ مرزا صاحب بھ

ایک ہی الہام ہوتا تھا حسب ضرورت ا

چند امثلا درج کی جاتی ہیں:-

مثال

”۹ جنوری ۱۹۰۳ء قُتِلَ خَیْبَتُہٗ وَ

رکھتا تھا وہ ناامیدی سے ہلاک ہو

(ص

اس الہام میں عجیب دورنگی

جس کے معنی ہیں مارا جا چکا زمانہ گزشتہ

ہیں ”ناامیدی سے ہلاک ہو گیا“ مگر آگے

یعنی آئندہ خیر اس میں تطبیق ہو سکتی ہے

برا اثر ڈالے گا۔ مگر مرزا صاحب کے ذہن

بہر حال اس الہام میں کسی کے نامرادونا کا

اور بلا تعین ہے آگے چلیئے خدا کی قدرت

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

ماشکی جو مرزا صاحب کا مخالف تھا مر گیا تو مرزا صاحب نے جن کا دعوی تھا ک

"میں نبی ہوں،، اور نبیوں کے جملہ افعال واقوال اور خیالات سد

تصرف باری سے ہوتے ہیں (ص ۷۱، ۷۲ ریویو جلد دوم)

یوں فرمایا:-

"ایک سقہ مرگیا اسی دن اس کی شادی تھی آپ نے فرمایا مجھے خیال آیا قُتِ

خَیْبَتَه وَزِیْدَهَیْبَتَهٗ جو وحی ہوئی تھی وہ اسی کی طرف اشارہ ہے،،

(اخبار البدر ص ۵ جلد ۲ مورخہ ۲۰ فروری ۱۹۰۳ء ڈائری

ناظرین! اصل الہام میں کسی مخالف کی گزشتہ ناکام موت کا ذکر تھا

مرزا نے عجب ہوشیاری سے اسے ماشکی پر لگا دیا ہے خیر یہ تو ان کی ایک

تھی۔ آگے چلئے۔ ملک کابل میں مرزا صاحب کے دو مرید میاں عبدالر

عبداللطیف سنگسار کئے گئے تو مرزا صاحب نے رسالہ تذکرۃ الشہاد

حاشیہ پر مورخہ ۱۶ اکتوبر ۱۹۰۳ء کو لکھا:-

"اس سے پہلے ایک صریح وحی الٰہی مولوی عبداللطیف کی نسبت ہوئی تھی

وحی البدر ۱۶ جنوری ۱۹۰۳ء کالم دو میں شائع ہو چکی ہے جو مولوی صاحب

کے مارے جانے کے بارے میں ہے اور وہ یہ ہے قُتِلَ خَیْبَةً وَزِ

هَیْبَةً یعنی ایسی حالت میں مارا گیا کہ اس کی بات کو کسی نے نہ سن

راس کا مارا جانا ہیبت ناک امر تھا یعنی لوگوں کو بہت ہیبت ناک معلوم ہوا ا

اس کا بڑا اثر دلوں پر ہوا،،

برادران! مرزا صاحب کی چالاکیوں اور مغالطوں پر غور کیجئے کہا

مول بے تکا فقرہ نے تعین اور جس میں کسی مخالف کی گزشتہ موت کا حوال

قادیان کا ایک بے ضرر غریب ماشکی جو مرزا کے گھر پانی بھرا کرتا تھا اور کہاں

بلی مرزائی جو نہ مخالف مرزا تھا اور نہ اس کی موت ناکام و نامراد تھی بلکہ اگر مرز

اس کی موت اعلی شہادت تھی نہ کہ نامرادی کی۔ پھر مزا یہ کہ کہتے ہیں عبداللطیف

صریح الہام تھا:-

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
KitaboSunnat.com

مثال نمبر ۲

۱۸۸۰ء ر ۱۸۸۲ء کے درمیان زمانہ میں

مرزا صاحب نے ایک الہام سنایا تھا:-

شَاتَانِ تُذْبَحَانِ وَ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ

اور زمین پر کوئی نہیں جو مرنے سے بچ جائے گا۔

کو چھوڑ گیا کوئی پیچھے اسے جا ملا،،

(ص ر ۵ حاشیہ ع ۳ براہین احم

کیا بے تعین و تخصیص عام رنگ کا الہام ہے

ہوتے ہیں۔ خود مرزا صاحب کو ایک ''الہام،، ''ہ

گے،، آپ نے تین بکرے اس کے بعد ذبح کر دیئے

(

جو ایک معمولی بات ہے مگر چونکہ مرزا صاحب

گھڑنے کے کچھ اور ہی تھا۔ چنانچہ اس الہام پر جس

منکوحہ آسمانی کی پیشگوئی کے دوران میں آپ کو یہ یا

آپ نے جھٹ سے اس الہام کو آسمانی خسر اور ز

محمد پر لگادیا کہ دو بکریوں سے یہ مراد ہیں جو یقیناً ذبح

(ص ر

چونکہ قدرت کو مرزا کا کذب منظور تھا وہ بھی

اس لئے سلطان محمد نہ مرا اور یہ الہام جوں کا توں رہ گیا

بھی عبداللطیف و عبدالرحمٰن کابلی مقتولوں پر چسپاں ک

بکمال ''شان نبوت،، اس الہام کو ان کی موت پر لگادیا:

''(خدا تعالیٰ براہین احمدیہ میں فرماتا ہے دو بکریا

مولوی عبداللطیف اور ان کے شاگرد عبدالرحمٰن

تیئس برس بعد پوری ہوئی،، (ص ر ۷۰ تذکرۃ الشہ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

ہندو۔ مسلم۔ سکھ اور مسیح بھائیو! کہہ دو۔، غلام احمد کی جے،،

مثال نمبر۳

۳۱/ مئی ۱۹۰۴ء کے اخبار الحکم صفحہ ۹ پر مرزا صاحب کے کئی ال

ہیں۔ ان میں سے یکم جون ۱۹۰۴ء کا الہام ہے:۔

عفت الدیار محلھا و مقامھا (تذکرہ ص، ۵۱۵

خطوط وحدانی کے اندر اس آگے لکھا ہے (متعلقہ طاعون) اسی کی

''اشتہار الوصیت'' مندرجہ تبلیغ رسالت جلد ۱۰ ص/ ۲۷ تا ۵۷ میں یوں کی

دوستو! میں نے خدا کی طرف سے اطلاع پاکر یہ وحی شائع کرائی تھی عفت الدیار محلھا و مقامھا دیکھو اخبار الحکم ۳۰/ مئی ۱۹۰۴ء (غلط ہے صحیح ۳۱/ مئی ہے۔ ناقل) ع۱۸ جلد ۸ کالم ۳ (یہ بھی جھوٹ ہے کالم ۴ میں ہے) قرآن میں بھی آتا ہے کہ طاعون اس کثرت سے ہو گی کہ کوئی جگہ پناہ کی نہ رہیگی میرے الہام عَفَتِ الدِّیَارُ محلھَا وَ مقَامھَا کے یہی معنی ہیں،،

معلوم ہوا کہ اس الہام میں طاعون کی پیشگوئی ہے مگر اب مرزا ص

استادی دیکھو کہ ۴/ اپریل ۱۹۰۵ء کو پنجاب میں زلزلہ عظیم آیا تو مرزا صا

جھٹ سے الہام کو چالاک عطار کی طرح اس زلزلے پر لگادیا۔ چنانچہ اشتہار

مؤرخہ ۸/ اپریل ۱۹۰۵ء مندرجہ تبلیغ رسالت جلد ۱۰ صفحہ ۸ پر یوں لکھا......

''دیکھو وہ نشان کیسا پورا ہوا۔ پیشگوئی اس زلزلے سے پہلے شائع کر دی گئی پیشگوئی یہ ہے۔ عفت الدیار محلھا و مقامھا اے عزیزو اس کے یہی معنی ہیں کہ محلوں اور مقاموں کا نام و نشان نہ رہیگا۔ (سبحان اللہ! کیا عربی دانی ہے لکھے نہ پڑھے نام محمد فاضل) طاعون صرف صاحب خانہ کو لیتی ہے مگر جس حادثہ کی اس وحی میں خبر دی گئی تھی اس کے معنی تو یہی ہیں نہ خانہ رہے گا نہ صاحب خانہ سو خدا کا فرمودہ پورا

۱۔ یہ بھی مرزا صاحب کا ایک الہام ہے۔ ملاحظہ ہو ص/ ۶۰ ''مکاشفات،، مرزا (تذکرہ ص ۲۳

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

ہوا،   ﴿مجموعہ اشتہا

دیکھا جناب کہ ایک ہی الہام سے طاعو

اور قرآن کی تائید سے، اور پھر اسی سے زلزلہ بھی

مغالطہ در مغا

اس الہام کو سناتے وقت تو اسے متعلقہ

اشتہار الوصیت میں بھی بڑے زرو سے ''یہی،، کے

کہا مگر جب زلزلہ پر لگایا اور لوگوں نے اس پر اعتر

کے متعلق کہہ چکے ہیں تو جواب دیا کہ:-

''اسے طاعون کے متعلق لکھنا ایڈیٹر الحکم کی غلطی

سے بھی ہو جاتی رہی ہے،،   (ص/۱۵ ضمیمہ نص

کس قدر مغالطہ ہے ایڈیٹر الحکم کی کیا مجال

کی زندگی میں انکے پاس رہتے ہوئے ازخود انکے ایک

اسے بھی چھوڑو بھلا اخبار الحکم کے الفاظ پر تو یہ عذر

طویل طویل اشتہار ''الوصیت،، میں بھی ایڈیٹر الحک

ہے؟ وہ تو خود مرزا صاحب کا اشتہار ہے۔ کہئے اس

مثال نمبر ۴

البشری جلد ۲ ص/۹۹﴿تذکرہ ص ۵٦

''خدا نے اس کو اچھا کرنا ہی نہیں تھا ل

گو ایک سابقہ مرید کی صحت پر لگایا ہے مگر ص

''مولوی عبدالکریم سیالکوٹی کی موت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

مثال نمبر ۵

ایساہی البشری جلد ۲ ص ۱۰۱ ﴿ تذکرہ، ۵۶۲﴾ پر الہام درج
سال کی عمر انا اللہ،، اور اخبار الحکم ۱۰ ردسمبر ۱۹۰۵ء ﴿تذکرہ، ۵۶۲﴾ میں آ
الہام اس شخص کے متعلق ہے جس کا خط آیا ہے کہ میں نے ۴۷ سال یونہ
میں زندگی خراب کردی،، مگر تتمہ حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۶ ﴿خ، ص ۴۵، ج ۲
۵۶۲﴾ پر اسے بھی مولوی عبد الکریم سیالکوٹی کی موت پر چسپاں کر دیا::

اس قسم کے مغالطوں کی بیسوں مثالیں الہامات مرزا میں موجود ہیں مگر
اسی پر بس کر کے چند ایک دوسری قسم کے مرزا صاحب کے مغالطے درج کیے جا
صاحب انصاف لوگ ہر طور پر مرزا صاحب کے غیر صادق ہونے کو ملاحظہ فرما

مثال نمبر ۶

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آنے والے موعود حضرت مسیح
علیہا السلام کو فرمایا ہے چونکہ مرزا صاحب کا نام غلام احمد اور ماں کا نام چرا
اسلئے آپ نے لوگوں کو مغالطہ میں ڈالنے کو یہ چال چلی کہ بعض ”اکابر
کتابوں میں تصرف کر کے کہا کہ آنے والے مسیح صرف بروزی رنگ میں ہے
چنانچہ ایک شخص نے مرزا جی سے سوال کیا کہ ”صرف الفاظ عیسیٰ یا مسیح اگر احادیہ
تو مثل کی گنجائش تھی لیکن ابن مریم سے اصل ہی کا آنا ثابت ہوتا ہے،، جواباً م
لکھا:۔

”ہم بھی کہتے ہیں مثیل آیا۔ مگر بطور بروز۔ دیکھ تو اقتباس“ نام کتاب جس میں
لکھی ہیں یہ تمام رموز۔ روحانیت کمل گاہے بر ارباب ریاضت چناں
تصرف میفر مائد کہ فاعل افعال شان میگردد واین مرتبہ را صوفیا بروز میگو
ئند وبعضے براند کہ روح عیسیٰ در مہدی بروز کنند و نزول عبارت ازیں

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

بروزاست مطابق ایں حدیث لا مہدی
(اب

اسی کتاب کے صفحہ ۱۳۸ پر لکھتے ہیں
"کتاب اقتباس الانوار میں جو تصنیف
صوفیوں میں بڑی عزت سے دیکھا جاتا
تحریر مذکورہ میں مرزا صاحب
مقدس وذی حرمت ہستی کا سکہ بٹھاتے ہو
بروز) کی تائید میں ان کی کتاب کو پیش کیا
بروزوغیرہ کے عقیدے کو بغایت بودا لکھا

"وبعضے براند کہ روح عیسیٰ درمہدی بر
است مطابق حدیث لَا مَهْدِیَ اِلَّا
ضعیف است،، (ص ر ۵۲)

آگے چل کر صفحہ ۲۷ پر فرماتے ہیں:
"یک فرقہ برآں رفتہ اند کہ مہدی آخر
روایت بغایت ضعیف است زیراکہ
رسالت پناہ درد دیافتہ کہ مہدی از بنی فاط
کردہ نماز خواہد گزارد و جمیع عارفین صاح

حضرات! ملاحظہ ہو اس تحریر میں
صابری جن کے نام پر مرزا صاحب نے عوام
ہیں اور حضرت مسیح ابن مریم علیہ السلام کے ن
مبرہن بتا کر جمیع عارفان باتمکین کا متحدہ و متفقہ عق

بھائیو! یہ ہے دیانت اور ایمانداری
کہ دھاک تو بٹھاتے ہیں شیخ محمد اکرم صاحب
جنہیں خود شیخ موصوف مردود کہہ چکے ہیں

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

کی عبارت سے واضح ہے کہ روایت لا مھدی الا عیسی بغایت ض
احمدی دوستو! دیکھو تمہارے نبی کے مسلمہ بزرگ کی زبان
ہے کہ مرزا صاحب مہدی و مسیح کو ایک بتاتے اور روایت لا مھد
کو صحیح ٹھہرانے میں جھوٹا ہے کہو تم اس "اکابر از صوفیا متاخرین بودہ ا
ایمان لاتے ہو یا ان کی بزرگی وللّٰہیت کا انکار کر کے مرزا صاحب کی تکذ

الجھا ہے پاؤں یار کا زلفِ دراز میں
لو آپ اپنے دام میں صیاد آ گیا

مثال نمبر ۷

مرزا صاحب نے تو ڈپٹی عبداللہ آتھم عیسائی امرتسری سے
کرنے کے بعد یہ محسوس کرتے ہوئے کہ میرے آسمانی عجائبات، روحانی
علم کلام سے ایک بھنگی بھی متاثر نہیں ہوا۔ آخری روز یہ پیشگوئی جڑی ک
مد مقابل پندرہ ماہ میں بسزائے موت ہاویہ میں گرے گا۔ ایسا نہ ہو تو مجھے
پھانسی کے تختے پر لٹکا دینا وغیرہ۔

قدرت کے بھی عجیب کام ہیں کہ وہ سال خوردہ بڈھا جو قبر
بیٹھا تھا۔ ان پندرہ ماہ میں شکار موت تو در کنار۔ معمولی معمولی امراض
بھی محفوظ و مامون رہا۔ جس سے قادیانی قصر نبوت میں تہلکہ مچ گیا۔ بڑ
حواری جو آہنی میخوں اور چوبی شہتیروں کی مانند اس کے مامن و ملجا او
تھے، ڈگمگا اٹھے اور کئی ایک مریدان باصفا عیسائی ہو گئے[1]۔

تب مرزا صاحب نے یہ "عذر گناہ بدتر از گناہ،، پیش ک
آتھم دل میں ڈر گیا ہے۔ چنانچہ میرے ملہم نے مجھے اس کی اطلا
آتھم انکاری ہو تو حلف مؤکد بعذاب میعادی ایک سال اٹھاوے۔

[1] ملاحظہ ہو صفحہ ۲۷۔ انوار الاسلام مصنفہ مرزا صاحب۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

مقصود اس سے مرزا جی کا یہ تھا کہ بصور
پہلی رسوائی دور ہو جائیگی۔ دوئم آئندہ ایک سال
کے دوران میں اگر اتفاقاً مر گیا تو چاندی ہے ورنہ
رجوع بحق کی شرط الہام میں موجود ہے۔ سو عبد
رجوع ثابت کر دیا۔ کیونکہ عیسائی مذہب میں قسم
کھا کر ترک عیسائیت کا ثبوت دیا ہے۔

فھو المطل

مگر ڈپٹی آتھم اپنے مذہب سے پورا ماہر
چالوں میں کب آنے والا تھا۔ اس نے صاف کہا
آنے والا نہیں ہوں۔ کیا آپ کے خونی فرشتوں کو
کہ اب ایک سوال کی مہلت مانگتے ہو۔ باقی رہا قسم
مذہب میں ممنوع ہے تو میں کیسے کھا سکتا ہوں::

تب مرزا صاحب نے باوجود یہ جاننے
قسم کھانا ناروا ہے۔ اپنے مریدوں اور عامہ اہل اسلا
دیا کہ:-

(ا) "وہ ایک جھوٹا عذر کر رہے ہیں کہ ہمارے مذ

(ب) "یہ سب جھوٹے بہانے ہیں کہ قسم کھ

آہ! کس قدر شوخی ہے کہ ایک سچ بات
ڈالا ہے۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

مرزائی دوستو! اگر اس تحریر کی بنا پر تم کسی مجلس مناظرہ یا پرائیویٹ گ
میں عبداللہ آتھم کا یہ عذر کہ "ہمارے مذہب میں قسم کھانا ممنوع ہے" کو جھوٹا
کہہ اٹھو اور مخاطب علاوہ انجیل کے خود تمہارے مجدد مسیح زماں مرزائے قادیان
کتاب کشتی نوح کا صفحہ ۲۷ نکال کر تمہارے روبرو پیش کر دے جس میں م
صاحب خود اقراری ہیں کہ :-

"قرآن انجیل کی طرح یہ نہیں کہتا کہ ہرگز قسم نہ کھاؤ"

تو بتلاؤ اور ایمانداری سے بتلاؤ کہ اس وقت تمہاری کیا حالت ہوگی؟

مثال نمبر ۸

مرزا صاحب ابتداء ایک مسلم الہام یافتہ کی حیثیت میں ظاہر ہوئے۔ ا
کے بعد آپ نے اس کے اوپر زینہ پر قدم رکھا یعنی اپنی وحی کو انبیاء کرامؑ کی وحی
مانند قرار دیا۔ تب بقول مرزا صاحب بعض علماء نے اس قسم کی وحی کے نزول
انکار کیا۔ جس کے جواب میں مرزا جی نے حضرت مجدد سرہندی رحمۃ اللہ علیہ
ایک تحریر اپنی تائید میں بایں الفاظ پیش کی :-

> امام ربانی اپنے مکتوبات میں صاف لکھتے ہیں کہ غیر نبی بھی مکالمات سے
> مشرف ہو جاتا ہے۔ اور ایسا شخص محدث کے نام سے موسوم ہوتا ہے
> اور انبیاء کرام کا مرتبہ اس کا مرتبہ قریب واقع ہوتا ہے

(براہین احمدیہ ص ٦

حضرت مجدد صاحبؒ کی تحریر کے جن کے الفاظ غیر نبی محدث کو ہم
نمایاں کر کے لکھا ہے ناظرین انہیں یاد رکھیں۔ اس کے بعد جب مرزا جی نے کھلم
نبوت کا دعویٰ کیا تو انہی حضرت مجدد صاحب کی اسی تحریر کو یوں نقل کیا۔

مجدد سرہندیؒ نے اپنے مکتوبات میں لکھا ہے کہ اگرچہ اس امت کے بعض
افراد مکالمہ و مخاطبہ الٰہیہ سے مخصوص ہیں اور قیامت تک مخصوص رہیں گے لی

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

جس شخص کو بکثرت اس مکالمہ و مخاطبہ سے مشرف کیا

قارئین کرام! ملاحظہ فرمایئے۔ اس جگہ مرزا
میں عوام کو مغالطہ دیا ہے کہ لفظ غیر نبی محدث کو اڑا
طرز کہ جن الفاظ کو حضرت مجدد صاحب کی طرف
دیا ہے گویہ اصل الفاظ حضرت موصوف کے ہیں۔
بے باکانہ جسارت ہے کہ بے خبر لوگوں کو مغالطہ د
منوانے کے لئے مقبولانِ خدا کی تحریروں میں خیانت

نہ پہنچا ہے نہ پہنچے گا تمہار
اگر ہو چکے ہیں تم سے پہلے

مثال نمبر ۹

صوفیاء عظام میں ایک بزرگ شیخ ابن عربی
انہوں نے اپنی کتاب ”نصوص الحکم،، میں ایک پیش گ
”بنی نوع انسان میں ایک آخری لڑکا ہو گا جس کے
جائیگا لوگ اس وقت بکثرت نکاح کریں گے مگر بو
ہو گی۔ اس لڑکے کے ساتھ ایک لڑکی پیدا ہو گی
اور وہ بعد پیدا ہو گا۔ اس کا سر اس لڑکی کے پاؤں کے
ملک چین میں پیدا ہو گا۔ اس کی بولی بھی چینی ہو
طرف بلائیگا کوئی نہ مانے گا“

(مفہوم ص ۱۵۸، تریاق القلوب مصنفہ مرزا، ط ۱۔ ط ۲ ص

اس پیشگوئی میں بعبارت النص مسطور ہے ک
وہیں کی بولی بولتا ہو گا۔ ادھر مرزا صاحب نے حسب
جدھر دیکھتا ہوں ادھر ت
اس کو اپنے پر چسپاں کرنے کی ٹھانی۔ حالانکہ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

بلکہ قادیان (پنجاب) میں ہوئی۔ ایسا ہی نہ صرف مرزا صاحب بلکہ ا
طیکہ کوئی ہو چین کی زبان سے اتنا ہی نابلد تھا جتنا ایک گھاس کو رماس ۔
،، اس لئے مرزا صاحب نے اپنی مایہ ناز کتاب حقیقۃ الوحی میں لوگوں
ڈالنے کو شیخ موصوف کی پیشگوئی میں یوں تحریف کی کہ ::

''شیخ ابن عربی نے لکھا ہے کہ وہ چینی الاصل ہو گا،،

(ص ر ۲۰۱) ﴿خ

صاحبانِ دیانت غور فرمائیں کہ شیخ موصوف تو لکھتے ہیں ید
با لصّین اس کی ولادت سرزمین چین میں ہو گی ولغتہ لغت بلد
اس شہر کی ہو گی۔ مگر مرزا صاحب کس دلیری سے ان کی عبارت میر
مکمل تبدیلی کرتے ہیں کہ ''ابن عربی نے لکھا ہے وہ چینی الاصل ہو گا وا
مسیحائی! مطلب اس تحریف سے مرزا جی کا یہ تھا کہ اس پیشگوئی کو وسعت
چنانچہ بعد تحریف کے اسکو اپنے وجود پر یوں لگایا ہے،

''اس پیشگوئی سے مطلب یہ ہے کہ اس خاندان میں ترک کا خون
ہو گا۔ ہمارا خاندان جو اپنی شہرت کے لحاظ سے مغلیہ خاندان کہلاتا۔
اس پیشگوئی کا مصداق ہے'' (حقیقۃ الوحی حاشیہ ص ر ۲۰۱) ﴿خ، ص ۲۰۹، ج ۲۲

اس پر سینہ زوری کا یہ عالم ہے کہ سخت ترین مکروہ اور فرعونی ازالہ میر

''کوئی نرا بے حیا نہ ہو تو اس کے لئے اس سے چارہ نہیں کہ میر
دعوی کو اسی طرح مان لے جیسا کہ اس نے آنحضرتؐ کی نبوت کو
ہے'' (ص ر ۳۸ تذکرۃ الشہادتین) ﴿خ، ص ۴۰، ج ۲۰﴾

بڑی باریک ہیں واعظ کی چالیں

مثال نمبر ۱۰

۱۸۸۶ء میں مرزا صاحب کی بیوی حاملہ تھی۔ تب آپ نے
بطرز پیشگوئی اشتہار دیا کہ ہمارے گھر لڑکا پیدا ہو گا جو گویا ایسا ہو گا جیسا

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

سے اتر آیا وغیرہ::

اس حمل سے تو لڑکی پیدا ہوئی۔ مگر اس

۷/اگست ۱۸۸۷ء کو ایک لڑکا پیدا ہوا جسے مرزا صاحب

کی قدرت ہے کہ وہ لڑکا "اپنی عمر کے سولھویں مہینے میں

(ص/ا حقانی تقریر بر واقعہ وفات

پھر کیا تھا مخالفین نے مرزا صاحب کو دھر

ان کے سینہ مملو از کینہ کو خوب جلایا۔ جواباً مرزا صاحب

دس دس سنانے سنانے کے یہ بھی گل کھلایا کہ:۔

"حضرت موسیٰ نے بعض پیشگوئیوں کے سمجھنے میں

کھائی۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا خیال اجتہادی غلطی

(ص/۵ سبز اشـ

اس سے بھی بڑھ کر آپ نے اپنی نفسانی باد

جلانے کی یوں ناپاک کوشش کی کہ۔

"بائبیل میں یہ بھی لکھا ہے کہ ایک مرتبہ بنی اسرا

ایک بادشاہ کی فتح کی نسبت خبر دی اور وہ غلط نکلی

میں کوئی الہامی غلطی نہیں،، (حوالہ مذکو

اس تحریر پُر تزویر کو مان کر کون دانا ہے جو

و تکریم دیکھے گا::

اف! قصر نبوت پر کس غضب کا بم مارا ہے کہ جو

ثم معاذ اللہ۔ مگر کیا یہ صحیح ہے؟ نہیں ہر گز نہیں! سو ہزار

جگہ دجل سے کام لے کر اس مقام کی بنا پر لوگوں کو مغالطہ

نبی خدا کے نبی نہ تھے بلکہ کافر بت پرست تھے جو مرزا صا

کہلاتے تھے چنانچہ ہم یہ عبارت بائبیل سے آگے چل کر

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

مرزائی صاحبان نے اس صریح جھوٹ اور بدیہی مغالطہ کو صحیح بنا۔
الامکان پوری کوشش کی ہے اس لئے ہم ان کی قدر کرنے کو ان "کے جملہ
آپ کے سامنے پیش کر کے ان کا جواب دیتے ہیں::

ہم نے اخبار اہلحدیث مؤرخہ ۳۰ ستمبر ۱۹۳۲ء میں مرزا صاحب کے
مغالطہ باز ہونے پر یہ قصہ بطور دلیل پیش کیا تھا۔ جس کے جواب میں مولو
تا قادیانی مبلغ نے قلم اٹھایا چنانچہ انہوں نے جو کچھ لکھا وہ یہ ہے:

قادیانی مجیب کا پہلا عذر یہ ہے کہ

"بائبل کے چار سو نبی بائبلی محاورہ کے مطابق نبی تھے اور یہ بات
عیسائیوں اور یہود پر حجت ہے (حضرت مرزا صاحب) کے بیان کا یہی
مقصد ہے،، (الفضل ۲۰ نومبر ۱۹۳۲ء)

اس عبارت کا بظاہر یہی مفہوم ہے کہ مرزا صاحب انہیں خود تو نبی نہیں
تھے البتہ بطور حجت ملزمہ کے یہود و نصاری کا منہ بند کیا گیا ہے حالانکہ یہ صریح
ہے۔ مرزا صاحب یقیناً انہیں صادق نبی اللہ ظاہر کرتے تھے اسی لئے تو انہوں
اشتہار کی عبارت میں اپنی جھوٹی پیشگوئی کی نظیر میں ان کی غلط خبر کو پیش کیا ہے
یوں کہ ان کے مقابلہ پر اپنے لئے "عاجز،، کا لفظ استعمال کرتے ہوئے۔ ناظر
آپ ورق الٹ کر اس مقام کی عبارت کو دوبارہ ملاحظہ فرمالیں۔ مزید وضاحت
مرزا صاحب کی دو ایک اور تحریریں بھی پیش کرتے ہیں جن سے ہر ایک منصف
متدین شخص پر بخوبی عیاں ہو جائے گا کہ مرزا جی نے اشخاص کو صادق انبیاء کی شکل
و نصاریٰ نہیں بلکہ مسلمانوں کے سامنے پیش کیا ہے ملاحظہ ہو مرزا صاحب راقم

(۱) مولوی محی الدین صاحب لکھنوی اور مولوی عبدالحق صاحب
نے مرزا صاحب کو بہ تمسک اپنے الہامات کے ملحد و کافر وغیرہ لکھا تو
جواب میں مرزا صاحب نے کہا:-

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

کہ الہام رحمانی بھی ہوتا ہے اور شیطانی بھی
رسولوں کی وحی میں بھی ہو جاتا ہے مگر با
طرف اللہ جل شانہ قرآن کریم میں ارشاد

رسول و لا نبی الا اذا تمنیٰ القی الـ
الخ اور ایسا ہی انجیل میں بھی لکھا ہے کہ شیط
کے ساتھ بدل[۲] کر بعض لوگوں کے پاس آ
کے نام باب ۱۱ آیت ۱۴[۲] اور مجموعہ توریت
۲۲ آیت ۱۹ میں لکھا ہے کہ ایک بادشاہ کے
فتح کے بارے میں پیشگوئی کی اور وہ جھوٹے
بلکہ وہ اسی میدان میں مر گیا اس کا سبب یہ
پاک روح کی طرف سے تھا ××
ان نبیوں نے دھوکا کھا کر زبانی سمجھ لیا تھا
انہیں دھوکا لگا) ازالہ اوہام ص ر ۶۲۹ ط ا، و
(ب) ”جو شخص شیطانی الہام کا منکر ہے وہ انبیا
کا انکاری ہے اور نبوت کے تمام سلسلہ کا منکر
ایک مرتبہ چار سو نبی کو شیطانی[۳] الہام ہوا
ذریعہ سے جو ایک سفید جن کا کرتب تھا ایک
وہ بڑی ذلت سے مارا گیا،، (ص ر ۷ اضرورۃ ا
ان تحریروں سے صاف عیاں ہے کہ

[۱] یوں تو مرزا کا دعوی تھا کہ میرا ہر قول و فعل
، مگر حالت یہ ہے کہ دیگر صدہا اغلاط تو درکنار خود قرآن پاک کی جیسی
میں دو غلطیاں پہلے تو لفظ من قبلک ہضم۔ پھر الا ندارد۔ صحیح آیت
و لا نبی الا اذا تمنی الخ پ ۱۷ ع ا۔ اس پر طرفہ یہ کہ اس کے
پر باوجود یہ ڈینگ مارنے کے کہ روح القدس کی قدسیت ہر وقت
کرتی رہتی ہے۔ اسی کتاب کے ص ر ۳۵۲ پر اسی آیت کو پھر غلط
[۲] زیر خط الفاظ انجیل میں نہیں ہیں ۱۲ منہ۔
[۳] یہ بھی مرزا صاحب کا جھوٹ ہے بائبل میں صاف
طرف سے بدعاء الہی ”تھا تا کہ شاہ اخی اب ذلت کی موت مرنے کو م

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

درحقیقت نبی اللہ جانتے اور مانتے تھے اور یہ بھی کہ مرزا جی ان کی مثال اہل اسلام کے سامنے پیش کر رہے ہیں نہ کہ یہود و نصاریٰ کے روبرو۔ پس مرزائی مولوی کا مغالطہ قابل افسوس ہے۔

ناظرین کرام! چونکہ یہ اعتقاد سخت گندہ ہے کہ یوں کھلے بندوں انبیاء کرام کی ایک کثیر تعداد کو شیطانی پھندے میں پھنسا ہوا تسلیم کیا جائے وہ بھی اس رنگ میں کہ آخری وقت تک وہ اپنی کذب گوئی پر مصر بلکہ حسب بیان بائیبل لڑنے مرنے پر نظر آئیں اور یہ لڑائی بھی ایک صادق نبی کے ساتھ ہو جو رودررو کہہ رہا ہے کہ یہ پیشگوئی جھوٹی ہے (جیسا کہ آگے چل کر ہم یہ تمام واقعہ نقل کریں گے) اسلئے مرزائی مجیب سا مقام پر فبهت الذی کفر کا زندہ نمونہ بن رہا ہے۔ اگر وہ ان کو نبی تسلیم کرتا ہے تو علم و دیانت پر چھری پھیرے کے علاوہ اس کا ضمیر اسے ملامت کرتا ہے اور اگر نبی نہیں مانتا تو مرزا صاحب کی نبوت جو ذریعہ معاش ہے ہاتھ سے چھوٹی جاتی ہے۔ بیچارہ کرے تو کیا کرے آخر بصد غور و فکر ان لوگوں کی راہ چلتا ہے جو حق میں وارد ہے:

"ویریدون ان یتخذوا بین ذلك سبیلا"

ایک تیسری صورت نکالتا ہے کہ وہ اشخاص نہ نبی تھے نہ متنبی بلکہ:

"وہ صرف محدث کے درجے پر تھے۔ ان کی وحی دخل شیطان سے پاک نہ تھی۔ بموجب آیت وما ارسلنا من قبلك من رسول ولا نبي صرف انبیاء کی وحی دخل شیطان سے پاک کی جاتی ہے

(مفہوم الفضل ۲۰ نومبر ۱۹۳۲ء)

معلوم ہوتا ہے کہ مرزائی مجیب اپنے دل میں سمجھ رہا ہے کہ میرے مضامین پڑھنے والے مرزائی ہی تو ہیں جو ایمان و اسلام کے علاوہ عدل و انصاف سے بھی مبرا ہیں۔ اس لئے جو چاہوں لکھوں مرزا صاحب نے سچ فرمایا ہے کہ:-

"جب انسان حیا کو چھوڑ دیتا ہے تو جو چاہے بکے کون اس کو روکتا ہے"

(ص ر ۳، اعجاز احمدی)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

مگر جناب ہم تو جھوٹے کو گھر تک پہنچا کر چھو
اشخاص محدث نہیں بنائے جاسکتے کیوں کہ تمہارے
محدث کی وحی بھی دخل شیطان سے پاک ہوتی ہے، ملا
"محدث بھی ایک معنی سے نبی ہوتا ہے۔ رسولو
کیطرح اس کی وحی کو بھی دخل شیطان سے منزّہ کیا ج
(ص ر حقیقۃ النبوۃ

اسی طرح ایک اور مقام پر خاص اسی آیت کی رو
انبیاء کی وحی کے متعلق لکھی ہے حسب قرأت "ابن عباس
بھی اسی میں داخل کیا ہے ملاحظہ ہو ص ر ۴۲۳ط ۳۔ لہٰذ
اشخاص کو محدثین میں شامل کرنا جھوٹ ہے، فریب ہے، بہ
سے پاک نہیں کی گئی جیسا کہ بائیبل کے مطالعہ سے صاف
نے اپنی کتاب تفہیمات ربانیہ میں تسلیم کیا ہے:۔
"تورات سے ان نبیوں کا جو حال ثابت ہے وہ یہ
بات پر ضد رہے" (۳۸۹/۳۸۸)

پھر اور سنیئے مرزا صاحب کے نزدیک "محد
کے لئے مامور ہوتا ہے،، ص ر ۲۴ ضرورۃ الامام ص ر ۸۳
بخلاف اس کے یہ چار سو صاحب مامور خدا وہادی خلق اللہ
نظر آرہے ہیں چنانچہ آپ خود مانتے ہیں کہ وہ اپنی غلط پیشگ
کہ جب ان کے روبرو ایک "صادق نبی اللہ،، نے ان کی کذ
"ان میں سے ایک نے میکایاہ نبی کی راست گوئی پر ا

حیرت ہے کہ باوجود اس کافرانہ جرأت وجہ
الٰہی محدث وغیرہ تسلیم کیا جاتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر م
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

ہوا تھا کبھی سر قلم قاصدوں کا
یہ تیرے زمانے میں دستور نکلا

آگے چل کر اور گل کھلایا ہے کہ وہ

"بلعم بن عور کی طرح ناتمام سالک تھے"

کہاں نبی اللہ۔ کہاں محدث اور کہاں ناتمام سالک جو بقول مرزا آیت هل انبئكم على من تنزل الشيطن تنزل على كل أفاكٍ اثيم۔ کے تحت داخل ہیں (ص ر ۱۳ ضرورۃ الامام)

اس "کوڑھ پہ کھاج" اور ملاحظہ ہو کہ یہی صاحب اپنی کتاب تفہیمات ربانیہ میں یہ بھی لکھ گئے کہ :-

"بائیبل کے ان چار سو نبیوں کی حیثیت محض معمولی کاہنوں کی حیثیت تھی"
(ص/۳۸۹)

واہ رے تیری تہافت۔ اچھا صاحب اگر یہ محض معمولی کاہنوں کی حیثیت میں تھے تو آپ کے نبی نے ان کاہنوں کی کذب گوئی کو اپنی پیشگوئی پر بطور نظیر کیوں پیش کیا اور ان کے مقابلے پر اپنے لئے لفظ "عاجز" کیوں لکھا؟ کیا مرزا صاحب ان جیسے یا ان سے بھی گئے گذرے تھے؟

میرے پہلو سے کیا پالا ستم گر سے پڑا
مل گئی مرزا تجھے کفران نعمت کی سزا

مولوی صاحب آیئے آپ کے نبی کی تحریر سے تمہیں کاہنوں کی تصویر کے درشن کراؤں۔ ہوش وحواس کو قائم کر کے اپنے ایمان کے آئینہ میں ان کا عکس جمایئے کیوں کہ آخر بقول شمایہ آپکے مسلمہ مقتدا کے ہم شکل ہیں ملاحظہ ہو مرزا صاحب فرماتے ہیں :-

"اللہ نے جو کاہنوں اور مجنونوں کی تردید کی ہے تو اسی واسطے کہ آخر ان کو بھی بعض باتیں معلوم ہو جاتی ہیں"، الحکم نمبر ۴۰ جلد ۱۱)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

معلوم ہوا کہ کاہن زم

لکھا تھا کہ "اہلحدیث"، اپنے دعوی

ہم نے بائبل کے حوالہ سے پہلے

ہو؟ اگر کچھ کسر ہے تو اور سنئے

جھوٹے نبی تھے۔ ملاحظہ ہو آپ

"حضرت (مرزا صاحب

متعدد کتب میں ذکر فر

قرار دیا (ص ر ۱۷) اور

ہے"، الفضل ۲۰ نومبر

الجھا ہے

لو آپ

قطع نظر ان ہیرا پھی

سوال باقی ہے کہ انہوں نے جو

میں داخل کیا ہے یہ کس بنا پر؟

مولوی صاحب! آپ

چونکہ آپ کے نبی نے اسے ہلا

نے بھی ان کی اندھی تقلید میں

کو اخوان الشیطن میں داخل

ناظرین کرام! مرزا

ثابت کرتے ہیں کہ وہ چار صد شخ

(سلاطین اول باب

"اور شاہ یہوداہ کی سلطنت

(اس نے) خداوند کے

محکم دلائل و براہین سے مزین
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

یریعام کے گناہوں کی راہ چلنا چھوٹی (حق
اسمٰعیل کی بیٹی ایزبل سے بیاہ کیا اور جا کے
کے گھر جو اس نے بنایا تھا بعل کے لئے ا
باغ لگایا (ناظرین گھنے باغ کو خوب یاد رکھ
ایلیاہ "نبی اللہ"، اور شاخ اخی اب کا مکالمہ د
چلا جانا مرقوم ہے اور ایسا ہوا کہ بہت دنور
ہوا کہ جا اور اپنے تئیں اخی اب کو دکھا میں
ہوا: ۱۸ / ۲، اس وقت اخی اب نے عبدیا
۱۸ / ۳ اور عبدیاہ خداوند سے بہت ڈرتا تھ
بیوی) ایزبل نے خداوند کے (صادق) نب
کو چھپا دیا اور انہیں روٹی پانی سے پالا ۱۸ /
ہے کہ اخی اب اور اس کی بیوی کے سا
سب قتل کئے گئے بجز ایک سو کے جن
ایسا ہوا جب (ایلیاہ) اخی اب (کے سا
اسرائیل کا ایذا دینے والا ہے ۱۸ / ۷ اوہ (ای
کا گھرانا ہے ہے کہ تم نے خداوند کے حکمو
۱۸ / ۱۸ اب تو لوگ بھیج اور سارے اسرا
نبیوں کو اور گھنے باغوں کے چار سو نبیوں
ہیں کوہ کرمل پر میرے پاس اکٹھا کر ۱۸ /
کے ۴۵۰ نبی اور گھنے باغوں کے چار سو نب
صادقوں کی دشمن اور قاتلہ تھی اور یہ بد
تھے۔ ناقل) چنانچہ اخی اب نے سارے
کوہ کرمل پر اکٹھا کیا ۱۸ / ۲۰ اور ایلیاہ نے لو
تک دو فکروں میں لٹکے رہو گے۔ اگر خ
بعل ہے تو اس کے پیرو ہو۔ مگر لوگوں نے
۱۸ / ۲۲ تب ایلیاہ نے کہا کہ خداوند کے ن

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

باقی ہوں (یہ بیان کھلے طو
خدا کے نبی نہ تھے ناقل)
۱۸/ ۲۲ سو وہ ہم کو دو بیل د
اسے ٹکڑے ٹکڑے کریں
بیل لوں گا اور اسے لکڑیو
خداؤں کا نام لو اور میں یہو
ایلیاہ کے مقابلہ پر بعل کے
کافرہ ایزبل کے دست نگر
نہیں بلائے گئے اس سے
نہ دکھا سکتے معجزہ کے بذ
آگے ملاحظہ ہو) پھر اخی
یوں کیا اور کیونکر اس
ایزبل نے قاصد کی معر
تجھے بھی ان میں کا ایک
۱۹/ ۳ یہ سن کر ایلیاہ وہا
وہیں رہا اور دیکھو کہ خدا
کیا کرتا ہے ۱۹/ ۹ وہ بولا
کیا اور میں ہاں میں ہی اک
لیں ۱۰/۹۰ (اس کے آ
اس ضمن میں جناب ایلیاہ
۲۲ سے ملاحظہ ہو) بعد
لڑائی نہ ہوئی اور تیسر
کے یہاں اتر آیا ۲۲/ ۱۰
کہ رات جلعاد ہمارا ہے
لیں؟ ۲۲/ ۳ یہود سفط
دریافت کیجئے ۲۲/ ۵ تب

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
KitaboSunnat.com

کے تھے اکٹھا کیا (ناظرین!) یہ چار سو نبی
پرانے پاپی گھنے باغ والے بت پرست ایز
طعام کی ہڈیاں چھوڑنے والے انسان نما حیوا
میں راماۃ جلعاد پر بڑھنے چڑھوں یا اس
خداوند اسے بادشاہ کے قبضے میں کر دیگا ۲۲/
نبیوں) کے سوا خداوند کا کوئی نبی ہے کہ ہم
اسرائیل نے یہوسفط سے کہا کہ ایک شخص
تو ان سو نبیوں سے ہے جن کو قتل ہونے
پھر جناب ایلیاہ کے چلے جانے کے بعد خلعت
(میکایاہ) سے ہم خداوند کی مشورت پوچھ سکے
رکھتا ہوں۔ کیونکہ وہ میرے حق میں بدی کی
سفط بولا بادشاہ ایسا نہ فرمایئے ۸/۲۲ تب شاہ ا
کیا کہ املہ کے بیٹے میکایاہ کو لا ۱۰/۲۲ اسو وہ شاہ
اس لئے کہ تم خداوند کے سخن کو سنو۔ میں
اور آسمانی لشکر آس پاس اس کے داہنے اور
خداوند نے فرمایا کہ اخی اب کو کون ترغیب د
جلعاد کے سامنے کھیت آئے تب ایک اس طر
سے ۲۰/۲۲، ایک روح اس وقت نکل کے
اور بولی کہ میں اسے ترغیب دوں گی ۲۱/۲۲
سے وہ بولی میں روانہ ہوں گی اور جھوٹی روح
منہ میں پڑوں گی وہ بولا تو اسے ترغیب دے گی
ایسا کر ۲۳/۲۲ (یہ بیان کر کے جناب میکا
تیرے ان سب نبیوں کے منہ میں جھوٹی ر
نے تیری بابت بری خبر دی ہے ۲۳/۲۲ لخ
معزز قارئین کرام! بائیبل کی اسی تمام
کہ وہ چار سو اشخاص جن کو مرزا قادیانی نے خدا کے

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

جھوٹے کا فربت پرست تھے۔ خا
بیان جس نے ان نبیوں کو فتح کی خبر
"میں جھوٹی روح بن کے
"خداوند نے تیرے ا
تو اور بھی وضاحت کر
کے مزعومہ نبی تھے وھذا ھو المطلو

مرزا صاحب

مرزا صاحب نے جملہ ا
مسیح علیہ السلام کو تو کھلے الفاظ گال
سبب یہ تھا کہ مرزا صاحب کا د
دعوی میں روک تھے۔ اس لئے
کرتے۔

"جاہلوں کا ہمیشہ سے یہی
اسی میں دیکھتے ہیں کہ بزر

مگر یاد رکھو:-
"وہ (شخص) بڑا ہی خبیث
مقدس لوگوں کو گالیاں د
"اسلام میں کسی نبی کی
ہے"

مرزا صاحب

ا۔ "حضرت عیسیٰ علیہ السلا

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

میں اس قدر بڑھ گئے کہ یہودی بزرگوں کو ولد الحرام تک کہدیا۔ اور ہر ایک وعظ میں یہودی علماء کو سخت سخت گالیاں دیں،، (چشمہ مسیحی ص/۹)

۲۔ انجیل میں لکھا ہے کہ ایک شخص نے یسوع کو نیک کہا (مرقس باب ۱۰ آیت ۱۸) تو جناب نے جواب دیا،، تو مجھے کیوں نہیں کہتا ہے کہ کوئی نیک نہیں مگر ایک یعنی خدا''

مرزا صاحب کو تسلیم ہے کہ نیک نہ کہلانے والا حضرت عیسیٰ علیہ السلا

''حضرت مسیح تو وہ بےنفس انسان تھے جنہوں نے یہ بھی نہ چاہا کہ کوئی ان کو نیک کہے،، (چشمہ مسیحی)

مگر جب مرزا صاحب پر غیظ و غضب کا زرو ہوا اور حضرت مسیح علیہ توہین کا بھوت سوار ہوا تو آپ نے لکھا:۔

''یسوع اس لئے اپنے تئیں نیک نہیں کہہ سکا کہ لوگ جانتے تھے یہ شخص شرابی کبابی ہے اور خراب چال چلن'' (حاشیہ ست بچن ص/۱۷۲)

۳۔ اناجیل مروجہ میں حضرت مسیح کی طرف منسوب کیا گیا ہے کہ آپنے ایک بدکار عورت سے عطر ملوایا (بہ روایت مرزا)

مرزا صاحب مانتے ہیں کہ عطر ملوانے والا یسوع در حقیقت حـ علیہ السلام تھا اور یہ بھی لکھتے ہیں کہ اس فعل پر اعتراض کرنے والا شیطان خصلت انسان ہے۔ جیسا کہ ہم باب کذبات مرزا صاحب پاکٹ بک ہذ کمالات ص/۵۹۷ط۱ – ۸۷ ۴ط۲ کے حوالہ سے لکھ آئے ہیں۔ مگر ج صاحب کو حضرت مسیح کی توہین مطلوب ہوئی تو اسی فعل پر یوں اعتراض ک

''آپ کا کنجریوں سے میلان اور صحبت بھی شاید اس وجہ سے ہو کہ جدی مناسبت درمیان ہے ورنہ کوئی پرہیزگار انسان ایک جوان کنجری کو یہ موقع نہیں دے سکتا کہ وہ اس کے سر پر اپنے ناپاک ہاتھ لگاوے اور زناکاری کی کمائی کا پلید عطر اس کے سر پر ملے سمجھنے والے سمجھ لیں کہ ایسا انسان کس چال چلن کا آدمی ہو سکتا ہے،، (ضمیمہ انجام آتھم ص/۷ حاشیہ)

۴۔ مرزا صاحب باوجود یہ ماننے کے کہ ''شراب ام الخبائث ہے،،

(ص/۵

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

(ا) ''عیسیٰ علیہ السلام شراب پیا کرتے ت
عادت کی وجہ سے مگر قرآن انجیل
ٹھیراتا''

(ب) ''میرے نزدیک مسیح شراب سے پر

(ج) کسی نے مرزا صاحب کو مرض ذیابیط
کھانے کا مشورہ دیا تو مرزا نے کہا:-
''میں ڈرتا ہوں کہ لوگ ٹھٹھا کر
دوسرا افیونی''

مرزا

مرزا صاحب نے انجیل کے حوا

الجو

گو انجیل کے حوالہ سے ہی کہا ہ

میں یہی ہے۔ جیسا کہ لکھا جا چکا ہے::

۵۔ مرزا صاحب یہ مانتے ہوئے کہ ا
(اعجاز احمدی ص ر ۱۷) پھر بھی حضر
زبان طعن کھولتے ہیں:-

(ا) ''آپ (یسوع) کا خاندان بھی نہا
اور نانیاں آپ کی زناکار اور کسبی عو
وجود ظہور پذیر ہوا''

اعتـ

یہ سب اعتراضات اناجیل کے بیا
ہے نہ کہ مسیح کا::

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و م
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

الجواب

(۱) "جن نبیوں کا اس وجود عنصری کے ساتھ آسمان پر جانا تصور کیا گیا
وہ دو نبی ہیں ایک یوحنا جس کا نام ایلیا اور ادریس بھی ہے دوسرے
ابن مریم جن کو عیسیٰ اور یسوع بھی کہتے ہیں" (توضیح المرام ص ر

(۲) "ڈوئی یسوع مسیح کو خدا جانتا ہے مگر میں ایک بندہ عاجز مگر نبی مانتا ہوں
(ریویو ستمبر ۱۹۰۲ء ص

(۳) "حضرت عیسیٰ علیہ السلام یسوع اور جیزس یا یوز آسف کے نام سے
مشہور ہیں" (راز حقیقت ص ر ۱۹)

(۴) "یہ اعتقاد رکھنا پڑتا ہے کہ جیسا کہ ایک بندہ خدا کا عیسیٰ نام جس کو عبر
میں یسوع کہتے ہیں تیس برس تک موسیٰ رسول اللہ کی شریعت کی
پیروی کر کے خدا کا مقرب بنا"
(چشمہ مسیحی ص ر ۴۰ کا حاشیہ) خ، ص ۸۱

مندرجہ بالا حوالہ جات سے ثابت ہوا کہ یسوع مسیح اور عیسیٰ ا
کا نام ہے::

علاوہ ازیں مرزا صاحب مانتے ہیں کہ جس یسوع کی دادیو
اعتراض ہے وہ حضرت مسیح علیہ السلام ہیں اور ساتھ ہی یہ بھی مانتے ہیں
اقعی وزنی ہے۔ ایسا وزنی کہ مجھ کو بھی اس کا جواب نہیں آتا چنانچہ ع
جواب میں لکھتے ہیں:-

"ہاں مسیح کی دادیوں اور نانیوں کی نسبت جو اعتراض ہے اس کا جوا
بھی کبھی آپ نے سوچا ہوگا۔ ہم تو سوچ کر تھک گئے اب تک کوئی
جواب خیال میں نہیں آیا۔ کیا ہی خوب خدا ہے جس کی دادیاں نانیاں ا
کمال کی ہیں،، (نور القرآن نمبر ۲ ص ر ۱۲) خ، ص ۳۹۴، ج ۹

(۶) مرزا صاحب نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح
مقابلہ کرتے ہوئے ہاں یسوع کا نام لے کر نہیں بلکہ "حضرت
(علیہ السلام) کا نام لے کر مقابلہ کرتے ہوئے لکھا کہ -

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

"مسیح کا چال چلن کیا تھا ایک کھاؤ پ
پرستار۔ متکبر۔ خود بین۔ خدائی کا د
(ص ر۱

(۷) جناب یسوع علیہ السلام کے مع
ہیں۔ مرزا صاحب اقراری ہیں
چنانچہ لکھتے ہیں:۔

"عیسائیوں کو کس بات پر ناز ہے۔ا
ہوئی مر گیا اور سری نگر محلہ خان یار
کے معجزات ہیں تو دورے نبیوں
معجزات اس سے بہت زیادہ ہیں اور
کوئی معجزہ نہیں ہوا محض فریب او
حضرت عیسیٰ کو پیشگوئی کے موافق م

اس بیان سے ظاہر ہے کہ عیسائی
اور مکر" کے الفاظ استعمال کرتے ہیں وہ حض
ملحوظ رکھ کر یہود ثانی کا بیان سنیں:۔

"آپ (یسوع) کے ہاتھ میں سوا مکر

(۸) انجیل میں حضرت عیسیٰ علیہ السا
گئی ہیں۔ جو بظاہر الفاظ صحیح نہیں نکل
اور مرزا صاحب بھی ہی مانتے
پیشگوئیاں جھوٹی نکلی ہیں۔ اس
بجائے حضرات انبیاء کرام کو بھی ا
اور یہود نا مسعود کی کتب کی بنا پ

۱؎ مرزا صاحب خود لکھتے ہیں کہ "یہ چاروں انجیلیں ایک ز

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

اسلام کے مقابلہ پر بھی انجیلی غلط پیشگوئیوں کو پیش کیا چ

(ا) "جواس فاضل یہودی نے حضرت عیسیٰؑ کی پیشگوئیوں پر اعتراض ہیں وہ نہایت سخت اعتراض ہیں۔ بلکہ وہ ایسے اعتراض ہیں کہ ان ہمیں بھی جواب نہیں آتا کہ اگر مولوی ثناؤ اللہ یا مولوی محمد کوئی پادری صاحبوں سے ان اعتراضات کا جواب دے سکے تو ہم ا روپیہ نقد بطور انعام کے اس کے حوالے کریں گے۔ خدا پیشگوئیوں کا یہ حال ہے اس سے تو ہمیں بھی تعجب ہے ایسی پ بھی جاری نہیں ہو سکتا۔ تا یہ خیال کیا جائے کہ وہ منسوخ ہو گئیں وعید کی پیشگوئیاں جیسا کہ آتھم کی پیشگوئی یا احمد بیگ کے داماد کی پ ایسی پیشگوئیاں ہیں کی قرآن اور توریت کی رو سے تاخیر بھی ہو سکتی۔ ان کا التوا ان کے کذب کو مستلزم نہیں (اعجاز احمدی ص ر ۵) (خ، ص ۱۱۱،

(ب) یہود تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے معاملہ میں ان کی پیشگوئیوں بارے میں ایسے قوی اعتراض رکھتے ہیں کہ ہم بھی ان کا جواب میں حیران ہیں بغیر اس کے کہ کہہ دیں کہ ضرور عیسیٰ نبی ہے قرآن نے اس کو نبی قرار دیا ہے۔

(اعجاز احمدی ص ر ۱۳)

(ج) ہائے کس کے آگے یہ ماتم لے جائیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلا تین پیشگوئیاں صاف طور پر جھوٹی نکلیں

(اعجاز احمدی ص ر ۱۴)

برادران! دیکھیئے کس یقینی انداز میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیش قرار دیا ہے حالانکہ یہی مرزا صاحب انہی مسیح علیہ السلام کے متعلق لکھ آئے

"قرآن شریف میں ہے بلکہ توریت کے بعض صحیفوں میں بھی۔ مسیح موعود کے وقت طاعون پڑیگی (یہ جھوٹ ہے۔ ناقل) بلکہ حـ مسیح علیہ السلام نے بھی انجیل میں یہ خبر دی ہے اور ممکن نہیں کہ کی پیشگوئیاں ٹل جائیں،، (کشتی نوح ص ر ۵) (خ، ص ۵، ج ۱۹)

(۹) ٭ مردمی اور رجولیت انسان کی صفات محمودہ میں سے ہے۔ ہیجڑا ہو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آ
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

اچھی صفت نہیں یہ اعتراض بہت
مردانہ صفات کی اعلیٰ ترین صفت
باعث ازواج سے بچی اور کامل حسن
سکے الخ
(ص

(۱۰) خدا کے نبی توحید سکھانے آ
لیں تو اس میں انبیاء کا کوئی قصو
والا بد دیانت انسان کہلائے گا
میں بھی پیش پیش ہیں چنانچہ لکھ
"ایک دفعہ حضرت عیسیٰ زمین پر آ
کروڑ مشرک دنیا میں ہو گئے۔ دوبار
آنے کے خواہشمند ہیں۔"
معاذ اللہ۔ استغفر اللہ کیسا
ناظرین! یہ اقوال صرف بطور نمو
ہیں۔ جن میں مرزا جی نے حضرت مسیح علیہ

مرزا

یہ تحریرات جوابی طور پر لکھی گ

الجو

"مسلمانوں سے یہ ہرگز نہیں ہو
اللہ علیہ وسلم کو گالی دے تو ایک مسلم
علیہ السلام کو گالی دے" (ص رج ضمیمہ تر

مرزا

مرزا صاحب نے یسوع کو برا کہ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

الجواب

یہ بھی غلط عذر ہے کیونکہ ہم نے ثابت کردیا ہے کہ یسوع اور مسیح
ہی ہیں پھر لطف یہ کہ مرزا صاحب کی اکثر تحریریں ہم نقل کر آئے ہیں وہ حضر
السلام کے نام سے ہیں:۔

ماسوا اس کے اگر مان بھی لیا جائے کہ بعض جگہ اپنی کتب میں مر
نے عیسائیوں کے کسی فرضی یسوع کو برا بھلا کہا ہے۔ تو یہ بھی خود مرزا
نزدیک ایک گندہ طریقہ ہے چنانچہ وہ لکھتے ہیں:۔

(ا) اس کتاب (براہین احمدیہ) میں کوئی ایسا لفظ نہیں کہ جس میں کسی بزرگ یا پیشوا کسی فرقے کی کسرشان لازم آوے خود تم ایسے الفاظ کو صراحتاً یا کنایۃً کرنا حدیث عظیم سمجھتے ہیں اور مرتکب ایسے امر کو پرلے درجے کا شریر النفس خیال کرتے ہیں،، (ص ر ۱۰۲) ''مختلف فرقوں کے بزرگ ہادیوں کو بدی اور بے ادبی سے یاد کرنا پرلے درجے کی خباثت اور شرارت ہے'' (براہین احمدیہ ص ر ۱۰۲)

(ب) مولوی اللہ دتا جالندھری احمدی اپنی کتاب ''تفہیمات ربانیہ'' لکھتا ہے:۔

''میں دنیا کے شرفاء کے سامنے اس ذہنیت پر افسوس کئے بغیر نہیں رہ سکتا کہ ایک شخص لاکھوں انسانوں کے پیشوا جان و مال اور عزت سے بدرجہ محبوب پیشوا پر حملے کرتا ہے اور ناواجب اور سوقیانہ الفاظ استعمال کرتا ہے لاکھوں بندگانِ خدا کے دلوں کو دکھ دیتا ہے۔ اور پھر اس کو خدمت دین سمجھتا ہے کیا سچ مچ اسلام کا یہی منشا ہے؟ کیا بانیٔ اسلام کا یہی اسوہ ہے؟ اور پھر کیا اسی طریق سے اصلاح ہو سکتی ہے؟'' (تفہیمات ربانیہ ص ر ۴)

ضمیمہ توہین مسیح علیہ السلام

احادیث صحیحہ میں آیا ہے کہ قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

کذاب پیدا نہ ہولیں کُلُّھُمْ یَزْعَمُ اِنَّہٗ
ہر ایک ان میں سے دعویٰ نبوۃ کرے گا
اوہام ص ر ۶۱۴) ☆خ، ص ۴۳۱، ج ۳☆ میرے بعد
مرزا صاحب کے حالات پر نظر ڈالیں
ایک ہیں::

مرزا جی نے جب تک دعویٰ
طرح عقائد رکھتے تھے اور معجزات انبیاء
کیا۔ حدیث نے اپنی صداقت کا جلوہ د
دجالوں، کذابوں کی ٹولی کی طرف سرکنا
قدم آگے بڑھ گئے::

انبیاء کرامؑ کے معجزات کو جاد
ستمرہ ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام ج
کر آئے تو کفار نے کہا ھذا سحر مبین (ا
''صریح قرآن شریف میں وار
کافروں نے یہ نشان دیکھا تو کہا
(سرمہ چشم آریہ

اسی طرح یہودنا مسعود نے:
''حضرت مسیح علیہ السلام سے کئ
اٹھایا،، (نصرۃ الحق مصنفہ مرزا ص ر ۱۳

بلکہ یہاں تک عداوت و ظلم
''کوئی معجزہ نہیں ہوا محض فریب
(چشمہ مسیحی

بخلاف اسکے مومن باللہ ان

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

مرتکب نہیں ہوئے اور ہمیشہ اس قسم کے اقوال کفریہ وشبہات باطلہ
رہے۔ چنانچہ مرزا صاحب راقم ہیں۔
"جن لوگوں نے منقولی معجزات کو مشاہدہ کیا ان کے لئے وہ تسلی
موجب نہیں ٹھیر سکے کیونکہ بہت سے ایسے عجائبات بھی ہیں کہ ا
شعبدہ بازی دکھلاتے پھرتے ہیں گو وہ مکر اور ہیں مگر اب مخالف بدا
پر کیونکر ثابت کر کے دکھلادیں کہ انبیاء سے جو عجائبات ظاہر ہو۔
یہ اس قسم کی دست بازیوں سے منزہ ہیں۔ یہ مشکلات ممکن ہے انہی ز
میں پیدا ہو گئی ہوں۔ مثلاً جب ہم یوحنا کی انجیل دیکھتے ہیں تو اس می
ہوا پاتے ہیں اور یروشلم میں باب الضان کے پاس ایک حوض ہے اس
پانچ اسارے ہیں ان میں اندھوں لنگڑوں کی ایک بھیڑ پانی کے۔
منتظر تھی پانی ہلنے کے بعد جو کوئی پہلے اس میں اترتا کیسی ہی بیماری کی
ہو اس سے چنگا ہو جاتا وہاں ایک شخص تھا جو کہ ۳۸/اڑتیس برس۔
تھا یسوع نے جب اسکو پڑے ہوئے دیکھا تو کہا کہ تو کیا چاہتا ہے
ہو جائے۔ بیمار نے کہا کہ اے خداوند میرے پاس آدمی نہیں کہ جب
ہلے تو مجھے اس میں ڈال دے" (یہ بیان انجیل سے نقل کر کے
صاحب لکھتے ہیں۔ ناقل) اب ظاہر ہے کہ جو شخص حضرت عیسیٰ کی نبو
منکر ہے اور ان کے معجزات کا انکاری ہے جب (انجیل) یوحنا
عبارت پڑھے گا تو خواہ مخواہ اس کے دل میں ایک قوی خیال پیدا ہ
حضرت کا ممدوح اسی حوض کے پانی میں کچھ تصرف کر کے ایسے
دکھلاتے ہوں گے۔ یہ بات قرین قیاس ہے کہ اگر حضرت عیسیٰ کے
سے اندھوں لنگڑوں وغیرہ کو شفا حاصل ہوئی تو بالیقین یہ نسخہ حضر
نے اسی حوض سے اڑایا ہو گا۔ بالخصوص جب کہ یہ بھی ثابت۔
حضرت مسیح (انجیل میں یسوع لکھا ہے) اسی حوض پر اکثر جایا بھی
تھے غرض اس بات کے ثبوت میں بہت سی مشکلات پڑتی ہیں کہ یہو
کی رائے کے موافق مسیح مکار اور شعبدہ باز نہیں اور سچ مچ معجزات

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

ے ہیں اگرچہ قرآن شریف پر ایمان
نجات حاصل ہو جاتی ہے مگر جو شخص قر
یہودی یا ہندو یا عیسائی ہے وہ کیونکر ایسے
(براہین احمدیہ مر

تحریر بالا مزید تشریح کی محتاج نہیں
مکار و شعبدہ باز کہتے تھے در اصل حضرت عیس
انکار کرنے والا ان کے معجزات کو حوض کی تا
معجزات بلکہ نبوت مسیح کا منکر کافر بے ایمان
آیئے اب مرزا صاحب کی تحریرا
کس نظر سے دیکھا ہے یہ تحریر مرزا صاحب
دعویٰ رسالت کاذبہ نہیں کیا تھا۔ اس کے
لوگوں نے ان سے مثیل مسیح ہونے کے ثبو
تو مرزا صاحب نے وہی جواب دیا جو کفار
مسیحی معجزات کو ناچیز محض اسی تالاب کی وجہ
۱۰۶ ج ۳) اور کہیں مسمریزم، عمل ترب، فطرتی طا
اس عمل کو مکروہ قابل نفرت سمجھتا ہوں اور کہیں
کر معجزات مسیحی کو مصنوعی قرار دیا (ازالہ اوہام ص ۹/
بڑھتے بڑھتے یہاں تک پہنچ گئے کہ :-

عیسائیوں نے آپ (یسوع مسیح) کے
ہے کہ آپ سے کوئی معجزہ نہیں ہوا
کے ساتھ کسی شب کور وغیرہ کا علاج کر
ایک تالاب بھی موجود تھا۔ اسی تالاب
حقیقت کھلتی ہے اور اسی تالاب نے فیہ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

ظاہر ہوا تو وہ معجزہ آپ کا نہیں بلکہ اسی تالاب کا معجزہ ہے آپ ۔
ہاتھ میں سوائے مکر اور فریب کے کچھ نہ تھا"

(ضمیمہ انجام آتھم ص ۶) (خ، ص

قارئین کرام! ملاحظہ فرمایئے۔ وہی یسوع مسیح انجیلی ہے و
معجزات، وہی تالاب کا قصہ، اور وہی مرزا صاحب قادیانی::

پہلے بیانوں میں جو مسلم نما حالت کے ہیں۔ ان معجزات کو "
عند اللہ مان کر ان کے انکار کرنے والے۔ یا اسے حوض کی وجہ
ٹھیرانے والے کو:۔

"بد اندیش مخالف، یہودی، ہندو، منکر قرآن، خارج اسلام" قرار دیا۔
مگر اس جگہ بعد دعوی نبوت کے اسی یسوع کے معجزات کو:۔
"حق بات یہی ہے کہ اس سے کوئی معجزہ نہیں ہوا::
کہہ کر انہیں یہود کی طرح، مکار، فریبی لکھا ہے::

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین

ہم سابقا معیار انبیاء میں قرآن پاک سے ثابت کر آئے ہیں
ہے کہ نبی اپنی ساری عمر بھر کسی وحی الہی کو نہ سمجھ سکے۔

ا۔ چونکہ مرزا صاحب نے مسیح موعود ہونے کا دعویٰ کیا ہے او
اور علامات جو مسیح موعود کے وقت کی ہیں۔ آپ میں پائی نہ
لئے مرزا صاحب نے رسول اللہ صلعم کی رسالت پر یہ گستاخانہ ح

"ہم کہہ سکتے ہیں کہ اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ابن مریم اور دجا
کی حقیقت منکشف نہ ہوئی ہو۔ اور دجال کے ستر باغ کے گدھے کی اص
کیفیت نہ کھلی ہو۔ اور نہ یاجوج ماجوج دابۃ الارض کی ماہیت کماہی ظا
فرمائی گئی" (ازالہ ص ۶۹۱، ط ۱۔ ۲۸۲، ط ۲) (خ، ص ۴۷۳، ج ۳

بخلاف اس کے اپنے مریدوں کا حال یہ لکھتے ہیں کہ:۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

"اب رہی اپنی جماعت خدا کا شکر ہے کہ (ا
مسیح کے اترنے کی حقیقت۔ دجال کی حقیقت
کے بارے میں) خدا نے ان کو معرفت کے م

۲۔ مرزا صاحب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے توص
(تحفہ گولڑوی) ص ۱۵۳ ج ۱۷ مگر اپنے دس لاکھ نشان
واضح رہے کہ مرزا صاحب کے نزدیک نشان ا
"سچا مذہب ضرور اپنے ساتھ امتیازی نشان رکھتا
معجزہ اور کرامت اور خارق عادت امر ہے،،

۳۔ قرآن شریف میں مذکور ہے کہ آنحضر
دو ٹکڑے ہو گیا (قرآن شریف میں انگل کا اشارہ مذ
اور کفار نے اس معجزہ کو دیکھا اس کے جواب میں یہ کہ
ہے یہ سراسر فضول باتیں ہیں" (ص ۲۱ چشمہ معرفت حص
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس معجزہ کو از قسم کس
ہے جیسا کہ مرزا صاحب لکھتے ہیں:-
"اگر آج شق القمر کا معجزہ ہو تو یہ ہیئت وطبعی
فی الفور اس کو کسوف خسوف میں داخل کر
چاہیں گے" (ص ۱۵۸ رپورٹ
مگر افسوس کہ مرزا صاحب نے نہ صرف
قرار دیا ہے بلکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی عظمت جتا
"اس کے لئے چاند کے خسوف کا نشان ظاہ
سورج دونوں کا،، (ص ۷۱، اعجاز احمدی) (ر خ، ص
آہ
خیال زاغ کو بلبل سے برتری کا ہے ☆ غلام

۴۔ مرزا صاحب خطبہ الہامیہ میں رسول ا
میں بتاتے ہیں کہ:-
"حق یہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ر

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

ہزار کے آخر میں یعنی ان دنوں میں اقوی اکمل اشد ہے بلکہ چودھویں رات کے چاند کی طرح ص ۱۸۱ خ، ص ۲۷۰، ج ۱۶ کہ اسلام ہلال (پہلی رات کے چاند کا وصفی نام ہلال ہے۔ ناقل) کی طرح شروع ہوا اور مقدر تھا کہ آخر زمانہ (یعنی مرزا کے زمانہ) میں بدر۔ (چودھویں شب کے چاند کا وصفی نام بدر ہے ناقل) کی شکل اختیار کرے،، (خطبہ الہامیہ) ص ۲۰۲، ج ۱۶

ناظرین کرام! دیکھیے کس فریب آمیز طریقہ سے رسول اللہ صلعم سے بڑھ کر ہونے کا دعوی کیا ہے۔

بت کریں آرزو خدائی کی ☆ شان ہے تیری کبریائی کی

قطع نظر اس سے صاحب علم غور کریں کہ اسلام کی ابتدا جسے مرزا پہلی کے چاند جیسا لکھتے ہیں۔ ایسی درخشندہ ہے کہ جب سے دنیا کی بنیاد پڑی ہے اس کی نظیر نہیں ملتی، مٹھی بھر نہتے اور غیر مدنی بے سروسامان انسانوں نے اپنی اولوالعزمی یک جہتی، جاں نثاری سے اور وفاداری سے قیصر و کسریٰ ایسے جابر و قاہر بادشاہوں کے تختوں کو الٹ دیا ان کی تہذیب دینداری، خدا پرستی غرض جملہ اوصاف شرافت ایسے نمایاں ہے کہ آج غیروں میں تو درکنار خود مسلمانوں میں بھی ایک شخص ڈھونڈھنے سے ان جیسا نہیں ملتا۔ پھر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو انکے بھی مزکی تھے آپ، آپ کی روحانیت کا تو ٹھکانا ہی کیا۔ بقول مرزا صاحب:

آدم سے لیکر اخیر تک کسی نبی کو ایسی قوت قدسی نہیں دی گئی جو آنحضرت کو عطا کی گئی اور افسوس ہے کہ ایسی جماعت ہم کو بھی نہیں ملی" (اخبار بدر ۱۲/ جنوری ۱۹۰۶ء)

پس مرزا صاحب کا اپنے وقت کی روحانیت کو آنحضرتؐ کے زمانہ سے چودہ حصے بڑھکر لکھنا سراسر خلاف واقعات اور ایک سفید جھوٹ ہے جو توہین نبوی ہے۔

۵۔ "حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ذہنی ارتقا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ تھا اس زمانہ میں تمدنی ترقی زیادہ ہوئی ہے اور یہ جزوی فضیلت ہے جو حضرت مسیح موعود کو آنحضرت صلعم پر حاصل ہے (قادیانی ریویو ماہ مئی ۱۹۲۹ء)

۶۔ یہ بالکل صحیح بات ہے کہ ہر شخص ترقی کرسکتا ہے اور بڑے سے بڑا درجہ پا سکتا ہے حتی کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی بڑھ سکتا ہے" (ڈائری خلیفہ قادیان مطبوعہ اخبار الفضل ۱۷/ جولائی ۱۹۲۲ء)

۷۔ ظلی نبوت نے مسیح موعود کے قدم کو پیچھے نہیں ہٹایا بلکہ آگے بڑھایا اور اسقدر آگے بڑھایا کہ نبی کریم کے پہلو بپہلو لا کر کھڑا کیا۔ (کلمۃ حق میاں محمود احمد خلیفہ قادیان ص ۱۱۳)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

مرزا صاحب کے کاذب

مبالغا

مثا

مرزا صاحب مبالغہ گوئی میں اپنی
"دیکھو زمین پر ہر روز خدا کے حکم
ہیں اور کروڑ ہا اس کے ارادہ سے پیدا ہو

اس قول میں حضرت قابض ارو
مبالغہ آرائی سے اظہار کیا گیا ہے۔ اس
ملے گی، کسی افسانہ گو شاعر کی تالیفات
خدا نہ کرے کہ کسی وقت فی الوا
اگر ایسا ہو جائے تو غالبًا بلکہ یقینًا دو تی
ہو جائے۔ رہ جائیں دو دو تین تین دن
میں بلبلاتے ہوئے بحر فنا میں غرق ہو
جاگتا چلتا پھرتا نظر نہ آئے پناہ بہ خدا!
مرزائیو! تم بلکہ تمہارے اعلی حہ
سے کام ہیں جو یسوع نے کیے۔ اگر و
کتابیں جو لکھی جاتیں دنیا میں نہ سما سکتی

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

چٹخارے لے لے کر بڑی ترنگ میں جھوم جھوم کر زبان طعن اور آوازۂ تضحیک
دراز کیا کرتے ہو۔ خدارا کبھی اپنے ان مہمل اور بے معنی مبالغات پر بھی نظر ڈالا کر
کیا وہی بات تو نہیں کہ :۔ "ظالم کو اپنی آنکھ کا شہتیر نظر نہیں آتا پر غیر کی آنکھ کا
بھی خار بن کر اس کے سینہ میں کھٹکتا ہے"

مثال دوم

"مرزا صاحب نے اپنی زندگی میں جو اشتہار دیئے وہ انگلیوں پر شمار ہو سکتے ہیں
چنانچہ منشی قاسم علی احمدی نے تبلیغ رسالت جلد اول سے دس تک میں ان کو درج
ہے جن کی جملہ تعداد ۲۶۱ رہے مگر مرزا صاحب نے جس مبالغہ آرائی سے اس
ذکر کیا ہے وہ قابل دید و شنید ہے، آپ لکھتے ہیں :۔

"میں نے چالیس کتابیں تالیف کی ہیں اور ساٹھ ہزار کے قریب اپنے دعویٰ کے ثبوت کے متعلق اشتہارات شائع کئے ہیں وہ سب میری طرف سے بطور چھوٹے چھوٹے رسالوں کے ہیں"۔ (اربعین ۳ص ۳۵) ﴿خ ص ۴۱۸،ر ج ۱۷﴾

مرزائیو! ایمان سے کہو (اگر تم میں کچھ ایمان باقی ہے) کہ یہ سچ ہے قادیا
دروغ بے فروغ؟ بصورت اثبات ان ساٹھ ہزار رسالوں کا ذرا ہمیں بھی درشن کر
بصورت ثانیہ افترا اور جھوٹ کی وعید شدید اِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُو
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ — سے ڈرو۔

مثال سوم

مرزا صاحب نے اسّی کے قریب کتابیں لکھی ہیں۔ ان سب کو اکھٹا کیا جا
تو بمشکل ایک الماری بھرے گی مگر مرزا صاحب قادیانی اپنی جبلّی عادت مبالغہ گو
سے مجبور ہو کر فرماتے ہیں :۔

• "میری عمر کا اکثر حصہ سلطنت انگریزی کی تائید و حمایت میں گزرا ہے اور میں نے ممانعت جہاد اور انگریزی اطاعت کے بارے میں اس قدر کتابیں لکھی ہیں اور اشتہارات شائع کئے ہیں کہ اگر وہ رسائل اور کتابیں اکھٹی کی جائیں تو پچاس، الماریاں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalp

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

ان سے بھڑکتی ہیں"۔ (تریاق القلوب ص ۵

اس اظہار وفاداری پر حکومت کا مرزا

درجے کی ناقدر شناسی ہے۔

ہم کو ان سے ہے وفا کی امید

حالانکہ مرزا صاحب نے خطاب کی آرز

کہ "لك خطابُ العَزتِ لَكَ خَطَابُ الْعِّزت

تیرے لئے عزت کا خطاب تیرے لئے

اے بسا آرزو کہ خاک شدہ

مثال چہار

ریویو بابت ماہ ستمبر ۱۹۰۲ء کے ص ۲۴۰

"اب تک میرے ہاتھ پر ایک لاکھ کے قریب

اس تحریر کے تین سال پانچ ماہ گیارہ دن

"میرے ہاتھ پر چار لاکھ کے قریب لوگو

کس قدر مبالغہ ہے کہ ستمبر ۱۹۰۲ء سے مار

بیعت کی۔ یعنی مرزا صاحب متواتر ساڑھے تی

تک ہر روز لگاتار بیعت ہی لیتے رہے تھے جس

ہر ماہ میں ۷۱۴۳ یا ہر دن میں ۲۳۸ یا فی گھنٹہ

شرائط بیعت سنا کر اور ان پر عمل کرنے کا وعدہ

مثال پنج

مرزا صاحب اپنے مرنے سے قریباً ساڑ

"میں وہ شخص ہوں جس کے ہاتھ پر صد

(تذکرۃ الشہادتین ص

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

مگر مرزا صاحب کی کتنی بڑی کرامت ہے کہ اس کے بعد انہوں نے
کے اندر ہی اسی کتاب کے اسی صفحہ میں صرف دو سطر بعد "صد ہا نشان"
بنا ڈالا آگے چل کر صفحہ ۱۴۸ پر جو مشین مبالغہ کے کل پرزوں کو حرکت
جنبش قلم "دس لاکھ" تک نوبت پہنچادی۔

دلائل مرزائیہ کا جواب

دلیل نمبر ۱ پاکیزہ زندگی

اعتراض:- قرآن مجید میں ہے فقدلبثت فیکم عمرامن قبلہ اف
(سورہ یونس ع ۲) یعنی نبی ﷺ فرماتے ہیں اے لوگو! میں تم میں ایک عرصہ تک
چکا ہوں۔ کیا تم نہیں سوچتے۔ اس آیت میں آنحضرت ﷺ نے اپنی پا
اپنی نبوت کی دلیل قرار دیا ہے ایسا ہی مرزا صاحب کا حال ہے۔ کوئی شخص
زندگی میں عیب نہیں نکال سکتا بلکہ آپکے اشدترین مخالفوں کی شہادت موجو
بڑے پاک تھے چنانچہ مولوی محمد حسین بٹالوی اور مولوی ثناء اللہ کو اعتراف

الجواب

(ا) بلاشبہ انبیاء کرام کی پہلی کیا ساری زندگی پاک ہوتی ہے مگر سو
اس آیت میں کیا پاکیزہ زندگی کو دلیل نبوت قرار دیا ہے؟ نہیں۔ کیونکہ د
ایسے اشخاص ملیں گے جنکی زندگی عیوب سے خالی ہے پھر کیا وہ بھی نبی ما
نبی اپنی زندگی کو کئی حیثیتوں میں پیش کرسکتا ہے اول یہ کہ میں ا
ہوں اور تم بخوبی جانتے ہو پھر کیا میں نے کسی لالچ کی بنا پر دعویٰ نبوت
ظاہر ہے کہ اس جگہ یہ حیثیت مقصود نہیں کیونکہ نبی کریم ﷺ ا
اور غریب تھے۔

دوم یہ کہ نبی کے مخالف اس کو مجنوں وغیرہ قرار دیں (جیسا کہ آنح
کو بھی کہا گیا) اور اس کے جواب میں نبی خدا انہیں متوجہ کرے کہ میں تو

ding facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Cent

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

گزار چکا ہوں اور تمہیں علم ہے کہ میں صحیح ال
مرزائی صاحبان کو مسلّم ہے کہ اس
تیسری صورت یہ ہوسکتی ہے کہ
کرسکتا ہوں۔ یہ صورت بھی غیر معقول
مفتری ہو جانا محال نہیں ممکن ہے اور یوں
دلیل نبوت نہیں ہوسکتی چنانچہ مرزا صاحب

(الف) پاک ناپاک ہونا بہت کچھ د
اللہ کے کسی کو معلوم نہیں۔ پس پاک وہ ہے

(ب) ایک ظاہری راست باز کیلئے
کے احکام پر چلتا ہے بلکہ اس کیلئے ایک
پر گواہ ہو۔ کیونکہ ایسا دعویٰ تو قریباً ہر ایک
اور اسکا دامن تمام اقسام کے فسق و فجور
ہو کہ فی الحقیقت ایسا ہی امر واقع ہے،
غرض سے بھی ہوسکتا ہے اگر کوئی عابد ز
ہے اگر فسق و فجور سے بچ گیا ہے تو تبھی د
ہے کہ محض لوگوں کے لعن طعن کے خوف
کچھ بھی اس کے دل پر اثر نہ ہو پس ظ
حقیقی پاکیزگی پر کامل ثبوت نہیں ہوسک
(ص

تحریرات مرقومہ بالا شاہد ہیں کہ
کی یہ منشا بھی نہیں::

اب صرف ایک ہی صورت باقی
زندگی پیش کی ہے وہ یہ ہے کہ آیت زیر غور ک

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
www.KitaboSunnat.com

سے کہتے تھے کہ اس قرآن کو بدل دو یا اس کے سوا کو
جواب میں آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں کہ بھلے لوگو! غور ن
ناخواندہ محض انسان ہوں اور تم بخوبی جانتے ہو کیونکہ
چکا ہوں پھر کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے یہ مجھ ان پڑھ
میں اسے بدل کیسے سکتا ہوں::

نبی کریم ﷺ کا ان پڑھ ہونا جملہ مخالفین کو مسلّم۔

ملاحظہ ہو صفحہ ۷۸ تا ۸۰

حاصل "یہ کہ اگر کوئی شخص یہ کہے کہ اچھا جرنیل نہ
یہ ضروری نہیں لیکن کامل نبی کے لئے اچھا جرنیل ہو
اعلیٰ درجہ کا قاضی ضروری نہیں نبی ہو، کافر بھی اچھے ج
بیشک نبی نہیں ہو سکتا۔ لیکن نبی کیلئے اچھا قاضی ہونا ضرور ی
(قول میاں محمود احمد خلیفہ قاد

ٹھیک اسی طرح ہم مانتے ہیں اور ہمارا ایمان ہے
مگر ہر ایک پاک شخص نبی نہیں ہوتا۔ پس بفرض محال م
تاہم ان کی پاکیزگی نبوت کی دلیل نہیں بن سکتی::

باقی رہا مولانا محمد حسین بٹالویؒ اور مولانا ثناء اللہ صاح
رکھنا۔ سو گزارش ہے کہ جبکہ رسول اللہ ﷺ جیسے سید المرسلین
ہو سکا کہ ہمارے ارد گرد منافق بہ شکل مومنین منڈلاتے پھر
مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ لَا تَعْلَمُهُمْ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ الآية
ہیں جنہیں اے نبی ﷺ آپ نہیں جانتے ہم جانتے ہیں تو
کا مرزا صاحب کی ظاہری شکل پر دھوکہ کھا جانا کون سی بڑ

الغرض نصرۃ الحق کی تحریر سے یہ عبارت النص ثابت
وصداقت کی دلیل نہیں بلکہ دلیل صداقت معجزات
مزید تائید قول ذیل سے ہوتی ہے:۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

"سو عزیزو! یقیناً سمجھو کہ صادق
قدیم قانون میں ایک ہی راہ ہے۔
خدا تعالی اس کے ساتھ ہے"۔
پس ہر ایک دانا انسان پر فرض
کمالات آسمانی نشانات یعنی پیشگوئیاں
(۲) معیار نبوت وہ ہے جس
اپنی گذشتہ زندگی بطور معیار کے پیش
پورے اتر سکتے ہیں۔ موسیٰ علیہ السلام
فرعون نے ان کی سابقہ زندگی کو قتل
کہا تھا۔ قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا وَلِيْد
فَعَلْتَكَ الَّتِيْ فَعَلْتَ وَاَنْتَ مِنَ الْكَ
موسیٰ علیہ السلام نے جواب دیا۔
مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ۔ الشعرآء
مطلب یہ کہ میں اپنی صداقت
معجزہ عصا و ید بیضا پیش کرتا ہوں اور
اس کی تصدیق کی ہے جس کا اقتباس
اس طرح حضرت لوط علیہ السلام
سدوم کے باشندے نہ تھے تو سدوم
واقف ہو سکتے تھے؟ پس پیغمبر کی سا
(۳) بفرض محال اگر پیغمبر کی سا
اس پر پورے نہیں اتر سکتے کیونکہ وہ
پورے اتر سکتے ہیں:۔ وہ خود مانتے ہیں
"پھر دوسرا نشان یہ ہے کہ اس
اس زمانہ میں جبکہ یہ عاجز گوشہ گمنا

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
www.KitaboSunnat.com

اور نہ کوئی آتا تھا" (ضمیمہ رسالہ انجام آتھم ص ۲)(خ ص ۲۸۹ ر

"اس بات کو عرصہ قریباً بیس برس کا گزر چکا ہے کہ اس زمانہ میں
بجز قادیان کے چند آدمیوں کے اور کوئی نہیں جانتا تھا یہ الہام ہوا"

(ص ۲۸ اتریاق القلوب مطبوعہ ۱۹۲۲ء)(خ

(۴) انبیاء کرام شرک و کفر سے پیدائشاً پاک ہوتے ہیں بخلاف اس
قادیانی قبل از دعویٰ نبوت کے بقول خود مشرک تھے کیونکہ وہ عرصہ دراز
عقیدہ حیات مسیح کے معتقد بلکہ مشتہر و مبلغ رہے اور بعد میں آپ نے
عقیدہ کو شرک قرار دیا نتیجہ صاف ہے کہ مرزا صاحب پہلے "خود مشرک

اعتراض

آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے۔ من حلف بغیر الله فقد ا
اس حدیث سے معلوم ہوا کہ خدا کے سوا کسی اور کی قسم کھانا شرک
نے دوسرے وقت ایک شخص کے باپ کی خود قسم کھائی جیسا کہ
قدافلح وابیه ان صدق (مسلم ص ۲۴ باب الایمان باللہ و شرائع الدین) کہ ا
قسم اگر اس نے سچ بولا ہے تو وہ نجات پا گیا ہے::

جواب نمبر ۱

اس حدیث میں ایک لفظ محذوف ہے۔ مطلب حدیث کا
ورب ابیه "اس شخص کے باپ کے رب کی قسم یہ نجات پا گیا۔ اس طر
محذوف کلام عرب میں بکثرت ہوتے ہیں خود قرآن مجید میں ہی مواقع
مثالیں ملتی ہیں بطور نمونہ ایک مثال پیش کی جاتی ہے۔ ملاحظہ ہو سورہ ی
القریة" اس کا لفظی ترجمہ یہ ہے کہ "پوچھ لے قریہ سے" حالانکہ قریہ کو
ہستی نہیں سو اس آیت میں بھی ایک لفظ اہل محذوف ہے جس کے ملا
یہ ہوگی کہ "پوچھ لے بستی میں رہنے والوں سے" اور یہی صحیح ہے حا
میں غیر اللہ کی قسم ہرگز نہیں کھائی گئی۔ نیز مرزا صاحب کو مسلم ہے کہ:-

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

"رسول ﷺ کی مقدس ذات نے کرو

او مخلوق پرستی سے نجات دے کر لاالہ الااللہ

(ص ۷۳ ست

یہ نہیں ہوسکتا کہ انبیاء جو شرک مٹانے آ

تائید میں مرزا صاحب نے بھی جیسا کہ لکھا ہے:

"اور یہ کیوں کر ہو سکتا ہے کہ جبکہ ان

ہوتی ہے کہ وہ لوگوں کو خدا کے احکام پر چلا

در آمد لانے والے ہوتے ہیں اس لئے اگر وہ

تو پھر عمل در آمد کرنے والے نہ رہے۔ یاد

رہے وہ خدا تعالیٰ کے مظہر اور اس کے اقوال و

تعالیٰ کے احکام کی خلاف ورزی ان کی طرف

نیز نبی ﷺ نے باپ کی قسم کھانے سے

(۱) من کان حالفاً فلایحلف الابالله

فقال لاتحلفوا بآبائکم

(۲) لاتحلفوا بالطواغی ولا بأبآئکم

جواب نمبر

صحیح بخاری میں یہ حدیث ہے مگر الفاظ وابیہ

اور یہی الفاظ مسلم کی ایک روایت میں ہیں قد افلح

الفاظ (قدافلح وابیه ان صدق) آئے ہیں

نبی ﷺ نے یہ الفاظ کہے یا وہ۔ لہٰذا یہ الفاظ قد

یہ الفاظ امام بخاریؒ ایسے نقاد حدیث نے نقل کئے

کہ:- "یہ کتاب اصح الکتب بعدکتاب الله

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

بلکہ مرزا صاحب نے یہاں تک فرمادیا ہے کہ جو حدیث
ضعیف ہے۔ مرزا صاحب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے منارۂ دمشق پ
اس لئے ضعیف قرار دیتے ہیں کہ گو وہ حدیث صحیح مسلم میں تو ہے مگر
"یہ وہ حدیث جو صحیح مسلمؒ میں امام مسلمؒ نے لکھی ہے جس
کر رئیس المحدثین امام محمد اسماعیل (۱) بخاری نے چھوڑ دیا"۔
(ص ۱۹۱ ازالہ او

لہٰذا یہ الفاظ (قد افلح وابیه إن صدق) قابل حجت
امام بخاریؒ نے چھوڑ دیا اور صحیح الفاظ یہ ہیں (قدافلح ان صدق
بخاریؒ نے روایت کیا ہے:-

مرزائیوں کی دوسری دلیل

لوتقول علینابعض الاقاویل لاخذنامنه بالیم
الوتین۔ (الحاقه ع ۲)
کہ اگر یہ (نبی ﷺ) کوئی جھوٹا الہام بنا کر میری طرف
ان کا دایاں ہاتھ پکڑ کر ان کی شاہ رگ کاٹ دیتے۔ گویا اگر کوئی جھ
طرف منسوب کرے تو وہ قتل ہو جاتا ہے اور چونکہ آنحضرت
کسوٹی ہیں، آپ ۲۳ / سال دعوئ وحی والہام کے بعد زندہ رہے
الہام و وحی نبوت اتنا عرصہ زندہ نہیں رہ سکتا بشرطیکہ وہ مجنون
مدعی الوہیت نہ ہو الخ۔ (ص

(ب) لوتقول سے پاگل۔ نفسانی خوابوں اور الہام والا۔ یا بد
وکثرت کی وجہ سے یا شیطانی الہام والا اپنے آپ کو خدا قرار
مستثنیٰ ہونے چاہئیں"۔ (ریویو مئی ۲۴ء ص ۲۹ و ۳۰ از مولو

(۱) مرزا صاحب نے غلط لکھا ہے اصل نام محمد بن اسماعیل ہے۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
www.KitaboSunnat.com

الجواب الاوّل

مصنف مرزائی پاکٹ بک نے دلیل مذکورہ کی تائید میں بعـ
بھی پیش کئے ہیں اور شرح عقائد نسفی وابن قیم کی تحریرات بھی
اکثر جگہ خیانت مجرمانہ سے کام لیا ہے۔ مگر ہم سردست اس بحث کو
علمائے امت کے اقوال کا اگر وہی مطلب ہو جو مرزائی لیتے ہیں
اور ہمیں مضر نہیں۔ کیونکہ ہمارا اور ان کا مسلمہ ہے کہ اقوال الرجال
استناد نہیں ہیں چنانچہ مرزا صاحب تو اس بارے میں اس قدر
ہیں کہ لکھتے ہیں۔

(الف) ''امت کا کورانہ اتفاق یا اجماع کیا چیز ہے؟''

(۱۴۲ / ط / ۱ / ۶۵ / ازالہ ط ۲

(ب) ''تفسیر کی کتابوں میں چھ چھ سات سات اقوال متضادہ

اب رہا اصل دلیل کا معاملہ سو بالکل واضح ہے یہ آیت نبی کر
ہے اور آپ ہی اس کے مخاطب ہیں۔ اس کی نظیر وہ آیت ہے ج
وان كادوا ليفتنونك عن الذى اوحينآ إليك لتفتر
واذا لاتخذوك خليلاً۔ ولولاان ثبتنك لقد كدت تر
قليلا۔ اذآلاذقنك ضعف الحيوة وضعف الممات ثم
نصيرا۔ (بنی اسرائیل ع ۸) یعنی وہ کافر تو تجھے وحی الٰہی کے خلاف
ہیں جو ہم نے تجھ پر اتاری ہے تاکہ تو ہم پر افترا کرے اور وہ
دوست بنا لیتے۔ اگر ہم تجھے ثابت قدم نہ رکھتے تو آجاتا ان
صورت ہم تجھے دنیا و آخرت میں دوگنا عذاب چکھاتے اور کوئی شخ
نہ بچا سکتا۔

پس جس طرح اس آیت میں خاص طور پر آنحضرت ﷺ
طرح مرزائیوں کی پیش کردہ آیت بھی مخصوص ہے نبی ﷺ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

اگر آپ ﷺ جن کو خدا تعالی نے جملہ مخلوق سے بزرگ و برتر مراتب
اور اپنی تمام نعمتیں نبوت کی آپ پر تمام کر دی ہیں اور دنیا کی کوئی خوبی
میں جمع نہیں کی گئی۔ باوجود اسکے بھی اگر آپ خدا پر افترا کریں اور خدا کی
میں "بعض" افتریات ملادیں تو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہم آپ کی قطع و
اس آیت کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ ہر وہ شخص جو پرلے سرے کا د
ہے اور خدا کی رحمت سے ہزارہا کوس دور۔ زمرۂ شیاطین کا سر تاج
اپنی رحمت وانعامات روحانیہ کا قطرہ بلکہ قطرے کا ہزاروں حصہ بھی
وہ اگر اپنی خباثت طبعی کے زیر اثر خدا پر افترا کرے تو خدا اسے ہلاک
خدا تعالی کی یہ سنت ہے کہ وہ اکثر طور ضلالت و گمراہی کے بدترین ف
مفتری علی اللہ اور روحانیت سے کورے دنیا جیفہ کے طالب، مدعیان کاذ
کو کبھی کبھی ڈھیل دیتا ہے قل ان الذین یفترون علی اللہ الکذب
متاع فی الدنیاثم الینامرجعھم ثم نذیقھم العذاب الشد
یکفرون۔ (یونس ع۷) کہہ! جو لوگ خدا پر جھوٹ افترا کرنے والے
نہیں پائیں گے۔ ہاں انہیں دنیا میں بیشک فائدہ ہے۔ مگر جب وہ ہمار
گے تو ہم انہیں عذاب شدید میں مبتلا کریں گے۔ ومن اظلم ممن افتر
کذباً اوکذبّ بالحق لماجائہ الیس فی جھنم مثوًی للکٰ
عنکبوت آخر) اس سے بڑھ کر کون ظالم ہے کہ وہ خدا پر افترا کرے، یا سچا
کرے (یہ مت سمجھنا کہ ان کا یہ ظلم بالا بالا جائے گا) کیا کفاروں کا ٹھکانا جہنم
ظالم جہنم میں ڈالے جائیں گے۔ ومن اظلم ممن افتری علی اللہ
اُوحی الی ولم یُوحَ الیہ شئیٌ (الی) ولوتری اِذالظالمون
الموت والملئکۃ باسطوا ایدیھم۔ اخرجوا انفسکم الیوم تج
الھون بما کنتم تقولون علی اللہ غیر الحق (سورہ انعام ع۱۱)
ظالم ہے جو خدا پر جھوٹ باندھے اور کہے کہ مجھ پر وحی ہوتی ہے حالانکہ
اے نبی تو دیکھے ان کی درگت بنتی جب ہوتے ہیں یہ موت کی بیہوشی

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

پھیلا رہے ہاتھ کہ نکالو اپنی جانوں کو آج بدلہ ملے
بسبب اسکے کہ تم خدا پر جھوٹ باندھتے تھے ا
الکذب لایفلحون متاع قلیلٌ ولھم عذابٌ
نجات نہیں پائیں گے انہیں نفع تھوڑا ہے عذاب درد
فلیمددلہٗ الرحمن مدا۔ حتی اذاراوا ما یو
دے یا نبی ﷺ گمراہی کے مجسموں کو بعض او قات
کہ وہ اس عذاب موت تک پہنچ جائیں جس کا انہیں
مختصر یہ کہ ان اور ان جیسی دیگر کئی آیات سے
اور مفتریان علی اللہ اخوان الشیاطین کو بجھن
ملتی ہے الا ماشاء اللہ۔ ایک ابلیس لعین ہی کو دیکھئے کہ ا

جواب دوم

اسکو بھی چھوڑیئے۔ آیئے ہم بطور فرض محال
علینا الآیۃ عام ہے جو ہر مفتری مدعی نبوت کو شامل
خود اس آیت کی رو سے کاذب ثابت ہوتے ہیں ناظ
مرزا صاحب لکھتے ہیں کہ یہ آیت مدعیان نب
(۱) خدا تعالیٰ کی تمام پاک کتابیں اس بات پر متفق
ہے اب اس کے مقابل پر یہ پیش کرنا کہ اکبر باد
یا روشن دین جالندھری نے دعویٰ کیا یا کسی اور شخ
نہیں ہوئے یہ ایک دوسری حماقت ہے جو ظاہر کی
ان لوگوں نے نبوت کے دعوے کئے اور تیئیس بر
ان لوگون کی خاص تحریر سے ان کا دعویٰ ثابت کر
چاہئے جو الہام انہوں نے خدا کے نام پر لوگوں کو سن
ساتھ میرے پر وحی نازل ہوئی ہے کہ میں خدا کا

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

وحی کے کامل ثبوت کے ساتھ پیش کرنے چاہئیں۔ کیونکہ ہمار
نبوت میں ہے۔ غرض پہلے تو یہ ثبوت دینا چاہئے کہ کونسا کلام الہٰی
کیا ہے جس نے نبوت کا دعویٰ کیا۔ پھر بعد اس کے یہ ثبوت دینا
برس تک کلام الہٰی اس پر نازل ہوتا رہا وہ کیا ہے؟۔ جب تک ایسے
تک بے ایمانوں کی طرح قرآن شریف پر حملہ کرنا۔ شریر لوگو
(ص ۱۱ ضمیمہ اربعین ۳

(۲) "ہرگز ممکن نہیں کہ کوئی شخص جھوٹا ہو کر اور خدا پر افترا کر کے تیئیس
پا سکے۔ ضرور ہلاک ہوگا" (ص ۶/ اربعین ۴) (خ ص

(۳) "صادقوں کا پیمانہ عمر (تیئیس سال) کاذب کو نہیں ملتا"
(ص ۲ ضمیمہ اربعین

(۴) "اے مومنو اگر تم ایک ایسے شخص کو پاؤ جو۔۔۔ تیئیس برس۔ ت
کا دعویٰ کرتا رہا۔ تو یقیناً سمجھو کہ وہ خدا کی طرف سے۔ ہاں اس بات کا
ضروری ہے کہ اس شخص نے۔ تیئیس برس کی مدت حاصل کر لی ہے
(اربعین ۳ ص ۲۶۔

تحریرات مذکورہ سے ثابت ہے کہ یہ آیت مدعی نبوت کے د
زمانہ میعاد ۲۳ / سال ہیں۔ اب ہم دیکھتے ہیں کہ مرزا صاحب نے
اور اسکے بعد کے سال زندہ رہے۔ سو ہمارے مخاطبین قادیانی مرز
"تریاق القلوب کی اشاعت تک جو اگست ۱۸۹۹ء سے شروع ہوئی او
میں ختم ہوئی آپ مرزا صاحب کا یہی عقیدہ تھا کہ۔ آپکو جو نبی کہا جا
جزوی نبوت ہے (۱۹۰۲ء) کے بعد "آپ (مرزا) کو خدا کی طرف
آپ نبی ہیں" (رسالہ القول الفصل ص ۲۴ مصنفہ مرزا محمود احمد خلیفہ قادیان

عبارت مرقومہ بالا سے صاف ظاہر ہے کہ مرزا نے دعوی
اس کے بعد آپ ۱۹۰۸ء میں مر گئے۔ یعنی بعد نبوت صرف
زندہ رہے حالانکہ اگر وہ صادق ہوتے تو لازمی تھا کہ وہ تیئیس

ng facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Ce

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
.com

بعد زندہ رہتے چنانچہ ہم ان کا قول

"ہرگز ممکن نہیں کہ جھوٹا تیئیس برس

ناظرین کرام! اس آیت سے

سے مغالطے اور بکثرت کذب بیانیا

کے بارے میں لکھا ہے اور کہیں خا

سزا طبعی موت بتائی اور کہیں قتل

جانا قانون قرار دیا اور کہیں مدت ۲۳

۱۲/ سال۔ کہیں ۱۴/ سال کہیں سولہ

کہیں ۲۵/ سال اور کہیں ۳۰/ سال

اسی طرح اپنے آپ کو اس آ

تصنیفات میں کہیں اپنی عمر ۲۰/ سا

میں ۲۵/ سال۔ آج اگر ۱۱/ سال لکھی

عرصہ بعد صرف ۱۵/۱۶/ سال عمر بتائی

ج

بفرض محال یہ آیت عام ہو

نہیں بن سکتے کہ وہ مراقی ہیں اور بقو

شعبہ جنون کا سا ہے۔ ماسوا اس کے مرزا

ہیں (ص ۳۰ ست بچن) (خ ص ۱۴۲ ج ۱۰)

نیز انہوں نے خدائی کا دعویٰ

سزا سے باہر ہیں کیونکہ مصنف مرزائی پا

کہ ایسا شخص لو تقول کی سزا کا مستحق نہیں

جواب یہ ہے تم مرزا کو نبی مانتے ہو اور

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

ایسا ہی مرزا صاحب نے بھی لکھا ہے:۔

"پیغمبر کا کشف اور خواب وحی ہے" (ص ۱۲۰/ ایام الصلح) (خ ص ۵ے

لو آپ اپنے دام میں صیاد آ گیا۔

جواب چہارم

یہ استدلال کہ دعویٰ نبوت کے بعد ۲۳ر سال تک ز

ہے بھی درست نہیں۔ کیونکہ اس قاعدے کا ذکر قرآن شریف

۲۳ سال کے الفاظ قرآن مجید سے نکال سکتا ہے۔ اگر آنحضرت

بعد زندہ رہے تو یہ عمر مقدر کی وجہ سے ہے اس سے عام قا

قادیانیوں کا یہ استدلال اس لئے بھی غلط ہے کہ کفار بنی اسرائیل

اللہ کو قتل کیا تھا تو وہ دعویٰ نبوت کے بعد ۲۳ر سال گزر جانے

اگر بعد قتل کیا گیا تھا تو اس کی سند درکار ہے جو نہیں ملے گی۔ بلک

ہے کہ آپ دعویٰ نبوت کے تھوڑے عرصہ بعد ہی قتل کر د

سال سے پہلے قتل ہوئے تھے جو بالکل درست ہے تو مرزائیو

ایک بات ضرور، ماننی پڑے گی۔ یا تو معاذ اللہ حضرت یحیٰ نب

قادیانیوں کا قاعدہ غلط ہو گا۔ چونکہ حضرت یحییٰ معاذ اللہ جھو

قاعدہ بالکل غلط ہے::

جواب پنجم

اگر یہ غلط استدلال بغرض محال صحیح ہو تو پھر بہاء اللہ سچا۔

چالیس سال تک زندہ رہا:۔

(۱) "حضرت بہاؤاللہ نے مسیح موعود ہونے کا دعویٰ ۱۲۶۹ھ

۱۳۰۹ھ تک زندہ رہے" (الحکم ۲۴ر اکتوبر ۱۹۰۴ء ص ۴)

(۲) "حضرت بہاء اللہ کا یہ دعویٰ تھا کہ مجھ پر خدا کی وحی نازل ہو

(کتاب الفرائد ص ۱۲۵ الحکم ۱۰/ ۷ار نومبر ۱۹۰۴ء ص ۱۹، ادعیہ محبوب ص ۲۸،

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

(۳) ”حضرت بہاء اللہ بعد از دعویٰ د

دعویٰ پر اخیر دم تک قائم رہے“

(الحکم ۲۴ اکتوبر ۱۹۰۴ء ص ۴، الحکم

مرزائیوں

”یعرفونہٗ کما یعرفون ابناء ھم

باپ اپنے بیٹے کو۔ گویا جس طرح بیو

ہے کہ پیدا ہونے والا اسی کا بچہ ہے ا

اس کی صداقت پر دلیل ہوتی ہے“

الج

اس استدلال میں مرزا صاحب

سے کام لیا ہے۔ آیت کا سیاق و سباق

کی بجائے خانہ کعبہ کی طرف منہ کر کے

اعتراض کیا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ وان ا

من ربھم الآیۃ اور بلاشبہ جن لوگوں کو

تغیر و تمسیخ قابل اعتراض نہیں کتب سابق

کی ضروریات کو ملحوظ رکھ کر اور کبھی سزا کے

ہے پس اس معاملہ میں بھی وہ جانتے ہیں

رہے ضدی متمرد شخص سو اگر تو دنیا جہان

کرے ماتبعوا قبلتك نہ چلیں تیرے

شدہ) قبلے کی۔ اگر تو نے بعد اس کے

بے انصاف ہوگا الذین أتینھم الکتٰ

جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ ا

(اس پر دلیل یہ ہے کہ ان کی کتابوں میں

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

اور شریعت آنے والی ہے) مگر افسوس ہے ان کی حالت پر کہ وان فری
لیکتمون الحق وهم یعلمون الحق من ربك فلاتكونن من الم
کہ ایک فریق باوجود جاننے بوجھنے کے مصداق کو چھپا رہا ہے ان کی اس
پردھیان نہ کرو یہ تیرے رب کی طرف سے حق ہے سو تم ان شک کرنے والو
ہونا۔ ایسا ہی کفار کے جواب میں دوسری جگہ فرمایا: افمن كان على بينة
ويتلوه شاهدمنه ومن قبله كتاب موسى اماماًورحمةً اولئك
به، إلى فلاتكن في مرية منه انه الحق من ربك الآية (ہود ع
شخص اپنے رب کی طرف سے کھلے کھلے دلائل پا چکا ہے کہ وہ دلائل آپ اپنی
پر گواہ ہیں پھر موسیٰ علیہ السلام کی کتاب بھی اس کی سچائی پر راہنما ہے (وہ
کرسکتا ہے لاریب جو صاحب عقل وعلم واقف تورات وانجیل ہیں) وہ اس
لاتے ہیں۔ پس تو کسی قسم کے شبہ میں نہ پڑ بیشک وہ خدا کی طرف سے سچ ہے
ناظرین کرام! یہ ہے تفسیر القرآن بالقرآن یعنی اس آیت میں قرآن مجی
کی طرح پہچاننے کا ذکر ہے۔ مگر مرزائی محرف نے اس کو یہود کی طرح الٹ پل

دوسرا جواب

بعض مفسرین رحم الله علیهم اجمعین نے اس آیت یعرفونہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف پھیری ہے یعنی وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اس طرح جانتے
طرح اپنی اولاد کو۔ اس صورت میں بھی مطلب واضح ہے ارشاد الٰہی ہے
يتبعون الرسول النبي الامي الذي يجدونهٗ مكتوباً عندهم في
والانجيل الآية ہے (الاعراف ع ۱۹) وہ لوگ جو تابعداری کرتے ہیں ا
ان پڑھ کی (محض تقلید اً یا کسی لالچ یا خوف کی وجہ سے نہیں بلکہ)
پاتے ہیں تورات وانجیل میں اس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو۔

حدیث میں ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک یہودی کا قرض دینا تھا۔
ایک دن مانگا حضور نے کہا کہ اس وقت موجود نہیں۔ اس نے سختی کی:۔ یہاں

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

صحابہ کرام رضی اللہ عنہ میں سخت غم و غصہ اور ر
کہ اس پر ہاتھ اٹھانا بڑا ظلم ہے مجھے خ
یہودی کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گیا۔ اور
میں وقف کر دی۔ پھر اپنی سختی اور انتہائی
کہ لانظرالی نعتك فی التوراة م
بطیبة وملکهٔ بالشام لیس بفظ
ولامتزی بالفحش ولاقول الخنا
تاامتحان کروں میں ان امور میں
صلی اللہ علیہ وسلم۔ ولادت اسکی مکہ شریف۔ ہجرت
سخت دل۔ نہ بازاروں میں چلّانے والا۔
اندریں حالات مطلب آیت کا
ہوا ہونے تورات میں خوب جانتے ہیں
ہیں۔ پس اس آیت سے خواہ مخواہ پاکیز
ہے بحالیکہ خود مرزائیوں کا بنی صاف
"پاک زندگی اگر ہو بھی تو پھر بھی دی

تیسرا جواب خود م

مرزا صاحب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

"بلا شبہ ان پر یہ بات بکمال درجہ ثا
منہ سے نکلتا ہے وہ کسی امی اور ناخوان
علم تھے وہ بخوبی معلوم کر چکے تھے کہ قر
دروازہ ایسا کھل گیا کہ ان کے حق میں
ہم یعنی اس نبی کو ایسا شناخت کرتے

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

برادران! مرزا صاحب کی اس تحریر کو بغور پڑھیئے۔ پھر اس کے بعد مر
بک کے مصنف کی یہودیانہ تحریف اور دجالانہ دلیل بازی کو ملاحظہ فرمایئے
صاف عیاں ہو جائے گا کہ اس فرقہ کے تمام چھوٹے بڑے ایمان و دیانت سے
وانصاف کے دشمن۔ عدل وایمان سے عاری۔ محض دنیا کے بندے ہیں خ
تمام مسلمانوں کو محفوظ رکھے۔ آمین۔

مرزائیوں کی چوتھی دلیل

"یاصالح قد کنت فینامرجوآقبل هذا کہ جب حضرت صالح الس
نے نبوت کا دعوی کیا توان کی قوم نے کہا کہ اے صالح آج سے پہلے تیر
ساتھ ہماری بڑی امیدیں وابستہ تھیں۔ تجھ کو کیا ہو گیا کہ تو نبی بن بیٹھا۔
جب نبی دعویٰ نہیں کرتا قوم اس کی مداح ہوتی ہے مگر جب دعویٰ کر دیتا۔
کذابٌ اشرٌ کہنے لگ جاتے ہیں"۔ (ص ۷۶ ۳ پاکٹ بک مرزا

الجواب

بیشک اکثر انبیاء کرام ابتدا سے ہی قوم کی امید گاہ ہوئے ہیں اکثر کا
اس لئے لکھا ہے کہ بعض انبیاء کی پیدائش کے وقت ہی ان پر بدظنی کی گئ
کہ مسیح کے ساتھ ہوا۔ مثل مشہور ہے کہ "ہونہار بروا کے چکنے چکنے پات" لوگ
ہی مخالف کیوں نہ ہوں مگر اللہ والوں میں شروع سے رشد وہدایت کا اظہا
ہاں اس کا مطلب یہ نہیں کہ بعض بد انجام لوگوں سے ابتداً امیدیں وابستہ نہیں
دنیا کے ہر ایک نیک وبد کے بچپن میں اس کے حوالی موالی، خویش واقربا۔
اس سے نیک امیدیں رکھتے ہیں۔ مگر کیا سب نیک ہی ہوتے ہیں؟ نہیں بل
او ربعض آخری درجہ کے چھٹے ہوئے بدمعاش نکلتے ہیں بعض شریف طبع بعض
بعض سعید، بعض شقی، عام کی امیدوں کا تو کیا ذکر۔ آیئے ہم کتب مرزا
مثالیں پیش کریں۔ ملاحظہ ہو مرزا صاحب جو مدعی نبوت تھے، جن کا ہر قو

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
nnat.com

ہر حرکت و سکون بقول خود تصرف قد
میں یہ امید رکھتے تھے۔

(۱) "خواجہ کمال الدین صاحب بی۔اے
ہوں" (ص ۳۱ حاشیہ ضمیمہ انجام آتھم)

(۲) "محمد علی صاحب ایم۔اے پلیڈر ر

(۳) "ڈاکٹر عبدالحکیم صاحب کو
اصحابیوں میں داخل کیا" (ص ۴۳ ضمیمہ

(۴) میر عباس علی لدھیانوی کے متعلق
فی السماء (ص ۳۲۲/۷۹۲ ازالہ ط ۱/۲

قادیانی احمدی دوستو! یہ چاروں شخص
اور امیدیں تھیں حق پر رہے؟ پہلے دو صا
ہمارے ہمنوا اور دوسرے صاحب مرزا صاحب
حالانکہ یہ سب ایک "نبی اللہ" کے ممدوح
کی ابتداءً منافقانہ سعادت سے دھوکہ کھ
جائیں گے؟ واللہ یشہد ان المنفقین
"تیری تکذیب کی شمس و قمر نے" ہوا

مرزائیوں ک

مرزا صاحب کی دو کتب اعجاز المسیح

الج

اعجاز المسیح کے متعلق مرزا صاحب
ہے۔ اور اعجاز احمدی پانچ دن میں، اس
اعتراض یہ ہے کہ نہ تو مرزا صاحب

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

اعجاز احمدی پانچ دن میں یہ بالکل جھوٹ اور افترا اور دھوکا ہے۔ بھلا یہ کیا دلیل ہے
کہ آپ تو سالہا سال کی مدت میں قصائد لکھیں یا کسی سے لکھوائیں۔ مگر مخالفوں سے
ستر دن اور ۵/دن کی میعاد کے اندر جواب طلب کریں۔ کہا جاتا ہے کہ قصیدہ اعجا
احمدی مباحثہ مدّ کے بعد کی تصنیف ہے جیسا کہ اس کے مضمون میں اس مباحثہ کا ذکر
ہے۔ اور یہ مباحثہ ۲۹، ۳۰/اکتوبر ۱۹۰۲ء کو ہوا تھا۔ اور قصیدہ ۱۲/نومبر ۲ء تک
تیار ہو گیا تھا۔ (ص ۳۶،۱ اعجاز احمدی) ﴿خ ص ۱۴۶/ ج ۱۹/﴾ جواباً گذارش ہے کہ اس لحاظ سے
بھی اگر مرزا صاحب کا یہ بیان سچا سمجھا جائے کہ موضع مدّ سے۔ "۲/نومبر کو ہمارے
دوست (مولانا ثناء اللہ سے شکست کھا کر۔ ناقل) قادیان میں پہنچے اور ۷/نومبر ۲ء میں
ایک گواہی کے لئے کچہری میں گیا تھا (ص ۱۸۹ اعجاز احمدی) ﴿خ ص ۲۰۳/ ج ۱۹/﴾ تو بھی
۳/نومبر سے ۱۲ نومبر تک ۱۰/دن ہوتے ہیں جن میں سے ایک دن کچہری جانے
کا نکال دیں تو ۹/دن باقی رہے۔ پس پانچ دن میں کہنا صریح جھوٹ ہے مرزا صاحب
کا یہ کہنا کہ ۸/نومبر کو میں نے لکھنا شروع کیا تھا بے ثبوت بات ہے اور ہم اس
میں مرزا صاحب کو سچا نہیں مانتے۔ خیر یہ تو مرزا صاحب کی دروغ گوئی کا ذکر تھا::

قصیدہ اعجاز احمدی عربی واُردو ہر دو مضامین پر مشتمل ہے۔ عربی اشعار ۵۳۳
ہیں جن میں سے صرف ۹۰/شعر ایسے ہیں جن میں مباحثہ مدّ کا ذکر ہے ان سب
میں اگر صرف معمولی سا لفظی تغیر نہ مانا جاوے تو انہیں مباحثہ مدّ کے بعد تصنیف شدہ کہا
جا سکتا ہے۔ مگر باقی کے ۴۴۳/اشعار میں نہ تو اس مباحثہ کا ذکر ہے۔ نہ مولانا ثناء اللہ
مخاطب۔ بلکہ ان میں سے ½ حصہ تو اپنی خود ستائی سے بھرا ہوا ہے اور ½ حصہ مخالفین کی
گالی گلوچ ائمہ مطہرین مثل حضرت حسین رضی اللہ عنہ وغیرہ کی توہین سے پُر ہے۔ ہمارا یقین
ہے کہ یہ سب کے سب اشعار مباحثہ مدّ کے پہلے سے تیار کئے ہوئے ہیں۔ جن
میں بعد کو کچھ اشعار مباحثہ مدّ کے ساتھ ملا کر دنیا کو دھوکا دیا گیا۔

احمدی دوستو! بتلاؤ تمہارے پاس اس کا کیا ثبوت ہے کہ یہ سب شعر بعد مباحثہ
لکھے گئے؟ ہمارا یہ اعتراض ایسا ہے جس کی اہمیت خود مرزا صاحب کو مسلم ہے چنانچہ وہ
لکھتے ہیں:-

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

"مولوی ثناء اللہ صاحب سے اگر

وہ اس میں ضرور کہیں گے کہ کیو

ہے۔ اگر وہ یہ حجت پیش کریں ک

مہلت ملے۔ تو مشکل ہو گا کہ ہم

ناظرین کرام! مرزائی پاکٹ

تھیں۔ جن میں سے ایک کی "ٹانگ

ہم توڑ دیتے ہیں کہ اعجاز احمدی کا وہ

اور یقیناً ہمارے اس اعتراض کا جوا

مرزا صاحب "مشکل" ہے۔ فلہ الحم

دو

برادران اعجاز احمدی کے دو

جو ۳۹ رصفحات کا مضمون ہے۔ مرزا

حصوں کا جواب مانگا ہے وہ بھی اس طر

﴿خ ص ۲۰۴ رج ۱۹ر﴾ پھر کمال یہ کہ

کر اور چھپوا کر مرزا صاحب کے پاس

اعجاز نمائی پر مطلع ہو سکتے ہیں۔ بیس روز

(۱) تصنیف کتاب مع قصیدہ

طباعت (۴) تہ بندی وسلائی (۵)

کے دن جو خود مرزا صاحب نے "

بھائیو! انصاف کیجئے کہ مرزا

اور پریس سے بھی؟ غور کرو کہ اگر ای

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

لکھنا جس میں مخالف کی باتوں کا اور اس کی پیشگوئیوں وغیرہ کا جواب اسی
دیکھ بھال کر دینا ہو بڑے سے بڑا پانچ صفحات روزانہ سے زیادہ نہیں لک
کے طور پر دس صفحات روزانہ بھی شمار کریں تو ۹/ دن میں کتاب تیار ہوئی
کی باری آئی۔ بتلایئے وہ ۲۰×۲۶ تقطیع کے نوے صفحات کتنے دنوں میں ک
نویس ہو تو بھی فی یوم ۶/ صفحوں سے زیادہ نہ لکھ سکے گا پس ۱۵ یوم میں کتا
اسکے بعد ابھی پریس کا مسئلہ باقی ہے۔ تجربہ کار اصحاب جانتے ہیں کہ جلد
دیں تو دو ہفتہ تک دیں گے۔ پھر سلائی اور تہ بندی پر کتنے یوم خرچ ہوتے
یہ مہینے سوا مہینے کا کام ۲۰ دنوں میں کس طرح ہو سکتا ہے یہ بھی ہم نے سرسری
لگایا ہے۔ ورنہ اعجاز احمدی میں عربی قصیدہ کے علاوہ جن باتوں کا ترتیب
مانگا گیا ہے۔ ایک انسان کی طاقت سے باہر ہے کہ وہ بیس پچیس دن میں
در کنار صرف جواب ہی لکھ سکے۔ ملاحظہ ہوں وہ امور یہ ہیں:۔

(۱) طاعون مرزا صاحب کی پیشگوئیوں کے مطابق آئی یا نہیں؟
(۲) طلوع ستارہ ذوالسنن علامت مسیح موعود ہے یا نہیں؟
(۳) اونٹوں کی بیکاری جو علامت مسیح موعود ہے وہ پوری ہو چکی یا نہیں
(۴) کسوف خسوف کی روایت صحیح ہے یا موضوع؟
(۵) بشق اول مرزا کے وقت جو کسوف و خسوف ہوا وہ اس روایت کے مطابق
(۶) بشق ثانی اس روایت کا موضوع ہونا ثابت کرنا۔
(۷) پسر مصلح موعود کی پیشگوئی جو مرزا نے کی تھی اس کا رد۔
(۸) لیکھرام والی پیشگوئی کا رد::
(۹) عبداللہ آتھم والی پیشگوئی کا جواب::
(۱۰) محمدی بیگم کے نکاح والی پیشگوئی کا رد::
(۱۱) مرزا صاحب نے جو چیلنج مباہلہ علماء کو دیا تھا اس کا جواب۔
(۱۲) دلائل وفات مسیح جو مرزا نے پیش کیں ان کا جواب۔
(۱۳) حیات مسیح علیہ السلام کا ثبوت۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

(۱۴) حضرت مسیح علیہ السلام پر جو اعتراضات مرزا نے تمسک
(۱۵) احادیث میں جو تضاد ہے ان میں تطبیق متعلقہ حیا
یہ پندرہ مضمون تو اردو حصہ کے قابل جواب
قصیدے میں ہیں۔یاد رہے کہ ان میں سے بعض مسائل
لکھنے ضروری ہیں۔فرمایئے! ایک انسان سے کیا یہ ممکن
کی چالاکی باقی ہے۔بفرض محال کوئی ایسا کر بھی لے تو مر
نہیں۔کیونکہ جواب کے بعد بیسیوں عذر پیش کیے جا
روپے کا انعامی اشتہار جواب دینے کے لئے مقرر کیا۔
سے نہیں مل سکتا۔منصف مقرر کرو۔پھر منصف کے تقرر
کا ڈھکوسلہ۔غرض یہ سب مرزا صاحب کی چال بازیا
حضرت مولانا صاحب نے ایک نزدیک ترین راہ سے مرز
نے ۲۱ر نومبر ۱۹۰۲ء کو اشتہار دیا کہ:-

آپ پہلے ایک مجلس میں اس قصیدے اعجازیہ ک
کروں صاف کر دیں۔تو پھر میں آپ سے زانو بہ زانو بیٹ
کیا بات ہے کہ آپ گھر سے تمام زور لگا کر ایک مضمون ا
مخاطب کو جسے آپ کی مہلت کا کوئی علم نہ ہو محدود
آپ خدا کی طرف سے ہیں اور جدھر آپ کا منہ ہے اد
آپ کا دعویٰ ہے تو کوئی وجہ نہیں کہ آپ میدان میں
بقول حکیم سلطان محمود ساکن راولپنڈی۔ے

بنائی آڑ کیوں دیوار
نکل دیکھیں ہم تیری ش

"حرم سرا سے ہی گولہ باری کریں"۔(الہامات مرزا ص
چونکہ مرزا صاحب اپنی کم مائیگی اور بے بضاعتی
لئے وہ میدان میں نہ نکلے اور گھر میں ہی شور مچاتے ر

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

قصیدے کے جواب پر قلیل میعاد مقرر کرنا ہی ان کی اندرونی کمزو
اگر مرزا صاحب کا کلام واقعی اس خدا کی طرف سے ہے جس نے قرآن پ
پر کوئی میعاد مقرر نہیں کی تو مرزا صاحب کو بھی ایسا ہی کرنا چاہئے تھ

اعتراض

ایسا اس لئے نہیں کیا گیا کہ قرآن (پاک) کی برابری نہ ہو۔

جواب

جہاں نبی ﷺ کیلئے صرف چاند کا خسوف اور اپنے لئے چاند
کا نبی ﷺ کے وقت میں اسلام کی حالت پہلی رات کے چاند کی طر
میں چودھویں رات کے چاند جیسی بتائی ہے وہاں یہ ادب کیوں رو
اپنے ''معجزات و کرامات'' کو جہاں لوگوں کو پھنسانے کیلئے نبی ﷺ
وہاں اگر قرآنی برکات سے بے مثل کلام الی یوم القیام کا دعویٰ کیا جاتا،
اور نبی علیہ السلام کی عزت دوبالا ہوتی نہ کہ گھٹ جاتی۔ ہاں ہاں جب ب

''میں توبس قرآن ہی کی طرح ہوں اور عنقریب میرے ہا

جو کچھ فرقان سے ظاہر ہوا''۔ (۱۱۹ البشریٰ جلد ۲) ﴿تذکرہ ص ۶۷۴﴾

پھر اس جگہ کیوں دبک گئے۔ اچھا اگر قرآن کا اتنا ہی ادب
از کم دو چار دس پانچ سال کی میعاد تو مقرر کر دیتے۔ نہ سہی دس پانچ ما
جس سے قرآن کا مقابلہ بھی نہ ہوتا اور لوگوں پر حق واضح ہو جاتا، ج
اصل بات وہی ہے کہ مرزا صاحب اپنی کمزوری پر پردہ ڈالنے کو ایسی
میں منہ چھپاتے رہے۔

بیخودی بے سبب نہیں غالب
کچھ تو ہے جس کی پردہ داری ہے

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

تیسری طرز

مولانا غنیمت حسین صاحب مونگیری
ابطال اعجاز مرزا دو حصوں میں لکھی پہلے حصے میں
عروضی اور ادبی غلطیاں ظاہر کیں اور دوسرے
قصیدہ لکھا جو نہایت فصیح و بلیغ ہے اور اغلاط سے
دیگر یہ کہ مرزا صاحب نے حضرت مولانا
اسلامیہ کالج لاہور کی گرفت و اعتراضات پر ا
عالم ہوں نہ شاعر ہوں۔ وغیرہ وغیرہ (ملخص تحر
نیز مرزا صاحب کے مقابلے میں قاضی ظفر ال
کالج لاہور نے قصیدہ رائینہ بجواب قصیدہ مرزا
قواعد عروض و قوافی ہے۔ اور صرفی ونحوی، عروض
احمد صاحب نے جب اپنا کلام مصر بھیجا تو وہاں
اور اسے پر از اغلاط پا کر لچر قرار دیا۔ چنانچہ مرز
۲۵۳ / تا ۲۵۷ / ج ۱۸) میں اس کی شکایت کر
"المنار نے "میرے کلام کی قدر نہیں کی" بلکہ بعض
دیا کہ مرزا قادیانی کے کلام کے مطالعہ سے د
رسائل و جرائد میں "الفتح" پیش پیش ہے۔

مرزائیوں کی

یہودیوں نے دعویٰ کیا تھا کہ ہم خدا
توموت کی تمنا کرو۔ مگر انہوں نے نہ کی پس ثا
حالانکہ مرزا صاحب نے لکھا کہ اے خدا اگر میر
آپ کو ترقی دی پس ثابت ہوا کہ آپ سچے ہ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

الجواب

یہ سچ ہے کہ یہودیوں کو ایسا حکم ہوا تھا مگر اس واقعہ کو عام
ان کے متعلق تو خدا نے وعدہ دیا ہے کہ اگر وہ موت مانگیں گے تو
یگا۔ مگر یہ وعدہ عام تو نہیں ہے کہ جو شخص بھی اپنے حق میں مو
کریگا وہ اس میں ضرور مبتلا ہو جائیگا۔ قرآن شریف کے اس مقام کو
یہودیانہ تحریف ہے دیکھئے کفار مکہ نے بھی تو موت مانگی تھی فامطر
من السماء او ائتنا بعذابٍ الیم (سوۃ انفال ع ۴)
اے خدا ہم پر پتھر برسا یا دردناک عذاب لے آ جواب ملا ما ک
وانت فیھم وما کان اللہ معذبھم وھم یستغفرون خدا تعا
میں تو موجود ہے یا جو استغفار کرنے والے ہیں عذاب نہیں بھیجے گا:

عذر

"یہ دعاء ابو جہل نے کی تھی جنگ بدر میں قتل ہوا خدا تعالیٰ نے
متعلق وما رمیت اذ رمیت (الآیۃ) کا ارشاد فرمایا گویا کفار آسمانی پتھر
کئے گئے جو آنحضرت ﷺ کے ہاتھ سے مارے گئے تھے۔ اس ۔
تھی پہلی کے مطابق وہ آسمانی پتھر کا نشانہ بنا دوسری کے مطابق مقتول
ص ۳۸۰ پاکٹ بک مرزائی مطبوعہ ۱۹۳۲ء)

جواب

اللہ تعالیٰ نے تو کفار کی بددعا پر عذاب کی نفی کی ہے مگر مرزائی
کس دھڑلے سے قرآن پاک کی تکذیب پر کمر بستہ ہے، استغفر
قرآن پاک شاہد ہے کہ ان کی بددعاء کے جواب میں عذاب نہ اتار
تو یقیناً ان کی موت اس بددعاء کے تحت نہیں ہو سکتی خود مرزائی پا
اسی کتاب کے صفحہ ۴۳۳-۴۳۸ پر اسی آیت سے استدلال کرتا

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

محمد (مرزا صاحب کی منکوحہ آسمانی کا خاو

خدا توبہ کرنے والوں پر عذاب نازل نہیں

اس آیت کا یہی مطلب بتاتے ہیں(1)۔

"ما کان اللہ ان یعذبھم وان

نازل کرے اور تو ان میں ہو"۔(انوارا

مگر جب مرزائی صاحب کو مرزا ج

ترجمہ سے روگردانی کر کے وعدہ الٰہی کو غا

حاصل یہ کہ ہر بددعا مانگنے وا

فھو المطلوب۔

مرزائیوں ک

"قرآن میں ہے کہ ہم نے نوح

والوں کو بچالیا۔ اس بچنے کو بطور صد

مسیح موعود (مرزا) کے زمانہ میں آپ

نے فرمایا کہ خدا نے مجھے فرمایا ہے اذ

تمام لوگوں کو جو تیرے گھر کی چاردی

رکھوں گا خاص کر تیری ذات کو۔ چن

بھی نہیں مرا۔ لہٰذا آپ کی صداقت ث

ج

چاردیواری سے مراد مرزا صاحب

چاردیواری ہے ملاحظہ ہو قول مرزا:۔

"جو شخص میری تعلیم پر پورا پورا عمل

جس کی نسبت خدا کے کلام میں یہ وعد

(1) مرزا جی نے آیت کو غلط لکھا ہے صحیح لیعذبھ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

نیز مرزا جی نے طاعون کو جہنم کا عذاب لکھا ہے جو صرف کافروں

"عرضنا جهنم يومئذللكفرين عرضاًیہ مسیح موعود کے ز

نشان ہے کہ اس دن جہنم پیش کیا جاویگا×× جہنم سے مراد طاعون ہے۔"

(بدر ۲۳

آیئے اب ہم دیکھیں کہ جس طرح نوحؑ کے جملہ ساتھی ایم

تھے اسی طرح یہاں بھی حسب پیش گوئی مرزا، احمدی لوگ طاعون

اور جس طرح حضرت نوح علیہ السلام کے جملہ مخالف غرق کیے گئے اسی

مخالفین مرزا طاعون میں مبتلا ہوئے؟ خدا کا فضل ہے کہ آج جبکہ م

سال ہوگئے ہیں کروڑوں کی تعداد میں مخالفین مرزا، مرزائیوں کا

ہیں۔ خاص کر اشد ترین مخالف جن کے نام سے مرزا کی روح کانپ

حضرت مولانا ثناء اللہ صاحب امرتسری و حضرت مولانا محمد ابراہیم صاح

العالی وغیرہ صدہا علمائے اسلام سلامت بہ کرامت موجود ہیں۔

باقی رہی دوسری شق، سو مرزائیوں پر طاعون آئی اور ایسی آئی

پکار اٹھے کہ:۔

"اے خدا ہماری جماعت سے طاعون کو اٹھالے" (اخبار بدر ۲۴/مئی ۵

پس یہ پیشگوئی صاف جھوٹی نکلی::

مرزائیوں کی آٹھویں دلیل

"الاان حزب الله هم الغالبون خدا کا گروہ ہی غالب آ

حزب الشيطان هم الخاسرون۔ شیطان کا گروہ ناکام و نامراد رہ

اس بات کا فیصلہ کس طرح ہو کہ غالب گروہ کون ہے اور مغلوب گروہ

افلايرون انا ناتي الارض ننقصها من اطرافها افهم الغال

نہیں دیکھتے کہ ہم زمین کو چاروں طرف سے کم کرتے چلے آرہے ہیں کی

خیال کرتے ہیں کہ وہ غالب آجائیں گے۔ گویا کافر ایک زمین کی طرح

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

اسکو دن بدن چاروں طرف سے کم کرتا چلا آرہا ہے؛
نبی کے غالب اور اسکے مخالفوں کے مغلوب ہونے

الجواب

مومنین کے غلبہ دلائل کا ذکر ہے نہ کہ کثر
کثرت و قلت معیار صداقت نہیں۔
اسی طرح گروہ شیطان کے خسران آخر
من دونہٖ الایۃ۔ پو جو اللہ کے سوا جو چاہو ا
وہی ہیں جو بمعہ اہل و عیال قیامت میں گھاٹا پا
جس سے اللہ ڈراتا ہے۔ اے بندو! ڈر جاؤ (سو
آنیوالی بھی یوں ہی بے سمجھی سے پیش کی گئی
الواقع زمین کناروں سے گھٹتی چلی آرہی ہے۔
سیاق و سباق ملاحظہ کرلیں۔ (سورۂ انبیاء ع ۴/۳)
وعدہ کب پورا ہوگا۔ خدا فرماتا ہے ہم زمین ج
چلے آرہے ہیں پھر تمہیں جو خاک کی پیدائش ہو
نبی ﷺ اگر کبھی مسّتھم نفحۃٌ من عذاب
ظالمین۔ ایک بھاپ عذاب الٰہی سے ان کو ج
ہی ظالم تھے::
بتایئے اس جگہ کثرت و قلت جماعت کا
تاویلی معنی ہوں جو مرزائی کرتے ہیں۔ تو بھی اس
نہیں گردانا گیا۔ "خدا فرماتا ہے ہم کفر کو مٹاتے
پس اس ترجمہ کی رو سے کبھی کفار کا غلبہ علی الح
جماعت کا غلبہ۔ کیونکہ کثرت کے لحاظ سے ہمیش
بخلاف اس کے مسلمان اللہ تعالیٰ کے فضل و ک

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

برکت سے ہمیشہ مرزائیوں پر غالب رہے اور رہیں گے اور مرزائی انشاء اللہ ہمیشہ مغلو
رہیں گے۔ جیسا کہ انہی کے دلائل سے عیاں ہے کہ انہیں مرزا کی سچائی ثابت
کرنے کے لئے نہ صرف قرآن میں تحریف کرنی پڑتی ہے بلکہ خود اپنے نبی اور ا
دستی تحریرات کی بھی خلاف ورزی کی ضرورت پڑ رہی ہے۔

برادران! مرزائی صاحبان نے جو آیات پیش کی ہیں۔ ان سے نبی کی جماعت
دن بدن زیادہ ہوتے جانا دلیل صداقت ثابت نہیں ہوتا۔ تاہم ہمیں تسلیم ہے کہ اسل
کی صداقت کی یہ دلیل ہے کہ ایک یتیم و بیکس بے یار و مددگار۔ غریب انسان
سچائی کا پیغام لے کر لاکھوں مخالفوں کے مقابلہ پر کھڑا ہوتا ہے۔ پھر مخالف بھی
خونخوار درندے جن کی وحشت ضرب المثل ہے اور پھر پکار کر علی الاعلان کہتا۔
کہ جملہ شیاطین الجن والانس اکٹھے ہو کر آجاؤ اور میرے خلاف جو مکر تم سے ہوسکے
کرلو۔ تاہم میں بڑھوں گا۔ پھولوں گا۔ پھلوں گا۔ تمہیں مجھے مٹا دینے کی طاقت
ہوگی، حالانکہ تم مسلح، میں نہتا ہوں، تم ہزاروں، میں اکیلا ہوں، تم لاکھوں کے مالک
میں غریب و نادار ہوں، تم وحشی پھاڑ کھانے والے درندے، میں صاحب اخلاق
کریمہ سلیم المزاج شریف الطبع بے ضرر انسان ہوں۔ باوجود اس کے وہ زمانہ نبی ا
پر آیا کہ ورأیت الناس یدخلون فی دین اللہ افوجاً۔ اللھم صلّی علی
محمد وبارك وسلم۔

پچھلے نبی چونکہ خاص خاص قوموں کی طرف اور خاص خطوں کے لئے مبعوث
ہو کر آئے تھے۔ اس لئے ان کا غالب و مغلوب ہونا دلیل صدق و کذب نہیں تھا
چنانچہ احادیث گواہ ہیں کہ بعض نبی قیامت کے دن ایسے آئیں گے جن کے ساتھ
صرف ایک ہی امتی ہوگا (بخاری ومسلم در مشکوۃ باب التوکل) بخلاف اس کے ہمارے رسول
چونکہ کافہ ناس کے لئے رسول تھے۔ کامل و مکمل شریعت کے مالک حجۃ اللہ
علی الارض الی یوم القیامۃ۔ اس لئے آپ کی ترقی آناً فاناً ہوئی۔ وہ بھی ایسی
کہ خاک سے اٹھ کر عرش افلاک تک پہنچ گئی۔ ہاں وہ جو کل تک محتاجوں کا محتاج
تھا آج دنیا جہان کی حکمرانی پر فائز نظر آتا ہے۔ بالآخر اپنے جملہ مقاصد میں کامیاب

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

و بامراد ہو کر اپنے خدا سے جا ملے۔ صلی اللہ

چنانچہ مرزا صاحب بھی لکھتے ہیں:۔

"حاصل مطلب

ہونا تھا ہو چکا۔ اور مستعد دلوں میں نہایت عج

اور تربیت کو کمال تک پہنچادیا اور اپنی نعمت کو

ہیں۔ جو ایک نبی کے آنے کی علت غائی

قدر زور سے بتلا رہی ہے کہ آنحضرت ﷺ

تک کہ دین اسلام کو تنزیل قرآن اور تکمیل

خاص علامت ہے منجانب اللہ ہونے کی

آنحضرت ﷺ سے پہلے کسی صادق نبی

نہیں دکھایا×× جس کام کے لئے آنحض

ہو گیا" الخ (ص ۱۴ تا ۱۹ انوار القرآن ۱) (خ ص

اس تحریر سے کئی باتیں ثابت ہیں۔

مقصد اور انتہائی کمال پر پہنچنا۔ پس آپ ﷺ

ہے۔ دوم آنحضرت ﷺ کا اپنے مقاص

وفات پانا۔ لہٰذا جو شخص اب کہے کہ اسلام آ

کے چاند جیسا تھا۔ مگر میرے زمانہ میں چ

ہو گا اور آنحضرت ﷺ دین ناقص چھوڑ کر

کر پورا کرنے آیا ہوں (خطبہ الہامیہ و تحفہ

سوم یہ کہ نبی کی علت غائی یہ ہے کہ

کاذب ہو گا۔ بہت خوب!

آیئے اب ہم دیکھیں کہ مرزا صا

کہاں تک پورا کر کے مرے۔ سو سینے مرز

"میرے آنے کے دو مقصد ہیں:

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

اور عیسائیوں کے لئے کسر صلیب ہو اوران کا مصنوعی خدا نظر نہ آوے، دنیا اس کو بھول جاوے۔" (اخبار الحکم ۱۷ر جولائی ۵ء)

بھائیو! کیا مرزا صاحب اپنے ان مقاصد کو پورا پورا کر کے فوت ہوئے؟ ہرگز نہیں! مسلمان پہلے سے بھی تنزل وادبار کی حالت میں ہیں۔ عیسائی دن بدن ترقی ہیں۔ مرزائی بقول مرزا صاحب ان کے وقت "چار لاکھ کے قریب" (ص ۳ تجلیات الہیہ ۱۹۰۶ء) تھے۔ مگر الفضل گواہ ہے کہ ۱۹۳۱ء میں مردم شماری ہوئی تو صرف "۵۶ ہزار نکلے۔ (قول محمود در الفضل ۲۶ر نومبر ۱۹۳۱ء)

گویا کفر کی زمین دن بدن گھٹ رہی ہے۔ آہ ؎

کوئی بھی بات مسیحا تیری پوری نہ ہوئی
نامرادی میں ہوا تیرا آنا جانا

مرزائیوں کی نویں دلیل

ظہر الفساد فی البر والبحر ×× نبی اس وقت آتا ہے جب دنیا میں کفر وضلالت پھیل جائے۔

جواب:۔ مرزا صاحب راقم ہیں کہ:۔

"قرآن کے زمانہ میں علاوہ فسق وفجور کے عقائد میں بھی فتور ہو گیا تھا۔ ہزار ہا لوگ دہریہ تھے۔ ہزار ہا وحی والہام کے منکر تھے اور ہر قسم کی بدکاریاں زمین پر پھیل گئی تھیں۔ اور دنیا میں اعتقادی اور عملی خرابیوں کا ایک سخت طوفان برپا تھا (حاشیہ میں لکھتے ہیں۔ ناقل) اگر کوئی کہے کہ فساد اور بدعقیدگی اور بداعمالیوں میں یہ زمانہ بھی تو کم نہیں۔ پھر اس میں کوئی نبی کیوں نہیں آیا۔ تو جواب یہ ہے کہ وہ زمانہ توحید اور راست روی سے بالکل خالی ہو گیا تھا اور اس زمانہ میں چالیس کروڑ لا الہ الا اللہ کہنے والے موجود ہیں۔ اور اس زمانہ کو بھی خدا تعالیٰ نے مجدد کے بھیجنے سے محروم نہیں رکھا"۔ (نور القرآن ا ص ۷) ﴿خ ص ۳۳۹ر ج ۹﴾

تحریر ہذا باواز بلند پکار رہی ہے کہ ہمارا زمانہ کسی نبی کی آمد کا مقتضی نہیں باقی رہے

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

مجدد سو خود احمدیوں کو مسلم ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
اور آتے رہیں گے چونکہ مرزا صاحب نے دعویٰ
تھا کہ اس زمانہ میں نبی کی ضرورت نہیں بلکہ مد
ص ۳۱۴، ج ۴،) اسلئے مرزا صاحب مجدد بھی نہ

ہوا ہے مدعی کا فیصلہ اچھا
زلیخا نے کیا خود پاک دا

مرزائیوں کی دس

"جو خدا پر جھوٹ باندھے خدا اس کو کامیا

جواب

ہم دلیل دوم کے جواب میں بآیات قر
اللہ تعالیٰ مفتریوں کو ڈھیل دیتا ہے اور انہیں دنیا
کے مرزا اپنے مقاصد میں نامراد مرا ہے۔

مرزائیوں کی گیار

"سوا انبیاء کے کوئی غیب پر بکثرت م
لاکھوں پیشگوئیاں کیں جو پوری ہوئیں"

جواب

مرزا صاحب کے الہامات عموماً خواب
فرماتے ہیں:-

"بعض فاسق اور فاجر۔ زانی غیر متدین۔ چو
چلنے والے بھی ایسے دیکھے گئے ہیں کہ ان کو

حقیقۃ الوحی) خ ص ۵، ج ۲۲،)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

الہاموں کے متعلق مرزا صاحب لکھتے ہیں:۔

"وہ کاہن جو عرب میں آنحضرت ﷺ کے پہلے بکثرت تھے۔ ان لوگوں کو بکثرت شیطانی الہام ہوتے تھے۔ ان کی بعض پیشگوئیاں سچی بھی ہوتی تھیں" (ص ۷ اضرورۃ الامام) ﴿خ ص ۵ ج ۱۳﴾

پیشگوئیوں کے متعلق کہنے کو تو کہا ہے کہ مرزا کی لاکھوں پیشگوئیاں پوری ہوئیں۔ مگر افسوس کہ پیش کرتے وقت ایک بھی نہ کر سکے جسے پیشگوئی کہا جائے بلکہ چند گول مول بے سروپا اقوال وہ بھی صرف ۲۵ کے قریب ڈھونڈ کر اکٹھے کئے ہیں۔ جن کا نمبر وار جواب ملاحظہ ہو:۔

مرزا صاحب کی پیش گوئیاں

نمبر ۱ مثلاً سعد اللہ لدھیانوی کے ابتر ہونے کی پیشگوئی۔

الجواب

لفظ ابتر کے کئی معانی ہو سکتے ہیں۔ (۱) ابتر بمعنی مفلس (ص ۲۴ تتمہ حقیقۃ الوحی) ﴿خ ص ۴۵۵ ر ﴾ (۲) ناکام، زیاں کار، نامراد (ص ۱۱ تتمہ ح۔ وحی) ﴿خ ص ۴۴۲ ر ج ۲۲﴾ (۳) بے برکت (ص ۱۲۵ اعجاز احمدی) ﴿خ ص ۱۶۵ ر ۱۸۳ ر ج ۱۹ ر﴾ (۴) پوتے سے آگے اولاد نہ چلے تو بھی ابتر (ص ۱۱ تتمہ حقیقۃ الوحی) ﴿خ ص ۴۴۲ ر ج ۲۲ ر﴾ ان معانی کے ہوتے ہوئے شاید ہی کوئی خوش نصیب ایسا ہوگا جو ابتر نہ بن سکے۔ دیکھئے خود مرزا صاحب بوجہ نامراد مرنے کے ابتر ہوئے اور بے برکتی تو ان کی مشہور ہے بھلا اگر ابتر کے یہی معنی تھے کہ سعد اللہ کے ہاں آئندہ اولاد نہ ہوگی یا موجودہ اولاد سے آگے نسل نہ چلے گی تو کیوں مرزا جی نے مولوی محی الدین صاحب (ولد اکبر مولانا حافظ صاحب لکھوی مصنف تفسیر محمدی) کو ابتر لکھا (ص ۵۷ حقیقۃ الوحی) ﴿خ ص ۷۱ ر ۳ ر ج ۲۲﴾ حالانکہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان کی اولاد در اولاد موجود ہے۔)

اسی طرح حضرت المکرم مولانا سید نذیر حسین رحمۃ اللہ علیہ کو ابتر لکھا (تتمہ حقیقۃ الوحی

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
Sunnat.com

ص ۲۲)﴿خ ص ۴۵۴ر ج ۲۲﴾ حالانکہ انکے بھی
ایک صاحب اولاد بزرگوں کو ابتر لکھا۔(ص
مولوی سعد اللہ مرحوم کے متعلق مر
ملاحظہ ہو۔(ص ۱۲/اشتہار انعامی تین ہزار)﴿مجموعہ
کئی معنی ہو سکتے تھے اس لئے مرزا صاحب
لکھے بلکہ عربی الہام کا اردو ترجمہ بھی نہ کیا۔
گئے تو ۱۹۰۶ء میں:۔

"معتبر ذرائع سے یہ معلوم کر کے کہ سع

الدین بجواب موقوت نامہ ثنائی ص ۱۸)

"حقیقۃ الوحی میں لکھ دیا کہ سعد اللہ

بھائیو! یہ ہے وہ پیشگوئی جسے بڑے طمط
ہیں۔ آہ! سچ ہے! اذا لم تستحی فاصنع
برادران! چونکہ اس مضمون میں مر
پیشگوئیاں سب کی سب اسی قسم کی ہیرا پھیر
پہلے ہم تحریر مرزا سے دکھائیں کہ پیش گوئی
ملاحظہ ہو مرزا صاحب لکھتے:۔

(۱) "پیشگوئی سے یہ مقصود ہوتا ہے کہ وہ
لیکن جب ایک پیش گوئی خود دلیل کی
امور پیش کرنے چاہئیں جن کو کھلے کھلے
(صفحہ ۱۲۱/۱۲۳ تحفہ گو

(۲) "ہر ایک پیشگوئی میں دیکھا ہے کہ ××
اس کے مضمون میں کوئی خارق عادت
بالاتر خیال کیا جاتا ہے یا ایسا بیان تھا کہ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

ناقل) سے مدد لے کر یا کسی اور طریقہ سے بیان کر سکتا ہے"

(تریاق ص ۱۱۵/۱۹۱اطا/۲) ﴿خ ص ۴۰۲ ج۱۵﴾

نمبر ۲ "کرم الدین جہلمی والے مقدمہ سے بریت اور اس کا مفصل حال پہلے سے شائع کیا" (مواہب الرحمٰن: ص:۱۲۹) ﴿خ ص ۳۵۰ ج۱۹﴾

"یہ مقدمہ چندولال اور آتمارام کی کچہری میں چلتا رہا آخر کار حضرت بری ہوئے"

(مرزائی پاکٹ بک ص ۳۸۳)

الجواب

یہ پیشگوئی اگر ہے تو مرزا صاحب کے قانونی وکلاء کی ہے مرزا صاحب نہیں۔ تفصیل سنیے:-

مرزا صاحب کے مخالفوں میں ایک صاحب مولوی محمد حسن فیضی ساکن بھی تھے۔ جنہوں نے اپنی علمی قابلیت سے مرزا کا قافیہ تنگ اور ناطقہ بند کر دیا چنانچہ ۱۸۹۹ء میں جبکہ مرزا صاحب سیالکوٹ میں وارد تھے۔ موصوف نے عربی قصیدہ بے نقطہ منظومہ خود مرزا کے سامنے پیش کیا کہ آپ بڑی قابلیت مدعی ہیں اس قصیدہ کو مجلس میں پڑھ کر سنا دو اور اس کا ترجمہ کر دو۔ چونکہ مرزا صا خیر سے رسمی باتوں ہی سے واقف تھے اس لئے فبھت الذی کفر۔ بن کر رہ مولوی صاحب مذکور نے وہ قصیدہ رسالہ انجمن نعمانیہ لاہور ماہ فروری ۱۸۹۹ سراج الاخبار جہلم ۹ رمئی ۱۸۹۹ء میں شائع کر دیا اور مرزا صاحب کی لاجوابی کا اظہار کیا۔ اسی طرح مولوی صاحب نے کئی دفعہ مرزا صاحب کو دعوت مقابلہ (ملاحظہ ہو سراج الاخبار ۱۳ راگست ۱۹۰۰ء وغیرہ) مگر مرزا صاحب مقابلہ میں نہ خدا کی قدرت ہے کہ مولوی صاحب اکتوبر ۱۹۰۱ء کو وفات پا گئے۔ پھر کیا تھا صاحب نے ان کی وفات کو معجزہ ظاہر کیا۔ اور اپنی تصنیفات میں حسب عادت ان کو خوب خوب گالیاں دیں۔ جس سے مشتعل ہو کر فیضی مرحوم کے عم زاد بھائی م کرم الدین صاحب بھیں نے مرزا صاحب کو نوٹس دیا کہ آپ پر مقدمہ کیا جائیگا۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
nat.com

مرزا صاحب نے پہل کر کے ا

پڑ مقدمہ زیر دفعہ ۴۳۰ تعزیرات ہ

صاحب نے جہلم میں رائے سنار چند

کی توہین کا مقدمہ قائم کیا جس میں

ہزار روپیہ طلب ہوئے۔

پیشگوئی نمبر

”ڈوئی کی موت کی پیشگوئی کی کہ اگر

کردیگا“۔(ص ۳۸۴)

ا

اس کو پیشگوئی کہنا اپنی جہالت

کرسکتا ہے کہ مرزائی پاکٹ بک کا مصنف

مرزائی مر جائیں گے اور دوزخ میں پ

قارئین! مزا تب تھا کہ مرزا صاحب ا

اس کے مطابق مر جاتا۔ تو ہم صاف ما

”شیطانی الہام حق ہے اور شیطا

پیشگ

”طاعون سے گھر محفوظ رہے گا“(

﴿خ ص ۲۲۹ ج ۲۲﴾

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۱۹) کشتی نوح ک

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

مرید بتائے ہیں سو ہم ثابت کر آئے ہیں کہ مرزا کے مرید
پس یہ پیش گوئی غلط نکلی دیکھو دلیل نمبر ۷ کا جواب)

پیشگوئی نمبر ۵

"عبدالرحیم بن نواب محمد علی خاں کے حق میں"

(حقیقۃ الوحی ص

جواب

جن دنوں وہ بیمار تھا۔ مرزا صاحب نے اس کی صحت
میں رکھے تھے۔ جب اسے آرام آنا شروع ہو گیا اور وہ تندر
پہلے اس کی نسبت دعا کی تھی خدا کی طرف سے مایوس کن جواب
کی شفاعت کی اجازت مل گئی تھی چنانچہ وہ اسی وجہ سے راضی
(تفصیل ملاحظہ ہو اخبار البدر ج
پس یہ سب بعد از صحت گھڑی گئی ہیں جو قابل قبول نہیں بلکہ
مغالطہ باز ہونے کی دلیل ہے۔
"پیش گوئی میں وہ امور پیش کرنے چاہئیں جن کو دنیا کھلے
(تحفہ گولڑہ ص ۱۲۳ طا) (رخ ص ۳۰۱ ج ۱۷)

پیشگوئی نمبر ٦

"دافع البلاء" میں چراغ دین جمونی کے طاعون سے ہلاک ہو
سو وہ بمعہ بیٹوں کے طاعون سے ہلاک ہو گیا::

جواب

یہ قطعاً دروغ بے فروغ ہے دافع البلاء میں اسکا طاعون
البتہ یہ گیدڑ بھبکیاں دی ہیں کہ:۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

"میں فنا کر دوں گا، غارت کر دونگا،

سولہ سی ویسی بے تعیین یا در ہوا باتیں
ہیں جنہیں کوئی عقلمند شائستہ اعتناء نہیں جانتا
ویسی پیشگوئیاں کچھ نہیں::

پیشگوئی

پیشگوئی زلزلہ کا دھکہ عفت الدیـ
کانگڑہ والے زلزلے سے واقع ہوا۔ (تذکرہ

جوا

۴/اپریل ۱۹۰۵ء کو جو زلزلہ آیا رہا
رہنے والے آج بھی اس کی یاد سے کانپ ا
وقوع کے لئے جو الہام پیش کئے گئے ہیں
صاحب نے اس کے لفظ جو اسے بالکل معم
ملاحظہ ہوں وہ یہ ہیں:۔

"رویا میں دیکھا کوئی کہتا ہے زلزلہ کا
کیا۔ نہ دیوار نہ مکان ہلتا تھا بعد میں ا
ضرر نہیں دیتا" (ص ۸۹ البشریٰ ج ۲) (رسالہ

عبارت بالا میں اگر ایک طرف بلا
کی طرح زلزلہ کی خبر (وہ بھی اس طرح کہ نہ
پیشگوئی) دی ہے تو دوسری طرف ساتھ ہی
کوئی ضرر و نقصان حتیٰ کہ اس کا اثر عمارات پر محسو
زلزلہ اور ہوشربا واقعہ کی پیشگوئی بنانا ڈھٹائی
پس اگر کوئی زلزلہ اس زمانہ میں آجاتا تو البتہ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
www.KitaboSunnat.com

"اس درماندہ انسان کی پیشگوئیاں کیا تھیں۔ صرف یہی زلزلے آئیں گے (زلزلہ کا دھکہ
×× پس ان دلوں پر خدا کی لعنت جنہوں نے ایسی ایسی پیشگوئیاں اس کی (نبوت)
دلیل ٹھہرائیں ×× کیا ہمیشہ زلزلے[۱] نہیں آتے؟ (ضمیمہ انجام آتھم حاشیہ ص ۵ مصنفہ مرزا)
ص ۲۸۸ ج ۱۱) مگر اب تو وہی بات ہے کہ بے حیا باش ہر چہ خواہی کن۔

دوسرا الہام جو پیش کیا ہے وہ اس سے بھی پر از فریب ہے جس میں زلز
تک کا نام نہیں۔ صرف یہی لفظ بہ صیغہ ماضی میں کہ "مٹ گئے رہائشی اور عارضی
و مقام" پھر لطف یہ کہ مرزا صاحب نے اس الہام کو سناتے وقت اس کا اردو تر
نہیں کیا تا کہ آگے چل کر پھنس نہ جائیں مگر اپنے حلقہ احباب میں کہہ رکھا تھا کہ ا
میں طاعون کا ذکر ہے چنانچہ جس پرچہ الحکم میں یہ الہام شائع کر لیا اس میں
"متعلقہ طاعون" (اخبار الحکم ۳۱ رمئی ۰۴ء)

اب بظاہر اس سے یہی مفہوم ہوتا ہے کہ یہ گذشتہ طاعون کی تباہی کا تذ
اور اسی لئے مرزا صاحب نے نہ اس کا ترجمہ کیا نہ کچھ مزید توضیح مطلب ان کا
اگر آج سے بعد مثل سابق طاعون کا بھی زور ہوا تو کہہ دیں گے کہ پہلے سے ہم
کر رکھا تھا دیکھو وہ کیسا سچا نکلا۔ اور اگر امن رہا تو بھی کچھ ہرج نہیں۔ کیونکہ الہا
ماضی ہے اور پچھلے برسوں میں طاعون زور شور سے پڑ چکی ہے۔ مگر خدا کو کچھ او
اس کے چندہی ماہ بعد پھر پنجاب میں طاعون کا زور ہوا اور مرزا صاحب
طمطراق سے بکمال شان غیب دانی لکھا:۔

"کسوف خسوف کے ساتھ قرآن شریف میں این المفر آیا ہے جس سے
مراد ہے کہ طاعون اس کثرت سے ہوگی کہ کوئی پناہ کی جگہ نہ رہے گی میرے الہ
عفت الدیار محلھا ومقامھا کے یہ معنی ہیں"۔

(اخبار الحکم ۰۴

مگر آہ! کس قدر افسوس حیرت بلکہ شرم سے ڈوب مرنے کا مقام ہے کہ

[۱] یہ الفاظ مرزا صاحب نے انجیل کی زلازل والی پیشگوئیوں کے حق میں لکھے ہیں جو وہ بھی اسی طرح بے
ہیں ۱۲ منہ۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

کے بعد ۱۹۰۵ء میں زلزلہ عظیمہ آیا تو مرزا ص
پر لگا دیا۔

ناظرین کرام! یہ ہے حقیقت ان پیشگوئ
نبوت پر بطور دلیل پیش کر رہا ہے۔

پیشگوئی

بہار کے دنوں میں زلزلہ کی پیشگوئی
چنانچہ ۲۸/ فروری ۱۹۰۶ء کو وہ زلزلہ آیا۔(

الجوا

یہ پیشگوئی مرزا صاحب کی صاف غلط
پیشگوئیوں کے ضمن انیسویں نمبر پر اس پیشگو
ہیں۔ دیکھو ص ۱۰۰ تا ص ۱۰۸ ا پاکٹ بک ہذا:

پیشگوئی ن

پنڈت دیانند کی موت کی پیشگوئی جس کا گواہ

الجواب

یہ سفید جھوٹ ہے اور دروغ بے فروغ
وفات سے قبل شائع کی گئی ہو اس کا ثبوت پیش
ہے اس نے مرزائی پیشگوئیوں کی تصدیق نہ
پنڈت لیکھ رام اور تکذیب براہین احمدیہ::

پیشگوئی نم

براہین احمدیہ میں مولوی عبد اللطیف کی شہادت

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

جواب

یہ بھی کذب ہے۔ براہین میں کوئی پیشگوئی نہیں۔ ایک الہام گول مول جوموم کی
ناک کی طرح ہر طرف پھیرا جائے۔ یہ تھا کہ "دو بکریاں ذبح ہوں گی" (ص ۵۱۱) ﴿خ ص
۲۴۱ ج ۱۱﴾ اس کے سترہ سال بعد کہا کہ ان دو بکریوں سے مراد آسمانی منکوحہ کا خاوند اور والد
ہے (ضمیمہ انجام آتھم ص ۵۷) ﴿خ ص ۳۴۱ ج ۱۱﴾ مگر جب یہ پیشگوئی جھوٹی نکلی تو (تذکرۃ الشہادتین) ﴿خ
ص ۷۲ ج ۲۰﴾ میں لکھ دیا کہ اس سے مراد مولوی عبداللطیف و عبدالرحمٰن تھے::

پیشگوئی نمبر ۱۱

لیکھ رام کی موت کی پیش گوئی بہت ہی واضح طور پر بیان فرمائی۔

الجواب

یہ پیشگوئی صاف جھوٹی نکلی۔ تفصیل ملاحظہ ہو:۔

پنڈت لیکھ رام آریوں میں ایک سرکردہ شخص تھا۔ جب مرزا نے براہین احمدیہ
باشتہار انعامی دس ہزار روپیہ شائع کی تو پنڈت مذکور نے اس کے جواب میں کتاب
"تکذیب براہین احمدیہ" لکھی جس میں مرزا صاحب کی درگت بنائی جس پر مرزا صاحب
کو بڑا غصہ آیا۔ دوسرا حملہ مرزا صاحب پر لیکھ رام نے یہ کیا کہ ایک اور کتاب "نسخہ
خطبہ احمدیہ" میں مرزا صاحب کی خاطر تواضع کی۔ اب تو مرزا جی اور بھی گرم ہوئے۔
اسی گرمی میں اسے الہامی نشان دکھانے کو قادیان میں آنے کی دعوت دی۔ ادھر کیا
دیر تھی وہ آندھی اور بگولے کی طرح آیا اور آتے ہی مرزا صاحب پر چھا گیا للکارا کہ آؤ
نکلو میدان میں۔ مگر مرزا صاحب کو اپنا علمی پول معلوم تھا۔ ادھر ادھر کی باتوں میں وقت
ضائع کیا بالآخر اسکے تنگ کرنے پر نشان دکھانے کا وعدہ کیا::

دو ماہ بعد مرزا جی نے بذریعہ اشتہار یہ چال چلی کہ اس کو ڈرانے دھمکانے کی
غرض سے لکھا کہ:۔

"اگر (تم کو) پیشگوئی کے ظاہر کرنے سے رنج پہنچے تو اس کو ظاہر نہ کیا جائے"

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

(ص۱۹ ااستفتاء) ﴿خ ص ۱۱۷ ج ۱۲﴾
مگر وہ کچھ ایسا کوہ وقار مستقل مزاج
''میں آپ کی پیشگوئیوں کو واہیات
ہے'' (ص ۱۱۰ استفتا) ﴿خ ص ۱۱۷ ج ۱۲﴾
''مگر میعاد مقرر ہونی چاہئے'' (ص ۷۰ از
اس جرأت اور دلیری کو دیکھ کر مرزا
رعب چھایا کہ متواتر سال تک چپ سادھے
کوئی واقعۂ عجب دنیا میں ظاہر ہو جائے یا
تو ہم اسی کو اپنی کرامت بنا کر دنیا کو دھوکا
مگر جب کچھ نہ ہوا تو لیکھ رام کے
سے گھبرا کر آپ نے ۲۰؍ فروری ۱۸۹۳
''لیکھ رام نے ایک کارڈ اس عاجز ک
شائع کر دو۔ میری طرف سے اجازت ہے
ہے) سو اس کی نسبت جب توجہ کی گئی
نصب و عذاب یعنی ایک بے جان گو
رہی ہے اس کے لئے ان گستاخیوں اور
مقدر ہے جو ضرور اس کو مل کر رہے گا
ہے اس عذاب کا وقت معلوم کرنے کے
کیا آج کی تاریخ سے جو ۲۰؍ فروری ۳
شدید میں مبتلا ہو جائے گا ×× اگر اس شخص
نازل نہ ہوا جو معمولی تکلیفوں سے نرالا او
ہو تو میں خدا کی طرف سے نہیں''۔ (اشتہ
ص ۵ منقول از نزول المسیح ۱۸۵) ﴿خ ص ۹
اس سے صاف واضح ہے کہ لیکھ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

اپنی نرالی وضع سے ایک نشان کہلا سکے۔ مگر ایسا ہوا؟ ہرگز نہیں بجائے ا
اسے آسمانی نشان دکھایا جاتا۔ مرزا صاحب کے ملہم نے کسی شیطان کے
خون کرادیا۔ وہ بھی کسی نرالے ڈھنگ یا انوکھے رنگ یا خارق عادت تیر و
نہیں معمولی شہدوں کے طور پر کہ ایک شخص منافق بن کر لیکھ رام کے حلقہ ارادت
ہوا۔ عرصہ تک اس کی خدمت کرتا رہا۔ ایک موقع پر جبکہ لیکھ رام اکیلا تھا
بدمعاش بھی پاس تھا۔ اس نے اس کے پیٹ میں چھری گھونپ دی اور بزدل
الغرض یہ پیشگوئی موت نہ تھی۔ خارق عادت عذاب کی تھی۔ بفرض محال مان بھی
کہ لیکھ رام کی موت کی پیشگوئی تھی تو بھی یہ موت ایسے طریق سے واقع ہوئی
جسے خارق عادت کہا جائے۔ خارق عادت کی تعریف خود مرزا نے یہ کی۔

(۱) جس امر کی کوئی نظیر نہ پائی جائے اسی کو دوسرے لفظوں میں خارق عادت
ہیں۔ (سرمہ چشم آریہ ص ۱۷ مطبوعہ ۱۹۲۳) ﴿خ ص ۱۹ ج ۲﴾

(۲) خارق عادت اسی کو تو کہتے ہیں جس کی نظیر دنیا میں نہ پائی جائے۔
(ص ۱۹۶ حقیقۃ الوحی) ﴿خ ص

چونکہ اس طرح کے قتل دنیا میں ہزاروں ہوتے رہتے ہیں اسلئے :-
"ظاہر ہے کہ کسی امر کی نظیر پیدا ہونے سے وہ امر بے نظیر نہیں کہلا سکتا"
(ص ۹۹ / ۱۱۱ طبع ۲ تحفہ گولڑ

پس یہ پیشگوئی مرزا کی ہر طرح سے جھوٹی۔ غلط۔ باطل۔ دروغ۔ کذ
ہوئی۔ فللہ الحمد۔

پیشگوئی نمبر ۱۲

مرزا صاحب نے کہا تھا کہ "مجھے الہام ہوا کہ دور دور سے لوگ تی
آئیں گے"۔ ﴿تذکرہ ص﴾

الجواب

کہتے ہیں کہ کسی فریبی شخص نے مشہور کر دیا تھا کہ مجھے خدا نے الہام کیا

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

تجھ پر کفر کا فتویٰ لگادیا جائے گا۔ اور ساتھ ہی اس
کردیا کہ شراب حلال ہے اور ماں سے نکاح جائز۔
نے اس پر فتویٰ کفر لگادیا۔ اب تو وہ صاحب اور ا
کہ دیکھو جی! ہماری پیش گوئی کیسی سچی نکلی۔ ع
بدنام اگر ہوں گے تو کیا
ٹھیک ایسا ہی مرزا صاحب کا حال ہے کہ
و غریب دعاوی کی بھر مار کر دی۔ اب کوئی شخص م
کہ یہ کون ضال و مضل ہستی، گمراہ انسان، "مرا
پیش گوئی درست ہے۔ اور اگر کوئی سمجھانے بجھا
ماسوا اسکے اس پیشگوئی کے وقت مرزا صا
بھی ہو چکے تھے۔ اس لیے یہ پیشگوئی ایسی نہیں

پیشگوئی نمبر

سر الخلافت صفحہ ۶۲ پر مخالفوں پر طاعون پڑ۔

الجواب

سر الخلافت صفحہ ۶۲ پر طاعون کا ذکر نہیں صرف
نے کئی ایک معنی کئے ہیں من جملہ ان کے ایک معنی
"رجز لغت عرب میں ان کاموں کو کہتے
(ایام الصلح اردو، ص: ۹۳) (ایام الصلح، ۳۳۰، ج ۴
گویا مرزا صاحب کے مخالف نیک اور
کہنے کے بھی مستحق عذاب نہیں تھے۔ تب مرزا
خدایا ان پر رجز نازل کر یعنی انہیں بداعمالیوں
عذاب ہو جائیں::

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

ناظرین کرام! غور فرمائیں کہ جب لوگ مرزا کو کافر وغیرہ کہنے میں
طرح کی شوخی و تکذیب کے ہوتے ہوئے مستحق عذاب نہیں تھے تو پھر انہیں قا
ٹھہرانے کو مرزا کی دعا کیا اثر رکھ سکتی ہے کیا کافروں کی دعائیں ان کی نبوت
ہوتی ہیں؟ وَمَا دُعَاءُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ۔

دنیا جب سے شروع ہوئی ہے تب سے ہی حسب موسم و وقت وحسب ا
کے ان پر دبائیں (طاعون، حیضہ، ملیریا، وغیرہ) وارد نازل ہوتی رہی ہیں
کے معنی محض طاعون بیان کرنا بھی کیا دلیل ہے کہ اس بددعا مرزا کے آٹھ
ملک پنجاب میں طاعون پھوٹی تھی وہ مرزا کی کرامت ہے۔ کیا دنیا میں طاعو
پہلے نہیں آئی تھی یا مرزا کے بعد آج تک کبھی نہیں آئی یا آئندہ نہیں آئے گی
طاعون مرزا کی بددعا کا اثر تھا اور یہ محض مخالفین کیلئے عذاب تھا جیسا کہ مرزا بھی

"طاعون کا عذاب ظالموں اور فاسقوں کے لیے ہے"

(تفسیر خزینۃ العرفان جلد

تو پھر مرزا کے ماننے والے کیوں اس میں گرفتار ہو لئے؟ مزے کی
بقول مرزائیوں کے مرزا نے مخالفین کے لیے طاعون کی دعا کی، مگر جب وہ
نے بھوکے شیر کی طرح مرزائیوں کو کھانا شروع کیا تو مرزا صاحب لگے چیخنے چلا۔

"میں دعا مانگتا ہوں کہ خدا ہماری جماعت سے اس طاعون کو اٹھالے"۔

(

مختصر یہ کہ کروڑہا مخالفین پر بددعا کرنا وہ بھی کسی مخصوص مرض سے نہیں
رجنے اور ساتھ ہی یا کسی دوسری موت سے ہلاک کریا کوئی اور مؤاخذہ کر" (
المسیح) کے سے وسیع الفاظ میں پیش کرنا کوئی دلیل نہیں بقول حکیم نور الدین خلیفہ ا

"کال اور زلزلے اور وبا کا واقع ہونا نیچر کی ایسی عادات میں سے ہے کہ ا
نسبت کسی ایک بلا کا بلا تعیین وقت اور گول مول پیشگوئی کرنا بھی غلط نہیں جانا جا

(فصل الخطاب حکیم نور الدین صاحب خلیفہ قادیان)

اسی طرح مرزا صاحب لکھتے ہیں کہ:۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

"پس اس نادان اسرائیلی (حضر
ہی کیا تھیں، یہی کہ زلزلے آئیں
نہیں آتے؟ کیا ہمیشہ قحط نہیں پڑ
رہتا؟(ص ۷ ضمیمہ انجام آتھم)(خ،

مرزائیو! کیا ہم انہی الفاظ کو الٹ
تھیں؟ یہی کہ گول مول اور ذومعنی الفاظ
کی پیشگوئیاں جڑنا وہ بھی اس رنگ میں
(ص ۹۴ ضمیمہ نصرۃ الحق)(خ ص ۲۵۵ ج ۲۱)

ہاں ہمارا دعویٰ ہے کہ مرزا صاح
طاعون کے لئے مدت لگائی تو وہ سرا
۱۸۹۸ء کو جب مرزا صاحب نے پیشگ

"میں نے خواب میں طاعون
آئندہ جاڑے میں بہت پھیلے گی یا
(اشتہار ۶ر فرور

"ابھی ہم خطرات کی حدود
موسم نہ گزر جائیں" (ص ۶ ایام ا

تو یہ پیشگوئی صریح غلط نکلی کیو
بلکہ ۱۹۰۲ء میں ہوا۔ ملاحظہ ہو تحریر

"چار سال ہوئے کہ میں نے
آنے والی ہے ×× جس کا نتیجہ ط
(ریویو جلد ا ص ۲۵۴، ۱۹۰۲ء)

پیشگ

مباہلہ کے طور پر لعنت اللہ کے

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

الجواب

مرزا صاحب از روئے شریعت اسلام بوجہ مدعی نبوت کاذبہ ہونے کے مستحق
تھے۔ اس لئے اگر کروڑہا مخالفوں نے مرزا صاحب کو ایسا لکھا تو خوب کیا۔ چونک
سے ہمیشہ زندہ رہنے کا وعدہ لے کر نہیں آئے تھے اس لئے کئی ایک فوت ہو گئے۔ ا
کے فضل سے کروڑہا کی تعداد میں زندہ بھی موجود ہیں حالانکہ مرزا صاحب اور ا
ہزارہا مرید قبروں میں جا پڑے اور لعنت کا با اصول شما نشانہ بن گئے۔

فاعتبروا یا اولی الابصار

اگر محض لعنت کہنے سے مباہلہ منعقد ہو جاتا ہے اور لعنت کرنے والے کا
کے ملعون ہونے کی علامت ہے تو پھر مرزا صاحب اول درجے پر ہیں کیونکہ
زبان پر تو لعنت وظیفہ کی طرح جاری تھی۔ ہر وقت مخالفوں کو لعنت لعنت کہتے ر
ملاحظہ ہو رسالہ (نور الحق اول صفحات آخری) ﴿خ، ص ۱۵۸ تا ۱۶۲ ج ۸﴾ جہاں پوری ہزار
گنائی گئی ہے۔ اسی طرح رسالہ (سر الخلافت) ﴿خ، ص:﴾ و (شحنہ حق) ﴿خ، ص ۳۷۶، ج ۲﴾
احمدی) ﴿خ ص ۱۴۹، ج ۱۹﴾ وغیرہ::

علاوہ ازیں مرزا صاحب نے اپنے اشد ترین مخالف حضرت مولانا ثناء اللہ ص
امرتسری کے لئے اپنی تحریرات میں بار بار لعنت کا لفظ استعمال کیا ہے مثلاً صفحہ ۱۳۸
احمدی پر سطر وار دس لعنتیں ہیں مگر خود ہی مولانا کی زندگی میں مر گئے ہیں۔ کیا
اصول کی رو سے مرزا کو ملعون مان لو گے؟

پیشگوئی نمبر ۱۵

مولوی غلام دستگیر مباہلہ کے بعد ہلاک ہو گیا::

الجواب

مولوی غلام دستگیر نے مرزا صاحب کے ساتھ کبھی مباہلہ نہیں کیا یہ تمہارا سفید جھوٹ
ہاں انہوں نے خدا سے دعا ضرور کی تھی کہ یا مرزا صاحب کو ہدایت نصیب ہو یا ہلاکت چون

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
Downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

قانون ہے کہ ولولا اجل مسمی لجاء هم ا
نہیں بھیجا کرتا (الاّماشاء) اس لئے مرزا کو ڈھیل

مرزا صاحب مباہلہ کی تعریف لکھتے ہیں
"مباہلہ کے معنی لغت عرب کی رو سے او
دو فریق مخالف ایک دوسرے کے لئے عذاب

اگر محض یک طرفہ دعا کا نام مباہلہ ہے تو
نے اپنے جملہ مخالفین کے حق میں موت کی بد
کا ابھی تک زندہ ہے۔ حالانکہ مرزا صاحب عر
سے کام لیکر بتلایئے کہ مرزا جھوٹا ہو لیا نہ ؟

پیشگوئی

مواہب الرحمٰن میں محمد حسین بھین والا
ہلاک ہوا۔

الجوا

مرزا صاحب لکھتے ہیں۔ جھوٹ بولنا
مولوی محمد حسین صاحب مرحوم فیضی کی موت کی پیـ
ماسوا اس کے یہ بھی کوئی پیشگوئی ہے کہ
رہا کرتے ہیں۔ غور تو کرو کہ عقلمند لوگ تمہاری ا
پیشگوئیاں دیکھ کر سوائے اس کے کیا کہیں گے کہ ا

پیشگوئی

مرزا صاحب کو خدا نے الہام کیا تھا کہ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

جواب

اگر سلطنت انگریزی نہ ہوتی جس کی مدح سرائی اور دن رات کی خو
روائیوں میں مرزا صاحب کی عمر گذری ہے۔ اور سلطنت اسلامی ہوتی تو مرزا صا
رہنا ہم بھی اس آیت کے ماتحت جانتے کہ من كان فى الضللة فليمدد له ا
مدا (سورہ مریم) بعض اوقات خدا تعالیٰ گمراہوں کو بمعنی ڈھیل دیتا ہے۔ مگر اب
ہے وہ مرزائیوں کے "یاجوج ماجوج" یورپین آقاؤں کی برکت ورحمت ہے۔

پیشگوئی نمبر ۱۸

(مرزا صاحب کا الہام تھا) إنه آوى القرية اس کے یہ معنی ہیں کہ "خدا
قدر عذاب کے بعد اس گاؤں کو اپنی پناہ میں لے لیگا" (پاکٹ بک مرزائیہ ص ۳۸۶
الوحی ص ۲۳۲) ﴿خ ص ۲۴۳ ج ۲۲﴾

جواب

اٰوی کے معنی ہیں "پناہ میں لینا" (ص ۲۳۲ ح) پس جس تکلیف سے خدا
اس میں اسی شخص کا گرفتار ہونا قطعاً محال ہے۔ دیکھئے حضرت رسول کریم (ﷺ
میں آیا ہے الم يجدك يتيماً فاٰوىٰ یتیموں کو تنگی اور تکلیف کے وقت مار
آتے میں یہی حالت آنحضرت ﷺ کی تھی۔ مگر جب اللہ تعالیٰ آپ ﷺ کا
تو یتیمی کی بے کسی پھر کبھی آپ ﷺ پر وارد نہیں ہوئی۔ اسی طرح مرزا صا
ہیں کہ بعد واقعہ صلیب کے اللہ تعالیٰ نے مسیح علیہ السلام اور اس کی والدۃ کو "اٰوی
ربوة ذات قرار ومعين" دونوں کو ایک پہاڑ پر پہنچا دیا جو سب پہاڑوں
یعنی کشمیر کا پہاڑ (ص ۲۳۲ ح) بتایئے یہود کی جس ایذا ہی سے بقول مرزا خدا نے
اور اس کی والدہ (علیہا السلام) کو پناہ دی، اس میں پھر وہ ذرہ بھر بھی مبتلا ہوئے؟

ایسا ہی مرزا نے تیسری مثال جودی ہے وہ بھی ہماری مؤید ہے کہ سو
میں آیت ہے فاْؤا الى الكهف ينشر لكم ربكم من رحمته (سورۂ کہف

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

غار کی پناہ میں آ جاؤ خدا اپنی رحمت تم پر پھیلا
احمدی دوستو! کیا تم ثابت کر سکتے ہو ک
ہوسکتا ہے؟ ماسوا اس کے ابتدا خود مرزا صاحب
یہی معنی کیے تھے:۔

"جس گاؤں میں تو ہے خدا اسے طاعون

(ص ۱۵۶، ایام الصلح) ﴿خ ص ۴۲۳ ج ۲۲﴾

حالانکہ قادیان میں خوب خوب طاعون
تو خود مرزا نے مانی ہے (ملاحظہ ہو ص ۳۲ حقیقۃ الوحی
.. وہی من گھڑت۔ افترا نکلا: :

پیشگوئی

دلیپ سنگھ والی پیشگوئی بحوالہ ص ۲۳۶،

جوا

حقیقۃ الوحی پر جو پیشگوئی متعلقہ دلیپ
بناوٹ ہے۔ ہرگز ہرگز مرزا نے اس واقع سے
سچے ہو تو دکھاؤ۔

"پیشگوئی میں وہ امور پیش ہونے۔ چا

(المفہوم ص ۱۲۱/ ۱۲۳ اط اوص ۲۰۰/ ۲۰۱ ط ۲ تحفہ گ

پیشگوئی

"عبدالحق غزنوی کے اصرار پر (مرزا نے
کی طرح تباہ کیا جاؤں۔ اگر صادق ہوں تو خدا

جوا

مباہلہ کرنے کے بعد جھوٹے کی نشانی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

"مباہلہ کرنے والوں میں سے جو جھوٹا ہو وہ سچے کی زندگی میں۔ ہلاک ہو جاتا ہے"

(اخبار الحکم ۱۰را کتوبر ۱۹۰۷ء)

سو مرزا صاحب مباہلہ کے بعد کاذبوں کی طرح صادق کے سامنے مر گئے
عبدالحق عرصہ بعد تک زندہ رہے۔

پیشگوئی نمبر ۲۱

حضرت مسیح موعود کی دعا کے مطابق پانچ لاکھ مرید ہیں۔ یہ سچائی کی دلیل ہے::

جواب

مرزا صاحب کے مرید سارے کے سارے لاکھ کے اندر اندر رہیں جیسا
تحریر محمود احمد اس کا ثبوت دے آئے ہیں (ملاحظہ ہو جواب دلیل نمبر ۸) حالانکہ
دنیا بھر کی جملہ اقوام کو اپنے دام میں لے آنے کے مدعی تھے۔ اور اس کو اپنی آمد
اور علت غائی ٹھیرا کر اپنی زندگی میں اس کا ظہور بتاتے تھے ملاحظہ ہو پاکٹ
باب علامات مسیح موعود پس ایک آدھ لاکھ لوگوں کا مرزائی ہو جانا دلیل
نہیں ہوسکتا سنو لکھا ہے:

"ہماری جماعت اگر بیس پچیس لاکھ ہو کر اس کی ترقی ٹھیر جائے تب بھی
نہیں۔ پھر بھی یہ سلسلہ کی حقانیت کی دلیل نہیں ٹھیرتی۔ اس لئے (صداقت کی دلیل
کے لئے) ضروری ہے کہ ساری دنیا پر پھیل جائے اور مقدار اور حجت کی رو سے غالب
ہو جائے" (اخبار الحکم ۷را گست ۱۹۰۵ء منقول از الفضل ۱۰را گست ۳۲ء)

پیشگوئی نمبر ۲۲

مولوی محمد علی کو بخار ہو گیا ظن ہوا کہ طاعون ہے مرزا نے کہا کہ اگر تم کو
ہو جائے تو میں جھوٹا۔

جواب

معلوم ہوا کہ مرزا کے مریدوں کا طاعون میں مبتلا ہونا مرزا کے جھوٹا

Downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Ra

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

دلیل ہے۔ سو ہم کئی تحریرات مرزا کی نقل کر آئے
مریدوں کا طاعون میں مبتلا ہونا تسلیم کیا ہے پ

پیشگوئی نمب

وہی دوبارہ پیش کی گئی ہے جو نمبر ۹ میر
کابل میں سنگسار ہونا جس کا جواب ہم دے آ

پیشگوئی نمب

جلسہ دھرم مہوتسو میں مرزا کی ایک تقریر کا

جواب

اس جلسہ میں ہر مذہب کے لوگ پہلے
کیلئے گھنٹہ وقت تھا کسی کے لئے اس سے کم و زیاد
سمجھ کر آئے تھے جنہوں نے وقت کی پابندی می
مرزا صاحب نے یہ چالاکی کی کہ گھر میں بیٹھ کر
کیلئے بانیان جلسہ کو وقت مقررہ سے چار گنا وق
دیگر مضامین کے بعض جلد باز لوگ اسے فضیل
صاحب پہلے سے ایک شگوفہ چھوڑ چکے تھے کہ
پر غالب آئے گا" (اشتہار ۲۱ر دسمبر ۱۸۹۶ء) مجموع
بس پھر کیا تھا آپ نے آسمان سر پر اٹھا
ہم حیران ہیں کہ اس ڈھٹائی کا جواب
کی طرح یہ بھی قواعد جلسہ کی پابندی کرتے۔
کرتے پھر اگر یہ مضمون فائق رہتا تو ہم علی الا
گو مرزا صاحب کا اپنی کسی قیاسی پیشگو
اللہ ہونے کی دلیل نہیں کیونکہ علاوہ اس ایک ڈ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

صاف جھوٹی۔ صریح۔ باطل۔ واضح۔ دروغ ثابت ہوئی ہیں۔ تاہم یہ پیشگوئی ضر
ضرور شیطانی الہام ہے جو بقول مرزا صاحب ہوا کرتا ہے۔ ملاحظہ ہو۔
(صفحہ ۱۸ ا/ ضرورۃ الامام) ﴿خ ص ۴۸۳

مگر اس جگہ تو اتنا بھی نہیں۔ کیونکہ وقت مقررہ کی پابندی نہ کرتے ہوئے
جو ایڑی سے چوٹی کا زور لگا کر گھر سے مضمون اس نیت سے لکھ کر لائے کہ یہ باقی تقریر
پر غالب رہے۔ یقیناً اس کا مضمون غالب رہے گا یقین نہ ہو تو مرزائی ایک اسی
کا جلسہ کر کے مرزا صاحب کی تردید میں مضامین سننے کو آمادہ ہوں۔ میں ابھی سے
الاعلان پیش گوئی کرتا ہوں کہ میرا مضمون دنیا بھر کے جملہ لکچراروں پر غالب ر
گا۔ بفضل اللہ الکریم::

ایک اور طرح سے

مثل مشہور ہے کہ درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے۔ آؤ اسی اصول سے
اس پیشگوئی کے دیگر لازمی پہلوؤں پر نظر ڈالیں۔ یہ صحیح اصول مسلمہ مرزا ہے۔
"کوئی پیشگوئی اس صورت میں سچی ہوسکتی ہے جبکہ اس کے ساتھ تمام پیشگوئیاں
ثابت ہوں" (ص ۲۱ کتاب البریت) ﴿خ ص ۱۲ ج ۱۳﴾

مرزا صاحب نے مذکورہ بالا پیشگوئی کے ساتھ اسی اشتہار کے ساتھ یہ لکھا ہے۔

"میں نے عالم کشف میں اس کے متعلق دیکھا کہ میرے محل پر غیب سے ہاتھ مارا گیا اور اس ہاتھ کے چھونے سے اس محل میں سے ایک نور ساطعہ نکلا جو ارد گرد پھیل گیا تب ایک شخص بولا اللہ اکبر خربت خیبر اس کی تعبیر یہ ہے کہ محل سے مراد میرا دل ہے اور وہ نور قرآنی معارف میں خیبر سے مراد تمام خراب مذاہب میں جن میں شرک اور باطل کی ملونی ہے۔ سو مجھے جتلایا گیا کہ اس مضمون کے خوب پھیلنے کے بعد جھوٹے مذہبوں کا جھوٹ کھل جائے گا۔ اور قرآنی سچائی زمین پر دن بدن پھیلتی جائے گی جب تک کہ اپنا دائرہ پورا کرلے" (اشتہار مذکور) ﴿مجموعہ اشتہار ص ۲۹۴، ج ۲ تذکرہ، ص ۲۹۰﴾

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
ınnat.com

بھائیو! کیا یہ سب کچھ ظاہر ہو گیا؟ کیا
انتہائی دائرہ پر پہنچ گئی؟ میں کہتا ہوں ایسا
کے اس مضمون سے آشنا بھی ہیں؟ یقین
پہلے اپنے وجود سے اس کے بعد دیگر
خلاصہ ہی پوچھ دیکھیے۔ یقیناً ہزار میں
کئی ایک تحریروں میں لکھا ہے کہ یہ کام میر
اور تو اور خود مرزائیوں کا یہ حا
آپس میں سر پھٹول کر رہے ہیں۔ وہ ا
کی یہ پیش گوئی جھوٹی ہے باطل ہے::

پیشگو

"فروری ۱۹۰۶ء کو بنگالہ کی تقسیم
حکم جاری کیا گیا، اب ان کی دلجوئی ہو گ
پنجم اس کے پورا ہونے کا باعث بنے

ج

تقسیم بنگالہ پر جب اہل بنگال
حضور میں درخواست پر درخواست دینے
نے ان کی کچھ پرواہ نہ کی۔ ایسے وقت
اپنی روش کو چھوڑنے پر مجبور ہو گی۔ کیو
ایسے وقت میں ہمارے قادیانی مسیح
کہ "بنگالیوں کی دلجوئی ہو گی" خدا کی قد
آمادہ نہ ہوئی۔ شاید اس لئے کہ خدا تعالیٰ
ادھر گورنمنٹ اپنی بات منوانے

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

ہوا کہ گورنر سر فلر صاحب نے استعفیٰ دے دیا۔ بنگالی اسے اپنا جانی دشمن جانتے تھے۔
انہوں نے اسکے استعفی دینے پر خوب خوب مسرت کا اظہار کیا۔ اندریں حالات مرزا
کو بھی ہوش آئی کہ اب بنگالی کچھ کچھ نرم ہو چلے ہیں اس لئے اب تقسیم بنگال جب
گورنمنٹ کے عزم سے مترشح ہے، منسوخ نہ ہوگی ایسا نہ ہو ہمارا الہام برباد ہو جائے
تو موقع ہے خدا معلوم آئندہ حالات اس سے بدترین ہو جائیں۔ آپ نے فوراً
مریدوں کو حکم دیا کہ لکھ دو کہ ہماری پیشگوئی کا اتنا ہی مطلب تھا چنانچہ ریویو ماہ ستمبر ۶
مولوی محمد علی صاحب و خواجہ کمال الدین کی طرف سے مضمون شائع ہوا کہ :-

"تقسیم بنگالہ بھی منسوخ نہ ہوگی اور بنگالیوں کی دلجوئی بھی ہو جائیگی"

(صفحہ ۳۴۷)

مطلب یہ کہ سر فلر کے استعفیٰ دینے سے بنگالیوں کی دلجوئی بھی ہوگئی ہے
ہماری پیشگوئی تھی ع

بس ہو چکی ہے نماز مصلیٰ اٹھائیے۔

قدرت کے بھی عجیب کام ہیں ادھر مرزا صاحب تو یہ تاویل کر کے چلتے۔
۱۹۱۱ء میں اللہ تعالیٰ نے ملک معظم کے دل میں یہ خیال ڈالا کہ جاؤ ہندوستان میں مرزا قا
کے کذب کو آشکارا کرو۔ چنانچہ وہ تشریف لائے اور تقسیم بنگال کو منسوخ کر دیا::

مرزائیوں کی بارھویں دلیل

آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جب ایمان دنیا سے اٹھ جائیگا تو فارسی الا
ایک یا کئی اشخاص اس کو واپس لائیں گے::

الجواب

قطع نظر اس کے کہ حدیث کا جو مطلب لیا گیا ہے وہ نہیں میں کہتا ہوں
مرزا صاحب تو مغل زادے تھے جیسا کہ وہ خود راقم ہیں :-

"خاتم الخلفاء صینی الاصل ہوگا یعنی مغلوں میں سے"

(تذکرۃ الشہادتین ص: ۳۳) (رخ ص ۳۵ ج

Downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Raw

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

پس وہ فارسی الاصل کیسے بن گئے

ناظرین کرام! حدیث میں آیا ہے

نہیں ہوتی اور قرآن پاک میں بھی سخت

نذر تھے کہ جہاں شیخ ابن عربی کی پیشگو

گئے۔اور جہاں حدیث رجالُ فارس پر

جہاں احادیث مہدی کا مصداق بننا تھا و

''میں اسرائیلی بھی ہوں اور فاطمی

﴿خ ص ۲۱۲ ج ۱۸﴾ ۲۶۹)

ہم بھی قائل تیری نیرنگی کے ہیں یاد

مرزائیوں ک

''آنحضرت ﷺ نے فرمایا الا

مہدی کے ظہور کی نشانیاں تیرھویں صدی

نواب صدیق حسن خان نے بھی ایسا ہی

الج

اول تو یہ حدیث ہی ضعیف اور

موضوعات میں شمار کیا ہے::

دوم اس میں مسیح و مہدی کا کوئی ذ

بعد ہونگی۔پس دو سو سال سے مراد تیرہ

نے دو سال سے مطلب ہزار سال سے

حدیث کے الفاظ کے صریح خلاف ہے

لفظ استعمال کئے ہیں۔جو تحریرات ان

موجود ہے::

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

علاوہ ازیں انہوں نے تو بارہ سو برس بعد لکھا ہے مگر مرزائی محرف تیرہ سو سال بعد لکھتا ہے؟ پھر مزا یہ کہ مرزائی صاحب تیرہ سو سال کے بعد ظہور مسیح و مہدی نہیں لکھتا بلکہ یہ لکھتا ہے کہ "مسیح موعود و مہدی کے ظہور کی نشانیاں تیرھویں صدی کے گزرنے پر ظاہر ہونگی اور کون نہیں جانتا کہ نشانیاں صدہا برس پہلے شروع ہو جاتی ہیں۔ دیکھیئے صحیح حدیث میں آیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قیامت کی نشانیوں سے یہ ہے کہ علم اٹھالیا جائے گا۔ جہالت پھیل جائیگی زنا اور شراب کی کثرت ہو گی (بخاری) جھوٹے اشخاص پیدا ہونگے (مسلم) امانت میں خیانت کی جائیگی۔ نااہل لوگ حاکم ہوں گے (بخاری) مفصل دیکھو مشکوٰۃ "ب" اشراط الساعۃ۔ کیا ان علامتوں سے اکثر اس زمانہ میں پائی جاتی ہیں؟ پھر کیا تمہارے قاعدے کی رو سے ابھی قیامت کو آجانا چاہیئے تھا حالانکہ خود تمہارے نبی کے اقوال کی رو سے ابھی ہزار سال کے قریب باقی ہے۔

(ملاحظہ ہو لیکچر سیالکوٹ ص ۶) ﴿خ ص ۲۰۹ ج ۲۰﴾

اور سنو! حدیث میں ہے کہ آخری زمانہ میں ایک خلیفہ ہو گا جو بکثرت مال بانٹے گا اور پھر اس بے پرواہی سے کہ شمار بھی نہ کریگا (مسلم در مشکوٰۃ باب مذکورہ بالا) اور تم مانتے ہو کہ یہ آخری خلیفہ مرزا ہے۔ اب باوجودیکہ مرزا صاحب بقول شما قیامت کی نشانی ہیں پھر بھی بموجب تحریرات مرزائی سو سال قیامت میں باقی ہیں۔ مزید برآں مرزائی دوست مانتے ہیں "نبی ﷺ یا قرآن قیامت کی نشانی ہے" (ص ۳۳۸ مرزائی پاکٹ بک) حالانکہ حضور کے زمانہ پر ساڑھے تیرہ سو سال گذر چکا مگر قیامت نہیں آئی::

الغرض اول تو یہ حدیث جھوٹی ہے جس سے سند نہیں لی جا سکتی اس کے جھوٹی ہونے پر واقعات نے بھی شہادت دیدی وہ یوں کہ بقول مرزا صاحب اس میں ظہور مسیح کی خبر ہے (ازالہ ص ۱۸۲ طا-۸۷۷ ط ۲) ﴿خ، ص: ۱۵۸، ج: ۳، در حاشیہ﴾ اور ظہور مسیح دو سو سال بعد نبی کہتے ہیں ہوا پس یہ جھوٹی نکلی۔ بفرض محال صحیح بھی ہو تو اس میں مسیح و مہدی کا کوئی ذکر نہیں صرف نشانیوں کا ذکر ہے چنانچہ مطابق اس کے صدہا نشانیاں ظاہر ہو چکی ہیں::

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

(۱) دو سو سال کے بعد مسئلہ خلق قرآن کا رائج ہو
بے دریغ قتل کئے گئے۔
(۲) زلزلے آئے::
(۳) طاعون پھوٹا::
(۴) اکثر ظالم فرمانرواؤں کے ظلم سے کئی لاکھ فرز
(۵) حج کعبۃ اللہ تک باطنیوں نے بند کر دیا::
(۶) حجر اسود اکھاڑا گیا::
(۷) فرقہ قرامطہ و باطنیہ کے نجس ہاتھوں سے
بصیرت سے مخفی نہیں::
(۸) معتزلہ نے جو جو گل کھلائے وہ اصحاب تار
(۹) خسف ہوئے مسخ ہوئے۔
(۱۰) قحط اس طرح کے پڑے کہ قحط یوسفی کو مات
(۱۱) کئی دفعہ آسمانوں سے پتھر برسے::
(۱۲) خلیفہ مستعصم باللہ کے عہد خلافت میں مر
جو جو مظالم ڈھائے وہ اہل علم کے سامنے ہیں::
غرض صدہا نشانیاں دو سو سال کے بعد ہو
بشرط صحیح ہونے حدیث کے بھی مرزائیوں کو مفید ا

مرزائیوں کی چودھویں دلیل

”حدیث میں ہے ہمارے مہدی کی صداقت
چاند کو پہلی رات کو اور سورج کو درمیانے دن گر
چاند کو ۱۳/ تاریخ اور سورج ۲۸ تاریخ لگا“

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

الجواب

یہ روایت[1] کیا از روئے روایت کیا بروئے درایت ہر دو طرح جھوٹی، بناوٹی
جعلی ہے۔ روایت کی رو سے یوں کہ اس کے پہلے راوی عمرو بن شمر کو محدثین نے
کذاب۔منکر الحدیث متروک الحدیث۔ جھوٹی روایت کو معتبر آدمیوں کے نا
پر بنانے والا وغیرہ لکھا ہے۔ دوسرے راوی جابر (نہ معلوم یہ صاحب کوا
ہیں) اگر مراد جابر جعفی ہے تو اس کو بھی حضرت امام اعظمؒ نے کذاب کا لقب دیا۔
اسی طرح دیگر محدثین کے نزدیک جابر جعفی کا نام کذاب مشہور ہے حتی کہ یہ فقرہ زبان ز
خاص و عام ہو گیا ہے کہ فلاں شخص جابر جعفی کی طرح کذاب ہے ان ہر دو راویوں
کذب معلوم کرنے کو دیکھو (میزان الاعتدال و تہذیب التہذیب)

اس روایت کے جھوٹی ہونے پر خود مرزا صاحب و مصنف مرزائی پاکٹ بک
کی شہادت ملاحظہ ہو۔ یہ روایت مہدی کے بارے میں ہے اور مرزا صاحب و مصنف
مرزائی پاکٹ بک لکھتے ہیں۔

(۱) مہدی کی حدیثیں سب ناقابل اعتبار اور قرآن شریف کے خلاف ہیں۔ ان میں اگر صحیح حدیث ہے تو یہی ہے کہ لا مھدی الا عیسی (ہاں صاحب یہ صحیح کیوں نہ ہو گی۔ مطلب جو ہوا) (اخبار الحکم ۲۴ جولائی ۱۹۰۰ء ص ۵ کالم ۳) (خ ۴۰۶ ج ۳)

(۲) محدثین نے باب مہدی کی سب احادیث کو مجروح قرار دیا ہے لیکن ایک حدیث صحیح ہے لا مھدی الا عیسی (مرزائی پاکٹ بک ص ۳۵۴)

درایت کی رو سے اس حدیث کا جھوٹا ہونا مرزا صاحب فرماتے ہیں::

"قانون قدرت جب سے دنیا بنی ہے اسی طرح ہے کہ چاند گرہن کیلئے ۱۳-۱۴-۱۵ اور سورج گرہن کیلئے ۲۷-۲۸-۲۹ تاریخیں مقرر ہیں یہ نظام کبھی نہیں[2] ٹوٹ سکتا۔ (مفہوم ص ۴۷ ضمیمہ انجام آتھم) (خ ص ۳۳۱ ج ۱۱)

---

[1] روایت دار قطنی میں ۲۸۸ صفحہ پر ہے (ع-ح)

[2] الا ماشاء الله وهو علي كل شئي قدير ۱۲ منہ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
w.KitaboSunnat.com

''بخلاف اس کے اس جھوٹی روایت میں یہ لکھ
لیلة من رمضان وتنکسف الشمس فی النص
۳۸۸، بحوالہ دار قطنی)

یعنی رمضان شریف کے مہینے چاند کی پہلی تاریخ
نصف میں گرہن ہو گا پس یہ روایت بوجہ خلاف نیچر ہو
ہے۔ مرزا صاحب نے اس روایت کے ضعف کو اٹھانا چا
''حدیث نے آپ اپنی سچائی کو ظاہر کر دیا ہے کیونکہ ا

(ضمیمہ انجام آتھم ص ۴۹) (خ ص ۳۳۳ ج ۱۱)

اگر یہ صحیح ہو کہ حدیث کے مطابق یہ گرہن واقع
اعتراض نہیں ہے۔ غضب تو یہی ہے کہ مرزا صاحب
اس روایت۔ کے مطابق نہیں ہوا::

''چاند گرہن ۱۳/ رمضان کو اور سورج گرہن ۲۸/ رمـ
(پاکٹ بک مرزائی ص ۳۸۸ و ضمیمہ انجام آتھ

پس یہ کہنا کہ روایت نے آپ اپنی سچائی ظاہر
مرزائی کہتے ہیں کہ حدیث میں قمر کا لفظ ہے اور قمر چاند
بلکہ ہلال کہا جاتا ہے۔ قمر دوسری رات یا تیسری رات
جواباً عرض ہے کہ بہ فرض محال صحیح ہو تو یہی وجہ اس
دلیل ہے کہ اس میں پہلی رات کے چاند کو قمر کہا گیا
ینکسف القمر لاول لیلة من رمضان اس پر شاہد
دوم۔ اگر روایت کی غلطی کو نظر انداز کر کے یہی م
رات سے مراد قمر کی پہلی رات ہے تو بھی دوسری یا تیسـ
چاہئے اور سورج گرہن کے لئے تو اتنا عذر بھی تمہارے
نصف رمضان میں سورج گرہن ہو گا حالانکہ مرزا کے وقت
میں ہمیشہ ہوتا آیا ہے پس یہ گرہن روایت کے مطابق

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

کرنے والا کذاب ہے۔ مرزائی کہتے ہیں کہ مطلب ح
رات سے مراد گرہن لگنے کی پہلی رات ہے۔ یعنی
مطلب سورج گرہن کا درمیانی دن ہے یعنی ۲۸ر م
"بے حیا آدمی جو چاہے بکے، کون اس کو روکتا
(ا

ناظرین کرام! مرزائیوں کی دجالانہ چالوں پ
جھوٹی و مردود روایت سے تمسک کرتے ہیں جب
ضرورت خود تاویلات رکیکہ کے سانچہ میں ڈھال
اسے مرزائی نبوت کی دلیل ٹھہراتے ہیں۔

نوٹ

یہ حدیث نبوی ہرگز نہیں بلکہ محمد علی کا (موض
اللہ علیہ وسلم تک مرفوع نہیں۔ اس کو حدیث رسول علیہ
خود (ایام الصلح اردو صفحہ ۸۰/) (خ ص ۱۵ ۳ ج ۱۴) مانتے ہیں
"خسوف ×× امام باقر (محمد بن علی) سے مہدی
روایت کی سند کے الفاظ یہ ہیں:- حدثنا
محمد بن عبدالله بن نوفل ثنا عبيد
عمروبن شمرعن جابرؓعن محمد بن علی
الدارقطنی باب صفة صلوة الخسوف وال

مرزائیوں کی پندرھویں

ان الله يبعث لهذه الامةعلى راس
دينها (مشكوٰة: كتاب العلم) یعنی ہر صدی
کا مجدد مرزا صاحب کے سوا کون ہے؟
(ا) الجواب:- یہ حدیث حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

ایمان تھا کہ:

"ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ غبی تھا، درایت اچھی نہیں

ص ۱۲۷ ج ۱۹)

"ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فہم قرآن میں ناقص

اعتراض ہے۔" (ضمیمہ نصرۃ الحق) (خ ص ۴۱۰ ج

"درایت اور فہم سے بہت ہی کم حصہ رکھتا تھ

لہٰذا وہ شخص جو "غبی" ہو اور "فہم سے بہت

کہ تم اس کی روایت پیش کرو کیونکہ وہ شخص جو

ضرور غلطی کریگا::

(۲) یہ روایت موقوف ہے لہٰذا حجت نہیں۔ (دیکھو

(۳) اس حدیث کے راویوں میں ایک راوی ابن

اعتبار نہیں۔ (تہذیب التہذیب)

(۴) آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۴۲۷ پر مرزا صاحب

ہونے کی وجہ لکھتے ہیں:۔

"ثابت نہیں ہوتا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے و

سے پایا گیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اگر کوئی منارہ

اسی طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت میں

میں بنا ہے تو اس حدیث سے صدی سے سن ہجری

اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت سن "فیل" مروج

۵۳ سال کا فرق ہے لہٰذا یہ حدیث "سند نہیں

(۵) مرزا صاحب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے منارہ

ضعیف قرار دیتے ہیں کہ گو حدیث صحیح مسلم میں

"یہ وہ حدیث ہے جو صحیح مسلم میں امام مسلم

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

سمجھ کر رئیس المحدثین امام محمد اسماعیل بخاری[1] نے چھوڑ دیا"

(ازالہ ادہام ص ۳۲۰

لہٰذا یہ حدیث (مجدد) صحیح بخاری میں نہیں لہٰذا قا

نوٹ:-اس حدیث کا وجود صحاح ستہ کی پانچ کتابوں (بخار

میں بھی نہیں ہے::

(۶) مرزا صاحب خود گمراہ ہیں بموجب حدیث بخاری مسلم

کے کذاب ودجال ہیں خود مرزا صاحب کا اقرار ہے کہ:-

"مدعی نبوت مسیلمہ کذاب کا بھائی ہے" (انجام آتھم صفحہ ۲۸ حاشیہ

لہٰذا مرزا صاحب اس کے مصداق نہیں ہو سکتے اگر

اعتراضات بھی اٹھ جائیں::

(۷) بفرض محال یہ حدیث صحیح بھی ہو تو اس کا مطلب یہ

واحد ہی نہیں بلکہ جماعت ہے۔ آج اسلامی دنیا کا اندازہ

معلوم ہوتی ہے۔ کیونکہ ممالک اسلامیہ اتنی وسعت میں

ریل اور تار وغیرہ کے ایک ہی مجدد تمام ممالک میں کام نہیں کر

مجدد چین میں اصلاح کر سکتا ہے؟ یا چین کا مجدد افغانستان

کو جانے دیجئے واقعات اس کا جواب دیتے ہیں کہ ہرگز نہیں

اب سوال یہ رہ جاتا ہے من یجدد میں صیغہ مفرد مضار

جواب

اس کا یہ ہے کہ من بصیغہ مفرد قرآن مجید میں بکثر

ہوتا ہے چنانچہ ارشاد ہے۔

ومن الناس من یقول آمنا باللہ وبالیوم ا

(پ ع ۲) اس آیت میں من کا صلہ یَقُوْلُ صیغہ مفرد فعل م

میں جمع دکھایا ہے اسطرح من یجدد کا صیغہ بظاہر مفرد ہے

(۱) اصل نام محمد بن اسمٰعیل ہے ۱۲ منہ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

نتیہ

یہ حدیث ضعیف ہے بفرضِ محال صحیح

کرے اور توحید و سنت کا درس دے اور خو

۵۲ برس مشرک رہے پھر مراق وغیرہ میں مبتا

کذاب کے بھائی ٹھیرے۔:

ضمیمہ کذبات م

"مرزا صاحب کے پاس آنے والے فر

موقع پر روپے لانے والا" (حقیقۃ الوحی ص

اس ٹیچی فرشتے کی بابت مرزا صاحب

اس سے دریافت کیا۔ تمہارا کیا نام ہے تو

پھر پوچھا تو کہنے لگا کہ میرا نام ٹیچی ہے یع

کام آنے والا۔ اس میں اس فرشتے نے جھ

کہا میرا نام ٹیچی ہے اندریں حالات ہم کہ

شتہ بھی جھوٹ بولتا ہو وہ صادق نبی نہیں

مرز

ٹیچی فرشتے پر جو پھبتی اڑائی جاتی ہے

میں آتا ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے حض

پس جس طرح فرشتہ کانا ہوسکتا ہے اس طر

الجو

کہاں فرشتے کے نام سے سوال کہ

سے سوال کہ جھوٹ بولنے والا فرشتہ کس

جسمانی عارضہ کہ آنکھ پھوٹ گئی۔ ان دو

نو

امام بیہقیؒ نے خطابیؒ سے نقل کیا ہے

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

ہیں پھر اس کا بہت مبسوط ومدلل جواب نقل کیا ہے۔ جس کا خلاصہ
صورت بشری کی آنکھ پر وارد ہوا تھا نہ کہ صورت ملکی کی آنکھ پر۔
الموت اس وقت حضرت موسیٰ کے پاس صورت بشری میں آ
حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت لوط علیہ السلام کے پاس صورت بشر
تو انہوں نے ان کو نہ پہچانا۔ (ص ۳۴۷ کتاب الاسماء والصفات)

مرزا صاحب کا شاعر ہونا

وما علمناه الشعر وما ینبغی له (یٰسین پ ۲۳)

یعنی ہم نے آنحضرت کو شعر نہیں سکھایا اور نہ وہ (یعنی شعر)
لائق ہے۔ یعنی شعر گوئی کمالات نبوت میں سے نہیں ہے بلکہ شان
بھی نہیں اور مرزا صاحب اپنے آپ کو بروز محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کہتے ہیں لہذا
کیونکہ آپ نے اپنا کمال شعروں میں دکھایا ہے حالانکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی
پایا گیا۔ بلکہ اگر کبھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی دوسرے کا شعر بطور تمثیل نقل بھی
تبدیلی ہوگئی جس سے اس کا وزن درست نہ رہ سکا اور اس کی مثالیں
والوں سے مخفی نہیں ہیں پس جب شعر آپ کی عادت میں نہ
کا شعر بھی جو موزوں ہو تا پوری طرح نقل نہ کر سکتے۔ تو معلوم
صلی اللہ علیہ وسلم کے دہن مبارک سے کبھی کوئی موزوں کلام (انا النبی لاکذب)
بات ہے۔ اور اصطلاح کے لحاظ سے ایسا موزوں کلام جو اتفاقاً موزوں
کا قصد نہ پایا جائے اسے شعر اور اس کے قائل کو شاعر نہیں کہتے۔ چنانچہ
مصری شرح کافی میں شعر کی تعریف میں کہتے ہیں:۔

کلام زونٌ قصداً بوزن عربی۔ اور اس کے بعد ان
قصد پر لکھتے ہیں:۔ وقولنا قصداً یخرج ماکان وزنه اتفاقا
وزنه فلایکون شعرکاٰیات شریفة اتفق وزنها ای لم یـ
قصده قرآنا وذکراً لقوله تعالی لن تنالوا البر حتی تنفقوا
فانها وزنٌ مجزم الرسل المسبع فلاتکون شعراً لاستد

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

الشعرية على القرآن قال الله تع
ولمركبات نبويّة اتفق وزنها اى لم
ذكر امثلاً لقوله صلعم هل انت الا اصب
فانهٔ على زون الرجز المقطوع فلايكون
الشعر وماينبغى لهٔ (الشرح المبسوط ص ۱۲)

نیز سید ومنہوری نے اسی صفحہ میں شیخ
عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جو شخص یہ کہے کہ آدم
بولا۔ محمد ﷺ اور دیگر انبیاء کرام (علیہم السلام)
میں برابر ہیں۔

اسی طرح اسی صفحہ پر شیخ سجائی سے شعر کی تع
الکلام المقفی الموزن قصداً۔ ای مقصو
اور قافیہ کی رعایت سے شعریت کا قصد کر کے کہا جا

اعتراض

امام راغب نے فرمایا ہے کہ وما علمنا
لوگ آنحضرت ﷺ کو اور قرآن کو جھوٹا قرار د
ہم نے اپنے نبی کو شعر یعنی جھوٹ نہیں سکھایا۔

الجواب

اس کا حل اس طرح ہے کہ یہاں ہر دو
نہیں۔ دیگر یہ کہ آنحضرت ﷺ شاعر ہیں یا نہیں
قرآن شریف عیاناً نثر کلام میں ہے۔ اس لئے
اور اس وقت ہماری نزاع آنحضرت ﷺ کے
نے ہرگز نہیں کہا اور نہ وہ کہہ سکتے ہیں کہ آنحض
خلاف واقع بھی ہے اور قرآن مجید کی صر

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

علمائے امت کیا محدثین اور کیا ادیب سب کے سر
بالخصوص اور تمام انبیاء بالعموم شعر گوئی سے پاک
بھی ایسا ہی منقول ہے۔
اگر شعر کے معنی کذب لئے جائیں تو پھر قر
نہ ہم نے اپنے نبی کو کذب سکھایا اور نہ وہ اسی شا
کذب نبی کے واسطے جائز نہیں مگر دوسرے لو
حاصل ہے کہ کذب سے اجتناب نہ کریں۔
آیت سے کوئی تعلق نہیں ہوگا۔ اصل بات یہ
ہے تو اس جھوٹ کو ثابت کرنے کے لئے سوچ

مرزا غلام احمد صاحب قادیانی

ناظرین ہمارا دعوی ہے کہ مرزا صاحب
تھا یہی وجہ ہے کہ آپ کی کتب میں کثرت
آپ جس کتاب کو اٹھائیں اس میں بیشتر آیات
کی طرف سے یہ لغو عذر پیش کیا جاتا ہے کہ کتا
جو ترجمہ ساتھ لکھا گیا ہے وہ بھی غلط ہے (ترجم
جگہ بھی کاتب کا قصور ہے اگر پہلے ایڈیشن میں اغ
جاتی مگر آج تک وہ اغلاط موجود ہیں اس سے ثا
آتا ہے (یہ بالکل صحیح ہے اس میں ذرہ بھر مبا
حالانکہ آپ کا دعوی ہے۔

''میں اپنے ذاتی تجربہ سے کہہ رہا ہوں ک
اور ہر دم اور ہر لحظہ بلا فصل ملہم کے تمام قوی میر
آئینہ کمالات) خزائن ص ۹۳ ج ۵ مگر آپ کو اتنی
لکھ رہا ہوں۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

آیات قرآنی

ادع الی سبیل ربک بالحکمة
والموعظة الحسنة وجادلهم
بالتی ھی احسن (پارہ ۱۴ رکوع ۱۶)

ھل ینظرون الا ان یاتیھم الله
فی ظلل من الغمام (پارہ ۲ رکوع ۹)

الم یعلموا انه من یحادد الله
ورسوله فان لهٗ نارجھنم خالداً
فیھا ذلك الخزی العظیم (پارہ ۱۰ ع ۱۴)
قدانزل الله الیکم ذکراً۔ رسولاً
یتلوا علیکم آیت الله (پارہ ۲۸ ع ۱۸)

ولقدأتینك سبعاًمن المثانی
والقرآن العظیم ۱۴/۱۵
کل من علیھا فانٍ۔
فان لم تفعلوا ولن تفعلوا فاتقو
لنار التی وقودھاالناس والحجار

مصنف نے اس ذیل میں جن کتب کے حوالے پیش کیے ہیں
بعد نصف صدی سے زائد مدت تک شائع ہوتے رہے ہیں
کہ مرزائی جھوٹی نبوت سے تائب ہوتے تقریباً ایک
معتقد نے یوں کہ مرزا سے منقول نہیں۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

اسی طرح مرزا صاحب نے حدیث نبوی ﷺ میں بھی زیادتیاں
حوالے دیئے ہیں۔ مثلاً ازالہ اوہام (۱۹/۴۴) ﴿خ، ص: ن ۱۱، ج ۳﴾ میں صحیح
دے کر کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مسیح موعود کی نسبت
اماملکم منکم اسی طرح اپنی کتاب شہادۃ القرآن میں صحیح بخاری کا حوالہ د
آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ امام مہدی ۔کے ظہور کے وقت یہ آ
آئیگی۔ هذا خليفة الله المهدی فاستمعوه واطیعو
﴿ص ۳۳۷ ج ۶﴾ پہلی حدیث میں مرزا صاحب نے بل ہو اپنے پاس سے ا
لئے بڑھالیا ہے۔ اور دوسری تو سراسر غلط ہے صحیح بخاری میں اس کا وجود

اعتراض

تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی فرمایا ہے کہ ہر نبی نے دجال
اور یہ بات ہر نبی کی کتاب میں کہاں ہے اور نیز، قرآن شریف نے کہ
بشارت سنائی کہ میرے بعد احمد رسول آئے گا تو انجیل میں احمد کہاں

الجواب

اس اعتراض سے لازم آتا ہے کہ اس طرح کے غلط حوالے سب
یہ کہ معاذ اللہ نبی کریم ﷺ بھی غلط حوالے دیا کرتے تھے اور نیز یہ کہ قر
حوالے مندرج ہیں قرآن میں حضور ﷺ کے عہد مبارک سے
اس میں زیر زبر کی تحریف نہیں ہوسکی اور نہ ہو سکے گی کیونکہ قرآن مجید
نے فرمایا ہے انا نحن نزلنا الذکر وانا له لحفظون۔ (پ ۱۴ حج
نے یہ نصیحت نامہ (قرآن) اتارا ہے اور ہم ہی اس کے حافظ ہیں۔
اگر بالفرض اس کے حوالے اگلی کتابوں میں نہیں ملتے تو اس کی یہ
معاذ اللہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور قرآن مجید نے غلط حوالے دیئے
یہ ہے کہ وہ کتابیں محرف ومبدل ہوگئیں۔ جیسا کہ مرزا صاحب بھی "چ
میں صاف طور پر لکھتے ہیں لیکن خدا کا شکر ہے کہ آپکے مطالبات کو خ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

ınnat.com

اگلی کتابوں میں محفوظ رکھا۔ انجیل برناس
چشم آریہ" وغیرہ میں کرتے ہیں۔ اس میں
مبارک لکھا ہے اور پولوس کا خط بنام
اور متی باب ۲۴ر آیت ۲۴ر میں جھوٹے

مرزا صاحب قادیانی اور

مرزا صاحب قادیانی

(۱) خدا کی پاک کتابیں گواہی دیتی ہیں کہ یونسؑ خدا کے فضل سے مچھلی کے پیٹ میں زندہ رہا اور زندہ نکلا۔

(مسیح ہندوستان میں ص ۱۱۴) (رسالہ ریویو آف ایلجنز بابت ماہ جنوری ۱۹۰۳ء)

(۲) حضرت مسیحؑ کا مہد میں باتیں کرنا قرآن اور حدیث سے ثابت ہے اور مرزا صاحب اس کی تصدیق کرتے اور فرماتے ہیں۔ اور یہ عجیب وغرب بات کہ حضرت مسیحؑ نے تو صرف مہد میں باتیں کیں مگر اس لڑکے نے پیٹ۔

Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

(۳) ۷/اپریل ۱۹۰۶ء انا اتیک به قبل ان یرتدالیک طرفک (میں اس تخت کو تمہارے پاس لے آؤنگا پیشتر اس کے تمہاری طرف تمہاری نظر پھر آوے۔ناقل) کے معنی ایک شخص نے پوچھے تو فرمایا۔ایک پل میں عرش بلقیس کے آجانے میں استبعاد کیا ہے اصل میں ایسے اعتراض ایسے لوگوں کے دل میں اٹھتے ہیں اور وہی ایسی باتوں کی تاویل کرنے پر دوڑتے ہیں جن کا خدا تعالی کی قدرتوں پر پورا یقین نہیں ہوتا ہے۔

(اخبار بدر قادیان ۱۹/اپریل ۱۹۰۶ء)

(۴) وہ شخص جس نے کشتی کو توڑا اور ایک معصوم بچے کو قتل کیا جس کا ذکر قرآن شریف میں ہے۔وہ صرف ملہم تھا نبی نہیں تھا (ازالہ اوہام حصہ اول ص ۱۵۳)

﴿خ،ص ۱۷۸،ج ۳﴾

بعرشها میں مراد
حضرت سلیمانؑ ملکہ
کے واسطے اپنے
علیحدہ تیار
تھے۔پس یا تونی
کا صحیح ترجمہ اس طر
واسطے تخت لے آ
کرواکر۔ اس سے
مراد نہیں (انگریزی ترجمہ

حضرت خضر کو
حجت قطعی ٹھ
صاف ثابت ہے
رسول اور نبی
صاحب خضر
کا انکار کرتے
صاحب ان
ہیں)(بیان ال
ص ۱۱۵۸)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
Sunnat.com

(۵) آنحضرت ﷺ کی جسمانی نرینہ اولاد نہیں تھی۔ مگر روحانی طور پر آپ کی اولاد بہت ہوگی اور آپ ﷺ نبیوں کے لئے مہر ٹھرائے گئے یعنی آئندہ کوئی نبوت کا کمال بجز آپ ﷺ کی پیروی کی مہر کے کسی کو حاصل نہیں ہوگا۔ (چشمہ مسیحی ص ۴۴، ص ۴۵) ﴿خ، ص: ۳۸۸، ج ۲۰﴾

(۶) حضرت مسیح سے سوال وجواب کا زمانہ روز قیامت ہے اور مرزا صاحب فرماتے ہیں کہ خدا تو الٰی قیامت کے دن حضرت عیسیٰؑ کو کہے گا کہ کیا تو نے ہی لوگوں کو کہا تھا کہ مجھے اور میری ماں کو اپنا معبود ٹھیرانا تو وہ جواب دیں گے کہ جب تک میں اپنی قوم میں تھا تو میں ان کے حالات سے مطلع تھا پھر جب تو نے مجھے وفات دی تو پھر تو ہی ان کے حالات سے واقف تھا (نصرۃ الحق ص ۴۰) ﴿خ، ص: ۵۱، ج ۲۱﴾

(۷) مرزا صاحب مدعی نبوت ورسالت تھے اور آپ فرماتے ہیں کہ ہمارا دعویٰ ہے کہ ہم رسول اور نبی ہیں (اخبار بدر ۵ رمارچ ۱۹۰۸ء) ہمارے

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

نبی ہونے کے وہی نشانات ہیں جو توراۃ میں مذکور ہیں کوئی نیا نبی نہیں ہوں پہلے بھی کئی نبی گزرے ہیں جنہیں تم لوگ سچا مانتے ہو

(قول مرزا در اخبار بدر ۹/۱۰ اپریل ۱۹۰۸)

(۸) آیت واٰخرین منهم لما یلحقوا بهم۔ کی تفسیر سے ثابت ہوتا ہے کہ آنے والی قوم میں ایک نبی ہوگا (تتمہ حقیقۃ الوحی ص ۶۷) ﴿خ، ص: ۵۰۲، ج، ۲۲﴾

(۹) ابراہیمؑ چونکہ صادق اور خدا تعالی کا وفادار بندہ تھا اس لئے ایک ابتلا کے وقت خدا نے اس کی مدد کی۔ جبکہ وہ ظلم سے آگ میں ڈالا گیا۔ خدا نے آگ کو سرد کر دیا۔ (حقیقۃ الوحی ص ۵۰) ﴿خ، ص: ۵۲. ج، ۲۲﴾

(۱۰) ہمارے ایمان اور اعتقاد میں ہے کہ حضرت مسیح علیہ السلام بن باپ تھے اور اللہ تعالی کو سب طاقتیں ہیں۔ اور نیچری جو یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ ان کا باپ تھا وہ بڑی غلطی پر ہیں۔

(اخبار الحکم ۲۴ رجون ۱۹۰۱ء)

کے بعد دعویٰ نبوت
نبوت کا منکر و کر
ہے (مقولہ مولوی محمد علی
جلد ۱۴ نمبر ۲۵ ص ۶ کالم نمبر

یہاں کسی دوسرے ر
کی خبر نہیں (النبوۃ فی الا

کسی طرح ثابت نہیں
آگ میں ڈالا گیا (بیان ا

قرآن اور حدیث
سے یہ ثابت نہیں۔
باپ بن پیدا ہوئے۔
جلد ۲ ملخصاً)

۱؎ ابن ابی شیبہ نے نبی کریم علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ حضر
تھا (کتاب بستان المحدثین ص ۱۱۰) ۱۲ منہ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
w.KitaboSunnat.com

جہاد فی سبیل اللہ

قرآن حکیم میں جس طرح نماز، روزہ، حج اور
کیلئے مسلمانوں کو جابجااور صریح احکام دیئے گئے ہیں
عزاسمہ، نے مسلمانوں کو دین مبین کی حفاظت اور ا
مدافعت کیلئے جابجا قتال فی سبیل اللہ کی تاکید کی ۔
حد تک استدلال فرمایاہے کہ تمام فرائض انفرادی
زکوٰۃ کاماحصل اور نقطہ اسے قرار دیاہے اور اس حقیق
کہ قتال کے دفاعی حق کواستعمال کئے بغیر نہ تو دنیامیں
اورنہ کوئی قوم عزت و آزادی کی زندگی بسر کرسکتی ۔
الذین یقاتلون فی سبیله صفاکانهم بنیا
لوگوں کو دوست رکھتا ہے جو اس کی راہ میں صف
ہیں کہ گویاوہ سیسہ کی پگھلائی ہوئی دیوار ہیں: کتد
فرض کردیا گیاہے۔واعدوالھم مااستطعتم م
ترھبون به عدو اللّٰه وعدوکم۔اورتم کافروں کے
ہوسکے اپنازور تیار رکھو اور گھوڑے باندھے رکھو۔
دشمن اور تمہارے دشمن ڈرتے رہیں گے۔(انفال ع۸

مرزا صاحب کا انحراف

”جہاد یعنی دینی لڑائیوں کی شدت کو خداتعالی
اور پھر مسیح موعود کے وقت قطعاً جہاد کا حکم موقو

۱۵ حاشیہ) ﴿خ،ص:۴۴۳.ج،۱۷﴾

”وہ گھنٹہ جو اس منارہ کے کسی حصہ دیوار میں نص
حقیقت مخفی ہے تاکہ لوگ اپنے وقت کو پہچان لیں

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

دروازے کھولنے کا وقت آگیا اب سے زمینی جہاد بند ہو گیا ہے اور لڑائیوں کا
ہو گیا...... سو آج سے دین کے لئے لڑنا حرام کیا گیا" (تبلیغ رسالت صفحہ ۳۵۔

"میں یقین رکھتا ہوں کہ جیسے جیسے میرے مرید بڑھیں گے ویسے
مسئلہ جہاد کے معتقد کم ہوتے جائیں گے۔ کیونکہ مجھے مسیح اور مہدی مان
مسئلہ جہاد کا انکار کرنا ہے" (تبلیغ رسالت جلد ہفتم ص ۱۷)

"میں نے مناسب سمجھا کہ اس رسالہ کو بلاد عرب یعنی حرمین او
اور مصر وغیرہ میں بھی بھیج دوں۔ کیونکہ اس کتاب کے صفحہ ۱۵۲ میں ج
مخالفت میں ایک مضمون لکھایا گیا ہے اور میں نے بائیس برس سے اپنے
فرض کرر کھا ہے کہ ایسی کتابیں جن میں جہاد کی مخالفت ہو۔ اسلامی
میں ضرور بھیج دیا کرتا ہوں" (تبلیغ رسالت جلد دہم ص ۲۶)

"ہر ایک شخص جو میری بیعت کرتا ہے اور مجھ کو مسیح موعود جانتا ہے
روز سے اس کو یہ عقیدہ رکھنا پڑتا ہے کہ اس زمانے میں جہاد قطعاً
ہے" (ضمیمہ رسالہ جہاد ص ۷) ﴿خ، ص: ۲۸. ج، ۱۷﴾

چھوڑدو اے دوستو جہاد کا خیال　　دیں کیلئے حرام ہے اب جنگ

نبی جہاں فوت ہوتا ہے وہیں دفن ہوتا ہے

حدیث شریف میں ہے کہ ہر ایک نبی جہاں فوت ہوتا ہے اسی
قبر ہوتی ہے۔ بخلاف اس کے مرزا صاحب لاہور میں مرے اور قادیا
ہوئے۔ مادفن نبی قط الافی المکان الذی توفی فیه۔

نبی کریم ﷺ کا انتقال دو شنبہ کو ہوا اور غسل دیئے گئے۔ منگل کو صحابہ میں اخ
ہوا کہ آپ ﷺ کو کہاں دفن کیا جاوے تو حضرت ابوبکر صدیق آئے اور ک
میں نے رسول ﷺ سے فرماتے تھے "نہیں دفن کیا گیا کوئی نبی مگر اس مقا
جہاں اس کی وفات ہوئی" (باب ماجاء فی دفن المیت موطا امام مالک")

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
www.KitaboSunnat.com

اعتراض

یہ حدیث ضعیف ہے کیونکہ اس کا ایک راوی الحسین

الجواب

اس حدیث میں حسین بن عبداللہ نام کا کوئی راوی نہ

اعتراض

ایک حدیث میں آتا ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام زمیں
کرنے جائیں گے اور پھر واپس آئیں گے اور مکہ اور مدینہ
اور پھر وہاں سے مدینہ کی طرف ان کو اٹھا کر
آنحضرت ﷺ کے حجرہ شریف میں دفن کیا جائیگا۔

الجواب

کیا یہ حدیث صحیح ہے؟ اگر صحیح ہے تو یہ مرزا صا
کیونکہ نہ آپ نے حج کیا اور نہ مکہ اور مدینہ کے در
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حجرہ شریف میں دفن ہو
ہوئے اور قادیان میں دفن ہوئے۔

اعتراض

کتب یہود و نصاریٰ کے پڑھنے سے پتہ چلتا ہے
ہوتے تھے وہاں دفن نہیں ہوئے۔

الجواب

ہم نے رسول اللہ ﷺ کی حدیث پیش کی ہے
فرماتا ہے وہیں دفن ہوتا ہے اور آپ غلط سلط اور نہایت

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

سے تمسک کرتے ہیں حضور علیہ السلام کی حدیث کے آگے چون وچرا کرنا گناہ
ثابت ہوا کہ مرزا صاحب جھوٹے تھے ورنہ وہ لاہور میں ہرگز نہ مرتے۔
اس لئے کیا کہ مرزائیوں پر اتمام حجت ہو۔

مرزائیت اور عیسائیت

ناظرین! مرزا صاحب قادیانی نے مسیح موعود ہونے کا دعویٰ کیا ہے
کہ وہ مسیح جس کی نسبت احادیث میں خبر دی گئی ہے وہ میں ہوں۔ ہم نے
کہ مرزا صاحب قادیانی میں مسیح موعود کے نشانات پائے جاتے ہیں یا نہیں

(۱) ابوداؤد کی حدیث میں ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "کہ مسیح مو
کے زمانے میں سوائے اسلام کے کوئی دین باقی نہیں رہیگا۔ اس حدیث
مرزا صاحب بھی تسلیم کرتے ہیں "::

(الف) "تمام دنیا میں اسلام ہی اسلام ہو کر وحدت قومی قائم ہو جائے گی"

(چشمہ معرفت ص ۸۰) (ر خ، ص ۹۰ ج ۲۳

(ب) "غیر معبود اور مسیح وغیرہ کی پوجا نہ رہے گی اور خدائے واحد کی عبادت ہو

(الحکم ۷ ار جولائی ۱۹۰۵ء)

(۲) مشکوٰۃ شریف کی حدیث میں سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "
موعود آکر عیسائیت کے زور کو توڑیگا" مرزا صاحب اس حدیث کو بھی اپنے
میں لیتے ہیں اور فرماتے ہیں:-

"میرا کام جس کے لئے میں اس میدان میں کھڑا ہوا ہوں یہی ہے کہ
پرستی کے ستون کو توڑ دوں" (اخبار بدر ۱۹ر جولائی ۱۹۰۶)

مرزائیوں کا اپنا اخبار پیغام صلح مرزا صاحب غلام احمد آنجہانی کے کذب پر
ثبوت کرتا ہے۔ اور نہایت حسرت کے ساتھ لکھتا ہے:-

"عیسائیت دن بدن ترقی کر رہی ہے" (پیغام صلح ۶ر مارچ ۱۹۲۸ء)

دور کیوں جائیں مردم شماری کی رپورٹ ہی دیکھ لیں۔ قادیان کے

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

گورداسپور کی عیسائی آبادی کا نقشہ

سال
۱۸۹ء
۱۹۰ء
۱۹۱ء
۱۹۲ء
۱۹۳ء

جب سے مرزائیت
ہے۔اس قلیل عرصہ میں صرف قادیا
بڑھ گئے ہیں۔اب ناظرین مرزا غلا
دفیصلہ کرلیں:۔مرزاجی فرماتے ہیں

"اگر میں نے اسلام کی حمایت میں
پھر میں سچا ہوں اور اگر کچھ نہ
ہوں"

کوئی بھی
نامرادی

مبارک ہیں وہ لوگ جو مرزا
سمجھتے ہیں کہ عاقبت انہی کی ہے۔

مرزاصاح

مرزاصاحب نے محدثیت،
خدا نے میرا نام محمد اور رسول رکھ
چنانچہ لاہوری اور قادیانی دونوں متف

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

کے بروز، ظل، انعکاس اور سایہ ہیں۔ ر
واقعہ آپ حضرات کے سامنے پیش کر
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا ابو طا
ہمارے بتوں کی مخالفت سے روک دیں
فرمایا کہ اگر "میرے ایک ہاتھ پر سورج
جائے تو بھی میں اپنے تبلیغی فرائض کو نہ
مگر دوسری جانب اس ظل اور برو
کی حالت میں ڈپٹی کمشنر گورداسپور کی
کرتے ہیں۔ اگر مرزا صاحب کی جگہ احم
تو وہ بھی ایسی عاجزی کا ثبوت نہ دیتا:-
میں مرزا غلام احمد قادیانی بحضور
آئندہ:-
(۱) میں ایسی پیشگوئی شائع کرنے سے پر
کہ کسی شخص کو یعنی مسلمان ہو خواہ ہند
عتاب الٰہی ہوگا::
(۲) میں خدا کے پاس ایسی اپیل (فریاد
کہ وہ کسی شخص کو (یعنی مسلمان ہو خواہ ہند
نشان ظاہر کرنے سے کہ وہ مورد عتا
میں کون سچا اور کون جھوٹا ہے۔
(۳) میں کسی چیز کو الہام جتا کر شائع کر
جو ایسا منشار کھنے کی معقول وجہ رکھتا ہو
عیسائی) ذلت اٹھائیگا یا مورد عتاب الٰہی
(۴) میں اس امر سے بھی باز رہوں گا کہ
یا پیرو کے ساتھ مباحثہ کرنے میں کوئی د

eos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Isla

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

یا کوئی ایسی تحریر یا تصویر شائع

کہ ان کی ذات کی نسبت یا ان

، کافر، کاذب بطالوی نہیں لکھ

یہ لفظ بطالوی کر کے لکھا جا

پرائیویٹ زندگی یا ان کے خ

سے ان کو تکلیف پہونچنے کا ع

(۵) میں اس بات سے بھی پ

دوست یا پیرو کو اس امر کے

درخواست کریں۔ تاکہ وہ

ہے۔ نہ میں ان کو، یا ان کے

کرنے کیلیئے بلاؤں گا۔

(۶) جہاں تک میرے احاطہ

اختیار ہے ترغیب دونگا کہ وہ

پر کاربند ہونے کا میں نے دفع

العبد

مرزا غلام احمد بقلم خود

محکم دلائل و براہین سے م
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

قادیانی عقائد

مسلمانوں سے قطع تعلق

"تمہیں دوسرے فرقوں کو جو دعویٰ اسلام کرتے

(حاشیہ تحفہ گولڑویہ ص ۷

"غیر احمدیوں سے دینی امور میں الگ رہو"

سوال

مؤرخہ ۱۰ر جنوری ۱۹۰۳ء کو خان محمد عجب خا
استفسار پر کہ بعض اوقات ایسے لوگوں سے ملنے کا اتفاق ہوتا
اور ناواقف ہوتے ہیں۔ ان کے پیچھے نماز پڑھ لیا کریں یا

جواب میں مرزا صاحب نے

"اول تو کوئی ایسی جگہ نہیں جہاں لوگ واقف نہ ہو
ہو کہ لوگ ہم سے اجنبی اور ناقف ہوں تو ان کے سامنے
دیکھ لیا۔ اگر تصدیق کریں تو ان کے پیچھے نماز پڑھ لیا کرو
خدا تعالیٰ اس وقت چاہتا ہے کہ ایک جماعت تیار کرے۔
میں گھسنا جن سے وہ الگ کرنا چاہتا ہے منشاء الٰہی کی مخالفت

تمام اہل اسلام کافر اور دائرہ اسلام

"سوم یہ کہ کل مسلمان جو حضرت مسیح موعود کی بی
خواہ انہوں نے حضرت مسیح موعود کا نام بھی نہیں سنا وہ کافر
ہیں، میں تسلیم کرتا ہوں کہ یہ میرے عقائد ہیں"۔ (آئینہ صدا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر م
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
com

ابراہیم بن عثمان عَبسی بھی متر
ہے کہ یہ شخص متروک الحدیث ہے
بہت سے اقوال اس کی تضعیف
روایت کو باطل قرار دیا ہے (تہذیب الا
میں ہے "اعتبارے ندارد" جن لو
نہیں ان پلہ اور درجہ اس فن میں
پھر اس کا جھوٹی اور مردود ہ
صریحہ کے مخالف ہے اور صدہا ا
ومقبولہ مرزا کے خلاف ہے۔

"آنحضرت ﷺ نے بار با
اور حدیث لانبی بعدی۔
تھا، اور قرآن شریف میں
رسول الله وخاتم النبـ
الحقیقت ہمارے نبی ﷺ پر
(کتا

یہ حدیث ابن ماجہ میں

سبحان الله! کیا علمیت
ماجہ میں ہے، صاحب علم حضرت
موجود ہیں۔

انوٹ:۔ صحیح الفاظ جو آنحضرت ﷺ کے
بعد محمد صلی الله علیه وسلم نبی
ہوتی، کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی
نہیں ہوگا۔ یہ حدیث صحیح بخاری میں بھی۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

ابن ماجہ کا تو چھٹا درجہ ہے، بلکہ بعض لوگ مثلاً علامہ ابن اثیر صحاح سـ
ماجہ کو شمار ہی نہیں کرتے، بلکہ موطا، مالک کو شمار کرتے ہیں۔ مرزا صاحـ
مسلم میں بھی ضعیف حدیثیں بتاتے ہیں، مثلاً صحیح مسلم میں دمشقی منار۔
(جس کو نواس بن سمعان نے بیان کیا ہے) کو ضعیف شمار کرتے ہیں۔

"یہ حدیث وہ ہے جو صحیح مسلم میں امام مسلم صاحب نے لکھی ہے
ضعیف سمجھ کر رئیس المحدثین امام محمد بن اسماعیل بخاری نے چھوڑ

(ازالہ اوہام ص ۲۲۰ ط اوص ۱۵۸ ط ۲) ﴿خ ص ۲۱۰ ج ۳﴾ "صحیح بخاری میں ۔
کو یونس بن متیٰ پر فضیلت مت دو مرزا صاحب اس کو ضعیف قرار دیتے ہیں

ہو آئینہ کمالات اسلام ص ۱۶۳ ط او ص ۱۵۶ ط ۲ لاہور) ﴿خ ص ۱۶۳ / ج ۵﴾
بخاری اور مسلم میں حدیث ہے کہ کفار نے آنحضرت صلی اللہ علیہ
تھا، مرزا صاحب اس کو ضعیف قرار دیتے ہیں۔ (ملاحظہ ہو الحکم وبدر)
لہذا ثابت ہوا کہ کسی حدیث کا ابن ماجہ میں ہونا اس کی صحت کی د

اعتراض

اس حدیث کے متعلق شہاب علی البیضاوی میں لکھا ہے کہ ا
صحت میں کوئی شبہ نہیں، کیونکہ اس کو ابن ماجہ نے روایت کیا ہے اور
نے اس کی تصحیح کی ہے۔ (موضوعات

الجواب

اول تو وہ نقاد حدیث سے نہیں ہیں، ان کا مرتبہ اس فن میں
حدیث مثلاً حافظ ابن حجر عسقلانی، حافظ ابن عبدالبر اور امام نووی اس
دیتے ہیں، بلکہ امام نووی تو یہاں تک فرماتے ہیں کہ یہ رسول اللہ ﷺ
ہے، دیکھئے موضوعات کبیر ص ۶۸، ۶۹۔ ابراہیم بن عثمان عبسی راوی
نے مجروح قرار دیا ہے ملا علی قاری فرماتے ہیں۔ (ملاحظہ ہو مرقاۃ شرح مشـ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آ
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

om

مسلمانوں

"خدا تعالیٰ یہ چاہتا ہے

میں گھسنا جن سے وہ الگ کرنا چا

کرتا ہوں کہ غیر احمدی کے پیچھے

"یادرکھو کہ جیسے خدا نے مجھے

کہ کسی مکفر و مکذب یا متردد

کسی مسلمان

"ہمارا یہ فرض ہے کہ ہم

پڑھیں کیونکہ وہ خدا تعالیٰ کے

ہے۔اس میں کسی کا اختیار نہیں

جائز نہیں

"باہر سے لوگ بار بار پو

اتنی دفعہ میں یہی کہوں گا کہ غ

جائز نہیں!!!

مسلمانو

خلیفہ قادیان لکھتا ہے

"ایک شخص نے بار بار پو

اس کو یہی فرمایا کہ لڑکی بٹھائے

---

[1] سے مرادو مصنفہ مرزا محمود خلیفہ قادیا

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

بعد اس نے غیر احمدیوں میں لڑکی دے دی تو حضرت خلیفہ اول
کی امامت سے ہٹادیا اور جماعت سے خارج کر دیا اور اپنی خلافہ
میں اس کی توبہ قبول نہ کی۔ حالانکہ وہ بار بار توبہ کرتا رہا" (انوار خلا

مسلمانوں سے رشتہ وناطہ جائز نہیں

"غیر احمدیوں کو لڑکی دینے سے بڑا نقصان پہنچتا ہے اور علاو
ہی نہیں۔ لڑکیاں چونکہ طبعاً کمزور ہوتی ہیں اس لئے وہ جس گھر میں
کے خیالات واعتقادات کو اختیار کر لیتی ہیں اور اس اپنے دین کو تباہ کر

(برکات خلافت ے

"حضرت مسیح موعود کا حکم اور زبردست حکم ہے کہ کوئی احمدی
نہ دے" (برکات خلافت رخ، ص ۷۵) "جو شخص غیر احمدی کو رشتہ دیتا ہے
کو نہیں سمجھتا اور نہ یہ جانتا ہے کہ احمدیت کیا چیز ہے کیا کوئی غیر احمدیوا
ہے جو کسی ہندو یا عیسائی کو اپنی لڑکی دے۔ ان لوگوں کو تم کافر کہتے
رہے کہ کافر ہو کر بھی کسی کافر کو لڑکی نہیں دیتے۔ مگر تم احمدی کہلا کر کا

مسلمانوں کی نماز جنازہ ناجائز

مرزا قادیان کا اپنے فوت شدہ بیٹے سے

خلیفہ قادیان اپنے باپ کے متعلق روایت کرتا ہے:۔

"آپ کا ایک بیٹا فوت ہو گیا جو آپ کی زبانی طور پر تصدیق
مرا تو مجھے یاد ہے آپ ٹہلتے جاتے اور فرماتے کہ اس نے کبھی شرا
بلکہ میرا فرمانبردار ہی رہا ایک دفعہ میں بیمار ہوا اور شدت مرض مے
جب مجھے ہوش آیا تو میں نے دیکھا کہ میرے پاس کھڑا نہایت در
اور یہ بھی فرماتے کہ یہ میری بڑی عزت کرتا تھا۔ لیکن آپ نے اس

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

حلانکہ وہ اتنا فرمانبردار تھا کہ بعض ا
جھگڑا ہوا تو اس کی بیوی اور اس کے
صاحب نے ان کو فرمایا کہ تم اپنی بی
صاحب کو بھیج دی۔ باوجود اس کے :

فرمانبردار بیٹے سے جس گروہ
جیسی ہمدردی ہو سکتی ہے اس کا ندا
پیدا کر کے اس کا جواب دیتا ہے۔
"غیر احمدی تو حضرت مسیح
جنازہ نہیں پڑھنا چاہیئے لیکن اگر کسی
نہ پڑھا جائے وہ تو مسیح علیہ السلام کا
ہوں کہ اگر یہ درست ہے تو پھ
نہیں پڑھا جاتا؟" (حوالہ مذکور)

کسی مسلما

"قرآن شریف سے تو معلوم
لیکن یقینی طور پر اس کے دل کا کفر
(نہ معلوم یہ حکم کہاں ہے) پھر غیر احمد

شعا

تیرہ سو سال گذر چکے مگر ا
کی کوئی شخص جرأت نہیں کر سکا۔ م
صاف الفاظ میں ان مقامات کی عز

محکم دلائل و براہین سے مزین
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

سے انتہائی محبت کا آج بھی یہ حال ہے کہ اطراف واکناف عالم سے سینکڑوں نہیں ہزاروں بلکہ لاکھوں، فرزندان توحید شعائر اسلامی کی زیارت اور فریضہ حج کی ادائیگی کے لئے جاتے ہیں۔ کیونکہ خداوند کریم نے حج کو ایک صاحب توفیق پر فرض قرار دیا ہے اور صاف ارشاد فرمایا ہے۔ کہ حج میں بے شمار برکتیں ہیں۔ مگر خلیفہ قادیان اپنے خیالات کا ان الفاظ میں اظہار کرتا ہے:۔

"قادیان تمام بستیوں کی ام (ماں) ہے پس جو قادیان سے تعلق نہیں رکھے گا وہ کاٹا جاوے گا۔ تم ڈرو کہ تم میں سے کوئی نہ کاٹا جائے۔ پھر یہ تازہ دودھ کب تک رہیگا۔ آخر ماؤں کا دودھ بھی سوکھ جایا کرتا ہے کیا مکہ اور مدینہ کی چھاتیوں سے یہ دودھ سوکھ گیا کہ نہیں؟" (حقیقۃ الرؤیا۔ ص ۴۶)

سالانہ جلسہ دراصل قادنیوں کا حج ہے:۔

خلیفہ قادیان لکھتا ہے:۔

"ہمارا سالانہ جلسہ ایک قسم کا ظلی حج ہے" (الفضل یکم دسمبر ۱۹۳۲ء)

اب حج کا مقام صرف قادیان ہے:۔

"ہمارا جلسہ بھی حج کی طرح ہے۔ خدا تعالی نے قادیان کو اس کام (حج) کے لئے مقرر کیا ہے" (ملخص از برکات خلافت ص ۵)

مسلمانوں سے انتہائی دشمنی کے ثبوت میں حسب ذیل حوالہ جات ملاحظہ فرمائیں:۔

مخالفین کو موت کے گھاٹ اتارنا:۔

انتقام لینے کا زمانہ:۔

"اب زمانہ بدل گیا ہے دیکھو پہلے جو مسیح آیا تھا اسے دشمنوں نے صلیب پر چڑھایا مگر اب مسیح اس لئے آیا کہ اپنے مخالفین کو موت کے گھاٹ اتارے......

حضرت مسیح موعود نے مجھے یوسف قرار دیا ہے میں کہتا ہوں مجھے یہ نام دینے کی کیا ضرورت تھی۔ یہی کہ پہلے یوسف کی جو ہتک کی گئی ہے۔ اس کا میرے ذریعہ ازالہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

کر دیا جائے پس وہ تو ایسا یوسف تھا جسے بھائیو
نے اپنے دشمن بھائیوں کو گھر سے نکال دیا۔ پس

مخالفین کی سو

"خداتعالیٰ نے آپ (مرزا غلام احمد)
عیسیٰ کو تو یہودیوں نے سولی پر لٹکایا تھا مگر آپ
پر لٹکائیں"

"بشارت اسم

واذقال عیسیٰ ابن مریم یبنی
مصدقاً لما بین یدی من التوراۃ و
اسمہٗ احمد۔ فلما جائھم بالبینت ق
۲۸، رکوع ۱) اور جس وقت حضرت عیسیٰ علیہ السلا
تمہاری طرف خدا کا رسول ہوں ماننے والا
سے اور خوشخبری دینے والا ساتھ ایک رسو
احمد ہے۔ پس جب وہ ان لوگوں کے پاس کھل
نے کہا یہ تو کھلا کھلا، جادو ہے۔

ناظرین کرام! اس آیت مقدسہ میں
احمد ہے اور اس کی تعیین ہم حضرت محمد مصطفیٰ ا
آپ کو اسمہٗ احمد والی پیشگوئی کا مصداق نہیں
مصداق مرزا غلام احمد قادیانی ہے۔ مگر درا
مانتے ہیں نہ حدیث نبوی کو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
کہ میں اس کا مصداق ہوں۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

(۱) عن جبیربن مطعم قال سمعت النبی صلی اللہ علیہ
یقول ان لی اسماء انا محمد وانا احمد وانا الماحی الذی یمح
بی الکفروانا الحاشرالذی یحشرالناس علٰی قدمی وانا العاقب
بعدی نبی (ترمذی، فتح الباری) حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت
کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا۔ آپ ﷺ ارشاد فرماتے تھے کہ میر
نام ہیں۔ میں محمد ﷺ ہوں۔ میں احمد ﷺ ہوں۔ اور میں ماحی ہوں مٹاد
میرے ساتھ کفر کو اور میں حاشر ہوں کہ اٹھائے جائیں گے لوگ میرے قد
اور میں عاقب ہوں۔ میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

مندرجہ بالا حدیث میں آپ ﷺ نے اپنے پانچ نام بتائے ہیں۔ مگ
دوناموں کی تشریح نہیں کی کیونکہ وہ ذاتی نام ہیں محمد ﷺ اور احمد ﷺ۔

مگر دوسرے نام صفاتی ہیں لہذا آپ ﷺ نے ان کی تشریح کر دی۔

(۲) مشکوٰۃ المصابیح مترجم جلد ۴ باب فضائل سید المرسلین میں ایک مرفوع روای
الفاظ یوں ہیں:-

وساخبرکم باول امری دعوۃ ابراھیم وبشارۃ عیسیٰ ا
خبر دوں تم کو ساتھ اول امر اپنے کے کہ وہ دعا حضرت ابراہیم علیہ السلام
اور خوشخبری دینا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ہے جس طرح آنحضرت ﷺ
ودعوۃ ابراھیم فرما کر اس دعائے خلیل کی طرف اشارہ کیا ہے جو پارہ اول
البقر کے رکوع ۱۵ میں یوں مذکور ہے (ربنا وابعث فیھم رسولاً منھم
ہمارے رب بھیج ان عربوں میں ایک رسول ان میں سے اسی طرح آپ ﷺ
بشارت عیسیٰ کے متعلق (وبشارۃ عیسیٰ) فرما کر اس نوید مسیحا کی طرف اشار
سورۃ الصف میں ہے۔

(۳) اسمی فی القرآن محمد وفی الانجیل احمد میرا نام قرآ
محمد ﷺ ہے اور انجیل میں احمد ہے (خصائص الکبریٰ جلد اول ص ۷۸۔ شرح الشفا
ص ۴۸۹۔ مواہب اللدنیہ جلد اول ص ۱۹۴)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
KitaboSunnat.com

خود مرزا غلام احمد قادیانی نے اس بات کو
احمد صلی اللہ علیہ وسلم تھا۔

(۱) "مسیح کی گواہی قرآن کریم میں اس طرح پر لک
یاتی من بعدی اسمہٗ احمد یعنی میں ایک ر
میرے بعد یعنی میرے مرنے کے بعد آئے گا اور
اب تک اس عالم جسمانی سے گزر نہیں گیا تو اس
صلی اللہ علیہ وسلم بھی اب تک اس عالم میں تشریف
اپنے کھلے کھلے الفاظ سے بتلا رہی ہے کہ جب مسیح
ہو جائیگا۔ تب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس عالم جسم
(آئینہ کمالات اسلام مطبوعہ ۱۹۲۲ء ص ۴۲) ﴿خ ص ۴۲

(۲) "حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام احمد وہ ہے ج
یاتی من بعدی اسمہٗ احمد کا لفظ ظاہر کرتا
آئیگا۔ یعنی میرے اور اس کے درمیان اور کوئی نبی
(کتاب ملفوظات احمد یعنی ڈائری ۱۹۰۱ء ص ۴، ۵ اخبار
﴿ملفوظات ص ۲۰۸ / ۷ / ۱۷ / ۸ / ارج ۲﴾

(۳) "اور اس فرقہ کا نام فرقہ احمدیہ اسلئے رکھا گیا
کے دو نام تھے ایک محمد صلی اللہ علیہ وسلم، دوسرا احمد
الاظہار مؤرخہ ۴۔ نومبر ۱۹۰۰ء ص ۴) ﴿مجموعہ اشتہارا

(۴) رسالہ اربعین مطبوعہ ۱۹۰۲ء نمبر ۴ ص ۱۵ ﴿خ
"تم سن چکے ہو کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دو نام ہ
توراۃ میں لکھا ہے ××× دوسرا نام احمد صلی اللہ علیہ وسلم
جو ایک اجمالی رنگ میں تعلیم الٰہی ہے جیسا کہ اس
ومبشراً برسول یاتی من بعدی اسمہ

نکتہ (۱) "ویاتی من بعدی" کہ وہ میرے بعد آ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

مثیل نبی کے آنے کی خبر دی ہے مگر یہ نہیں کہا کہ وہ میرے بعد آئیگا۔ اگر
قیامت تک کبھی آجائے۔ تو ان الفاظ یاتی من بعدی کی کوئی تعیین نہیں
بے معنی بات نعوذ باللہ قرآن نے کہہ دی اتنا کافی تھا مبشرا برسول اسم
نکتہ (۲) فلما جاء میں جاء ماضی کا صیغہ ہے اگر کوئی کہے کہ ماضی کے معنی
بھی ہوتے ہیں۔ تو اس کا جواب یہ ہے جب تک کوئی قرینہ صارفہ نہ ہو
ماضی کے معنی مستقبل ہرگز نہیں ہو سکتے۔ پھر خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ا
اس کا مصداق ٹھیراتے ہیں۔ پھر ہم کون ہیں۔ نیز جاء کا اطلاق عام طور فعل ما
ہے۔ بخلاف لفظ اتی کے کہ یہ مضارع کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے۔
نکتہ (۳) قالوا هذا سحر مبین میں قالوا ماضی کا صیغہ ہے لوگ رسول
کو جادوگر کہتے تھے واذا تتلی علیهم ایتنا بینت ...... وقال الذی
للحق لما جاءهم ان هذا الا سحرٌ مبین (سورۃ سبا پارہ ۲۲) مگر مرزا صاحب
ہندو یا عیسائی جادوگر نہیں کہتا۔ بلکہ دوسرے القاب سے یاد کرتے ہیں
کذاب۔ مفتری علی اللہ وغیرہ وغیرہ۔

نوٹ۔ مرزا صاحب کا نام غلام احمد تھا نہ کہ احمد۔ ملاحظہ ہو (کتاب البریۃ
حاشیہ) (میرا نام غلام احمد) ﴿خ ص ۱۶۲ ج ۱۳﴾ میرے والد صاحب کا نام غ
اس چیز کی تصدیق مندرجہ ذیل کتاب سے ہوتی ہے تحفہ شہزادہ ویلز ص ۹
مؤرخہ ۱۵/۱۹ مئی ۱۹۱۷ء، الحکم مؤرخہ ۳۰ /اپریل ۱۹۰۲ء د سالہ (کشف ا
﴿خ ص ۷ ا ر ج ۱۴﴾ (دافع البلاء ص ۱۳) ﴿خ ص ۲۳۳ ر ج ۱۸ تذکرہ
ریویو آف ریلیجنز بابت ماہ جون ۱۹۰۶ء ص ۲۱۸ کا حاشیہ۔

ڈاکٹر عبدالحکیم خاں

"ہاں آخری دشمن اب ایک اور پیدا ہوا ہے جس کا نام عبدالحکیم خاں ہے ا
ڈاکٹر ہے اور ریاست پٹیالہ کا رہنے والا ہے جس کا دعویٰ ہے کہ میں اس کی ز
میں ہی ۴/ اگست ۱۹۰۸ء تک ہلاک ہو جاؤں گا...... مگر خدا نے اس کی پیشگ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

کے مقابل پر مجھے خبر دی کہ وہ خود عذاب
کریگا اور میں اس کے شر سے محفوظ رہوں
کے ہاتھ میں ہے بلاشبہ یہ سچ بات ہے کہ
خدا اس کی مدد کریگا"۔ (چشمہ معرفت ص
اشاعت ۲۰ رمئی ۱۹۰۸ء) (رخ ص ۳۳۶ ر ج

"اور دشمن ڈاکٹر عبدالحکیم جو میری
روبرو اصحاب الفیل کی طرح نابود اور تباہ ہو
(تبصرہ

مندرجہ بالا تحریرات میں مرزا صاحب
کی ہلاکت اپنی زندگی میں بتائی ہے حالانکہ
سال بعد فوت ہوئے۔

اعترا

ڈاکٹر عبدالحکیم اپنی پیش گوئی کو منسو

الجوا

ڈاکٹر صاحب کی پیش گوئی کا ذکر نہیں۔ بلکہ
جن کا دعویٰ ہے کہ:-

"میں امام الزماں ہوں" (ص ۴ ضر
الزماں کی الہامی پیش گوئیاں اظہار علی الغیب
سے اپنے قبضہ میں کر لیتے جیسا کہ چابک سوا

کہ "خدا اسکو میری زندگی میں ہلاک کریگا اور
اور یہ پیشگوئی از سر تاپا جھوٹی نکلی۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

باب دوم

ختم نبوت

مرزا صاحب کے کاذب ہونے پر گیارھویں دلیل

"دنیا میں جو غرض انبیاء ورسل کی بعثت کی اللہ تعالیٰ نے بیان فرمائی تھی
محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مقدس ذات میں اپنے کمال کو پہنچ کر پوری ہو
اور جب غرض پوری ہو گئی تو اس کے بعد اب کسی نبی کے آنے کی حاجت باقی نہ ر
ہدایت کے تمام پہلوؤں کو کمال بسط کے ساتھ اور تمام ضروری تفصیلات کے سا
محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا میں روشن کر دیا۔ جتنی روشنی امکانی طور پر انسان سرچشمہ
الوہیت سے حاصل کر سکتا ہے، وہ سب حاصل کر لی جو کوئی ہدایت دنیا کی کسی قوم کیلئے
آئندہ آنے والے کسی زمانہ کے لئے ایک قوم، ایک ملک یا ایک فرد کے ادنیٰ سے اد
سے لے کر اعلیٰ سے اعلیٰ حالت تک تزکیہ اور تکمیل نفس کا کام دے سکتی ہے اس
محمد ﷺ نے دنیا میں پہنچا دیا، نبوت اپنے کمال کو پہنچ گئی نبی کی ضرورت دنیا میں تکمیل
انسانی کے کسی نئے پہلو کو واضح کرنے کے لئے ہوتی تھی لیکن قرآن نے چونکہ تکمیل انسا
کے سارے پہلوؤں کو کمال تک پہنچا دیا اس کیلئے کسی نئے نبی کی ضرورت بھی نہ رہی
نبوت کے ختم ہونے سے مراد یہ نہیں کہ ایک نعمت جو پہلے انسانوں کو ملتی تھی، اب
اس کا ملنا بند ہو گیا ہے، بلکہ مراد ہے کہ وہ نعمت اپنے پورے کمال کے ساتھ انسانوں
پہنچا دی گئی ہم نعمت نبوت سے محروم نہیں بلکہ وہ نعمت اپنی اعلیٰ ترین صورت میں ہمارے
پاس موجود ہے، جس طرح آفتاب کے بعد چراغ کی ضرورت نہیں رہتی اس لئے کہ
اس کی روشنی انسانوں کو چراغ کا محتاج نہیں چھوڑتی۔ اسی طرح محمد ﷺ کی رسالت
کے آفتاب کے طلوع ہونیکے بعد کسی چراغ نبوت کی انسانوں کو ضرورت نہیں"

(النبوۃ فی الاسلام مصنفہ مولوی محمد علی احمدی ص ۴۷

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
www.KitaboSunnat.com

ختم نبوت کا ثبوت از قرآ

(۱)"ماکان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسو
محمد ﷺ تم میں سے کسی مرد کا باپ نہیں مگر وہ رسول اللہ ہے
آیت صاف دلالت کر رہی ہے کہ بعد ہمارے نبی ﷺ
آئے گا" (ص ۶۱۴ ط ا / ۲۵۲ ازالہ اوہام ط ر ۲ مصنفہ مرزا

"ولکن رسول اللہ وخاتم النبیین الاتعلم ان
سمی نبیناصلی اللہ علیہ وسلم وخاتم الانبیاء
نبینا صلی اللہ علیہ وسلم فی قولہ لانبی
للطالبین" (حمامۃ البشریٰ ص ۳۴ مصنفہ مرزا صاحب طبع مطبوعہ لا

کیا تم نہیں جانتے (اے بے سمجھ مرزائیو) کہ خدا رحیم و کر
بغیر کسی استثناء کے خاتم الانبیاء قرار دیا ہے اور ہمارے نبی صلی
کی تفسیر لانبی بعدی کے ساتھ فرمائی ہے میرے بعد کوئی
کے لئے یہ بات واضح ہے۔

"حدیث لانبی بعدی میں بھی (لا) نفی عام ہے"

(ایام الصلح ص ۱۴۶ مصنفہ

ہست او خیر الرسل خیر الا
ہر نبوت را بر و شد اختت

(سراج

"آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بار بار فرمایا کہ میرے بعد کوئی
لانبی بعدی ایسی مشہور تھی کہ کسی کو اس کی صحت میں کلام
جسکا لفظ لفظ قطعی ہے اپنی آیہ کریمہ ولکن رسول اللہ وخ
اس کی تصدیق کرتا ہے کہ فی الحقیقت ہمارے نبی کریم ﷺ پر نبو

(کتاب البریت مصنفہ مرزا ص ۱۸۴)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

مرزا صاحب نے اس آیت کی تفسیر میں جس حدیث کا حوالہ دیا ہے وہ ہے انا خ
النبیین لانبی بعدی (مشکوٰۃ کتاب الفتن) میں نبیوں کا ختم کرنے والا ہوں میر
بعد کوئی نبی نہیں۔

دوسری آیت

الیوم اکملت لکم دینکم واتممتُ علیکم نعمتی ورضیت لکم الاسلام دینا یعنی آج میں نے قرآن کے اتارنے اور تکمیل نفوس سے تمہارا دین تمہارے لئے کامل کر دیا اور اپنی (نبوت کی) نعمت تم پر پوری کر دی اور تمہارے لئے دین اسلام پسند کر لیا۔ حاصل مطلب کہ قرآن کریم جس قدر نازل ہونا تھا ہو چکا اور مستعد دلوں میں نہایت حیرت انگیز تبدیلیاں پیدا کر چکا اور تربیت کو کمال تک پہنچادیا اور اپنی نعمت کو ان پر پورا کر دیا" (نور القرآن نمبر ا۔ ص ۱۱ تا ص ۱۵) ﴿خ ص ۳۴۴ ۳ / تا ۳۴۹ / ج ۹﴾

(۲) قرآن شریف جیسا کہ آیت الیوم اکملت لکم دینکم اور آیت ولکن رسول الله وخاتم النبیین میں صریح نبوت کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ختم کر چکا ہے، اور صریح لفظوں میں فرما چکا ہے کہ آنحضرت ﷺ خاتم الانبیاء ہیں"۔ (تحفہ گولڑویہ ص ۸۳) ﴿خ ص ۱۷۴ / ج ۱۷﴾

(۳) خدا تعالی نے قرآن کریم میں صحابہؓ کو مخاطب کیا کہ میں نے تمہارے دین کو کامل کیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کی اور اس آیت کو اس طور سے نہ فرمایا کہ آج میں نے اے نبی ﷺ! آپ کے دین کو کامل کر دیا۔ اس میں حکمت یہ ہے تا کہ ظاہر ہو کہ صرف قرآن کی تکمیل نہیں ہوئی بلکہ ان کی بھی تکمیل ہوگئی جن کو قرآن پہنچایا گیا اور رسالت کی علت غائی کمال تک پہنچ گئی (حاشیہ نور القرآن نمبر ا۔ ص ۱۹) ﴿خ ص ۳۵۲ / ج ۹﴾

(۴) "ہم لوگ ختم ہونا وحی کا مانتے ہیں۔ گو کلام الہی اپنی ذات میں غیر محدود ہے لیکن چونکہ وہ مفاسد جن کی اصلاح کے لئے کلام الہی نازل ہوئی ہے (یا رسول

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
itaboSunnat.com

آتے ہیں۔ ناقل) وہ قدر محدود سے زیادہ نہیں ا
نازل ہوئی جس قدر بنی آدم کو ضرورت تھی اور قر
میں ہر طرح کی ضرورتیں جن کا پیش آنا ممکن تھا پیش آ
کی تعلیم بھی انتہائی درجہ پر نازل ہوئی پس انہی معنو
ٹھیری اور پہلی شریعتیں ناقص رہیں۔ اب قرآن او
کہ پہلی کتابیں خلل سے بھی محفوظ رہتیں تاہم
ضرور تھا کہ کسی وقت کامل تعلیم یعنی قرآن ظہو
ضرورت در پیش نہیں کہ بعد کوئی کتاب آوے
نہیں۔ ہاں اگر فرض کیا جائے کہ اصول قرآن و یا
جائینگے یا مسلمان شرک اختیار کرلیں گے تو بیشک ا
اور دوسرے رسول کا آنا ضروری ہے مگر یہ دونوں ق
کا محرف ہونا اسلئے محال ہے کہ خدا نے خود فرمایا ہے
له لحافظون یعنی اس کتاب کو ہم نے ہی نازل
اور مسلمانوں کا شرک اختیار کرنا اس جہت سے ممتنع
بارے میں بھی پیشگوئی کرکے فرمادیا وما یبدئ
مخلوق پرستی نہ اپنی کوئی شاخ نکالیگی نہ پہلی حالت
آنحضرت ﷺ حقیقت میں خاتم الرسل ہیں"(حا
ص ۱۰۱ تا ۱۰۲ ج ا ملخصاً بلفظہٖ)

تیسری آیت

وما ارسلنك الا كافة للناس بشيراً
"آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم افضل الانبیاء اور سب رسو
اور خدا تعالیٰ کو منظور تھا کہ جیسے آنحضرت ذاتی
ظاہری خدمات کی رو سے ان کا سب سے فائق

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

اس لئے خدا تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کو کافۂ بنی آدم کے لئے عام رکھا" (براہین احمدیہ ص ۵۴۵) ﴿خ ص ۶۵۳ ر ج ۱﴾

(۲) "جب دنیا نے اتحاد اور اجتماع کے لئے پلٹا کھایا اور ایک ملک کو دوسرے ملک سے ملاقات کرنے کے سامان پیدا ہو گئے تب وہ وقت آ گیا کہ قومی تفرقہ درمیان سے اٹھا دیا جائے اور ایک کتاب کے ماتحت سب کو کیا جائے تب خدا نے سب دنیا کیلئے ایک ہی نبی بھیجا تا کہ وہ سب قوموں کو ایک ہی مذہب پر جمع کرے اور تا جیسا کہ ابتداء میں ایک قوم تھی آخر میں بھی ایک ہی قوم بنا دے"

(چشمہ معرفت ص ۱۳۶) ﴿خ ص ۱۴۴ ر ج ۲۳﴾

معلوم ہوا کہ نبی ﷺ کا تمام بنی نوع آدم کیلئے رسول ہونا آپ ﷺ کی فضیلت اور خدا کی اس حکمت کیلئے ہے کہ ابتداء کی طرح انتہا میں بھی ایک ہی قوم اور ایک ہی رسول ہو۔ پس جو شخص اس وحدت میں خلل انداز ہوتا ہے وہ نہ صرف خدا کی حکمت کو باطل کرنا چاہتا ہے بلکہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بھی سیرت کا دشمن ہے۔

چوتھی و پانچویں آیت

"حضرت عیسٰی علیہ السلام انجیل میں فرماتے ہیں کہ مجھے دوسری قوموں سے سروکار نہیں۔ قرآن شریف میں یہ نہیں لکھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم صرف قریش کے لئے بھیجے گئے بلکہ لکھا ہے کہ قل یایھا الناس انی رسول اللہ إلیکم جمیعاً میں تمام دنیا کے لئے بھیجا گیا ہوں وما ارسلنک الا رحمۃ للعلمین یعنی ہم نے کسی خاص قوم پر رحمت کرنے کے لئے نہیں بھیجا بلکہ اس لئے بھیجا ہے کہ تمام جہان پر رحمت کی جائے پس جیسا کہ خدا تمام جہان کا خدا ہے ایسا ہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تمام دنیا کے لئے رسول ہیں اور تمام دنیا کے لئے رحمت ہیں"۔ (ضمیمہ چشمہ معرفت ص ۱۶) ﴿خ ص ۳۸۸ ر ج ۲۳﴾

پس جس طرح دوسرا خدا ماننے والا مشرک ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد مدعی نبوت کو ماننے والا مشرک ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی رحمت

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
www.KitaboSunnat.com

عامہ میں حائل ہو کر لعنت میں گرفتار ہو رہا ہے۔

چھٹی آیت

"لتکون للعالمین نذیراً یعنی ہم نے تجھ کو بھیجا تا کہ تو
ڈراوے"۔ (نور القرآن ص۵، نمبر ا۔

جبکہ حسب قرآن پاک تمام دنیا کے لئے محمد رسول اللہ
اب کسی دوسرے کا یہ کہنا کہ "دنیا میں ایک نذیر آیا" صریح م

ساتویں آیت

"واذا خذالله میثاق النبیین لمآ اتیتکم من کتٰ
رسولٌ مصدق لما معکم لتؤمنن به ولتنصرنـ
اور یاد کر کہ جب خدا نے تمام رسولوں سے عہد لیا کہ جـ
حکمت دوں گا۔ پھر تمہارے پاس آخری زمانہ میں میرا رسول
کی تصدیق کریگا تمہیں اس پر ایمان لانا ہوگا اور اس کی مدد کر
(حقیقۃ الوحی ص ۱۳۰)۔

مطلب ظاہر ہے کہ:۔

"خدا نے ××× اور رسول بھیجے اور کتابیں بھیجیں اور
محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھیجا جو خاتم الانبیاء اور خیر الرسل ہے
(حقیقۃ الوحی ص ۱۴۱)۔

آٹھویں آیت

قد انزل الله علیکم ذکراً رسولاً یتلوا علیـ
لیخرج الذین آمنوا وعملوا الصلحت من الظلـ
طلاق ع پ ۲۸) خدا نے اپنی کتاب (قرآن) اپنا رسول (محمد

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
www.KitaboSunnat.com

پڑھتا ہے تا کہ وہ ایمانداروں اور نیک کرداروں کو ظلمات سے نور کی طرف نکالے''

(براہین احمدیہ ص ۵۴۰) (خ ص ۶۴۸، ۶۴۹ ج ۱)

آیت ہذا بتارہی ہے کہ ایمانداروں، نیک کرداروں کو کفر و شرک فسق و فجور کی اندھیریوں سے نور وہدایت، ایمان و سلامتی پر پہنچانے کو قرآن اور محمد علیہ السلام بھیجے گئے۔ اب جو کوئی بے ایمان اور بدکردار ہے وہ دوسرے کا دامن پکڑے گا مومن تو اس رسول و کتاب کے شیدائی رہیں گے۔

نویں آیت

''ھو الذی بعث فی الامیین رسولاً الی قولہ وآخرین منھم لما یلحقوا بھم (سورہ جمعہ پ ۲۸) خدا وہ ہے جس نے امیوں میں رسول بھیجا جو خدا کی آیات ان پر پڑھتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے اور حکمت سکھلاتا ہے۔ اگرچہ وہ لوگ اس نبی ﷺ کے ظہور سے پہلے صریح گمراہی میں پھنسے ہوئے تھے۔ اور ان (مسلمانوں) کے گروہ میں اور ملکوں کے لوگ (جو آخری زمانہ میں ہوں گے) بھی ہیں جن کا اسلام میں داخل ہونا ابتداء سے قرار پاچکا ہے اور ابھی وہ مسلمانوں سے نہیں ملے اور خدا غالب ہے اور حکیم ہے جس کا فعل حکمت سے خالی نہیں یعنی جب وہ وقت پہنچے گا جو دوسرے ملکوں کے مسلمان ہونے کے لئے مقرر کر رکھا ہے تب وہ لوگ اسلام میں داخل ہوں گے'' (براہین احمدیہ ص ۲۳۸) (خ ص ۲۶۲ ج ۱ ملخصاً ملتقطہ)

یہ آیت بآواز بلند گویا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سرور کائنات جس طرح ابتدائے اسلام کے وقت کے لوگوں کی طرف رسول تھے اس طرح آخرین کے لئے بھی آپ ﷺ ہی رسول ﷺ ہیں۔

دسویں آیت

ومن یشاق الرسول من بعدما تبین لہ الھدی ویتبع غیر سبیل المؤمنین نولہ ما تولی ونصلہ جھنم وساءت مصیرا (سورہ نساء پ ۵)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

اور جو کوئی برخلاف کرے رسول ﷺ کے پیچھے ا
اس کے ہدایت اور پیروی کرے سوا راہ مسلمانوں کے
متوجہ ہوا ہو اور داخل کریں گے ہم اس کو دوزخ میں او
ناظرین غور فرمائیں کہ اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
سے خالی نہیں یا تو وہ بمقتضائے آیت مذکورہ طریق مومنین
نبوت لوگوں کو اپنے اتباع کی دعوت دیگا۔

پہلی صورت میں تو معاملہ برعکس ہو جاتا ہے کیو
آتے ہیں کہ لوگوں کو اپنی طرف بلائیں نہ یہ کہ لوگوں کا
مجید کا ارشاد ہے۔

"وما ارسلنك من رسول الاليطاع باذن
کوئی رسول نہیں بھیجا مگر صرف اسی لئے کہ اس کی پ
میں مطیع بن کر نہیں بلکہ مطاع بن کر آتا ہے"۔(ازالہ اوہام)

دوسری صورت میں نبی کا وجود محض بے فائدہ او
کیونکہ بعثت نبی ﷺ کی ضرورت اس وقت ہوتی ہے ج
چھوڑ دیں، نبی آکر ان کو سیدھے راستہ کی ہدایت کرے۔

اور جب سبیل مومنین ایک ایسی مستقیم سبیل ہے
قیامت تک اس پر چلنے کی ہدایت فرماتے ہیں اور اس
تو پھر فرمائیے کہ اب کسی جدید نبی کے پیدا ہونے کی کیا
نوٹ:۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صراط مستقیم دکھادیا۔
جدید نبی کا انتظار کیا جائے۔

گیارھویں آیت

یا یھا الذین امنوا اطیعوا اللہ واطیعوا الرس
پ ۵) اے ایمان والو، اللہ کی اطاعت کرو اور رسول (

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

اطاعت کرو جو تم میں سے اولی الامر ہیں۔

یہ آیت کریمہ حکم کرتی ہے کہ مسلمان اللہ تعالیٰ کی اطاعت کریں اور اس رسول یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کریں اور پھر خلفائے اسلام اور ار حکومت اسلامیہ کی اطاعت کریں۔

جن لوگوں کو خدا نے عقل وفہم کا کوئی حصہ دیا ہے وہ ذرا غور ک اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی تشریعی یا غیر تشریعی ظلی یا بروزی نب ہونے والا تھا تو کیا یہ ضروری نہ تھا کہ آپ کے بعد بجائے اولی الامر کی اطاعت ک نبی کی اطاعت کا سبق دیا جاتا ہے۔ اور یہ عجیب تماشہ ہے کہ قرآن عزیز لوگوں ک الامر کی اطاعت کی طرف بلاتا ہے اور بعد میں آنے والے نبی کی اطاعت کا ذکر تک نہیں ک

لہٰذا ثابت ہوا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی ظلی یا بروزی یا کسی او کوئی نبی ہرگز ہرگز اس امت میں پیدا نہیں ہوگا۔

بارھویں آیت

ومن يطع الرسول فقد اطاع الله ومن تولى فما ارسلنك ع حفيظاً۔ (سورہ نساء پ ۵) جس نے رسول یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت ک نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی اور جس نے پشت پھیری (تو بلا سے) ہم آنحضرت علیہ کو ان پر محافظ بنا کر نہیں بھیجا۔

اس آیت میں بھی امت محمدیہ کے لئے صرف آنحضرت صلی اللہ علیہ اطاعت کو مطلقاً اللہ تعالیٰ کی اطاعت قرار دیا گیا ہے اور اگر کوئی نبی آپ کے بعد آ ہوتا تو اس کے آنے کے بعد کوئی شخص اس وقت تک خدا کا مطیع کہلانے کا مستحق ہو سکتا تھا جب تک کہ وہ اس نبی کی اطاعت نہ کرے۔

تیرھویں آیت

یا یها الذین آمنو هل ادلکم علی تجارةٍ تنجیکم من عذا

nloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Ra

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
KitaboSunnat.com

تؤمنون باللہ ورسولہٖ وتجاھدون فی سبـ
ذٰلکم خیرلکم ان کنتم تعلمون۔

اے ایمان والو! میں بتاؤں تم کو ایک سوداگری
سے۔ ایمان لاؤ اللہ تعالیٰ پر اور اس کے رسول محمد صلی اللہ
میں اپنے مال سے اور جان سے۔

اس آیۂ کریمہ جو منفعت بخش تجارت مسلمانو
اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم
عذاب آخرت سے بچانے کا کفیل بتلایا ہے اور اس میں
ظلی یا لغوی نبی آئے گا اور اس پر ایمان لانا بھی شرط نجـ

چودھویں آیتـ

والذین یؤمنون بمآ انزل الیك ومآ انـ
یوقنون۔ اولئك علی ھدیً من ربھم واولئـ

اور جو ایمان لاتے ہیں اس (وحی) پر جو اتاری
اور جو وحی کہ اتاری گئی تجھ سے پہلے اور آخرت پر یقیـ
راہ اپنے رب کی اور وہی کامیاب ہیں۔

یہ آیت بھی دو طریق سے مطلقاً ختم نبو
آیت صاف طور سے اعلان کر رہی ہے کہ صرف اس
ونجات کے لئے ضامن ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
پر نازل ہوئی چنانچہ اس وحی پر ایمان رکھنے والوں
ربھم واولئك ھم المفلحون کی بشارت ہے۔

ناظرین کرام غور فرمائیں کہ اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم
اور خداوند عالم کے ارشادات اہل دنیا پر نازل ہو
ایمان لانا بھی ایسا ہی فرض نہ ہونا چاہئے جیسا پہلے

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

کوئی شخص جو اس پر ایمان نہ لائے تو ایمان بالبعض اور کفر بالبعض کا ٹھیک مصداق نہ ہ
پھر وہ کیسے ہدایت اور فلاح حاصل کر سکتا ہے۔

لہذا صرف انبیائے سابقین اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وحی پر ایمان لا
کو قیامت تک مدار نجات اور ہدایت وفلاح کا کفیل قرار دینا اس بات کا نہایت و
ثبوت ہے کہ آپ ﷺ کے بعد سلسلۂ وحی ختم ہو چکا ہے۔

دوم۔ اگر آپ ﷺ کے بعد بھی وحی نبوت باقی تھی تو من قبلك ایک تخصیص
معنی ہو جائیگی۔

اعتراض۔ آخرت سے مراد آخری وحی ہے۔

الجواب۔ اس کا جواب تیرھویں تحریف میں درج ہے۔

پندرھویں آیت

(۱) الحمد لله رب العالمين یعنی پرورش کرنے والا ہے بلا استثناء تمام مخلوق
کا رب سے کوئی فرد بھی باہر نہیں۔

(۲) ان هو الا ذكرٌ للعالمين یہ قرآن مجید تمام جہانوں کے لئے ہے ق
مجید تمام دنیا کے لئے ہدایت ہے کسی ملک یا قوم کے ساتھ مخصوص نہیں۔

(۳) ان اول بیت وضع للناس للذی ببكة مباركاً وهدىً للعلمين
شریف تمام دنیا کا کوئی حصہ اس کی مرکزیت کو چھوڑ نہیں سکتا۔

(۴) وما ارسلنك الا رحمةً للعلمين ہم نے کسی خاص قوم پر رحمت کرنے
نہیں بھیجا ہے کہ تمام جہاں پر رحمت کی جائے۔

نتیجہ

جس طرح سب جہان کا خدا ایک ہے
قرآن سب دنیا کیلئے ایک ہے تا قیامت
قبلہ ایک ہے تمام دنیا کے لئے تا قیامت

Downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Raw

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
.KitaboSunnat.com

نبی ایک ہے تمام دنیا کے لئے
تشریح خود محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فر
یا یھاالناس ان ربکم واحد واباکم واحد و
لانبی بعدی (کنز العمال) کہ اے میری امت کے لو
تمہارا باپ ایک ہے تمہارا دین ایک ہے تمہارا نبی
کوئی نبی نہ ہوگا۔
معلوم ہوا کہ جب دوسرا نبی آجائے تو امت
امت نہیں رہتی۔ دوسرا نبی ماننا باعث اختلاف ہے۔
نوٹ۔ نبی کے لئے ضروری ہے کہ اس کی امت اور کتا
"جو شخص نبوت کا دعویٰ کریگا اس دعویٰ میں
اقرار کرے نیز یہ بھی کہے کہ خداتعالیٰ کی طرف سے
اور خلق اللہ کو وہ کلام سنادے جو اس پر خدا کی طرف
بنادے جو اس کو نبی سمجھتی اور اس کی کتاب کو کتاب ا
(آئینہ کمالات اسلا

نتیجہ

جو شخص مرزا صاحب کو مانیگا وہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم
قرآن پاک میں بیسیوں آیات اور بھی موجود ہیں جو
مگر ہم انہی پر اکتفا کر کے چند احادیث نبویہ درج کر

پہلی حدیث

عن ابی ھریرۃؓ قال قال رسول اللہ
ومثل الانبیاء کمثل قصراحسن بنیانہ تر
بہ النظار یتعجبون من حسن بنیانہ الام

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
www.KitaboSunnat.com

سددت موضع اللبنة ختم بی البنیان وختم بی ا
فانا البنة وانا خاتم النبیین .....
(بخاری و مسلم و مشکوٰۃ)﴿بخاری ص ۵۰۱ مطبوعہ دہلی، مسلم ص
باب فضائل سید المرسلین، ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ فر
میری اور انبیاء کی مثال مانند ایک ایسے محل کے ہے کہ اچھی بنائی گ
مگر اس میں ایک اینٹ کی جگہ خالی ہو لوگ گھومتے ہیں اس کے گر
اس کی حسن عمارت پر۔ مگر ایک اینٹ کی جگہ خالی دیکھ کر حیران ہو۔
وہ مبارک اینٹ جس نے اس جگہ کو پر کیا۔ ختم ہو گیا ہے میری
نبوت کا محل، بدیں صورت ختم ہو گیا ہے میری ذات پر رسولوں ک
میں ہے کہ نبوت کی آخری اینٹ میں ہوں اور میں ہی نبیوں کا ختم

دوسری حدیث

وعن ابی هریرة ان رسول الله صلی الله
فضلت علی الانبیاء بست اعطیت جوامع الکلم
واحلت لی الغنائم وجعلت لی الارض مسجداً وط
الخلق کافةً وختم بی النبیون (مسلم و مشکوٰۃ باب مذکور)﴿مسـ
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں چھ باتوں میں جملہ انبیاء پر
(۱) کلمات جامع مجھے ہی ملے (۲) فتح دیا گیا میں ساتھ رعب ۔
میرے لئے غنیمتیں (۴) تمام زمین میرے لئے سجدہ گاہ پاک
بنایا گیا ہوں میں تمام کافہ ناس کیلئے (۶) ختم کیئے گئے میرے س

تیسری حدیث

عن ثوبانؓ قال قال رسول الله صلی الله عل
سیکون فی امتی کذابون ثلاثون کلهم یزعم انهٗ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
.KitaboSunnat.com

النبیین لانبی بعدی۔(ابوداؤد۔ترمذی۔مشکوٰۃ کتاب
۱۴۵،مشکوٰۃ ص ۴۶۵﴾ضرور میری امت میں تیس جھ
میں کا اپنے تئیں نبی ٹھیرائے گا۔ حالانکہ میں نبیوں کو
نبی پیدا نہ ہو گا۔

معلوم ہوا کہ امت محمدیہ میں جو نبی پیدا ہو گا
اسی باب میں دوسری روایت بخاری و مسلم
قیامت تک ہونا فرمایا ہے۔

چوتھی حدیث

عن العرباض بن ساریةؓ عن رسول
انه قال انی عندالله مکتوب خاتم النب
طینته۔(شرح السنۃ واحمد در مشکوٰۃ باب فضائل سید المرسلین)
مطبوعہ بیروت مسند احمد ص ۱۲۸،ج ۴،مطبوعہ قرطبہ موسسۃ مشکوٰ
کہ آدم علیہ السلام جس زمانے میں گوندھی ہوئی مٹ
بھی خدا کے نزدیک نبیوں کو بند کرنے والا تھا۔

پانچویں حدیث

وعن جابران النبی صلی الله ق
لافخروانا خاتم النبیین ولافخر۔(رواہ الدارمی
حدیث نمبر ۴۹،مطبوعہ دمشق مشکوٰۃ ص ۵۱۴﴾

فرمایا میں قائد انبیاء ہوں۔ میں خاتم الانبیاء ہ

چھٹی حدیث

ان لی اسماء انا محمد وانا احمدالی
الذی لیس بعده نبی۔(بخاری ومسلم۔مشکوٰۃ باب اسماء النبی

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
www.KitaboSunnat.com

مسلم ۲۶۱ ج ۲ مشکوٰۃ ص ۵۱۵ فرمایا میرے کئی نام ہیں میں محمد ﷺ ہوں۔ احمد
عاقب ہوں اور عاقب سے مراد یہ کہ جس کے بعد کوئی نبی نہ ہوگا۔

ساتویں حدیث

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لوکان بعدی ن
عمر بن الخطاب (ترمذی مشکوٰۃ باب مناقب عمرؓ) ﴿ترمذی ص ۲۰۹ ج ۲ مشکوٰۃ ۵۵۸﴾ ا
کوئی نبی ہوتا تو عمرؓ ہوتا"۔ (ازالہ اوہام ص ۲۳۶ / ۹۸ طبع ۱ / ۲ وص ۱۱۹ مطبوعہ ربوہ) ﴿خ ص

آٹھویں حدیث

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لعلی انت منی بمنز
من موسیٰ الا انہ لانبی بعدی (بخاری ومسلم مشکوٰۃ باب مناقب علیؓ) ﴿بخار
ج ۲ مسلم ص ۲۷۸ ج ۲ / مشکوٰۃ ۵۶۳﴾ اے علیؓ تو مجھ سے ایسا ہے جیسا ہارون
فرق یہ ہے کہ میرے بعد کوئی نبی نہ ہوگا۔

نویں حدیث

کانت بنواسرائیل تسوسھم الانبیاء کلما ھلک نبی
وانہ لانبی بعدی وسیکون خلفاء فیکثرون (بخاری ص ۴۹۱ ج
...ن، مسند احمد جلد ۱ ص ۲۹۷، ابن ماجہ وغیرہ) ﴿بخاری ص ۴۹۱ ج ۱ مسلم ص ۱۲۶ ج ۲ / مسند ا
بنی اسرائیل کی عنان سیاست انبیاء کے ہاتھوں میں رہی جب ایک نبی فوت
کا جانشین نبی ہی ہوتا۔ مگر میرے بعد کوئی نبی نہ ہوگا۔ عنقریب خلف
شروع ہوگا پس بکثرت ہوں گے۔

اس حدیث کی تشریح قول مرزا سے یوں ہوتی ہے:۔

"وحی رسالت ختم ہوگئی مگر ولایت وامامت وخلافت کبھی ختم ن

(مکتوب مرزا در تشحیذ الاذہا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

دسویں حدیث

ان الرسالة والنبوة قد انقطعت فلا رسول

(ترمذی تحفہ بغداد مصنفہ مرزا﴿ ﴾ومسند احمد)﴿ترمذی ۵۱ / ج ۲ احمد ص ۶۷

رسالت اور نبوت منقطع ہو چکی ہے پس میرے بعد

نہیں ہوگا۔ سو اس کی بابت مرزا صاحب فرماتے ہیں:-

"ابھی ثابت ہو چکا ہے کہ اب وحی ورسالت تابقیام

ص ۶۱۴ ط ۱ / ۳۳۴ / ط ۲ نیز سلسلہ تصنیفات لاہوری ج ۳ ص ۵۲)﴿خ ص

نیز (آئینہ کمالات میں ص ۳۷۷)﴿خ ص ۳۷۷ / ج ۵﴾ پر لکھے

وماكان الله ان يرسل نبياً بعد نبينا خات

يُحْدِثَ سلسلة النبوة ثانياً بعدانقطاعها یہ ہر

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین کے بعد کسی کو بھی نبی

کہ سلسلہ نبوت کو اس کے منقطع ہو جانے کے بعد پھر جاری کر

(حمامۃ البشریٰ صفحہ ۳۴)﴿خ ص ۲۰۰ / ج ۷﴾ پر مرزا صاحب

"قد انقطع الوحی بعد وفاته وختم ا

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد وحی منقطع ہوگئی اور اللہ تعالیٰ

کر دیا ہے"

وان رسولنا خاتم النبيين وعليه انقط

(حقیقۃ الوحی

ص ۶۸۹ / ج ۲۲﴾

تحقیق ہمارے رسول خاتم النبیین ہیں اور ان پر ر

گیارھویں حدیث

عن ابی موسى الاشعری کان رسول الل

اسماء فقال انا محمدٌ واحمدٌ والمقفی (الحدیث رواہ مسلم ص

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
www.KitaboSunnat.com

حضرت موسیٰ الاشعریؓ روایت فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ
اسمائے شریفہ ہم سے بیان فرمایا کرتے تھے چنانچہ آپ ﷺ نے
محمد ﷺ ہوں اور احمد ﷺ اور مقفی بھی ہوں۔

امام نوویؒ نے اس حدیث کی شرح کرتے ہوئے لفظ مقفی کے
ہیں کہ مقفی بمعنی عاقب ہے اور عاقب کے معنی خود نص حدیث میں
بیان فرمائے ہیں۔

اور ابن الاعرابی نے مقفی کا ترجمہ هو المتبع للانبیاء کیا ہے
بھی آخر الانبیاء ہوتے ہیں۔

اس لئے امام نوویؒ نے دونوں قول نقل کرنے کے بعد فرمایا کہ فظ
هو الاخر یعنی ثابت ہوا کہ مقفی کے معنی آخر کے ہیں۔ (نووی حاشیہ مسلم

بارھویں حدیث

عن ابی ذرقال قال رسول الله صلی الله علی
اباذر اول الانبیاء آدم واخرهم محمد۔

حضرت ابوذرؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرما
انبیاء میں پہلے آدم علیہ السلام ہیں اور سب سے آخر محمد (ﷺ) ہیں
حدیث کو ابن حبان نے اپنی صحیح میں نیز اپنی تاریخ میں ۱۰ھ کے احو
میں اور ابونعیم نے حلیہ میں اور ابن عساکر و حکیم ترمذی وغیرہ نے
روایت کیا ہے (دیکھو کنز العمال ص ۱۲۰ جلد ۶ اور حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے بھی فتح
تصحیح کی ہے) (کنز ص ۴۸۰ ج ۱۱ حدیث نمبر ۳۲۲۶۹)

مرزا صاحب نے بھی قریب قریب یہی الفاظ اپنی کتاب حقیقۃ الوحی
چنانچہ کتاب (حقیقۃ الوحی ص ۱۴۱) (خ ص ۱۴۵ ج ۲۲) پر مرقوم ہے:۔

"اللہ تعالیٰ وہ ذات ہے جو رب العالمین اور رحمٰن اور رحیم ہے جس
آسمان کو چھ دن میں بنایا اور آدمؑ کو پیدا کیا اور رسول بھیجے اور سب

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
ww.KitaboSunnat.com

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو پیدا کیا جو خاتم الانبیاء اور خیر الرسل

تیرھویں حدیث

عن ابی امامة الباهلیؓ عن النبی صـ
حدیث طویل انا اخر الانبیاء وانتم أخر الامم (
الدجال وابن خزیمة والحاکم وایضاً من منتخ
﴿ابن ماجہ ۲۹۷ حاکم ۵۳۶ ج ۴

حضرت ابوامامہ باہلیؓ نے ایک طویل حدیث
کریم علیہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ میں آخر الانبیاء ہوں اور تم
نوٹ:- لفظ آخر پر بحث لفظ "ختم" کے ضمن میں آئے گی

چودھویں حدیث

عن ابی هریرة مرفوعاً انهٔ لیس یبق
الرویا الصالحة (النسائی وابی داؤد من الفتح صفحہ نمبر ۳۳۱ جلد ۲
۴۶۴ ج ۱۲ انمبر ۱۹۹۰ بیروت﴾

حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضـ
میرے بعد سوائے رویائے صالحہ کے نبوت میں سے کو
اس حدیث سے یہ بھی معلوم ہوا کہ نبوت کی ؎
بقول مرزا صاحب ظلی یا بروزی وغیرہ آنحضرت علیہ ﷺ

پندرھویں حدیث

عن الضحاك ابن نوفل قال قال رسـ
وسلم لانبی بعدی ولا امة بعد امتی (البیہقی فی
حضرت ضحاکؓ بن نوفل فرماتے ہیں کہ رسـ
میرے بعد کوئی نبی نہ ہوگا اور میری امت کے بعد کوئی

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

نے روایت فرمایا ہے) ﴿طبرانی۔ فی الکبیر ص۱۶ ۳ ج ۲۲ حدیث نمبر ۷۹۷﴾

سولھویں حدیث

آپ ﷺ نے فرمایا انی اخر الانبیاء ومسجدی
جلد ۱ ص ۴۴۶) کہ میں آخری نبی ہوں اور میری مسجد آخری
روایت میں تفصیل ہے:۔

انا خاتم الانبیاء ومسجدی خاتم مساجد ا
النجار والبزار من الکنز) ﴿دیلمی ص ۴۵ ج ۱ ر نمبر ۱۱۲ بیروت﴾

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی
نے فرمایا کہ میں خاتم الانبیاء ہوں اور میری مسجد مساجد انبیاء
حاصل یہ ہے کہ نہ آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی ہوگا او
گی۔ جس کو مسجد نبوی کہا جائے۔

سترھویں حدیث

آپ نے حجۃ الوداع میں قریباً ایک لاکھ ۴۴ ہزار نفو
فرمایا یایھا الناس انه لانبی بعدی ولاامة بعدکم...
تسألون عنی (مسند احمد جلد ۲ ص ۳۹۱)

کہ اے لوگو خبردار رہنا اب میرے بعد کوئی نبی نہیں
نبی ہوں اور تمہارے بعد کوئی امت نہ ہوگی کیونکہ تم
کو قیامت کے دن میری نسبت ہی سوال ہوگا کسی اور کی نسبت
گویا آپ ﷺ نے آخری وصیت بھی فرمادی کہ میر
بنائے وہ آپ ﷺ کی آخری وصیت کا بھی منکر ہے۔

اٹھارھویں حدیث

ایک روایت میں اس طرح ہے:۔ولوکان م

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

الااتباعی
اگر موسیٰ علیہ السلام زندہ ہوتے تو وہ بھی م
پھر آپ ﷺ نے فرمایالو اتاکم یوسف فاتبعتمو

اگر یوسف علیہ السلام بھی آجائیں اور تم ان ک
چھوڑ دو تو البتہ ضرور گمراہ ہو جاؤ۔
مطلب صاف ہے کہ اگر آپ ﷺ کے بعد
جیسا کوئی نبی آئے تو بھی اس کی تابعداری گمراہی کا با
بعد کسی نبی کی ضرورت نہیں اور نہ کوئی نبی ہو سکتا ہے۔

انیسویں حدیث

انما انا لکم مثل الوالد (جمع الجوامع لل
کہ میں تمہارے لئے باپ کی مانند ہوں میر
نہیں یا یہ مطلب کہ جس طرح تم اپنا باپ ایک ہی سمجھتے
تیار نہیں۔ اسی طرح مجھ کو بھی سمجھو اور میری روحان
شریک نہ کرو۔

بیسویں حدیث

عن انس رضی اللہ عنہ قال قال رس
وسلم بعثت انا والساعة کھاتین (رواہ البخا
حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں ک
نے انگشت شہادت اور بیچ کی انگلی کو ملا کر فرمایا کہ میر
ملے ہوئے بھیجے گئے ہیں جس طرح یہ دونوں انگلیاں مل
باتفاق علمائے حدیث اس سے مراد یہ ہے کہ آ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

اور دنیا کا ہر فرد بشر متفق ہے ک
کھینچ تان کرنا صاحب دیانت
شدہ باتوں کو شائستہ اعتنا سمجھا
ہوائے نفس ہوتا ہے۔ یہ قاع
کوئی شخص کسی مصنف کو جھوٹ
وکیل مدعی عدالت میں اس م
پیش کر کے کہے کہ مدعا علی
عذر کو مردود قرار دے گی۔
الفاظ کا لکھنا روا ہے

بعینہٖ ہمارا اور مرزائیو
ختم نبوت کو ثابت کرتے ہیں
اور اجراء نبوت کا ثبوت دینا چ
آپ کے سامنے پیش کرتے
آیت خاتم النبیین کے
اور خود مرزا صاحب کی عبار

محکم دلائل و براہین سے مز

os,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Isl

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
boSunnat.com

الانبیاء یعنی نبیوں کے بند کرنے والے ہیں۔

اعتراض

خاتم نبوت کی زبر سے مہر کے معنی ہیں "پس

الجواب

یہ بات خلاف قرآن وحدیث بلکہ خود
خاتم النبیین لفظ خاتم اور النبیین سے
میں اختلاف ہے سات قاریوں میں سے پا
پڑھنے والے) اس کو خاتم النبیین پڑھتے ہیں
دو قاری (حسن اور عاصم) خاتم نہیں پڑھتے
بجائے ت کی زبر۔ لیکن یہ یاد رہے کہ اکثریت
خاتم اور خاتَم پڑھنے سے فرق نہیں پڑتا تو
ضرور خاتم پڑھنا چاہیئے

مرزا صاحب نے (ازالہ اوہام ص ۶۱۴ طبع
کے معنی "ختم کرنے والا نبیوں کا" کیے ہیں۔
(ایک نکتہ) یہ معنی (نبیوں کی مہر) محاو
لازم آئے گا کہ خاتم القوم کے بھی یہی معنی ہو
خاتم المہاجرین کے یہ معنی ہوں کہ اس کی مہ
الاولاد کا بھی یہی مفہوم ہوگا کہ اس کی مہر

مرزائی

خاتم کے معنی نبیوں کو ختم کرنے وا
تمام کو نہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منف
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

"ہم خاتم النبیین کے معنی صاحب شریعت نبیوں کو ختم کرنے والا ما

(پاکٹ بک مرزائیہ مطبوعہ ۱۹۳۲ء

الجواب

اس آیت (خاتم النبیین) اور حدیث (لانبی بعدی) :
نبوت جدیدہ کی بندش ہے جیسا کہ ہم اوپر ثابت کر آئے ہیں خود مر
زبان سے مزید سننا چاہو تو سن لو۔

(۱) "لانبی بعدی میں (لا) نفی عام ہے" (ایام الصلح ص ۱۴۶) ﴿خ ص ۳۹۳

(۲) "الاتعلم ان الرب الرحیم المتفضل سمی نبینا صلی
وسلم خاتم الانبیاء بغیر استثناء وفسرہٗ نبینا صلی اللہ
فی قولہ لانبی بعدی (حمامۃ البشری ص ۳۴) ﴿خ ص ۲۰۰ ر ج ۷﴾

"کیا تم نہیں جانتے کہ خدا رحیم و کریم نے ہمارے نبی صلی اللہ
بغیر کسی استثناء کے خاتم الانبیاء قرار دیا ہے اور ہمارے نبی صلی اللہ علیہ و
النبیین کی تفسیر لانبی بعدی کے ساتھ فرمائی ہے کہ میرے بعد کو

(۳) "خدا نے تمام نبوتوں اور رسالتوں کو قرآن شریف اور آنحضرت ﷺ

(قول مرزا الحکم ۱۷ اگست

(۴) "وحی رسالت ختم ہوگئی مگر ولایت و امامت و خلافت کبھی ختم نہ ہو

(مکتوب مرزا در تشحیذ الاذ

تحقیقی جواب

اگر آیت خاتم النبیین میں تمام انبیاء علیہم السلام مراد نہیں بلک
انبیاء تشریعی کے خاتم ہیں تو کیا مرزائی دوست آیہ کریمہ:۔

(۱) ولکن البر من آمن باللہ والیوم الاخر والملئکۃ والکتاب
(سورہ بقرہ) لیکن نیک وہ ہیں جو اللہ تعالیٰ پر ایمان لائیں اور قیام
اور ملائکہ اور تمام آسمانی کتابوں پر اور تمام انبیاء پر۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

ے

میں بھی یہی فرمائیں گے کہ تمام انبیاء پر

(۲)فبعث الله النبيين مبشرين و
السلام کو بشیر و نذیر بنا کر بھیجا) کیا یہ معنی صحیح
بشیر و نذیر بنایا اور بعض کو نہیں ؟

ولا يامركم ان تتخذوا المل
(اللہ تعالیٰ تم کو اسکا حکم نہیں کرتا کہ ملائ
ہو گا کہ اللہ تعالی بعض انبیاء کے رب بنا

(۴)واذا خذالله ميثاق النبيين
سے عہد لیا۔ کیا اس کا یہ مطلب ہو گا کہ بعض

(۵)انا قائدالمرسلين (حديث)میں
کہ آپ ﷺ بعض کے قائد ہیں اور بعض

الحاصل یہاں تمام انبیاء مراد ہیں۔
یعنی آپ ﷺ تمام انبیاء علیہم ال
صرف بعض کے خاتم ماننے کی صو
کوئی خاص فضیلت نہیں رہتی پھر تو آد
انبیاء کا بقول مرزائیاں خاتم ہے۔ نیز آپ
الانبیاء گردانا ہے اب اگر بعض نبیوں کے
کیونکہ اس طرح ہر نبی ﷺ کو اپنے سے

اعتر

آیت يقتلون النبيين میں بعض

جو

اگر یہاں تمام انبیاء مراد لیں تو اس

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
taboSunnat.com

کے یہ معنی ہوں گے کہ بنی اسرائیل تمام انبیا
درست نہیں ہوسکتی بلکہ کذب محض ہو گی۔ کیونکہ ا
انبیاء موجود نہ تھے۔ بہت سے ان سے پہلے گذ
ہوئے تھے۔ پھران کا تمام انبیاء کوقتل کرنا کیا معنی ر
اسرائیل نے اپنے زمانہ کے تمام انبیاء موجودین
عزیز ناطق ہے فریقاً کذبتم وفریقا تقتلو
کہ بنی اسرائیل نے تمام انبیاء موجودین کو بھی قتل
لہذا ہم مجبور ہیں کہ یہاں بعض انبیاء م
مجبوری حائل ہے؟

دوسرا عذ

خاتم کا لفظ ہمیشہ افضل کے معنوں میں آتا

الجواب

کیا خوب! کہاں تو خاتم کے معنی مہر کے کئے
کو بند کرنے والا اور کہاں یہ کہ "ہمیشہ افضل
تستحی فاصنع ماشئت۔
اس پر دلیل یہ دی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے
فرمایا اور علیؓ کو خاتم الاولیاء۔ حالانکہ عباسؓ کے
طرح ولایت بھی۔
آیات قرآن واحادیث صحیحہ واضح کے خلا
ہوئی کتابوں کی روایات پیش کرنا مرزائی "دیانت
کنزالعمال کی ہے جس کو سلسلہ سند حذف کر کے
ہی نہیں ہے، مرسل ہے:-

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
.KitaboSunnat.com

عن شهاب مرسلاً قال قال رسول
(إطمئن يا عم فانك خاتم االمهاجرين الخ
دوسری روایت تفسیر صافی کی ہے جو سرے
پہلی روایت کو صحیح بھی مان لیا جائے تو ہمار
اب حضرت عباسؓ کی ہجرت والی حدیث ک
ہجرت الی المدینۃ فرض تھی تاکہ تمام مسلمان م
جمع ہوکر قوت بھی پکڑ جائیں اور کفار کے مظالم
رمضان ۸ رہجری میں مکہ شریف فتح ہو گیا۔ تو ا
زور ٹوٹ گیا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پ
کر دیا اور فرمادیا لاهجرة بعد فتح مكة[1] یعنی
حضرت عباسؓ نے فتح مکہ سے قدرے ہی پیشتر ہج
اصابہ میں حضرت عباسؓ کے متعلق لکھتے ہیں۔

هاجر قبل الفتح بقليل وشهد الف
حضرت عباسؓ نے فتح مکہ سے قدرے پیشتر ہجرت
آپؓ کے ہجرت کرنے کے بعد کسی دیگر شخص
حضرت عباسؓ آخری مہاجر ہوئے۔ اس سے بھی
ہیں اور خاتم بمعنی افضل غلط ٹھہرے۔

تنبیہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبا
سے آپ ﷺ کا مقصود حضرت عباسؓ کی ولدار
عباسؓ نے خیال کیا کہ مجھ سے سابقیت ہجرت فو

[1] اس کا قصہ یوں ہے کہ فتح مکہ پر حضرت مجاشع بن مسعود سلمی اپنے بھائی
میں لایا کہ میرا یہ بھائی آپ ﷺ کے دست مبارک پر ہجرت کی بیعت
مکہ کے بعد ہجرت نہیں لیکن میں اسلام پر اس کی بیعت لے لیتا ہوں

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

پیچھے ایمان لائے تھے۔ پس آنحضرت ﷺ نے ان کی تسلی فرمائی
کے فوت ہو جانے کا غم نہ کریں کیونکہ جس طرح سابقیت وجہ فضیـ
طرح خاتمیت بھی ہو سکتی ہے چنانچہ میں خاتم الانبیاء ہوں اور
ہیں۔ چنانچہ یہ بات آپ ﷺ کے الفاظ اطمئن یاعم سے ظا
آپ تسلی رکھیں۔

(ب) ابو تمام طائی مؤلف دیوان حماسہ کی وفات پر حسن بن و
مرثیہ کے شعر میں جو اسے خاتم الشعراء کہا گیا ہے تو وہ شاعر
کہ اس کے نقطۂ خیال میں ابو تمام اس کمال کا آخری شخص تھا۔ پس
ابو تمام کے برابر بلکہ اس سے بڑھ کر بھی ثابت ہو جائے تو ہو
بن وہب شاعر عالم الغیب نہیں تھا۔ کہ اس کا قول غلط نہ نکلے لیکـ
تو خدا تعالیٰ جو عالم الغیب ہے آنحضرت ﷺ کی نسبت فرما رہا ہے
النبیین ہیں اور آپ ﷺ اس کی تفسیر آخر الانبیاء سے کرتے ہیـ
دونوں (خدا تعالیٰ اور اس کے رسول پاک ﷺ) میں کسی کو حسن بـ
کر سکتے ہیں کہ ان کا علم ناقص وقاصر ہے۔ اور انہیں حسن بن و
پر اطلاع نہیں ہے؟

الزامی جواب

(۱) ماکان محمدٌ...... وخاتم النبیین ختم کرنے والا نبیوں کا
دلالت کر رہی ہے کہ بعد ہمارے نبی ﷺ کے کوئی رسول دنیا میں
کیا یہاں افضل کے معنوں میں ہے یا بند کرنے کے معنوں

(۲) "اسی طرح پر میری پیدائش ہوئی یعنی جیسا کہ میں ابھی لکـ
ساتھ ایک لڑکی پیدا ہوئی جس کا نام جنت تھا اور پہلے وہ لڑکی پیـ
اور بعد اس کے میں نکلا تھا۔ اور میرے بعد میرے والدین کے گھـ
لڑکی نہیں ہوا اور میں ان کے لئے خاتم الاولاد تھا"
(تریاق القلوب ص ۳۷۹) (خ ص ۴۷۹ ج

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
oSunnat.com

اب مرزائی بتائیں کہ مرزا صاحب
معنوں میں استعمال کیا ہے یا "افضل" کے م
(۳) "بنی اسرائیل کے خاتم الانبیاء کا نام جو عی
﴿خ ص ۴۱۲، ج ۲۱﴾
بتاؤ کہ مرزا صاحب نے یہاں کن معنو
کہ یہاں خاتم کے معنی افضل کے ہیں تو اس
ہے کہ:-
"موسیٰؑ کے بعد سب کے سب نبی
تھے" (ملخصا شہادۃ القرآن ص ۲۶) ﴿خ ص ۳۲۲، ج
(۴) "خدا کی کتابوں میں مسیح موعود کے کئی
ایسا خلیفہ جو سب کے آخر آنے والا ہے"۔
(چشمہ
یہاں بھی مرزا جی نے خاتم بمعنی آخ
(۵) "محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت خاتم ا
ص ۳۴۰، ج ۲۳﴾ یہاں بھی افضل مراد نہیں بلکہ
(۶) "چونکہ ہمارے سید و رسول صلی اللہ عل
صلی اللہ علیہ وسلم کوئی نبی نہیں آسکتا اس
محدث رکھے گئے ہیں"۔ (شہادۃ القرآن ص ۲۸
یہاں بھی مرزا جی کو اعتراف
مرزائیوں کے من گھڑت معنی افضل کے غلط
(۷) "قرآن کریم؟ بعد خاتم النبیین کے کس
ہو" (ازالہ اوہام ص ۷۶۱) ﴿خ ص ۵۱۱، ج ۳﴾
اس جگہ بھی مرزا صاحب خاتم کے
(۸) "وان رسولنا خاتم النبیین و

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
www.KitaboSunnat.com

(حقیقۃ الوحی ص ۶۴ ضمیمہ عربی)﴿خ ص ۶۸۹، ج ۲۲﴾

ناظرین! مندرجہ بالا حوالہ جات میں الفاظ خاتم النبیین خاتم الاولاد خاتم
خاتم الشرائع، خاتم الانبیاء وغیرہ ختم کرنے کے معنوں میں استعمال ہوئے ہیں
افضل کے معنوں میں۔

نوٹ:۔جب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے خود تفسیر کر دی کہ خاتم النبیین کے
لانبی بعدی ہے۔ اور مرزا صاحب اس پر صاد کرتے ہیں تو پھر دور دراز کی تاویل
اور کبھی لوگوں کے اقوال پر از راہ شرارت تکیہ لگانا بے ایمانی نہیں تو اور کیا ہے
صاحب خود فرماتے ہیں:۔

"ملہم کے بیان کردہ معنوں پر کسی اور کی تشریح اور تفسیر ہر گز معتبر

(اشتہار مرزا ۱۷ راگست ۱۸۸۷ء مندرجہ تبلیغ رسالت جلد ص ۱۲۱)﴿مجموعہ اشتہارات ص ۱۴۲، ج ۱

"اصطلاحی امور میں لغت کی طرف رجوع کرنا حماقت ہے"۔(

ص ۵۳۸ طبع اول)﴿خ ص ۳۸۹، ج ۳﴾

لہذا کسی کو سزاوار نہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے بیان کردہ
کے آگے چوں چرا کرے اور خود ساختہ تاویلیں کرے۔

نکتہ

یاد رہے کہ خاتم کا استعمال سب سے پہلے قرآن مجید نے کیا ہے۔ اس سے
کلام عرب میں یہ استعمال موجود نہیں۔ اور قرآن مجید کا یہ استعمال اپنے حقیقی
میں ہے کیونکہ حقیقت پہلے ہے اور مجاز بعد میں۔

مرزائی عذر

خاتم القوم کا کوئی محاورہ نہیں۔

الجواب

یہ محاورہ ہو یا نہ ہو۔ خدا نے آنحضرت ﷺ کو خاتم النبیین قرار

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

اور آنحضرت ﷺ نے اس کی تفسیر لانبی بعد
نبیوں کو ختم کرنے والا لکھے ہیں لہذا یہ عذر بھی بے

مرزائی عذر

حضرت عائشہؓ نے فرمایا ہے کہ خاتم النبیین

الجواب

یہ روایت بھی بے سند محض ہے پھر بھی ہمار
کہا گیا ہے ان معنوں میں ہم بھی لانبی بعدی
خاتم النبیین بھی نہیں کہتے ہم پہلے لکھ آ
کی آمد قرآن وحدیث میں مذکور ہے جس پر جم
نئے پیدا ہونے والے نبیوں کے بارے میں ہے
ہوگا چنانچہ علامہ زمخشری آیت خاتم النبیین
ہیں اور خود اس کا جواب دیتے ہیں (فان قل
......عیسیٰ ینزلہ فی اخرالزمان (قلت)
لاینبأ احد بعدہٗ وعیسیٰ ممن نب
ص ۵۴۴ ج ۳ سورہ احزاب آیت ۴۰) اگر تو کہے کہ آ
حالانکہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام آخری زمانہ میں نازل
میں یہ کہتا ہوں کہ آپ ﷺ کے آخری نبی ہونے
بعد کوئی شخص نبی بنایا نہیں جائے گا اور حض
آپ ﷺ سے پہلے نبی بن چکے ہیں۔

مزید برآں کسی صحابی کا قول حدیث نبو
حضرت عائشہ صدیقہؓ ہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
(ا) عن عائشۃ عن النبی صلی اللہ علیہ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

من النبوة الاّ المبشرات قالوا یارسول الله و

الصالحة یراها المسلمُ اویری لهٗ(مسند احمد)ح

روایت کرتی ہیں کہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فر

سے کوئی جز باقی نہیں رہے گا سوائے مبشرات کے۔ صح

مبشرات کیا چیز ہے، آپ ﷺ نے فرمایا کہ اچھی خوا

کے لئے کوئی اور دیکھے۔

(۲)انا خاتم الانبیاء ومسجدی خاتم م

﴿ص ۲۷۰ج ۲ احدیث نمبر ۳۴۹۹۹﴾یعنی میں خاتم الانبیاء

مساجد میں سے آخری مسجد ہے۔

کیا اس کے بعد بھی کسی مسلمان بلکہ منصف انـ

کہ وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا پر یہ افترا باند

نبوت کا انکار کرتی تھیں۔ ان احادیث صحیحہ کے بعد

کرنا ظلم نہیں تو اور کیا ہے؟

مرزائی عذر

دوسری آیت الیوم اکملت لکم دینکم کا یہ

”تورات بھی تمام تھی مگر اس کے بعد پھر کتا

کہ حضرت یوسفؑ پر بھی نعمت پوری کی گئی تھی۔

(۳)انعام صرف نبوت ہی نہیں آیت قرآن کی

شہادت۔ صالحیت سب انعام ہیں کیا یہ بھی بند ہیں“(

الجواب

(۱)”تورات بیشک تمام تھی مگر اپنے وقت اور قوم کے

قوموں کی طرف مبعوث ہوئے تھے“۔(مرزائی پا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
ww.KitaboSunnat.com

النبی یبعث الی قومه خاصة وبعثت الی ال

ومشکوٰۃ باب سید المرسلین) پہلے نبی اپنی اپنی قوم کی طرف آئے او

(۲) ہاں توریت اپنی ذات میں تمام تھی مگر کامل دین ا

عالمگیر کے رو سے ناقص تھی" اب قرآن شریف اور دو

کہ پہلی کتابیں اگر ہر ایک طرح کے خلل سے محفوظ بھی

ہونے تعلیم کے ضرور تھا کہ کسی وقت کامل تعلیم آوے۔

یہ ضرورت در پیش نہیں کیونکہ کمال کے بعد اور کوئی د

اور نئے الہام کے نازل ہونے میں بھی امتناع عقلی ا

حقیقت میں خاتم الرسل ہیں" (براہین احمدیہ ص ۱۱۰، ۱۱۱ ملخصاً بلفظ

اور حضرت یوسفؑ پر جو نعمت تمام ہوئی وہ اسی طر

ابویك (یوسف ع ۱) جیسا کہ اس کے باپ دادوں پر

ضرورت زمانہ۔ جیسا کہ ہم اوپر ثابت کر آئے ہیں۔

نبوت۔ صدیقیت۔ شہادۃ۔ صالحیت بلاشبہ انعام

ہونا بھی انعام ہے جس کی قسمت میں ابتدائے آفرینش

کا تمغہ مقسوم کر رکھا تھا۔ جبکہ آدمؑ منجدل فی طی

پڑے تھے۔ اس کے بعد بھی اس انعام کی توقع بلکہ تق

کوشش کرنا کچھ اوندھی کھوپڑی والے انسانوں کو ہی

الشیطان هم الخاسرون۔

مرزائی عذر

آیات وما ارسلنك الا رحمة للعلمین۔ کافة

الیکم جمیعاً۔ کہ "حضرت موسیٰ تمام بنی اسرائیل کی ط

بعد بنی اسرائیل ہی کے لئے حضرت داؤدؑ۔ سلیمانؑ اور حضر

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

الجواب

ہم پہلے ثابت کر آئے ہیں کہ وہ شریعت ناتمام و
ضروریات کے لئے انبیاء کا آنا ضرور تھا۔اور تورات کے
ہرگز حضرت موسیٰ کا یہ دعویٰ موجود نہیں کہ تمام بنی اسرائ
اکیلا رسول ہوں بخلاف اسکے قرآن مجید کامل مکمل غیر
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تمام دنیا کے لئے اکیلے
ہیں ارسلت الی الخلق کافۃ وختم بی النبیون۔(
کی طرف بھیجا گیا ہوں میرے ساتھ نبیوں کا سلسلہ ختم
ادرکت حیاً ومن یولد بعدی (کنز العمال جلد ۲ ص ۱۲
﴿کنز حدیث نمبر ۳۱۸۸۵﴾

"خدا نے سب دنیا کیلئے ایک ہی نبی بھیجا" (چشمہ معرفت

احادیث نبویہ اور مرزائی اعتر

حضرت علیؓ کو جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرما
(بخاری) اس کا جواب یہ دیا ہے کہ دوسری حدیث میں ل
علی تو میرے جیسا نبی نہیں یعنی نفی عام نہیں بلکہ نفی کمال۔

الجواب

دونوں حدیثیں باہم متخالف نہیں "بیشک حضرت علیؓ
حدیث کے مطابق آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی بھی نہ ہو گا
صاف فرمادیا ہے کہ قیامت تک تیس کذاب پیدا ہوں گے ج
مگر میں خاتم النبیین ہوں۔ اسی طرح امت میں مدعیان نب
حدیث بیان کی اور اپنا کافۃ الناس کی طرف رسول ہونا فرما
پس حضرت علیؓ کو جو فرمایا گیا کہ تو نبی نہیں اس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر م
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
t.com

بعدی میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

دو

حدیث میں لا نفی جنس نہیں

اس اعتراض کی رو سے مطل
ہو گا مگر گھٹیا نبی ہو گا۔ ماشاء اللہ کیا ع
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پہل
بغیر کتاب کے بھی۔ جیسا کہ مر
اور آنحضرت ﷺ نے اپنے آ
اگر آپ ﷺ کے بعد کوئی بغیر کتا
ہوئے اور فضیلت کیا ہوئی؟ کیا حض
بعد آیا ہے؟ ہرگز نہیں۔ یقین نہ
ص ۳۲۲، ج ۶) نکال کر پڑھ لو کہ م
کے حامی خادم وغیرہ تھے۔ حاصل
بے ہودہ اور جاہلانہ ہے۔

مزید برآں مرزا صاحب کو م
بعدی میں (لا) نفی عام ہے پس ی
پیروی کر کے نصوص صریحہ قرآن
نبی کا آنا مان لیا جائے" (ایام الصلح ص ۶

لہذا ثابت ہوا کہ لا نفی کمال نہ

جب کسریٰ ہلاک ہو جائیگا تو

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
www.KitaboSunnat.com

ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی قیصر نہ ہو گا۔ اس سے مراد یہ
کسریٰ ہلاک ہو جائے گا تو کوئی تاجدار ایران میں کسریٰ جیسا نہیں
قیصر روم کے بعد قیصر روم ہرقل جیسا نہ ہو گا۔

الجواب

قیصر و کسریٰ سے مراد دونوں کی سلطنتیں ہیں۔ واقعات شاہد ہیں
کسریٰ کی سلطنت تباہ ہوئی اس وقت تک ایران کے کسی بادشاہ کا نام کسـ
جب سے قیصر کی اقلیم زیر و زبر ہوئی ہے روم کا کوئی بادشاہ ملقب بہ قیصـ
یہ پیشگوئی بالکل پوری ہوئی۔ مزید برآن جب آپ کے حکم (مرزا صاحب) ـ
ہے کی نفی کمال نہیں بلکہ عام ہے تو پھر اس قسم کی مثالیں دنیا حماقت نہیں تو ا

اعتراض

حدیث لانبی بعدی میں لفظ بعدی بھی مغائرت اور مخالفت
مستعمل ہوا ہے۔ فبایّ حدیث بعد الله وأیته یومنون (ج
اور اس کی آیات کے بعد کون سی بات پر وہ ایمان لائیں گے۔ اللہ ـ
مقصد ہے؟ کیا اللہ کے فوت ہو جانے کے بعد؟ (معاذ الله۔ نا
غیر حاضری میں؟ ظاہر ہے کہ دونوں معنی باطل ہیں۔ پس بعد اللہ کا مطلـ
کے خلاف اللہ کو چھوڑ کر۔ پس یہی معنی ہیں لانبی بعدی کے۔ یعنی
یا میرے خلاف رہ کر کوئی نبی نہیں ہو سکتا۔

حدیث میں ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فاولتھما کذابین
بعدی احدھما العنسی والاخر مسیلمة (بخاری کتاب لمغازی و فد
یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خواب میں میں نے
جو دیکھے اور ان کو پھونک مار کر اڑا دیا تو اس کی تعبیر میں نے یہ کی ا
دو کذاب ہیں جو میرے بعد نکلیں گے۔ پہلا اسود عنسی ہے اور دوسرا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

بعد سے مراد غیر حاضری یا وفات
اسود عنسی دونوں آنحضرت ﷺ کی ز
بالمقابل کھڑے ہو گئے تھے۔

بعد کا ترجمہ "مخالفت" خلاف
کے معنی مغائرت و مخالفت کے
نظیر موجود ہے حدیث لا نبی بعدی
صحیح بخاری ﴿ص ۱۰۳۵ ج ۲﴾ میں لم
موجود نہیں اور ہر قسم کی نبوت کی نفی
مسلم میں ہے انی اخر الانبیاء
آجائے تو آپ ﷺ کی آخریت با
النبیین الانبی بعدی (مشکوٰۃ
خاتم النبیین بھی مذکور ہے جو بع
کیونکہ نئے موافق "نبی کا آنا ختم نبو
الرسالته والنبوة قد انقطعت
یہاں کے بعد معنی مخالفت کے
آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ (م
ہے۔ پس میری رسالت و نبوت
اب سورۂ جاثیہ کی آیت
ہے۔ عربی زبان جاننے کیلئے بہت
ضرورت ہے منجملہ ان کے ایک ف
جس میں لفظ اصل مراد سے کم لیک
ہے۔ جس میں کچھ محذوف ہوتا

of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic R

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

میں بعد کا مضاف الیہ محذوف ہے۔ چنانچہ تفسیر معالم و
کتاب اللہ اور تفسیر جلالین و بیضاوی و کشاف و سراج المنیر و
جریر میں ہے۔ای بعد حدیث الله وهو القرآن اس
بھی ہوتی ہے سورہ اعراف و مرسلات میں ہے فبای
(پارہ ۹ و پ ۲۹) بعدہ کی ضمیر مجرور راجع ہے حدیث کی طرف۔یعنی
بعد ایمان لائیں گے؟ اسی طرح نبی ﷺ کی بعض دعائیں ج
میں بھی ایجاز حذف ہے۔ دعاء نوم میں وارد ہے انت الا
(مسلم ص ۳۴۸ جلد ۲) ای بعد اٰخريتك (مرقاۃ ص ۱۰۸ جلد ۳) فلا
جلد ۲) ای امره بالفناء اسی طرح حدیث لانبوة بعدی (
لانبوة بعد نبوتی یعنی میری پیغمبری کے بعد کوئی پیغمبری نہیں

مرزائیوں کی دوسری دلیل (اسود اور مسیلمہ) کا جواب

محذوف ہے اور بعد کا مضاف الیہ محذوف ہے یعنی یخرج
انصاری پ ۲۸ ص ۵۰۷) مطلب یہ ہے کہ اب جبکہ نبوت مجھے
جانے کے بعد ان دونوں کا ظہور ہو گا۔ چنانچہ مسیل
آپ ﷺ کے نبی ہو چکنے کے بعد ہی ہوا ہے نہ قبل۔ اس محذ
کی دوسری حدیث ہے۔ جس کے الفاظ یہ ہیں الکذاب
(پ ۷ او پ ۲۸) یعنی وہ دونوں جھوٹے مدعی نبوت کہ ان دونو
ہوں۔ اسی معنی کو واضح کرنے کیلئے امام بخاری نے حدیث
متصل ہی انا بینهما کی روایت ذکر کی ہے۔ دیکھو کتاب ا

اصل بات یہ ہے کہ جب کوئی شخص اپنی بات بنا
پروا نہیں کرتا کہ بات بنتی بھی ہے یا نہیں، قرآن کی مخالف
اور عربی زبان کی مخالفت، سے اسے کوئی حجاب نہیں ہوتا۔ مر
یہی حال ہے۔

حاصل کلام یہ کہ کتاب و سنت و لغت و عرب میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر م
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

نہیں آیا۔ وھو المراد

نوٹ:۔ مرزا صاحب نے بھی اس کی تائید کی ہے اور ا

خود یہی کئے ہیں کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں آ

"آنحضرت ﷺ نے بار بار فرمادیا ک

اور حدیث لانبی بعدي ایسی مشہور تھی کہ

قرآن شریف جس کا لفظ لفظ قطعی ہے اپنی آیت کر

بھی اس بات کی تصدیق کرتا تھا کہ فی الحقیقت

ہو چکی ہے" (کتاب البریت مصنفہ مرزا ص ۱۸۴) (خ

دوسری طر

اس جواب میں بھی وہی بے دی

آنحضرت ﷺ کے مخالف تھے؟ اگر نہیں ا

کہ گو تم میرے ساتھ وہی نسبت رکھتے ہو

میرے مخالف بن کر تم نبی نہیں ہو سکتے کیا مط

عہدہ مانگا تھا جو یہ جواب دیا گیا ہے؟

ناظرین کرام! غور فرمایئے حضرت علیؓ

حضرت علیؓ کو اپنے پیچھے چھوڑتے ہیں۔ جنا

ساتھ کیوں نہیں لے جاتے حضور ﷺ فرما

کی خاطر چھوڑ کر نہیں جا رہا بلکہ اپنے بعد اپنا

حضرت موسیٰؑ ہارونؑ کو اپنا خلیفہ بنا گئے تھے۔

نبی نہیں اور تیرا نبی نہ ہونا بھی ہارونؑ سے کم ا

لئے ہے کہ امر مقدر یوں ہی ہے کہ میرے بع

نیز صحیح مسلم غزوہ تبوک میں حضرت

میں لانبی بعدی کے بجائے لانبوۃ بعد

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

جس کے معنی یہ ہیں کہ میرے بعد نبوت نہیں۔ ج
لانبی بعدی اور لانبوۃ بعدی کے ایک ہی
کسی کو نبوت نہ دی جائے گی۔
آگے چل کر بعض علمائے متقدمین کی تحریر
ہے کہ لانبی بعدی سے مراد صرف حسب منشا شریعت
آسکتا ہے۔

الجواب

جبکہ لانبی بعدی کے معنی بقول شما مسیلمہ
کی نفی ہے مسلمانوں سے نہیں۔ تو پھر تشریعی اور
مخالفین یعنی مسیلمہ کذاب وغیرہ کے گروہ میں غیر
مرزا صاحب ایسا ہی دعویٰ کرتے تھے (ملاحظہ ہو ص ۵
دوستو! غور کرو تمہاری بددیانتی تمہیں کہاں دھکے
صرف شریعت والے انبیاء کی نفی ہے اور مرزا صاحب
یہ جھوٹ اور افترا ہے "تو پھر آں حضرت علیہ
آپ ﷺ (بقول شما آئندہ کے نہ سہی) سابقہ انبیاء جن میں
کے خاتم کیسے ہوئے! صاحبان! انصاف فرمایئے!
والے نبیوں کے خاتم ہی نہیں تو پھر مرزائیوں کا
نبیوں کے خاتم تھے" (مفہوم ص ۱۴۱۵) کیا معنی رکھتا ہے
"خدا نے اپنی تمام نبوتوں اور رسالتوں کو ق
پر ختم کر دیا" (اخبار الحکم ۱۷ اگست ۱۸۹۹ء)
جن علماء نے شریعت کی قید لگائی ہے حضر
رکھ کر لگائی ہے یعنی وہ چونکہ حسب احادیث آنے
خاتم النبیین ہیں اس لئے انہوں نے تخصیص کر

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

اور عیسیٰ علیہ السلام بغیر شریعت کے ایک

حالانکہ ختم نبوت کے یہ معنی ہی

شخص عہدہ نبوت نہ پائے گا اور عیسیٰ ع

احد بعدہ کہ آپ ﷺ کے بعد کوئی

باقی رہا ابن عربی وغیرہ کی تحریر

تو مرزائیوں کو خاص طور پر شرم کرنی چ

الوجود کا بڑا حامی قرار دیا اور "رسالہ

زندیق وغیرہ قرار دیا ہے۔ آج اسی ک

قرآن اور احادیث رسول علیہ السلام

تحریرات میں بھی خیانت معنوی کی جاتی

میں مرزائیوں کی طرح نبی دو قسم کے نہ

شریعت کے بلکہ ان کے نزدیک جملہ

فرق ہے کہ وہ جملہ انبیاء کرام کو

نبی۔ چنانچہ وہ فرماتے ہیں۔ رسول وہ

پر نازل ہوتے ہیں اور نبی جس کو الہام

الفرق بینهما هو ان النبو

ذلك النبى على نفسه خاصة و

بلغ ما انزل اليك اما لطائفة مخ

ذلك الالمحمد سمى بهذا الوجه

لايكون لمن اليهم فهو رسول

لايكون للاولياء (اليواقيت وال

نبی وہ ہے جس پر وحی خاص اسکی

ہو پھر اگر اس کو ایسا حکم دیا گیا ہے کہ

کی طرف جیسا جملہ انبیاء کرام یا تمام دنیا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنو
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

رسول سوائے محمد ﷺ کے اور کوئی نہیں ہوا۔ اور ہم نے جو ن
وہ یہی ہے جو اوپر مذکور ہوئی یہ نبوت اولیاء کیلئے نہیں ہے۔

قد ختم الله تعالى بشرع محمدصلى الله ع
الشرائع ولارسول بعده يشرع ولانبي ب
يشرع يتعبدبه في نفسه انمايتعبدالناس بشريع
(اليواقيت جلد٢ ص٣٧)

خداتعالیٰ نے جملہ شرائع کو شریعت محمد یہ پر ختم کر دیا۔ آ
نبی ہی آئے گا جس پر خاص اس کی ذات کیلئے وحی ہو اور نہ ر
لئے مامور ہوتا ہے۔

الذى اختص به النبى من هذا دون الولى ا
ولايشرع الاالنبى ولايشرع الاالرسول (فتوحات

یہ وہ خصوصیت ہے جو ولی میں نہیں پائی جاتی صرف
وحی تشریعی شرع نہیں مگر نبی کیلئے اور رسول کے لئے۔

ان تحریرات سے صوفیاء کا مطلب ظاہر ہے۔ یعنی وہ جمل
ہیں اور اولیاء امت کا نام انہوں نے غیر تشریعی نبوت والا رکھا

مرزائی عذر

حدیث اگر میرے بعد نبی ہوتا تو عمرؓ ہوتا کا جواب یہ
ہے لہذا حجت نہیں۔

الجواب

کیا غریب حدیث ضعیف یا غلط ہوتی ہے؟ ہرگز نہیں
مرزا صاحب نے بھی اس کو مانا ہے جیسا کہ ہم بحوالہ (ازالہ او
ج ۳ کی عبارت درج کر آئے ہیں اگر یہ حدیث غیر معتبر ہو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

ازالہ اوہام میں ہر گز درج نہ کرتے کیونکہ ان کا
"لوگ آنحضرت ﷺ کی حدیثیں
انتظار آپ کے منہ سے سنتا ہوں" (دافع الوس

اعتراض

لولم ابعث لبعثت یاعمر (مرقا
وبرحاشیہ مشکوۃمجتبائی باب من
اگر میں مبعوث نہ ہوتا تو اے عمر تو مبعوث ہو

یا

لولم ابعث فیکم لبعث عمر فیکم
اگر میں مبعوث نہ ہوتا تو عمر تم میں مبع
میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو عمر" کا مطلب
میں عمر مبعوث ہو جاتا۔ کیونکہ حضرت صلی اللہ عل
نہ ہو سکے"

الجواب

ملا علی قاری نے مرقاۃ شرح مشکوۃ م
لکان عمرؓ لکھا ہے وفی بعض طرق ھ
عمر (ص ۵۳۹ جلد ۵) لیکن ملا صاحب نے ن
پتہ دیا ہے نہ الفاظ مذکورہ حدیث کی کسی معتبر یا غ
مناوی نے کنوز الحقائق میں اس کے ہم معنی ر
تو ابن عدی کے حوالہ سے جسکے الفاظ یوں ہیں
(ص ۱۵۱ جلد ۲) دوسری فردوس دیلمی کے حوا
ابعث لبعثت بعدی عمرؓ (حوالہ مذکورہ)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منف
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
www.KitaboSunnat.com

مرقاۃ میں بالمعنی نقل کر دیا ہے۔ محدثین کے نزدیک ہر دو روایت
ہیں ابن جوزی نے اپنی موضوعات میں) ﴿موضوعات ص ۳۲۰ ج ا
روایت کو دو سندوں سے نقل کیا ہے اور چونکہ دونوں میں راو
دونوں کو موضوع کہا ہے چنانچہ سلسلہ اسناد ملاحظہ ہو ابن عدی کہ
بن الحسن بن قدیرحدثنا زکریا بن یحیی الو
بکرعن ابی بکربن عبدالله بن ابی مریم الغسان
عفیف بن الحارث عن بلال بن رباح قال قال النب
وسلم لولم ابعث فیکم لبعث عمررضی الله عنه (
الحسن بن نصرالحلبی حدثنا مصعب بن سعید
عبدالله بن واقدالحرانی حدثناحیوۃبن شریح عن
مشرح بن هاعان عن عقبةبن عامرقال قال صلی ا
ابعث فیکم لبعث عمرفیکم ابن جوزی نے اس کے
کذاب یضع وابن واقد الحرانی متروك ذهبی نے (
ج ۲ ترجمہ ۲۸۹۲﴾ میں خود ابن عدی سے جس نے روایت مذکورہ اپ
کی ہے، نقل کیا ہے قال ابن عدی یضع الحدیث وقا
الکذابین الکبار یعنی پہلی سند کا راوی زکریا وقار حدیثیں
بڑے جھوٹوں میں سے ہے دوسری سند کا راوی ابن واقد حرانی
ابن جوزی اور جوزجانی نے کہا ہے بلکہ میزان میں یعقوب بن
واقد حرانی کے بارے میں یکذب بھی موجود ہے یعنی یہ بھی جھو
ترمذی وغیرہ کی سند رجال اپنی جھوٹی روایت پر لگالی ہے۔

کنوز الحقائق کی دوسری حدیث جو بحوالہ (فردوس دیلمی
نمبر ۵۱۲۷﴾ منقول ہے اس کی سند یوں ہے۔ قال الدیلمی
عبدالملك بن عبدالغفار أبنأنا عبدالله بن عیسی
عیسی بن مروان حدثنا الحسین بن عبدالرحمن

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

اسحق بن نجیح الملطی عن عطاء بن میسر
ھریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ قال
یہ حدیث بھی موضوع اور باطل ہے۔ اس کی سند میں اسحٰق
ذہبی میزان میں لکھتے ہیں قال احمد ھو من اکذب النا
للکذب ووضع الحدیث یعنی اسحٰق بڑا جھوٹا ہے۔
میں مشہور ہے۔ دوسرا راوی عطاء خراسانی بھی ایسا ہی ہے
کا قول منقول ہے کذب عطا امام بخاری نے بھی تاریخ
نقل کیا ہے (ص ۱۵۷) یعنی عطاء جھوٹا ہے خود امام بخاری
مقلوبۃ (ترمذی) یعنی عطاء خراسانی کی حدیثیں الٹی پلٹی غل
کثیر الغلط کہتے ہیں (زیلعی) حاصل کلام یہ کہ کنوز الحقا
اور جھوٹی ہیں اور یہ کچھ ان دونوں روایتوں پر ہی موقو
عدی اور فردوس دیلمی کی تمام روایت کا یہی حال ہے۔
عجالہ نافعہ میں طبقہ رابعہ کا بیان فرماتے ہوئے لکھتے
آنہا کہ در قرون سابقہ معلوم نبود (تا) ایں احادیث قا
نقل کرنے والوں میں کتاب الکامل لابن عدی اور فر
ہے (ص ۷۷۸) اور بستان المحدثین میں دیلمی کی کتا
میں لکھتے ہیں "در سقیم و صحیح احادیث تمیز نمی کند ولہذا
وواہیات تودہ مندرج" (ص ۶۲) یہی حال فردوس دیلم
جسے مرزائیوں نے اپنی ڈائری کے ص ۵۱۸ میں کنوز الحق
ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابوبکر
یکون نبی اور اس سے امکان نبوت کی دلیل
روایت، باطل، موضوع اور جھوٹی ہے۔ اور اس کے ثبو
میں فردوس دیلمی کا نام کافی ہے۔ حافظ مناوی نے کنز الح
حوالہ سے ہی نقل کیا ہے۔ ولعل فیہ کفایۃ۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
www.KitaboSunnat.com

مرزائی عذر

بنی اسرائیل میں نبی سیاست کرتے رہے مگر م
جواب یہ ہے کہ حدیث میں سیکون کا لفظ وارد ہے جس
میرے بعد خلفاء ہوں گے"

الجواب

معلوم نہیں کہ اس سے معترض کا مطلب کیا
معاً بعد شروع ہونے کا ذکر ہے پھر لکھا ہے:۔
"اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ امت میں خلاف
مطلب یہ کہ جو بادشاہ خلیفہ ہو گا وہ نبی نہ ہو گا او
کیا کہنے ہیں اس یہودیانہ تحریف کے۔
حدیث شریف کے الفاظ صاف ہیں کہ نبی اس
تھے۔ جب ایک فوت ہوتا تو دوسرا نبی اس کا قائم
تقریر سے خیال پیدا ہوتا تھا کہ پھر آنحضرت صلی اللہ
نبی ہیں۔ لہذا آپ ﷺ کے بعد آپ ﷺ کا جانشین
حضور ﷺ نے اس خیال کو یوں حل کیا ک
پیدا نہیں ہونا اس لئے میرے بعد میرے جانشین
جو عنقریب عنان خلافت سنبھالیں گے پھر بکثرت
صاف ظاہر ہے کہ نبوت بند اور انتظام ملکی کیلئے خلافت
اس خلافت کے مسئلہ کو دوسری جگہ اس طرح بیان

تکون النبوۃ فیکم ماشاء اللہ XXX
خلافۃ علی منہاج النبوۃ ماشاء اللہ X)
ملکاً عاضا فیکون ماشاء اللہ XXX ثم

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

خلافة علی منهاج النبوة (رواه

(مسند احمد ص ۲۷۳ ج ٤ حدیث نمبر

-میری نبوت تمہارے اندر ہو

نبوت پر اس کے بعد بادشاہی ہو جائیگی پھر خلا

کے زمانہ میں یعنی جس طریق پر امور سیاسیہ

طرح مطابق آپ کی سنت کے آخری زمانہ

اور ایک روایت بیہقی میں ہے کہ ا

یلقوا اللہ یہاں تک کہ قیامت آجائے گی

حاصل یہ کہ آنحضرت ﷺ کے

ولایت و خلافت وغیرہ کے نبوت کا اجرا نہیں

بطرز دیگر "سین" تحقیق و قوع کے

به یوم القیمة (آل عمران ع ۱۸) یعنی جس چ

ضرور بالضرور ان کے گلوں میں طوق بنا کر

ہو چکی ہے اور اس انقطاع نبوت کے بعد ایک

اعترا

حدیث تیس دجال والی کا یہ جواب ہے کہ تیس

سچے بھی آئیں گے::

جوا

تیس کی تعیین اس لئے ہے کہ کذ

چنانچہ حدیث کے الفاظ لاتقوم الساعة

یزعم انهٗ رسول اللہ (ابوداؤد) (ص ۵۹۵

کہ تیس دجال و کذاب پیدا نہ ہولیں) صا

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

ہونے والے ہیں ان سے زیادہ نہیں۔ خود مرزا صاحب
کی شرط ہے۔
"آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ د
دجال پیدا ہوں گے" (ازالہ اوہام ص ۱۹۹ ط۔۱، ص ۱۸۱ ط ۲)
باقی رہا یہ کہ کچھ سچے بھی ہوں گے سو اس کے
آنحضرت ﷺ نے ان دجالوں کی تردید میں ساتھ
لانبی بعدی میرے بعد کوئی نبی نہ ہوگا۔

دوسرا اعتراض

"یہ دجال آج سے پہلے پورے ہو چکے ہیں۔ جب

جواب

حدیث میں قیامت تک شرط ہے۔ اکمال
جو سند نہیں۔ بعض دفعہ انسان ایک چھوٹے دجال
انہوں نے اپنے خیال کے مطابق تعداد پوری سمجھ
دعویٰ نبوت نے وضاحت کر دی کہ ابھی اس تعداد
مزید برآں حافظ ابن حجرؒ نے فتح الباری شر
حل کرتے ہوئے فرمایا ہے۔

وليس المراد بالحديث من ادعى النب
كثرة لكون غالبهم ينشأ لهم ذلك عن جنو
قامت له الشوكة (فتح صفحه ٤٥٥ جلدنمبر ٦) حد

اور ہر مدعی نبوت مطلقاً اس حدیث سے مراد
بعد مدعی نبوت تو بیشمار ہوئے ہیں کیونکہ یہ بے بنیا
پیدا ہوتے ہیں بلکہ اس حدیث میں جن تیس دجالو

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

شوکت قائم ہو جائے اور جن کا مذہب مانا

مزید ا

اور ملاحظہ ہو ایک طرف تو بحوالہ اک
تیس دجال کی تعداد ختم لکھی ہے مگر آگے
صدیق حسن خاں رحمۃ اللہ علیہ لکھا ہے کہ "آ
آمد کی خبر دی تھی وہ پوری ہو کر ستائیس کی
الاکمال والے کا خیال غلط تھا۔ اس کے ساڑ
دجال و کذاب ہوئے ہیں۔ بہت خوب۔
نواب صاحبؒ مسلمہ شمار ۲۷ ہو چکے۔ ا
بھی ابھی دو کی کسر ہے۔

یہاں تک تو مرزائی صاحب نے ا
دیئے۔ مگر چونکہ اس کا ضمیر گواہی دیتا ہے کہ
جسے کوئی دانا قبول نہیں کرسکتا۔ اس لئے آ
حدیث ہی ضعیف ہے۔ آہ صحاح ستہ خاص
ومسلم کی حدیث اور ضعیف۔ اور پھر جرأت
ابن حجرؒ نے فتح الباری میں اس حدیث تیس
سراسر جھوٹ ہے حجج الکرامۃ کی جو عبارت
تاہم اس سے ہی اصل حقیقت کھل رہی ہے

"در حدیث ابن عمرؓ کذاب ود
نمیشود ساعت تا آنکہ بیرون آیند ہفتاد کذ
ابن حجر گفتہ کہ سند ایں ہر دو حدیث ضعیف ا

ناظرین کرام! حجج الکرامۃ کی عبارت
تیس دجال والی (یہ تو صحیح مسلم و بخاری و تر

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

عبداللہ بن عمر کی جو طبرانی میں ہے ۷۰ دجال والی اور تیسری روایت ا
میں ہے ۷۰/ دجال والی حافظ صاحب نے پچھلی دونوں روایتوں
مگر مرزائی صحیح حدیث کو بھی اسی صف میں لا کر نہ صرف اپنے نامۂ اعما
بلکہ حافظ ابن حجر اور نواب صدیق حسن خاں رحمۃ اللہ علیہما پر افترا کر
کا ثبوت دے رہا ہے۔

اب آیئے! میں آپ کے سامنے حافظ ابن حجرؒ کی اصل کتا
ہے پیش کروں:-

وفی روایة عبدالله بن عمرعندالطبرانی لاتقو
یخرج سبعون کذاباً وسندها ضعیف وعندابی یعلی
نحوهٗ وسنده ضعیف ایضا (فتح الباری شرح صحیح بخاری م
ص ٥٦٤) ﴿حدیث نمبر ۷۱۲۱/ ص ۱۰۸/ ج ۱۳﴾

کہ عبداللہ بن عمرؓ کی روایت میں امام طبرانی کے نزدیک یہ وار
نکلیں گے۔ اور اس کی سند ضعیف ہے اور ابو یعلی کے نزدیک حضرت ا
بھی اسی طرح ہے اور اس کی سند بھی ضعیف ہے۔

حاصل یہ کہ حافظ ابن حجرؒ نے صرف ۷۰/ دجال والی روا
سے مروی ہے ضعیف لکھا ہے، نہ کہ تیس دجال والی کو۔

نوٹ: اسی عبارت کو علامہ عینی حنفی نے اپنی شرح صحیح بخاری میں ا
اور مسئلے کو صاف کر دیا ہے کہ ستر کی تعداد والی ہر دو روایات جو طب
روایت کی ہیں، وہ دونوں ضعیف ہیں۔ (عینی جلد ۱۱ ص ۳۹۸) ص، ۲۱۵ ج ۲

حدیث قصر نبوت اور مرزائی اعتراض نمب

اول تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو محل کی ایک اینٹ قرار دینا آپ
کیونکہ آپ علیہ ﷺ کا درجہ بہت بلند ہے۔ پھر اس کا مطلب یہ بتایا
پہلی شرائع کو کامل کر دیا ہے اور شریعت کے محل کو مکمل کر دیا۔ حدیث
بعد میں آنے والے کا نہیں۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

الجوا

محل کی تو ایک مثال ہے۔ شریعت
آنحضرت ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے خاتم النبیین
ودجال پیدا ہونے ولے ہیں جن میں سے
حدیث میں لا نبی بعدی آیا ہے۔ اور کوئی
میں عورت ہوں اسلئے میرا دعویٰ خاتم النبیین
دور محمدیہ میں نبوت ختم ہے نئی کتاب اور شر
کہ بہائی مذہب ولے کہتے ہیں) اور کوئی
بغیر شریعت کے نبی آسکتا ہے جیسا کہ مرزا صا
میں پہلے نبیوں کا ذکر ہے بعد کا نہیں۔ ان تمام
زبان سے آیت کی وہ تفسیر کرائی جس سے تمام دجالو
چنانچہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ میرا
طرح ایک محل بنایا جائے۔ جس کی تکمیل میں
سلسلہ انبیاء کا ہے جس میں کتاب والے بھی
کا سلسلہ چلتا چلتا اس مقام پر پہنچا کہ صرف ایک
کے بعد اور کوئی نبی نہیں ہوگا۔ اس مثال
واہیہ تباہ و برباد ہو کر رہ جاتی ہیں نہ تشریعی
نہ پہلے اور پچھلوں کا فرق۔ محل نبوت تمام ہو
والے بموجب حدیث سوائے دجال کے او

اعتر

بعض روایات میں لفظ من قبلی موجو
مثال نہیں بلکہ گزشتہ انبیاء کی مثال ہے نیز اس
پہلے آیا کرتے تھے۔ اس قسم کے نبی اب ہرگز نہ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

الجواب

چونکہ سب انبیاء آپ ﷺ سے پہلے گذر چکے ہیں اس ـ
نیز جملہ ختم بی البنیان وختم بی الرسل جریان نبو
دوسرے یہ کہ حدیث میں من قبلی کے الفاظ خصوصیت سے
انبیاء کا عموم بتلایا گیا ہے یعنی شرعی اور غیر شرعی اور جملے ختم
گئے ساتھ میرے رسول) اور انا اللبنة وانا خاتم النبی
اینٹ میں ہوں اور میں ختم کرنے والا ہوں نبیوں کا) اور فج
اللبنة۔(کہ میرے آنے سے وہ کمی پوری ہو گئی جو ایک اینٹ
پوری پوری تشریح کر رہے ہیں۔ یہ کہاں سے معلوم ہوا کہ پہلے ص
تھے۔ اب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وساطت سے ہوا کر ی
تبدیلی اور استثناء کس حرف سے معلوم ہوتا ہے کیا سچ فرمایا۔
آنحضرت ﷺ آخری نبی بھی ہیں اور جامع الکمالات بھی ہ

ہست اوخیرا لرسل خیرا لانا
ہر نبوت رابرو شد اختتا

اعتراض

جب نبوت کے محل میں کسی نبی کی گنجائش نہیں رہی تو
تشریف لانا کس طرح ممکن ہوسکتا ہے۔

الجواب

مثلاً کہا جاتا ہے خاتم اولاد (سب سے آخر میں پیدا
مطلب نہیں کہ پہلی اولاد کا صفایا ہو چکا ہے اور سب مرگئے ہیں۔
سے کیسے سمجھ لیا گیا کہ تمام انبیاء سابقین پر موت طاری ہو چکی۔
آپ ﷺ کے بعد کسی کو یہ عہدہ نبوت نہیں دیا جائیگا اور ظاہر

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

آپ ﷺ کے بعد عہدہ نبوت نہیں ملا۔ بلک
وقت سے آخر عمر تک برابر اس وصف کے سا
کے خاتم النبیین ہونے اور نزول مسیح علیہ ال

اعترا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو محل کی ایک اینٹ

الجوا

اگر کوئی شخص یہ کہے فلاں شخص شیر ہے
جنگلوں میں رہتا ہے۔ اس کی دم بھی ہے او
کیا خوب یہ مبلغ علم وفہم۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم
میں توہین کہاں سے آگئی۔ اگر یہ توہین ہے
ہوئے ہیں۔ بعینہٖ یہی مثال آنحضرت نے دی

''دیوار نبوت کی آخری اینٹ ہوں'' (سرچشم

مرزا صاحب نے اس کی تصدیق کی۔

مرزائ

حدیث انا العاقب والعاقب الذ
کہ عاقب کے معنی بعد میں آنے والا نبوت کی

الجوا

یہ غلط ہے جس کسی نے کہا ہے خود
تفریق نہیں۔ عاقب کے یہ معنی خود رسول
فرماتے ہیں۔

وفی روایة سفیان بن عینیة

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
www.KitaboSunnat.com

لیس بعدی نبی (فتح الباری جز ۱۴ ص ۳۱۲ مطبوعه دهلی)
سفیان بن عینہ کی مرفوع حدیث میں امام ترمذی وغیرہ کے نزد
عاقب ہوں۔ میرے بعد کوئی نبی نہ ہوگا۔ لہذا ثابت ہوا کہ عاقب
وارد ہیں وہ کلمات مرفوع ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خود ہی
(حدیث عاقب کی تشریح از ملا علی قاری ملاحظہ ہو کتاب جمع الوسائل فی
ص ۱۸۳ باب ماجاء فی اسماء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم)
والعاقب الذی لیس بعدہٗ نبیٌ ۔قیل ھذاقول
العسقلانی ظاھرہ انهٗ مدرج لکنهٗ وقع فی روایة س
عند الترمذی ای فی الجامع بلفظ الذی لیس بعدی
لہذا ثابت ہوا کہ عاقب کی تفسیر میں جو الفاظ الذی لیس ب
وہ کلمات مرفوع ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خود ہی ارشاد ف
مزید برآں شمائل کی شرح (جو جمع الوسائل شرح الشمائل مصری ملا علی قاری
کرتے ہوئے علامہ عبد الرؤف المناوی المصری نے متن میں لفظ "بع
اسی طرح چوتھی صدی کے مشہور محدث حافظ ابن عبد البر نے
نقل فرمائی ہے قال ......وانا الخاتم ختم الله بی النب
فلیس بعدی نبی (کتاب الاستیعاب برحاشیه اصابه مطبوع
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں خاتم ہوں۔ اللہ نے نبو
کردی ہے۔ اور میں عاقب ہوں پس میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے
اسی طرح چھٹی صدی کے مشہور محدث قاضی عیاض بھی لکھتے
انا العاقب الذی لیس بعد ی نبی (کتاب الشفا مطبوعه اس
(یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں عاقب ہوں میرے بعد کوئی نبی نہ
ایسا ہی تفسیر خازن (سورہ صف) میں ہے انا العاقب الذی
(ص ۱۷ جلد ۷ طبع مصر ۱۳۴۹ھ) ان کتابوں (شفا کتاب ا ب۔ خازن فتح ال
میں لفظ بعدی موجود ہے جس سے ثابت ہے کہ یہ تفسیر نبوی ہے۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

۱۶

صحاح ستہ جوحدیث کی معتبر کتابیں

۱

صحاح ستہ میں سے جامع ترمذی
الاستیذان والادب،باب ماجاء
ہے۔وانا العاقب الذی لیس بع
جلد ۲ طبع ۱۲۹۲ھ و مطبع مجتبائی دہلی ص
کانپور ص ۱۱۲ جلد ۲)

ترمذی مطبوعہ ہند کے بعض نسخوں
غلط طبع ہوگیا ہے ناظرین سے التماس
بجائے بعدہ کے بعدی بنالیں۔ مح
سے بعدی نقل کیا ہے دیکھو فتح الباری
مؤطا میں حوالہ ترمذی بعدی نقل کیا۔

تشریح لفظ عاقب ا

والعاقب الذی جاء عقب
هو الاخرفهو بمنزلة الخاتم
عقب الانبیاء جاء بعقبهم (زادا

ناظرین کرام! یہ ہیں وہ عذرات
کی آیات واحادیث پر پیش کئے ہیں ج
خود اقوال مرزا سے توڑ دیا۔ اب اجراء

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں تا کہ آپ مرزائی صاحبان کی غلط

اجرا نبوت پر مرزائی دلائل کے

(از قرآن)

پہلی تحریف

الله یصطفی من الملٰئکة رسلاً و من النا

فرشتوں میں سے رسول اور انسانوں میں سے۔ اس آیت

ہے جو حال اور مستقبل دونوں کے لئے آتا ہے پس یَصْطَفِی

(مگر) اس آیت میں یصطفی سے مراد حال نہیں لیا جا

اس سے مراد آنحضرت ﷺ (واحد) نہیں ہو سکتے پس ما

بعد رسالت کا سلسلہ جاری ہے اور یصطفی مستقبل کے لئے

الجواب

اس آیت میں کوئی لفظ نہیں کہ آئندہ رسول آئیں

بعبارت النص مرقوم ہے کہ آنحضرت کے بعد کوئی نبی نہیں

مدعیان نبوت دجال اور کذاب ہیں کے خلاف کھینچ تان

ضلالت ہے۔ اس آیت کے پہلے یہ ذکر ہے کہ منکرین اسلام

پڑھا جاتا تو وہ منہ پھیرنے کے علاوہ مارنے کو دوڑتے۔

کیوں اور کس دلیل پر مبنی ہے تم خود آمد رسل کے قائل ہو

ماہر ہو کر وہ فرشتوں میں سے رسول چنتا ہے جو خدا کا پیغام

میں سے رسول چنتا ہے جو اس کی تبلیغ کرتے ہیں۔ اسی سن

رسول بھیجا گیا ہے۔

بخلاف اس صحیح مراد خداوندی کے احمدی صاحب

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

مضارع کا صیغہ حال کے لئے نہیں بلکہ آئندہ ۔
اصل مقصد رسالت محمدیہ کی تصدیق ندارد ہو
سنت الٰہیہ سے موجودہ نبوت پر استدلال کیا جا
کیا بیہودہ ترجمہ ہے پھر اس پر دلیل قائم کی ۔
صیغہ ہے اور آنحضرت ﷺ واحد ہیں پس آ
کیا خدا ہمیشہ سے دس دس بیس بیس ا
دو دو، کبھی تین تین، اور اکثر دفعہ صرف ایک ا
قدیمہ کی رو سے یہ کہنا بالکل سچ ہے۔ کہ خد
رسل جمع کا صیغہ ہے اور واحد پر استعمال نہیں ہو
وہ کیسے اس کے مصداق ٹھہریں گے۔ اور
فرشتہ کو بھی تو جمع کے صیغہ ''رسل'' سے بیا
پیغام لاتے رہے ہیں؟ غور کرو تم کدھر دھکے
ہزارہا ہوئے لیکن ان پر وحی لانے والا تو ہمیش
بک سے سنو! آنحضرت ﷺ کے بعد نزول
بزرگان دین کے اقوال نقل کئے ہیں کہ:۔

''جبریل انبیاء کی طرف وحی لانے
فرشتہ اس کام پر مقرر نہیں'' (ص ۵۳۴)

قرآن پاک بھی شاہد ہے کہ نزلہ ع
قرآن پاک کو تیرے دل پر اتارا ہے۔

(۱) ''رسولوں کی تعلیم اور اعلام کے لئے یہی
جبرائیل علیہ السلام کے اور بذریعہ آیات ربانی
(ازالہ اوہام ص ۵۸۴ ط۱، وص ۲۴۱ ط ۲) (خ ص ۴۱۵ / ج

(۲) ''حسب تصریح قرآن رسول اسی کو کہتے
کے ذریعہ سے حاصل کئے ہوں'' (ازالہ ص ۴

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

پس جس حالت میں پیغام رساں فرشتے کو باوجود
رسل سے ذکر کیا ہے تو پھر آنحضرت ﷺ پر کیوں اس کا

قدرت کا کرشمہ

"خدا تعالیٰ کی یہ سنت ہے کہ وہ بے حیا، سخت دل
سے ذلیل ورسوا کیا کرتا ہے" (مفہوم ص ۸ حاشیہ استفتا مصنفہ مر
یہی معاملہ اس جگہ ہوا ہے۔ مرزائی پاکٹ بک کے
کی کہ یہ آنحضرت ﷺ (واحد) رسول پر صادق نہ آسکے
اس کے قلم پر ہوا کہ اس نے خود ہی آگے چل کر لکھا ہے:۔
"پس خدا تعالیٰ نے اس آیت میں بتایا ہے کہ میں
چنوں گا پھر ملائکہ میں سے ایک فرشتہ چن کر اس کے ذریعہ

ناظرین کرام! غور فرمایئے یصطفی کے صیغہ کو
دو زمانوں سے حال کی نفی اس لئے کی تھی کہ رسل جمع ہے اور آ
آئندہ زمانہ کا ذکر ہے مگر آگے چلکر خود ہی رسل کے معنی ایک شخص کر

دوسرا استدلال

مرزائی صاحب نے اس آیت سے بایں الفاظ کیا ہے کہ:۔
"مضارع ایک ہی وقت میں ماضی اور مستقبل اور حال
آسکتا ہے اس کو استمرار تجددی کہتے ہیں فعل مضارع بعض
فائدہ بھی دیتا ہے۔ الله یصطفی میں استمرار تجددی ہو
الرسل بصیغہ جمع اور فعل مضارع کا خدا کی طرف منسوب ہ
مطلب یہ ہے کہ عند الضرورت، خدا تعالیٰ رسول بھیجتا رہے

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
at.com

الجـ

آپ نے اس جگہ آئندہ نبوت کے
کر آئے ہیں کہ رسل سے مراد بہت سے
کے حوالہ سے نبوت محمدیہ ﷺ کی تا
ماضی، حال، مستقبل تینوں زمانے داخل ہو
صیغہ بالکل صاف ہوگیا۔ لہذا آئندہ نبو
نہیں ہو سکتا، باقی رہا یہ امر کہ آئندہ زمان
کہ آتو سکتا ہے مگر آیت خاتم النبیین او
قرینہ ہیں کہ بعد آنحضرت ﷺ کے نبو
۲۔ دیکھیئے جس طرح خدا کی سنت
صاحب کتاب نبی بھیجنے کی بھی تو ہے۔ ا
کتاب نبی کا نہ آنا اس سنت کو آئندہ کے
واحادیث رسول کریم متعلقہ ختم نبوت
بند کرتی ہیں۔
۳۔ صیغہ مضارع میں ہمیشہ استقبا
استقبال کے لئے ہوتا ہے۔ جہاں حا
نہیں رہتا اور جہاں استقبال کے لئے
صیغہ مضارع حال اور استقبال میں مشتر
دیتا ہے دوسرے معنی نہیں دے سکتا۔ اور ا
کہ آنحضرت ﷺ جن پر یہ آیت نازل
وقت موجود تھے۔ پس مضارع صرف ح
منتزع ہو گئے۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

n

۴۔اس آیت میں صیغ

یعنی اصطفا و اجتبا فعل ا

هوالذی ینزل عل

کیں اپنے بندے پر دلائل رو

۵۔رسل میں شرعی اور

انکار کیوں؟ جو دلیل اس کے ا

۶۔اس آیت میں ید

ہے اس امر کی دلیل کہ اللہ تعالیٰ

مجید کی دوسری آیات ہیں جن

لے کر بیان فرمادیا ہے۔ ابر

الدنیا (البقرۃ) موسیٰ کو خطا

۹ سورہ اعراف) حضرت ابراہیمؑ و

المصطفین الاخیار (پ

ونوحا وآل ابراهیم وآل

پیغمبروں کا اجمالی تذکرہ آیت

ہے حال ماضیہ کی ہے جی

یہودیوں محمد ﷺ بعد پیغمبر

آیت سورہ انعام الله اعلم

یصطفی کی اس میں بھی ی

جس پر قرینہ اوتی رسل ا

کافروں نے پہلے رسولوں

حیث یجعل رسالته فرما

loading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre R

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
Sunnat.com

اس آیت سے بتلانا مقصود یہ ہے کہ م
کبھی انہوں نے کوئی رسول بنا کر بھیجا؟ و
خدا تو وہ خدا ہے جو صاحب اختیار واقتدار
ایسے صاحب طاقت وقوت خدا کو چھوڑ
اجرائے نبوت کا ہرگز ہرگز کوئی ذکر نہیں۔

دوسری

ماکان الله لیذر المؤمنین علیٰ
من الطیب۔
”خدا تعالیٰ مومنوں کو اس حالت پر نہ
تم اس وقت ہو یہاں تک پاک اور ناپاک
مومن کو غیب پر اطلاع نہیں دیگا۔(
بلکہ اپنے رسولوں میں سے جس کو چا
اور ناپاک کی تمیز ہو گی) پس اے مسلمانو
سورہ آل عمران مدنی ہے آنحضرت ﷺ
نازل ہوئی جبکہ پاک اور ناپاک میں ک
ہے کہ مومنوں میں پھر ایک دفعہ تمیز کر
کو الہاماً بتادے فلاں مومن اور فلاں منا
پھر ایک دفعہ یہ تمیز کر دیں گے پس سلس

الجوا

اس آیت میں بھی وہی صیغہ مضارع کا
اللہ تعالیٰ پاک اور ناپاک میں تمیز کرنے کو رسو
وقت موجود تھے مگر مرزا صاحب نے یجتب

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

کہ پاک ناپاک میں اس وقت سے پہلے تمیز ہو چکی تھی۔
پاک ناپاک میں تمیز تو اسی دن سے شروع ہو گئی تھی
دعویٰ نبوت کیا اور آخری دم تک ہوتی رہی۔ مگر جس خاص
مومنوں اور منافقوں میں تمیز ہے کہ :-
"فلاں مومن اور فلاں منافق ہے"
اب دیکھنا یہ ہے کہ کیا اس آیت کے نزول کے و
ہو چکا تھا۔ جواب اسی آیت میں موجود ہے کہ کلی طور پر ابھی نہ
مسلمانوں میں ملے جلے تھے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :-
"خدا تعالیٰ مومنوں کو اس حالت پر نہیں چھوڑے گا جس
اس وقت ہو"
اس کے علاوہ اسی صورت میں پہلی آیات میں صاف م
آمنا واذا خلو عضوا علیکم الانامل من الغیظ الایہ
سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لائے جب علیحدہ ہوتے
پر انگلیاں کاٹ کاٹ کھاتے ہیں۔
اور سنو! مرزائی محرف کو اقرار ہے کہ یہ سورت مدنی
دوسری جگہ خدا نے یوں بیان فرمایا ہے کہ ومن اھل المدی
لاتعلمھم نحن نعلمھم اور مدینہ میں کئی منافق تمہارے
نہیں جانتے ہو ہم جانتے ہیں۔ اسی طرح سورہ منافقون میں بھی
موجودگی کا ذکر ہے پس مرزائی محرف کا یہ کہنا کہ اس وقت م
ہو چکی تھی۔ لہذا یہ آیت کسی آئندہ رسول کے متعلق ہے۔
تحریف ہے کہ ختم نبوت کی صریح اور واضح آیات کے ہوتے
سمندر میں مرزائیوں کو غوطے دے رہا ہے۔
۲۔ اس آیت میں بھی یجتبی زمانہ مستقبل کے لئے نہیں
ہے حال ماضی کی۔ دلیل اس پر دوسری آیات ہیں جن میں

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

لے کر بیان کر دیا گیا ہے۔فرداً فرداً بھی اوریک ج
حضرت آدمؑ کے لئے اجتباہ سورۂ طٰہٰ میں آیا ہے
میں آیا ہے حضرت یونسؑ کے لئے اجتباہ سور
سورۂ مریم میں دس پیغمبروں (زکریاؑ، یحییٰؑ، عیسےٰؑ،
اسمٰعیلؑ،اوریسؑ کے ذکر کے بعد آیا ہے مم
انعام میں اٹھارہ پیغمبروں کا تذکرہ کرکے فرمایا اج
مستقیم(پ۷)انہی رسولوں کا تذکرہ اجمالاً لکر
ہے اور یہ وہ لوگ ہیں جو دنیا خالی کر گئے تلك ا
گیا اور کوئی زیر زمین دفن کر دیئے گئے۔محمد علیﷺ
کا اور مرزا صاحب ہماری تصدیق کرتے ہیں:۔

”کوئی شخص بہ حیثیت رسالت ہمارے نبی صلی

(ازالہ اوہام،مص

تیسری تحر

ومن يطع الله والرسول الاية (سو
گے اللہ کی اور اسکے رسول کی پس وہ ان لو
پر اللہ نے انعام کیا یعنی نبی، صدیق، شہید ا
کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی سے ا
ترقی کرکے نبوت کے مقام تک پہنچتا ہے

الجواب

اس آیت میں دنیا کے اندر نبوت وغیرہ
کہ جو شخص مومن ہے وہ آخرت میں انبیاء، صد
چنانچہ اگلے الفاظ وحسنُ أولئك رفِيقاً، رفا
بھی موجود ہے جس کے معنی ہیں۔ساتھ، خود مرز

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

"مَعَ کے معنی ساتھ بھی ہوتے ہیں جیسا کہ ان اللہ مع المتقین
لوگوں کے ساتھ ہے"

پس مطلب ظاہر ہے قادیانی محرف اس جگہ مع کے معنی
یہ عذر کرتا ہے کہ پھر جب ساتھ ہوئے تو درجہ کوئی بھی نہ ملا نہ نبوت
شہادت کا وغیرہ۔

جواباً گذارش ہے اس آیات میں درجات ملنے کا ذکر نہیں او
نفی ہے۔ یہاں توصرف قیامت میں نیک رفاقت کی خوشخبری،
دنیوی کا ذکر ہے وہاں نبوت کا کوئی ذکر نہیں باقی سب درجات مذکور
طرح یہودیانہ تاویل وتحریف سے کام نہیں لیں گے بلکہ صاف الفاظ

"وَالَّذِيْنَ آمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِيْ الصّٰلِ
عنکبوت) جو لوگ ایمان لائے اور اچھے عمل کئے وہ صالحین میں
جائیں گے" اسی طرح سورۃ حدید میں ہے کہ جو لوگ اللہ اور اس
پر ایمان لائے وہ صدیق ہیں شہید ہیں اور مرزائی خود مانتا ہے ک
سورۃ حدید میں صرف صدیقیت (اور شہادت) کے مقام تک پہ
ہے۔ اس سے آگے نہیں۔ مگر وہاں دوسری تحریف کی ہے ک
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے تابعداروں سے متعلق نہیں بلکہ پچھلے
متبعین کے بارے میں ہے۔

اس کے جواب میں ہم وہ آیات پیش کر دیتے ہیں اور جملہ
دیتے ہیں کہ وہ اس آیت پر انگلی رکھیں جس میں یہ تخصیص مذکور

اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَالْمُصَّدِّقَاتِ وَاَقْرَضُوْا اللّٰهَ قَرْضًا
لهم وَلَهُمْ اَجر كَرِيْم. وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ اُوْلٰٓئِكَ هُ
وَالشُّهَدَاءِ عِنْدَ رَبِّهِمْ لَهُمْ اَجْرُهُمْ وَنُوْرُهُمْ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا و
اُوْلٰٓئِكَ اَصْحَابُ الْجَحِيْمِ. اِعْلَمُوْا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ
سَابِقُوْا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
itaboSunnat.com

أُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ آمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ذٰلِكَ فَ
ذُوْالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ. (سورۃ الحدید رکوع ۲)

لاریب جو مرد و عورتیں خیرات کرنے و
ہے جو اللہ تعالیٰ کو دے رہے ہیں اور خدا انہیں
سے بھی زیادہ اجر کریم انکو ملے گا۔ جو لوگ اللہ
ہیں وہ خدا کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں ان
جو لوگ کافر ہوئے اور ہماری آیات کو انہوں
والے اے لوگو! جان لو کہ سوا اس کے کچھ نہیں
ہے (اسے چھوڑو) اور خدا کی رحمت و مغفرت
طرف بھاگو جس کی وسعت زمین و آسمان کی مانن
یہ جنت انہی لوگوں کے حصے میں ہے جو خدا او
اللہ کا فضل ہے اللہ جسے چاہتا ہے دیتا ہے اور خدا

برادران ملاحظہ فرمایئے ان آیات میں
صاف صاف طور پر مومنین، صحابہ کرامؓ، اور مخبر
والحمدللّٰہ علی ذلك.

اسی طرح سورہ حجرات کے آخر میں محا
الصّدیقون کا خطاب ولقب عطا ہو چکا ہے او
فضائل موجود ہیں۔ حاصل یہ کہ آیت زیر نظر م
کا ذکر ہے اس میں درجات ملنے کا تذکرہ نہیں
نبوت ثابت کرنے کو کہتے ہیں۔

۲- اس آیت میں عطاء نبوت کا ذکر نہ ہ
جملہ مومنین سے ہے اور صحابہ کرامؓ سے بڑھ ک
تعریف قرآن میں موجود ہے کیا انکے ساتھ یہ و
پھر انکے بعد تابعین، تبع تابعین، ائمہ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
www.KitaboSunnat.com

رحمۃ اللہ علیہم غرض کروڑہا صلحاء، اتقیاء امت محمدیہ میں ہو
کوئی بھی خدا اور رسول کا کامل تابعدار نہ تھا؟ اگر تھا اور ضرو
یہ وعدہ الٰہی کیوں پورا نہ ہوا؟ سوا اس کے اور کیا مطلب ہے
نبوت وغیرہ ملنے نہ ملنے کا کوئی ذکر ہی نہیں۔

۳-اس آیت میں پہلا لفظ من عورت اور مرد دونوں
ہے۔ جب کہ عورتیں بھی نماز میں اهدنا الصراط المس
انعمت علیهم پڑھتی ہیں تو ان میں سے کوئی نبیہ کیوں نہ ہ
محروم کر دیا گیا اگر مرزائی کہیں گے کہ پہلے بھی کوئی عورت
اب بھی نہیں ہو سکتی اس کا جواب یہ ہے کہ چونکہ پہلے کبھی
کوئی شخص نبی نہیں بنا بلکہ براہ راست بغیر تابعداری کسی نبی
بھی کوئی آدمی کسی نبی کی تابعداری سے نبوت حاصل نہیں کر

۴۔ترمذی میں حدیث ہے کہ التاجر الصدوق
والصدیقین والشهداء (سچا امانت دار تاجر نبیوں صدیقوں
ہوگا) مرزائی طرز استدلال سے تاجر بھی نبی ہو سکتا ہے۔ آ
کی وجہ سے نبوت حاصل کر چکے ہیں؟

اعتراض

یہ رفاقت کیا ہوگی؟

الجواب

آیت کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے
نبیوں، صدیقوں اور شہداء کی معیت ورفاقت بخشے گا
آخر میں خود صراحت فرمادی ہے وحسن اولئك رفیق
ہے لاغیر اور یہ قیامت کے روز ہوگی جیسا کہ دیگر احادیث
مسند احمد میں ہے عن معاذ ابن انسؓ قال قال النبی ص

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
unnat.com

من قرء الف آية فى سبيل ا
والصديقين والشهداء والصالحين
آیتیں پڑھا کرے قیامت کے دن اسے
کی معیت ورفاقت نصیب ہوگی وعن
الی النبی صلی الله علیه وسلم
الله وانك رسول الله وصلیت
رمضان فقال صلی الله علیه وس
والصدیقین والشهداء یوم القیمة

یعنی ایک صحابیؓ نے آپ ﷺ
پڑھتا ہوں، زکوۃ دیتا ہوں۔ روزے رکھ
پر جس کو موت آجائے وہ قیامت کے
معیت اور صحبت میں اس طرح ہوگا اپنی
لئے مفسروں نے آیت مذکورہ کی تفسیر
مرافقة اکرم الخلائق (بیضاوی) مراف
معهم (جلالین) ان سب لوگوں نے مع
رازیؒ فرماتے ہیں اذا اراد واالزیا
المرادمن هذه المعیة (تفسیرکبیرکذ
صدیقوں اور شہیدوں سے ملنا چاہیں گے

اعتر

جنت میں انبیاء کے درجے بہت
درجہ تو سب سے اعلیٰ و بالا ہوگا۔ صد
درجوں میں اور غریب مومن جنت
ورفاقت کہاں ہوئی؟

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

الجواب

اس کا جواب یہ ہیکہ یہی سوال سب سے پہلے حضرت
انہی کے جواب میں آیت مذکورہ اتری تھی۔ حدیث میں ہے
الله علیه وسلم لانراك یوم القیامة لانك فی الجنا
فقال صلی اللہ علیہ وسلم انت معی فی الجنة (در منثور) انہوں۔
آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو قیامت کے دن نہیں دیکھ سکیں گے کیونکہ آ
درجوں میں ہوں گے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، تمہیں جنت مے
قال جشی للنبی صلعم اراء یت ان امنت وعملت
الجنة قال نعم (الطبرانی کبیر) ذکرہ الهیثمی فی مجمع الزوا
الطبرانی فی الاوسط، والحدیث فی الاوسط ۳۸۴/ج ۲/ حدیث نمبر
نے پوچھا یا رسول اللہ اگر میرا ایمان صحیح ہو اور عمل صا
آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی معیت نصیب ہو گی؟ ہاں ہو گی قال ر
ورسوله فقال صلی الله علیه وسلم انت مع مر
وفی الترمذی عن انس قال من احبنی کان معی
ص ۴۱۸) یعنی ایک صحابی نے کہا کہ میں اللہ اور اس کے
رکھتا ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس سے تو محبت کرتا
ہو گا۔ اور انس رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ جو مجھ سے محبت ر
معیت میں ہو گا عن سهل قال قال النبی صلعم انا وکافل ا
واشار بالسبابة والوسطی (رواہ البخاری: مشکوۃ ص
فرمایا کہ میں اور یتیم کا کفیل جنت میں اس طرح ہوں گے
سے دونوں کو اکٹھی کر کے بتلایا) وعن ربیعة بن کعب۔ قل
اسئلك مرافقتك فی الجنة قال فاعنی علی نفسك
مسلم) ربیعہ نے کہا کہ میں جنت میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی رفاقت

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

بہت پڑھا کرو تم کو میری رفاقت ۔
سے صاف ثابت ہوتا ہے کہ غ
میں ہوگا اسے آنحضرت صلی اللہ علیہ

مع بمعنی من بھی ہو سکتے ہیں

کلام عرب میں مع بمعنی م
من ہے جو ذیل میں ذکر کی جاتی ہے
من داخل نہ ہوتا حالانکہ کلام عرب
مصباح منیر میں مع کے بیان میں
(میں اس کے ساتھ آیا) یعنی عر
داخل ہونا مشعر ہے کہ خود مع
دلیل والی آیات ملاحظہ ہوں:۔
شیطان کے متعلق سورہ حجر
اور سورہ اعراف میں لم یکن من
لیکن دوسری آیت میں بجائے مع

اگر یہ استدلال درست
سورہ صٓ میں آیا ہے کنت من
"ساجدین" کے "عالین" ہے
ہے۔استغفر اللہ
قرآن مجید عربی زبان میں

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

ہے ایک ہی واقعہ متعدد مقامات میں بیان ہوتا ہے لیکن طریق
جس میں متکلم کی ایک خاص غرض اور حکمت پوشیدہ ہوتی ۔
ایک جرم میں تین گناہ کئے تھے (۱) اس نے تکبر کیا تھا اس کا ذ
کنت من العالین میں کیا گیا ہے (۲) اس نے اللہ کے حکم کی خا
کا بیان سورہ اعراف کی آیت لم یکن من الساجدین میں
جماعت سے مفارقت کی تھی۔ اس کا بیان آیت سورہ حجر ان یک
میں مذکور ہے (تفسیر فتح البیان) پس مع ہرگز من کے معنی میں
کے فائدے الگ الگ اور دونوں جداگانہ امر کے بیان کیلئے آ

مرزائی عذر

منافقین کے توبہ کی بابت سورۂ نساء میں مذکور ہے الا
فاولئك مع المؤمنين۔ کیا یہ توبہ کرنے والے خود مومن نہیں
"ساتھ" ہیں، نہیں بلکہ وہ مومنوں سے ہیں پس ثابت ہوا کہ م

الجواب

بات یہ ہے کہ المومنین پر الف لام عہد کا ہے۔ اس
شروع ہی سے خالص مومن ہیں۔ کبھی ان سے نفاق سرزد
میں وہ لوگ جنت میں ہونگے جو پہلے منافق تھے پھر توبہ کر
تفسیر ابوالسعود و جمل میں ہے مع المومنين المعهودين الذ
نفاق اصلا منذ آمنوا معهم فى الدرجات العاليه من
بیان ہوچکا ہے) تفسیر ابن جریر میں ہے: یدخل مع المؤم
یسکنهم معهم مساکنهم فی الجنة۔ یعنی اللہ داخل کرے گ
مومنوں کے ساتھ جنت میں ان کے مسکنوں میں، فتح البـ
مصاحبون للمومنین اور مدارک اور کشاف میں ہے۔ فهم ا

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

ورفاقهم یعنی یہ تائبین لوگ مومنو
کہ مع اپنے اصل مصاحبت کیلئے آیا۔

م

وتوفنا مع الابرار (پ

ہوگے تو آیت کا مطلب یہ ہوگا کہ
ہماری جان بھی نکال لیناوہ کما تر
کے مار ہم کو نیکوں سے کر پس ثابت

اس کا جواب امام رازیؒ نے خ

وفاتهم معهم هي ان يمو
درجاتهم يوم القيمة قد يقول
ويريد به كونه مساويًا له في
یعنی ابرار کے ساتھ وفات
آئے تاکہ روز قیامت ان کے س
اس مسئلہ میں امام شافعی کے ساتھ
کا عقیدہ ایک ہے (نہ یہ کہ میں ا
محققین مفسرین نے مع کو یہاں
مدارک، کشاف سراج المنیر اور ابو
جریر لکھتے ہیں ای احشرنا محش
بالصالحین جمل میں ہے محش
ہمارا حشر ان نیک لوگوں کی صحبت
پس ثابت ہوا کہ یہاں بھی

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

الغرض آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے
پاک پکار پکار کر کہتا ہے کہ :-
"ماکان محمدابااحدمن رجالکم وا
النبیین یعنی محمد ﷺ ہے ختم کرنے وا
دلالت کر رہی ہے کہ ×××اب وحی رسا
(ازالہ اوہام ص ۶۱۴ طا ص ۲۵۲ ط ۲) ﴿خ ص ۴۳۱ رج

چوتھی تحریف

"یابنی آدم اما یاتینکم رسل منک
فمن اتقی واصلح فلاخوف علیهم
رکوع ۴) اے بنی آدم البتہ ضرور آئینگے تمہار
آنحضرت پر نازل ہوئی اس میں تمام انسانوں
نہیں لکھا کہ ہم نے گذشتہ زمانہ میں یہ کہا تھا
آپ ﷺ کے بعد کے زمانہ کے لوگ مخاطب
جواب سے پہلے آیت کا صحیح ترجمہ ملاحظہ
تم میں سے میری طرف سے رسول آئیں میری
تقویٰ اختیار کرے اور صلاحیت کو عمل میں لائے تو
اور نہ ہی وہ کسی طرح کا حزن وغم پائیں گے"۔

الزامی جواب اقوال م

رسول سے ہر جگہ مراد خدا کا رسول نہ
اور مجدد بھی شامل ہے مرزا صاحب فرماتے ہیں:-
(۱) ولایظهر علی غیبه احداً الامن ارت
لفظ عام ہے جس میں رسول اور نبی اور محدث
ص ۳۲۲) ﴿خ ص ۳۲۲ رج ۵﴾

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

(۲) کامل طور پر غیب کا بیا
مرتبہ عطا نہیں ہوتا۔ رس
طرف سے بھیجے جاتے ہ
(حاشیہ ایام الصلح صفحہ ۱۷۱) ﴿خ
(۳) مرسل ہونے میں نب
کہ خدا تعالیٰ نے نبیوں کا نا
رکھا اسی اشارہ کی غرض قر
آیا ہے۔ اور یہ نہیں آیا
بات کی طرف اشارہ ہے
ہوں یا نبی ہوں یا محدث ہو
ہیں اور بعد آنحضرت ﷺ
کے قائم مقام محدث رکھے
(۴) جبرائیلؑ امین کو بھی
طرح دیگر فرشتوں کو رسول

(۵) حضرت معاذ بن جبلؓ
آپ مقدمات وغیرہ کا فیصل
مطابق فیصلہ کرونگا اگر قرآ
کیا کہ ارشادات کی روشنی
بات تیرے علم میں نہ آئی
پر آپ ﷺ نے فرمایا کہ خد
رسول بنایا۔ مرزا صاحب کہ
پر بھی اطلاق پاتا ہے'' (شہا

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

خلاصہ تحریرات بالا

یعنی الرسل سے مراد حضور علیہ السلام کے برگزیدہ صحابہؓ ہیں وغ
گویا اقوال مرزاہی کی روشنی میں مطلب یہ ہے کہ آیت مذ
مذکور ہے نہ کہ نبی۔ کلام تو ختم نبوت اور رسالت من اللہ میں ہے
جس کے معنی تبلیغ کے بھی ہیں۔ اس طرح تو جمیع علماء امت اور مبلغین

ایک اور طرز سے!

پھر بفرض محال اگر یہ آیت جریان نبوت پر بھی دلالت کر
سے تشریعی نبوت کا امکان ثابت ہوتا ہے نہ صرف غیر تشریعی
سے نبوت کا اجرا ثابت ہوتا ہے۔ تو یہ بہائی مذہب کی دلیل
اعتقاد میں قرآن کو منسوخ سمجھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اب بہاء اللہ
ہے اور اسی آیت سے دلیل پکڑتے ہیں (کتاب الفرائد ص ۳۱۴)

تحقیقی جواب

اما یاتینکم رسل منکم میں دوامی طور پر رسولوں کے
آیت اما یاتینکم منی ھدیً میں دوامی طور پر ہدایتوں کے
اگر آپ ﷺ کے بعد نبی آسکتا ہے تو قرآن مجید کے بعد کت
پھر اما حرف شرط ہے جس کا تحقق ضروری نہیں اور یاتین مضا
استمرار ضروری نہیں جیسے اما ترین من البشر احداً (اگر
حضرت مریمؑ قیامت تک زندہ رہیں گی۔

قرآن کریم جب مسلمانوں کو مخاطب کرتا ہے تو یایھا الذین
کرتا ہے مگر یہاں یا بنی آدمؑ کہا ہے اور مخاطب کیا ہے آدم کی اولا
وہی یہودیانہ تحریف کی گئی ہے ناظرین کرام سورہ اعراف کا رک
کر اپنے سامنے رکھیں صاف حضرت آدمؑ کا قصہ مسطور ملے گا

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

کیا۔ شیطان نے ان کو بہکا کر جنت سے نکلوا دیا۔
اولاد کو کہا کہ تمہارے لئے اب دنیا کی زندگی می
اس کے بعد اولاد آدم کو بطور تنبیہ فرمایا کہ دیکھ
دیا۔ تم خبردار رہنا اس کے پنجہ میں نہ پھنسنا۔
اسی ذکر کے اثنا میں آنحضرتؐ کو جگہ
بتائے اور کفار مشرکین کو ان کی کرتوتوں اور
قصہ کو دوہراتے ہوئے فرمایا کہ ہم نے اولاد آدمؑ
پاس میرے رسول آئیں تو ان کا کہا ماننا جو اصل
نہیں اور جو تکذیب کریگا اصحاب النار میں سے
اسی قصہ کو پارہ اول شروع رکوع ۴ میں
کو زمین پر اتارا تو ہم نے انہیں نصیحت کی ۔فا
ھدای فلا خوف علیھم ولا ھم یحزنو
ہدایت تو جو اس کی اتباع کریگا۔ اس پر کوئی غ
میں بھی آئندہ نبوت جاری رہنے کا کوئی ذکر نہ
(خدا) "وعدہ کر چکا ہے کہ بعد آنحضرت
بھیجا جائیگا" (ازالہ ۵۸۶ ط ا، ۲۴۲ ط ۲) (خ ص ۶

اعتراض

اس میں سب جگہ آنحضرت صلی اللہ ع
زمانہ کے لوگ مخاطب ہیں جیسا کہ :- یا ب
مسجد (اعراف ع ۲) اے اولاد آدمؑ ہر مسجد (یا نم
پاکٹ بک ص ۵۰۳ طبع چہارم) اس آیت میں مسجد کا
محمدیہ کے عبادت گاہ کے لئے وضع کیا گیا ہے۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

الجواب

دیکھو! محض ایک خیال پر کس قدر عظیم الشان عمارت کھڑی کر
لفظ مسجد کا استعمال امم سابقہ میں بھی بروئے قرآن شریف ثابت ہو
قال الذین غلبوا علی امرھم لنتخذن علیھم مسجداً
اصحاب کہف کے بعد جھگڑا ہوا کہ ان کی یادگار میں کیا بنایا ج
نے یہ مشورہ دیا کہ ان کی یادگار میں ایک مسجد بنائی جائے پس ثاب
پہلے بھی مروّج تھا۔

پانچویں تحریف

اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین ان
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد نبوت کے جاری رہنے کی
مندرجہ ذیل وجوہات کی بنا پر باطل ہے:-
(۱) اوّل یہ استنباط خلاف نص یعنی خاتم النبیین ختم کرنے وا
ص ۳۰۷) (خ ص ۴۳۱ ج ۳) اور خلاف احادیث صحیحہ ہے اور جو ا
باطل ہوتا ہے۔
(۲) دوم اس لئے کہ آیت زیر بحث یعنی صراط الذین انع
علیھم کی راہ پر چلنے کی دعا ہے نہ کہ نبی بننے کی، جس کے یہ معنی
پر عمل کریں، اور ان کے طریق عمل کو نمونہ بنائیں، جیسا کہ
فی رسول اللہ اسوۃ حسنہ۔ یعنی تمہارے لئے رسول ال
قابل اقتدا نمونہ عمل ہیں۔ اگر انبیاء کے راستے کی پیروی کا یہ نتیج
نبی بن جائیں تو کیا خدا کے راستے کی پیروی سے خدا بھی بن سکیں
دیکھئے خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ وان ھذا صراطی مستق
میرا سیدھا راستہ ہے اس کی پیروی کرنا۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

۳۔ تیسری وجہ استدلال کے باطل ہونے کی یہ ہے
ہونا دعاؤں اور التجاؤں پر نہیں رکھا، بلکہ وہ خود اپنے ا
نبا تا رہا ہے۔

وما كنت ترجو ان يلقى اليك الكتاب الا رحـ
کوئی امید نہ تھی کہ تجھ پر کتاب نازل کی جائے گی۔ ہا
اسی طرح سورہ قصص میں حضرت موسیٰ علیہ ال
فضل سے بغیر دعایا سابقہ کوشش کے ملنے کا ذکر ہے۔
منکرین کہتے ہیں کہ ہم محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ای
کہ ہمیں بھی وہ کچھ نہ ملے۔ جو خدا کے رسولو
میں خدائے تعالیٰ فرماتا ہے الله اعلم حيث يجع
رسالت کے موقع کو خوب پہچانتا ہے کسی کی آرزو اور

غور طلب نتائج

(۱) اهدنا الصراط المستقیم یہ دعا نبی کریم نے
نے ہی امت کو سکھایا، لیکن یہ دعاء آپ نے اس و
ہو چکے تھے، اور آپ پر قرآن مجید اترنا شروع ہو گیا
سے نبی نہیں بنے پھر اس دعا کا فائدہ کیا؟
(۲) اسلام نے عورتوں پر یہ دعا ممنوع نہیں کی
نہیں ہوئی۔

(۳) نعمت بادشاہت ہے اور نبوت، مرزا صاحب باد
صرف آٹھ آنے قبول ہوئی (چیرز)
(۴) نبوت باشریعت بھی نعمت ہے، بلکہ ڈبل نعمت،
محروم ہے، اگر کہو کہ اب جدید شریعت یا کتاب اس لئے
قرآن شریف پر آکر کامل ہو چکی ہے، تو اس طرح اب کو

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

لئے کہ نبوت ورسالت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر آکر کامل ہو

مرزا صاحب کا فرمان

"پس جب تم نماز میں یا خارج نماز کے یہ دعاء پڑھو، کہ اھد
المستقیم صراط الذین انعمت علیھم تو دل میں یہی
میں صحابہ اور مسیح موعود کی جماعت کی راہ طلب کرتا ہوں"

(تحفہ گولڑویہ ص ۱۲۳)(خ ص

معلوم ہوا کہ اس آیت میں نبوت طلب کرنے کی تعا
"صحابی" کا درجہ چاہنے کی تلقین ہے۔

چھٹی تحریف

یایھاالرسل کلوا من الطیبت واعملوا صالح
رسولو! پاک کھانے کھاؤ، اور نیک کام کرو، یہ جملہ اسمیہ ہے جو حال
کرتا ہے، اور لفظ رسل صیغہ جمع کم از کم ایک سے زیادہ رس
اور آنحضرت ﷺ تو اکیلے رسول تھے، آپ کے زمانہ میں کوئی ا
ماننا پڑے گا کہ آنحضرت ﷺ کے بعد رسول آئیں گے، ورنہ
رسولوں کو حکم دے رہا ہے کہ اٹھو کھانے کھاؤ۔

الجواب

اس جگہ تو پہلے سے بھی بڑھ چڑھ کر اپنی عادت خصوصی
کا ثبوت دیا ہے، سورہ مومنون میں دوسرے رکوع سے اس آیت
ذکر تفصیل وار کیا ہے، سب کے آخر حضرت مسیح کا ان لفظوں میں
مریم وامہٗ ایۃً واٰوینھما الی ربوۃ ذات قرارومعین یا
من الطیبت واعلموا صالحاً انی بما تعملون علیم۔وا
واحدۃً وانا ربکم فاتقون فتقطعوآامرھم بینھم زبر

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

ا

لديهم فرحون۔الآيه، ہم نے مریم وابن
دونوں کو ایک اونچے ٹیلہ سرسبز وشاداب پر
آگے ایک لفظ محذوف ہے، یعنی ہم نے
رسولو! ستھرے کھانے کھاؤ، اور اچھے عمل
لوگ ہیں امت تمہاری دین واحد پر
(مگر باوجود اس تاکید کے انبیاء کے متبعین نے
ٹکڑے کر دیا، ہر فرقہ اپنی اپنی جگہ شادا
غمرتهم حتى حين "چھوڑ دے ان کو اس
یہ آیات اپنے مطلب کو صاف ظ
اپنے وقت پر ہوتا رہا ہے۔ خاص کر پچھل
امتوں کا جنہوں نے دین الٰہی کو ٹکڑے
میں جھوٹے کو گھر تک پہنچانے کیلئے خود
اس بارے میں پیش کئے دیتا ہوں تاسیہ رو

عن ابی هريرة قال قال ر
الله طيب لايقبل الاطيباً وان الل
فقال ياايها الرسل كلوا من الطيب
يايها الذين اٰمنوا كلوا من طيبت م
(رواه مسلم

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے، اور سوائے پاکیزگی کے کچھ قبول نہیں
حکم دیا ہے جو اس نے انبیاء کرام کو دیا ت
صالح کرو، (ایسا ہی مسلمانوں کو) کہا اللہ ت
سے جو میں نے تمہیں عطا فرمایا۔
حضرات اب تو آپ خوب اچھی

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

خدا اور رسول کے دشمن اپنی اغراض نفسانیہ کے ماتحت قرآن پاک کو بگاڑنے والے
کی امت ہیں، رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ میری امت میں تیس کے قریب
وکذاب پیدا ہوں گے، کلھم یزعم انہ نبی اللہ وانا خاتم النبیین لا
بعدی وہ سب کے سب دعوائے نبوت کریں گے حالانکہ میں نبیوں کو بند
والا ہوں میرے بعد کوئی نبی نہ ہوگا۔

ساتویں تحریف

قرآن میں ہے وماکان لکم ان تؤذوا رسول اللہ ولاتنکحوا از
من م بعدہ ابداً تمہارے لیے یہ مناسب نہیں کہ تم اللہ کے رسول کو ایذا دو۔ او
مناسب ہے کہ تم رسول کی وفات کے بعد ائں کی بیویوں سے نکاح کرو۔

آنحضرت ﷺ بھی ایک رسول تھے، جب فوت ہوئے آپ کی بیویو
ساتھ کسی نے شادی نہ کی، اب اگر سلسلہ نبوت بند ہو گیا تو نہ کوئی نبی آئے گا نہ
وفات کے بعد اس کی بیویاں زندہ رہیں گی، نہ ان کے نکاح کا سوال زیر بحث
اب اگر اس آیت کو قرآن سے نکال دیا جائے کونسا نقص لازم آتا ہے لیکن قرآن
تک کیلئے واجب العمل ہے۔ اس لئے ماننا پڑتا ہے کہ آنحضرت ﷺ کے بعد
سلسلہ جاری ہے اور قیامت تک انبیاء کی ازواج مطہرات ان کی وفات کے بعد
ہی کی حالت میں رہیں گی۔

نوٹ:۔ یہ آیت آنحضرت کیلئے خاص نہیں بلکہ عام ہے کیونکہ اس میں "الر
"النبی" کا لفظ نہیں کہ آنحضرت مراد ہوں، بلکہ رسول اللہ کا لفظ ہے جو نکرہ
اس میں ہر رسول داخل ہے۔

الجواب

آنحضرت ﷺ اللہ کے رسول تھے، محمد رسول اللہ (پارہ ۲۶ سور
آپ پر آیت نازل ہوتی ہے، صحابہؓ کرام کی جماعت مخاطب ہے جو آنحضرت

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

رسول اللہ مانتے تھے، اللہ تعالی صحابہؓ کو آداب الرسول
یہ مناسب ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو دکھ پہنچاؤ اور نہ یہ ک
ازواج مطہرات سے نکاح کرو، جملہ مخاطبین اس حکم کی
نہ، جبکہ رسول اللہ ﷺ ان میں موجود تھے، چنانچہ حضور ع
میں لایا جاتا ہے کہ آپ کی ازواج مطہرات سے باوجود یک
نہیں کی گئی، پس اس آیت کو کسی آئندہ رسول کے متع
القرآن ہے، کیونکہ خدا

"وعدہ کر چکا ہے آنحضرت کے بعد کوئی رسول (جا

(ازالہ اوہام ص ۵۲۲۲۲ ط) ﴿خ ص ر ۵۱۱ ج ۳﴾

اور جو یہ کہا گیا ہے کہ "رسول اللہ" نکرہ ہے،
عربیہ سے نابلد محض ہونے کی دلیل ہے، اس جاہل ا
"الرسول" "النبی" سے ہی خصوصیت نہیں ہوتی، ب
ہو جاتا ہے، دیکھو "غلام" کا لفظ نکرہ ہے مگر جب غلام
جائے گا، بعینہ یہاں رسول کا لفظ مضاف ہے، اور اللہ کا ل
اور اللہ کا لفظ معرفہ ہے، پس یہاں لفظ رسول اللہ نکرہ نہ
المعرفة معرفه فتدبر۔

مجھے خطرہ ہے کہ یہ مرزائی جاہل کہیں احادیث نبویہ
کہ کتب احادیث میں عموماً "قال رسول اللہ" وارد
ﷺ کی حدیثیں نہیں بلکہ "رسول اللہ نکرہ ہے اس میں
باقی رہا یہ کافرانہ اعتراض کہ اب اس آیت کو قرآن سے
سوجواب یہ ہے کہ یہ آیت آنحضرت ﷺ کی
آپ ہی کہہ دیں کہ حضور کی فضیلت کی دلیل کو مٹا
حرج صرف اتنا ہی ہے کہ قرآن پاک میں ایسی ناپاک
قرآن یحرفون الکلم عن مواضعه۔ دین وایمان

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

ساتھی ہو جائے گا اور کچھ نہیں، تمہیں یہ منظور ہے تو کر دیکھو، مگر یاد رکھو کہ قرآن کی ح
کا جس نے ذمہ لیا ہوا ہے وہ عزیز ذو انتقام ہے۔

آٹھویں تحریف

مرزائی پیش کرتے ہیں ولقدجاء کم یوسف من قبل بالبینات ف
فی شك مماجاء کم به حتّٰی اذا هلك قلتم لن یبعث الله من
رسولاً (سورہ مومن پارہ ۲۴) یعنی (اے باشندگان مصر) تمہارے پاس حضرت یوس
سے پہلے روشن دلائل لے کر آئے پس تم اس سے وہ لے کر آئے شک ہی میں رہے
جس وقت وہ فوت ہو گئے تو تم کہنے لگے کہ خدا تعالیٰ اس کے بعد ہرگز کوئی رسول نہیں
اس آیت سے صاف ظاہر ہے کہ کفار مصر حضرت یوسف پر نبوت کو ختم سمج
اس سے ثابت ہوا کہ ختم نبوت کا عقیدہ کفار کا ہے اور جو نبوت کو بند سمجھے وہ کافر

الجواب

یہ ان لوگوں کا مقولہ ذکر کیا گیا ہے، جو حضرت یوسفؑ کی نبوت پر ا
لائے تھے جیسا کہ فمازلتم فی شك سے ظاہر ہے، انہوں نے از روئے کفر کہ
حضرت یوسفؑ فوت ہو گئے ہیں، تو چھٹکارا ہوا، اب خدا کوئی رسول نہیں بھیجے گا۔
یہ خدائی فیصلے کا ذکر نہیں ہے، اور انکا یہ قول اس لئے بھی غلط تھا کہ اس و
کے علم میں سلسلہ نبوت میں سینکڑوں، نبی باقی تھے تو ان کفار کا اس وقت کا قول غلط
سے یہ لازم نہیں آتا اس وقت جب خدا تعالیٰ نے اپنے فیصلہ سے آنحضرت ؐ
نسبت خاتم النبیین فرمادیا۔ اور آنحضرت ﷺ نے بھی فرمادیا کہ نبوت اور رسالت
بعد منقطع ہو چکی ہے۔ (معاذ اللہ) یہ سب غلط ہے۔
یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ فرعون اور آل فرعون سلسلہ رسالت کے منکر تھے، بلک
کی قوم اس کو الٰہ سمجھتی تھی، اور خدا کی منکر تھی، پس جو رب العلمین کا انکار کرے، وہ
و نبوت کا قائل کیونکر ہو سکتا ہے، کہتے ہیں کہ ایک عیسائی مشنری ایک ایرانی دہ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

ہاں گیا، اور اس سے کہنے لگا کہ یسوع مسیح خدا کا بیٹا
ملے، ایرانی دہریہ خاموشی سے اس کے وعظ کو سن
اس دہریہ نے جواب دیا کہ من پدرش قبول ندار
باپ کو نہیں مانتا اور تو بیٹا پیش کر رہا ہے، یہی حال
سے خدا کا انکار کرتی تھی، وہ اس رب العزت کے
اسلام کو آل فرعون پر قیاس کرنا بالکل غلط دلیل

نیز حضرت یوسفؑ کو خدا تعالیٰ نے کبھی یہ
اور نہ حضرت یوسفؑ نے لانبی بعدی کا کبھی دعو
قطعی فیصلہ اور آنحضرت ﷺ کے صاف الفاظ ا
بعد ہر قسم کی نبوت ختم ہو چکی۔

سنو! مرزا صاحب فرماتے ہیں۔

"آنحضرت ﷺ کے خاتم النبیین ہونے کا قا
ہوں اور اس بات پر محکم ایمان رکھتا ہوں کہ ہما
آن جناب کے بعد اس امت کیلئے کوئی (جدید)

مرزا ص ۲۸) ﴿خ ص ۳۰ ج ۴﴾

نویں تحریف

وانهم ظنوا كما ظننتم ان لن يب

جنات کا بھی ظن تھا کہ اب کوئی نبی نہ ہوگا، حالانک
اس کا جواب بھی اوپر گزر چکا ہے، یعنی ظن اور
جاہل ہے، یہ محض جنات کا غلط عقیدہ تھا، یہ خدائی

دسویں تحریف

میں نے متعدد آیات پیش کی ہیں، کہ جب دنیا میں

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

الجواب

پہلی شریعتیں وقتی اور خاص خاص موقعوں کیلئے تھیں چنانچہ حالات
احکام نازل ہوتے رہے مگر اسلام کامل واکمل ہے، محمد رسول اللہ ﷺ کی بع
کمال کو پہنچ گیا، قرآن نے ہدایت ورشد کے تمام پہلوؤں کو کمال بسط اور
تفصیلات کے ساتھ دنیا میں روشن کر دیا ہے اب کسی نئے حکم یا نبی کی قطعاً کو
نہیں، باقی رہا اصلاح و تبلیغ کا کام، سو یہ کام صالحین امت اور علمائے دین
ولتکن منکم امۃٌ یدعون الی الخیر ویأمرون بالمعروف وینہون
یعنی تم میں ایک ایسی جماعت ہونی چاہئے جو لوگوں کو بھلائی اور نیکی کی ط
اچھے کام کرنے کو کہے، اور بُرے کاموں سے روکے۔
مزید تفصیل (براہین احمدیہ ص ۱۰۹ اسے ص ۱۱۱) ﴿خ ص ۱۰۱ ر تا ۱۰۲
ملاحظہ ہو، جس کا اقتباس ہم نقل بھی کر آئے ہیں۔

گیارہویں تحریف

مرزائی پیش کرتے ہیں، وما کنا معذبین حتی نبعث رسولاً۔
رسول نہ بھیج لیں ہم عذاب نازل نہیں کرتے یعنی بموجب قرآن نزول آفات
سے پہلے حجت پوری کرنے کو رسول آنا ضروری ہے موجودہ عذاب اس ضرورت

الجواب

آیت کا مفہوم تو صرف اس قدر ہے کہ اللہ کے رسول آکر حجت پوری
مگر منکرین مخالفت کرتے ہیں جس کی وجہ سے عذاب نازل ہوتا ہے چونکہ
تمام جہان اور سب وقتوں اور امتوں کے لئے "ایک ہی نبی" (چشمہ معرفت
ص ۲۲﴾ ہیں، اس لئے یہ تمام عذاب اسی رسالت کاملہ کی مخالفت کا با
نیز جو عذاب مرزا صاحب کے دعویٰ کرنے سے پہلے دنیا پر آئے و
کی وجہ سے آئے، اگر وہ آنحضرت ﷺ کی مخالفت کی وجہ سے تو اس زمانہ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

کو کیوں نہ آپ ہی کی مخالفت کا نتیجہ قرار دیں۔
سوسال تک جو عذاب آئے گا، وہ رسول اللہ ع
کے بعد کسی اور رسول کے انکار کی وجہ سے؟ ا
کی وجہ سے آرہے ہیں تو اس کی کوئی حد مقر
عرصہ تک عذاب آئے گا۔

ثابت ہوا کہ موجودہ عذاب آنحضرت صل
مذکرہ بالا آیت کسی نئے نبی کو نہیں چاہتی، کیونک
آپ کے آنے سے حجت پوری ہوگئی۔

بارھویں تح

ذلك بانّ الله لم يك مغيراً نعمة انعمها

یعنی اللہ تعالیٰ جس قوم پر کوئی نعمت کرتا
تک وہ قوم اپنے حالات کو نہ بدلے، اگر اس ا
ہے تو اس کے یہ معنی ہوں گے، کہ یہ امت بد

الجوا

اس آیت میں اس نعمت نبوت کا ذکر نہیں
جو آیت کے سیاق وسباق سے معلوم ہوسکتا ہے،
وغیرہ کا ذکر ہے کہ خدا تعالیٰ نے ان کو کئ
نافرمانی کی تو خدا تعالیٰ نے اس پر تباہی ڈا
خوشحالی، حکومت وغیرہ۔

سوال۔ نبوت ایک نعمت ہے، امت محمدیہ ا
الجواب۔ نزول کتاب اور نبوت شریعی بھی لا مح
کے بعد کوئی نئی شریعت یا جدید کتاب نہیں نازل
کی تشریف آوری کے بعد دنیا فیض شریعت

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

آتے رہے، اسی طرح شریعت بھی وقتاً فوقتاً نازل ہوتی رہی، اور یہ بات یاد رکھنی چاہئے
انعام شریعت بہ نسبت انعام نبوت کے بہت بڑا ہے، اگر آپ ہم کو الزام دیتے ہو
پر بھی وہی الزام عائد ہوتا ہے، الغرض نزول کتاب و نبوت تشریعی بھی ایک نعمت ۔
جب یہ نعمت باوجود بند ہونے کے امت میں نقص پیدا نہیں کرتی تو اس طرح اگر مطلق نبو
نعمت ہو تو ختم ہونے کی صورت میں کوئی نقص لازم نہیں آئے گا، کیونکہ نعمت اپنے و
میں نعمت ہے مگر غیر وقت میں نعمت نہیں، جیسے بارش اللہ تعالیٰ کی رحمت ہے، مگر یہی بار
دوسرے وقت عذاب ہوجاتی ہے، ہم تو اس چیز کے قائل ہیں کہ وہ نعمت پورے کم
کے ساتھ انسانوں میں پہنچادی گئی، ہم نعمت سے محروم نہیں ہیں، بلکہ وہ اچھی صور
میں ہمارے پاس موجود ہے۔ جس طرح سورج کے نکلنے سے کسی چراغ کی ضرورت نہیں رہ
اسی طرح آنحضرت کی تشریف آوری کے بعد نبی کی ضرورت نہیں۔

تیرھویں تحریف

اجراء نبوت کی دلیل میں مرزائی پیش کرتے ہیں۔ وبِالاخرة هم یوقنو
کہ وہ پچھلی وحی پر ایمان لاتے ہیں یعنی نبوت جاری ہے۔

الجواب

اس جگہ آخرت قیامت ہے، جیسا دوسری جگہ بالصراحت یہ فرمایا گیا۔
وانّ الدّار الاخرة لهی الحیوان اخروی زندگی ہی اصل زندگی۔
خسر الدنّیا والاخرة (سورہ حج) دنیا و آخرت میں خائب و خاسر، قرآن مجید
لفظ آخرۃ پچاس سے زیادہ مرتبہ استعمال ہوا ہے، اور سب جگہ مراد جزا سزا کا دن ۔
حضرت ابن عباسؓ کی تفسیر بلا ابن جریر کی جلد اول ص ۸۱ اور تفسیر درمنثور کی جلد اول ص ۲۷ پر ۔
عن ابن عباس (وبالآخرة) ای بالبعث والقیامة والجنّة وال
والحساب والمیزان۔

تفسیر از مرزا صاحب قادیانی

”طالب نجات وہ ہے جو خاتم النبیین پیغمبر آخرالزمان پر جو کچھ اتارا گیا ہے

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

پر ایمان لاوے،......وبالاخرة هم یوق
جو پچھلی آنے والی گھڑی یعنی قیامت پر یقین ر
(الحکم جلد ۸ ر نمبر ۳۴-۳۵-۱۰ اراکتوبر ۱۹۰۴ء) (دیکھو خزینۃ
تفسیر از مولوی نور الدین صاحب خلیفہ اول قا
"اور آخرت کی گھڑی پر بھی یقین کرتے ہیں" (ض

چودھویں تحر

مرزائی کہتے ہیں کہ وجعلنا من ذریّته ا
(ابراہیمؑ) کی اولاد میں نبوت اور کتاب رکھی، اس سے

الجواب

اگر آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ نبوت
معلوم ہوتا ہے وہو باطل، جو دلیل کتاب سے ما

پندرھویں تح

واذاابتلی ابراهیم ربّه بکلمٰت ف
اماماً قال ومن ذریتی ،قال لاینال عه
ابراہیم علیہ السلام کو اس کے رب نے ساتھ کئی
میں کرنے والا ہوں تجھ کو واسطے لوگوں کے اما
عہد میرا ظالموں کو۔

اس سے دو باتیں معلوم ہوئیں اول یہ کہ عہ
ہوگا، دوسری یہ کہ جب نسل ابراہیمی ظالم ہو جا
کیونکہ امت محمدیہ میں نبوت جاری نہیں، لہ
نہیں تو امت محمدیہ میں نبوت جاری ہے۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

الجواب

"آیت کا مطلب صرف اس قدر ہے کہ جو ظالم ہو اس کو نہ ملے
کے لیے نبوت ضروری نہیں، ہاں! اگر نبوت آنحضرت ﷺ کے بع
تو پھر غیر ظالم کو مل سکتی تھی، مگر قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا
ہے۔ کہ ماکان محمدٌ۔۔وخاتم النبیین یعنی (محمد ﷺ) تم۔
باپ نہیں ہیں، مگر وہ رسول اللہ ہے اور ختم کرنے والا نبیوں کا، ی
دلالت کر رہی ہے کہ بعد ہمارے نبی ﷺ کے کوئی رسول دنیا میں ن

(ازالہ مصنفہ مرزا صاحب صفحہ ۲۵۲ طبع دوم) (خ ص

حضرت ابراہیمؑ نے خدا سے دعا مانگی تھی جو قبول
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی ایسی دعا مانگی ہے، بلکہ آپ نے
میں فرمادیا کہ نبوت اور رسالت منقطع ہو چکی ہے،، اب میرے بعد کو
آئے گا۔ انّ الرّسالۃ والنّبوۃ انقطعت فلا رسول ب
(ترمذی) ثابت ہوا کہ نبوت جاری نہیں۔

سولھویں تحریف

واذاخذاللّٰہ میثاق النّبیین لما اٰتیتکم من کتاب
کم رسول مصدّقٌ لّما معکم لتؤمننّ بہ ولتنصرنّہ ط۔ ۱/
ثابت ہوتا ہے کہ نبوت جاری ہے، رسول نکرہ ہے اور دونوں
اور رسول اللہ سے بھی عہد لیا گیا کہ وہ اپنے بعد آنے والے نبی کی
کو تلقین کریں گے۔

الجواب

اس آیت کا مرزا صاحب یہ ترجمہ کرتے ہیں۔

"اور یاد کرو کہ جب خدا نے تمام رسولوں سے عہد لیا کہ ج

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

کتاب حکمت دوں گا اور تمہار
تمہاری تصدیق کرے گا، تمہ
مدد کرنی ہوگی۔ اب ظاہر ہے
حکم ہر نبی کی امت کے لیے
لوگ آنحضرت ﷺ پر ایمان

یہاں ثم جاء کم کے الفا
کے ساتھ تشریف لانے کو لفظ ثم
یعنی مہلت کے لیے آتا ہے، جس
عرب میں اس کے معنی ہوتے
سب سے آخر میں عمر آیا، لہذا ثم
آنے کے سب سے آخر میں آنح

اس آیت میں اللہ تعالیٰ
موجودگی میں نبی ﷺ مبعوث ہو
اور نصرت کرو جیسا کہ حضرت علیؓ اور

"مابعث اللّٰه نبياً من ا
اللّٰه محمداً وهو حيّ ليؤم
على امّته لئن بعث محم

ترجمہ:-اللہ تعالیٰ نے جس
اس کی زندگی میں اللہ نے نبیؐ
تو اس کو آپ پر ضرور ایمان لا
نبی کو حکم دیا کہ وہ اپنی امت
مبعوث ہوئے تو ان کو آپ
(تفسیر ابن کثیر ص ۷۷ و تفسیر جامع ا

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

اس آیت میں رسول کا لفظ گو نکرہ ہے لیکن اس کی تخصیص
مندرجہ بالا عبارت میں کر دی ہے اس سے انکار کی گنجائش
فیهم رسولاً۔هو الذی بعث فی الامّین رسولاً۔لقد
انفسکم۔قدانزل الله الیکم ذکراً رّسولاً یتلوا علیک
الذین اٰمنوا وعملوا الصّلحت من الظلمت الی ال
میں بھی رسول نکرہ واقعہ ہوا ہے، ان کی تخصیص کیسے ہوگی؟

عہد دوم کی تشریح!

واذاخذنامن النّبیین میثاقهم ومنك ومن نو
وعیسی ابن مریم واخذنامنهم میثاقاً غلیظاً۔اور جبک
کا میثاق (پختہ عہد) اور آپ سے اور نوحؑ اور ابراہیمؑ اور موسیٰؑ اور ع
سے، اور لیا ان سے پکا وعدہ۔ اس آیت میں میثاق کا یہ مطلب
اولوالعزم نبیوں سے اس بات کا پکا وعدہ لیا کہ دین کی تبلیغ اچھی
اندازی نہ کرنا، اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہوسکتا کہ نبی صلی اللہ
والے نبی کی تصدیق کریں گے۔منك کے لفظ سے لوگوں کو م
دیکھو ابن کثیر میں صفحہ ۵۰۶ پر لکھتے ہیں، انّه اخذعلیهم الع
دین الله تعالیٰ وابلاغ رسالته۔ترجمه:۔تحقیق اللہ ت
وعدہ) لیا ہے کہ دین کو قائم کریں گے اور پیغام رسالت کو لوگو
میثاق کی تفسیر دوسری آیت میں ملتی ہے وہاں بھی ان اولوالعزم نب
لکم من الدّین ماوصّی بهٖ نوحاً والّذی اوحینا
ابراهیم وموسیٰ وعیسیٰ ان اقیموا الدّین ولاتتفر
صاف معلوم ہوگیا کہ سورہ احزاب کی آیت میں صرف اس بات
الدین ولاتتفرقوا فیه) کہ دین کو قائم کرو اور تفرقہ انداز

سترھویں تحریف

وعداللّٰه الّذین اٰمنوامنکم وعملوالصلح

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

الارض کما استخلف الَّذین من قبلھ
حضرت آدم ؑ اور حضرت داؤد علیہما السلام کی طر

الجواب

مطلب یہ کہ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو
نہیں کہ نبی خلیفہ ہوں گے، ورنہ دوسری آ
ان یھلك عدوکم و یستخلفکم فی الا
رب تمہارے دشمنوں کو ہلاک کردے، اور تم
جعلکم خلائف فی الارض ورفع بعض
فیما اٰتاکم۔ وہ ذات پاک جس نے تم کو دنیا میں
بلند کیے تاکہ اس نے تمہیں جو کچھ دیا ہے اس
میں لیستخلفنکم کا معنی لکھتے ہیں ای لیور
العجم فیجعلھم ملوکا وساستھا وس
ہوں یا عجمی) کی زمین کا وارث بنادے گا، او
باشندہ بنادے گا۔

احادیث نبویہ کے متعلق مرزائی ا

پہلی دلیل مر

انا اٰخر الانبیاء ومسجدیؔ اٰخرا
فرمایا میں آخری نبی ہوں اور میری مسجد آخری مس
مساجد بنائی گئیں، لہذا ثابت ہوا کہ آخری کے
کوئی شخص آنحضرت ﷺ کے مخالف رہ کر نب
میں آسکتا ہے جس طرح بحکم شرع مساجد بن ر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

الجواب

جونبی بھی دنیا میں آیا، خدا کی عبادت کروانے آیا، اسی طرح ہر نبی
اقتضاء زمانہ واستعداد عوام عبادت کے طریق اور جائے عبادت کی تعیین وتکر
آنحضرت ﷺ کا یہ مطلب ہے کہ میں آخری نبی ہوں اور میری مسجد انبیا
مسجد ہے اب میرے بعد نہ کوئی نیا نبی آئے گا اور نہ نیا طریق عبادت پیش کر
چنانچہ مزید تشریح فرمادی کہ انا خاتم الانبیاء ومسجد
المساجد الانبیاء (کنز العمال جلد ۶ ص ۲۵۶ فضل الحرمین) میں ختم کرنے والا ہو
اور میری مسجد ختم کرنے والی ہے مساجد انبیاء کی،

لفظ آخری نبی کی مثال از کتب مرزا

مرزا صاحب (اشتہار واجب الاظہار ۴۔ نومبر ۱۹۰۰ء) (مجموعہ اشتہارات ص ۳۹۱ ج ۳) میں حضر
کرتے ہوئے کہ خدا نے:۔
"عیسیٰ مسیح کو اسرائیلی نبوت کے لیے آخری اینٹ کردیا۔ نبوت بنی اسرائیل سے
"اب آخری اینٹ کا مطلب صاف ظاہر ہوگیا کہ جس کے بعد کوئی
ہو، بعینہ یہی مثال مرزا نے دی ہے، کہ آنحضرت "دیوار نبوت کی آخری اینٹ
(سرمہ چشم آریہ مصنفہ مرزا ص ۱۹۸

دوسری دلیل مرزائیہ

آنحضرت ﷺ نے فرمایا لو عاش ابراھیم لکان صد
"اگر میرا بیٹا ابراہیم زندہ رہتا تو نبی ہوتا" معلوم ہوا کہ آنحضرت ﷺ کے
امکان ہے۔(ابن ماجہ کتاب الجنائز)

جواب

اول تو یہ حدیث ہی باطل ہے، جہاں سے مرزائیوں نے یہ نقل کی ہے
سے، وہیں اس کے حاشیہ پر لکھا ہوا ہے کہ یہ حدیث ضعیف ہے۔ اس کا ر

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

ابراھیم بن عثمان عَبْسی بھی متروک ہے، اسی طرح حا
ہے کہ یہ شخص متروک الحدیث ہے اور تہذیب التہذیب
بہت سے اقوال اس کی تضعیف میں نقل کیے ہیں، غا
روایت کو باطل قرار دیا ہے (تہذیب الاسماء واللغات ۱۰۳ ج ۱ اور مد
میں ہے "اعتبارے ندارد" جن لوگوں نے اس کی تا
نہیں ان پلہ اور درجہ اس فن میں ہلکا و کمتر ہے۔ لہذا یہ
پھر اس کا جھوٹی اور مردود ہونا یوں بھی ظاہر ہے
صریحہ کے مخالف ہے اور صدہا احادیث صحیحہ نبویہ
و مقبولہ مرزا کے خلاف ہے۔

"آنحضرت ﷺ نے بار بار فرمادیا کہ میرے بع
اور حدیث لانبی بعدی۔ ایسی مشہور تھی کہ کسی
تھا، اور قرآن شریف میں جس کا لفظ قطعی ہے
رسول الله وخاتم النبیین سے بھی اس با
الحقیقت ہمارے نبی ﷺ پر نبوت ختم ہو چکی ہے
(کتاب البریۃ مصنفہ مرزا ص

اعتراض

یہ حدیث ابن ماجہ میں ہے جو صحاح ستہ میں

الجواب

سبحان الله! کیا علمیت ہے کہ حدیث کی
ماجہ میں ہے، صاحب علم حضرت سے مخفی نہیں کہ صحاح ستہ
موجود ہیں۔

نوٹ:۔ صحیح الفاظ جو آنحضرت ﷺ کے فرزند کی وفات کے متعلق
بعد محمد صلی الله علیه وسلم نبی عاش ابنه ولکن لانب
ہوتی، کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی ہوتا تو آپ کا بیٹا (ابرا
نہیں ہوگا۔ یہ حدیث صحیح بخاری میں بھی ہے اور ابن ماجہ میں بھی۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

ابن ماجہ کا تو چھٹا درجہ ہے، بلکہ بعض لوگ مثلاً علامہ ابن اثیر صحاح ستہ
ماجہ کو شمار ہی نہیں کرتے، بلکہ موطا، مالک کو شمار کرتے ہیں۔ مرزا صاحب
مسلم میں بھی ضعیف حدیثیں بتاتے ہیں، مثلاً صحیح مسلم میں دمشقی منارے
(جس کو نواس بن سمعان نے بیان کیا ہے) کو ضعیف شمار کرتے ہیں۔

"یہ حدیث وہ ہے جو صحیح مسلم میں امام مسلم صاحب نے لکھی ہے، ج
ضعیف سمجھ کر رئیس المحدثین امام محمد بن اسماعیل بخاری نے چھوڑ دیا
(ازالہ اوہام ص ۲۲۰ طاوص ۱۵۸ ط ۲) ﴿خ ص ۲۱۰ ج ۳﴾ "صحیح بخاری میں ہے
کو یونس بن متیٰ پر فضیلت مت دو مرزا صاحب اس کو ضعیف قرار دیتے ہیں" (
ہو آئینہ کمالات اسلام ص ۱۶۳ ط اوص ۱۵۶ ط ۲ لاہور) ﴿خ ص ۱۶۳ ر ج ۵﴾

بخاری اور مسلم میں حدیث ہے کہ کفار نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
تھا، مرزا صاحب اس کو ضعیف قرار دیتے ہیں۔ (ملاحظہ ہو الحکم و بدر)
لہٰذا ثابت ہوا کہ کسی حدیث کا ابن ماجہ میں ہونا اس کی صحت کی دلیل

اعتراض

اس حدیث کے متعلق شہاب علی البیضاوی میں لکھا ہے کہ اس
صحت میں کوئی شبہ نہیں، کیونکہ اس کو ابن ماجہ نے روایت کیا ہے اور نیز ملا
نے اس کی تصحیح کی ہے۔ (موضوعات کبیر ص

الجواب

اول تو وہ نقاد حدیث سے نہیں ہیں، ان کا مرتبہ اس فن میں کمتر
حدیث مثلاً حافظ ابن حجر عسقلانی، حافظ ابن عبدالبر اور امام نووی اس کو ضع
دیتے ہیں، بلکہ امام نووی تو یہاں تک فرماتے ہیں کہ یہ رسول اللہ ﷺ پر
ہے، دیکھئے موضوعات کبیر ص ۶۸، ۶۹۔ ابراہیم بن عثمان عبسی راوی کو ائمہ
نے مجروح قرار دیا ہے ملا علی قاری فرماتے ہیں۔ (ملاحظہ ہو مرقاۃ شرح مشکوٰۃ ص

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

لایخفیٰ انّ الجرح مقدم علی التع

تصحیح بعض المحدثین۔ جرح تعدیل پ

پس بعض محدثین کی تصحیح اس کی جرح کو دفع

اس لیے ملا علی قاری وغیرہ کی تصحیح قابل ج

صحیح قرار دیتے ہیں، پہلے خود مانتے ہیں کہ امام نو

کو ضعیف قرار دیا ہے۔

باقی رہا یہ اعتراض کہ شہاب علی البیضاوی:

یہ کافی نہیں کیونکہ تصحیح حدیث کے لیے پہلے ج

ماجہ میں حدیث کا مذکور ہونا صحت حدیث کی دلی

نیز بحث صورت مقدرہ میں ہے، یعنی اگر

نہیں ختم نبوت کے منافی ہے جیسے لوکان موسیٰ

کیونکہ اس سے ہرگز یہ مقصود نہیں کہ موسیٰؑ حضور

مفروضہ ہے، مقصد یہ ہے کہ حضور کے مرتبہ

لوعاش ابراھیم۔ سے مراد حضرت ابراہیمؑ

نبوت، کیونکہ ملا علی قاری شرح فقہ اکبر ص ۵۰

دعوی النبوۃ بعد نبینا صلی اللہ

آنحضرت ﷺ کے بعد نبوت کا دعویٰ

تیسری دلیل م

ہم درود شریف میں آنحضرت ﷺ پر خد

جیسی ابراہیمؑ اور اس کی آل پر ہوئی، یعنی دیگر ر

الجواب

(۱) اگر درود شریف پڑھنے سے تم لوگوں کا یہی مف

اللہ ﷺ کی توہین کرنے والا شاید ہی کوئی ہو،

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

اور اتم شریعت عطا ہوئی کہ جملہ انبیاء کی شریعتیں مل کر بھی اس
یہ کس قدر گستاخی ہے کہ باوجودیکہ آج سے ساڑھے تیرہ
کامل ومکمل شریعت آنحضرتؐ کو عطا ہوئی تم اس کے عوض ا
جو حضرت ابراہیم علیہ السلام کو ملی تھی۔ اتستبدلون الذی ہو
ماسوا اس کے یہ کیا لغویت ہے، کہ خدایا محمد ﷺ
حالانکہ آپ سیّد المرسلین ہیں۔

(۲) حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر تو یہ بھی رحمت ہوئی تھ
دشریعت نبی ہوئے، کیا امت محمدیہ میں بھی تم لوگ قرآن
آمد کے طالب ہو؟ پھر تو قادیان سے ڈیرہ اٹھا کر ایرانی نب
کتاب نبی ہونے کا بھی مدعی ہے، اور درود شریف میں ش
کرتے ہو کیونکہ ایسا دعویٰ مرزا صاحب کے نزدیک کفر ہے(
فرمایئے یہ استغنٰے کس بناء پر ہے، اگر خاتم النبیین والی آیت ا
سے ہے تو یہی جواب ہمارا ہے، کہ اس آیت وحدیث
بندش ہے، جیسا کہ ہم اوپر ثابت کر آئے ہیں۔

(۳) درود شریف سے اجرائے نبوت پر استدلال کرنا محض
ہوتا ہے کہ مرزائی محرف کی نظر الفاظ کما صلیت ع
ابراھیم۔ پر ہے، وہ لفظ "کما" سے "مشابہت تامہ" سمجھ
"یہ ظاہر ہے کہ (ہر ایک جگہ) تشبیہات میں پوری
مفہوم) نہیں ہوتی، بسا اوقات ایک ادنیٰ مماثلت بلکہ
مشارکت کے باعث ایک چیز کا نام دوسری پر اطلاق

(ازالہ اوہام ص ۷۲ حاشیہ ط ا، ۳۰ حاشیہ ط

خلاصہ جواب یہ کہ درود شریف میں جن رحمتوں ک
کے علاوہ ہیں، وجہ یہ کہ
"قرآن شریف کی آیت، الیوم اکملت لکم دین

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

رسول الله وخاتم النبيين. میں ص

کر چکا ہے"۔ (تحفہ گولڑہ ص ۱۵۲ط۱) (خ ص ۴

چوتھی دلیل

آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ آخری زما

سے ثابت ہوا کہ نبوت جاری ہے۔

الجواب

یا تو تجاہل عارفانہ ہے یا غایت درجے

جاری ہونے کے یہ معنی ہیں کہ جس طریق پر ا

اسی طرح آخری زمانہ میں آپ کی سنت کے

کہاں کسی امر کا مطابق سنت ہونا، اور کہاں نبوت

دیگر یہ کہ اسی حدیث میں آپ کے

مذکور ہے، اور اس سے مراد بالخصوص حضر

اور حضرت علی رضی اللہ عنہم کی خلافت ہے۔

ان زمانوں میں آنحضرت صلی اللہ علیہ

اور یہ امر مسلمہ ہے کہ چاروں حضرات نہ نبی

کیا، پس یہ حدیث اجرائے نبوت کی دلیل نہیں

پانچویں دلیل

آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ وہ امت

میں مَیں ہوں، اور آخر میں عیسےٰ ابن مریم

الجواب

اول تو سے اجرائے نبوت سے کیا تعلق

کا ذکر کیوں چھوڑ گئے کیونکہ اس میں یہ بھی

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

سے مہدی اور عیسیٰ دو الگ الگ شخصیتیں ثابت ہوتی ہیں اور مرزا صاحب آنجہا
ہی ذات شریف ہر دو عہدوں کے مدعی ہیں اس لیے امام مہدی کو چھوڑ دیا گیا۔

چھٹی دلیل

ابوبکر خیر الناس بعدی الاان یکون نبی (کنز العمال جلد٦ ص
ابو بکر سوائے نبی کے میرے بعد سب انسانوں سے افضل ہیں۔

الجواب

اس کے ساتھ ہی یہ لکھا ہوا ہے هذا الحديث احدما انکر۔ یہ حد
میں سے ایک ہے جن پر انکار کیا گیا ہے۔ یعنی روایت موضوع ہی نہیں، بلک
سے بھی ایک درجہ اتر کر جھوٹی۔

نوٹ

الاان یکون نبیٌ۔ میں نبی مرفوع ہونے سے معلوم ہوتا ہے کہ کا
ہے۔ پس تقدیر عبارت یہ ہوئی کہ ابوبکر خیر الناس بعدی الاوقت
نبی یعنی ابو بکرؓ میرے بعد سب لوگوں سے اچھے ہیں۔ مگر جس وقت کوئ
پھر وہ خیر الناس نہ ہوگا۔

حالانکہ وقت تکلم بالحدیث نبی موجود ہے، اس وقت بھی ابو بکرؓ خیر الناس
شاید کوئی کہے کہ حضرت ابو بکرؓ کی خیریت نبی سے مسلوب کی گئی ت
سے نہیں تو جواب یہ ہے کہ ایسے موقع پر ان مصدریہ ظرف ہوتا ہے،
بنانے کو وقت کون سے تعبیر کی جاتی ہے۔

پس ثابت ہوا کہ یہ حدیث اصول روایت ہی سے غلط نہیں۔ قواعد
رو سے بھی غلط ہے۔

ساتویں دلیل مرزائیہ

آنحضرت ﷺ نے حضرت عباسؓ کو مخاطب کر کے فرمایا۔ فیکم
والمملكة، الخلافة فيكم والنبوة (حجج الكرامه) (ص١٩٧ وک
جلد٦ ص١٧٩ رقم ٣٣٤٢٣ و ٣٣٤٢٤)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

الجواب

اس روایت کے بعد ساتھ ہی حج الکرا
محمد عامری ضعیف است۔ الغرض یہ روایت از
کذب عیاں ہے، کیونکہ آج تک بنو عبا
مرزا صاحب، تو آپ مغل ہیں (ملاحظہ ہو ص ۳۳ تذ

آٹھویں دلیل

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں، قولوا خا
یعنی خاتم النبیین کہو مگر لانبی بعدہ نہ

الجواب

اس کا جواب گزر چکا ہے جس میں یہ بتایا
عائشہ پر بہتان ہے، نیز مرزا صاحب بھی اس کی
(۱) "حدیث لانبی بعدی ایسی مشہور تھی کہ کسی
کتاب البریت) ﴿خ ص ۲۱۷ ج ۱۳﴾

(۲) ولکن رسول الله وخاتم النـ
صلی الله علیه وسلم فی قوله لا
﴿خ ص ۲۰۰ ج ۷﴾

مندرجہ بالا حوالہ جات سے ثابت ہو
تفسیر ہے، لہذا کسی کے واسطے جائز نہیں کہ فرمان
قول پیش کرے جس کی سند کا حال بھی معلوم نہیں
مجہول الاسناد قول صحابی کی بناء پر صحیحین کی قوی الاسـ
اعتراض:۔ تعلیقات بخاری بغیر سند منقو

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

الجواب

حافظ ابن حجر مصنف فتح الباری نے اس بارہ میں ایک الگ کتاب تصنیف کی، جس کا نام تغلیق التعلیق ہے اس میں تعلیقات صحیح بخاری کو موصول کیا ہے۔

اس کے بعد مرزائی بعض صوفیاء کے اقوال پیش کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کے بعد غیر تشریعی نبوت جاری ہے، یہ اصولاً غلط ہے، قرآن وحدیث کی صریح نص کے بعد ہمیں کسی چیز کی ضرورت نہیں رہتی، چنانچہ مرزا صاحب اپنی کتاب (مواہب الرحمن ص ۷۹) ﴿خ ص ۲۹۸ ج ۱۹﴾ پر فرماتے ہیں۔

"ہم کسی بصری یا مصری پر ایمان نہیں لائے" ہم تو قرآن شریف اور نبی معصوم کی حدیث صحیح مرفوع متصل پر ایما لائے ہیں، پس ان دونوں کے بعد لائق نہیں کہ ہل من مزید کہا جائے" (ملخصاً مترجماً)

پس جب قرآن مجید واحادیث صحیحہ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا خاتم النبیین ہونا ثابت ہو چکا ہے تو بموجب قول مرزا صاحب کسی کو حق نہیں کہ کسی امتی کی بات پر کان دھرے وآخر دعوٰنا ان الحمدللہ رب العٰلمین::

اقوال، مرزا متعلقہ ختم نبوت

ماکان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول اللہ وخاتم النبیین۔ یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم تم میں سے کسی مرد کا باپ نہیں ہے، مگر وہ رسول اللہ ہے اور ختم کرنے والا ہے نبیوں کا۔

"یہ آیت بھی صاف دلالت کر رہی ہے کہ بعد ہمارے نبی ﷺ کے کوئی رسول دنیا میں نہیں آئے گا" (ص ۶۱۴ ازالہ اوہام طبع اول) ﴿خ، ص: ۴۳۱. ج ۳﴾

(۲) یہی آیت لکھ کر مرزا صاحب فرماتے ہیں۔ الاتعلم ان الرب الرحیم المتفضل سمی نبینا صلی اللہ علیہ وسلم خاتم الانبیاء بغیر استثناءٍ وفسرہٗ نبینا صلی اللہ علیہ وسلم فی قولہٖ لانبی بعدی۔ کیا نہیں جانتے کہ خدا کریم ورحیم نے ہمارے نبی ﷺ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

کو بغیر کسی استثنٰی کے خاتم الانبیاء قرا
آیت مذکور فرمایا ہے کہ ''لا نبی ب

(۳) ''جاننا چاہیے کہ خدائے تعالیٰ
اور آنحضرت ﷺ پر ختم کر دیا ہے'' (
(۴) ''محی الدین ابن عربی نے لکھ
جائز ہے مگر میرا اپنا یہ مذہب ہے ک

(۵) ''حدیث لا نبی بعدی بھی ا
ہے کہ خیالات رکیکہ کی پیروی ک
جاوے اور خاتم الانبیاء کے بعد
ص ۱۴۶) ﴿خ، ص: ۳۹۲ تا ۳۹۳ ج، ۴
(۶) ''آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
آئے گا، اور حدیث ''لا نبی بعد
کلام نہ تھا، اور قرآن شریف جس کا ا
الله وخاتم النبيين سے بھی ا
ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر نبوت خ
﴿خ، ص ۲۱۷ ج، ۱۳﴾
(۷) ''ہر ایک دانا سمجھ سکتا ہے کہ ا
خاتم النبیین میں وعدہ دیا گیا ہے ا
کہ اب جبرائیل بعد وفات رسو
نبوت لانے سے منع کیا گیا ہے،
بحیثیت رسالت ہمارے نبی صلی ا
اوہام ص ۵۷۷) ﴿خ، ص ۲۱۷ ج، ۱۳

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

(۸) "قرآن کریم بعد "خاتم النبیین" کسی رسول کا آنا جائز نہیں رکھتا، خواہ نیا ہو یا پرانا کیونکہ رسول کو علم دین بتوسط جبرائیل ملتا ہے۔ اور باب نزول جبرائیل بہ پیرایہ وحی رسالت مسدود ہے، اور یہ بات خود ممتنع ہے کہ رسول تو آوے مگر سلسلہ وحی رسالت نہ ہو" (ص ۷۶۱ ازالہ) ﴿خ، ص: ۵۱۱ ج، ۳﴾

(۹) "میں ان تمام امور کا قائل ہوں جو اسلامی عقائد میں داخل ہیں اور جیسا کہ سنت جماعت کا عقیدہ ہے، ان سب باتوں کو مانتا ہوں جو قرآن و حدیث کی رو سے مسلم الثبوت ہیں اور سیدنا و مولانا حضرت محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم ختم المرسلین کے بعد کسی دوسرے مدعی نبوت اور رسالت کو کاذب اور کافر جانتا ہوں۔ میرا یقین ہے کہ وحی رسالت حضرت آدم صفی اللہ سے شروع ہوئی، اور جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ختم ہو گئی"۔ (اشتہار مورخہ ۲/اکتوبر ۱۸۹۱ء)

﴿مجموعہ اشتہارات ص ۲۳۱ ج، ۱﴾

(۱۰) "اور خدا تعالیٰ جانتا ہے کہ میں مسلمان ہوں اور ان سب عقائد پر ایمان رکھتا ہوں۔ جو اہلسنت والجماعت مانتے ہیں اور کلمہ طیبہ لاالہ الااللہ محمد رسول اللہ کا قائل ہوں اور قبلہ کی طرف نماز پڑھتا ہوں، اور نبوت کا مدعی نہیں بلکہ ایسے مدعی کو دائرہ اسلام سے خارج سمجھتا ہوں"۔

(آسمانی فیصلہ ص ۱۰) ﴿خ، ص ۳۱۳ ج، ۴﴾

(۱۱) "نہ مجھے دعویٰ نبوت و خروج از امت اور نہ میں منکر معجزات و ملائک اور نہ لیلۃ القدر سے انکاری ہوں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خاتم النبیین ہونے کا قائل، اور یقین کامل سے جانتا ہوں اور اس بات پر محکم ایمان رکھتا ہوں کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم خاتم الانبیاء ہیں۔ اور آں حضرت کے بعد اس امت کے لیے کوئی نبی نہیں آئے گا" (نشان آسمانی ص ۲۸) ﴿خ، ص: ۳۹۰ ج، ۴﴾

(۱۲) "اور اسلامی اعتقاد ہے کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں آئیگا"

(کشف الغطاء ص ۲۵، ۲۶ در راز حقیقت صفحہ ۱۶)

(۱۳) "نبوت کا دعوی نہیں بلکہ محدثیت کا دعویٰ ہے جو خدا کے حکم سے کیا گیا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

ہے" (ازالہ اوہام ص ۴۲۱)
(۱۴) "اور اس جگہ میری نسبت کلام الٰہی میر
ہے کہ یہ رسول اور نبی اللہ ہے یہ اطلاق مجاز او
(اربعین نمبر ۳ ص ۱۳۶ ایڈیشن ثانی مجمو
(۱۵) "اپنے مسلمان بھائیوں کی دلجوئی کے
میں بیان کرنے میں کیا عذر ہو سکتا ہے سو د
نبی کے محدّث کا ہر ایک جگہ سمجھ لیں۔ اور اس
فرمالیں"۔ (مجموعہ اشتہارات جلد ۱ ص ۹۷) (خ،
(۱۶) "اللہ تعالیٰ وہ ذات ہے جو رب العالمین
زمین اور آسمان کو چھ دن میں بنایا۔ اور آدم
کتابیں بھیجیں اور سب سے آخر حضرت محمد مصط
اور خیر الرسل تھے" (ص ۱۴۱ حقیقۃ الوحی) (خ، ص
(۱۷) "ختم المرسلین کے بعد کسی دوسرے مدعی ن
(اشتہار ۲/ اکتوبر ۱۸۹۱ء مندرجہ تبلیغ رسالت ج ۲ ص ۲۰
(۱۸) "ہم بھی مدعی نبوت پر لعنت بھیجتے ہیں" (
(۱۹) "بیعت کرنے والے کیلئے ان عقائد کا ہ
کو رسول برحق اور قرآن شریف منجانب اللہ
شریعت اب نہیں آسکتی اور نہ کوئی نیا رسول
اور خلافت کی ہمیشہ قیامت تک راہیں کھلی ہیں
یا آئیں گے۔ ان کا شمار خاص اللہ جل شانہ
مگر ولایت و امامت و خلافت کبھی ختم نہ ہو گ
(مکتوب مرزا صاحب مندرجہ ر
(۲۰) "ویقولون ان هذا الرجل لا ی
بان محمداً صلى الله عليه وسلم خ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

لانبی بعدہٗ وھو خاتم النبیین فھٰذہٖ کلّھا مفتریات وتحریفات سبحان ربی ما تکلمت مثل ھٰذا ان ھو الاکذبٌ واللہ یعلم انھم من الدجالین" (حمامۃ البشریٰ ص۹) ﴿خ،ص:۱۸۵ج،۷﴾

اور کہتے ہیں کہ یہ شخص ملائکہ کو نہیں مانتا اور محمد ﷺ کو خاتم الانبیاء نہیں مان... حالانکہ ان کے بعد کوئی نبی نہیں آسکتا اور وہی خاتم الانبیاء ہیں، پس یہ سب مفتریا... اور تحریفات ہیں۔پاک ذات ہے میرا رب میں نے ایسی کوئی بات نہیں کہی اور... سراسر جھوٹ اور کذب ہے اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ یہ لوگ (آنحضرت کے بعد کسی کو نبی ما... والے) دجال ہیں::

(۲۱) "اے لوگو! اے مسلمانوں کی ذریت کہلانے والو! دشمن قرآن نہ بنو اور خاتم النبیین کے بعد وحی نبوت کا نیا سلسلہ جاری نہ کرو اور اس خدا سے شرم کرو جس کے سامنے حاضر کئے جاؤ گے" (فیصلہ آسانی ص ۲۵ حقیقت النبوت ص ۹۲)

﴿خ،ص:۳۲۵ج،۴﴾

مرزا صاحب کے ان سب حوالہ جات سے یہ امور ثابت ہیں:۔

(۱) نبوت ورسالت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ختم ہو گئی۔

(۲) آپ کے بعد کوئی شخص نبی نہیں ہوسکتا۔

(۳) ایسا مدعی نبوت کاذب۔کافر نبی بے دین۔دائرہ اسلام سے خارج ملعون خسرالد... والآخرہ۔بد بخت۔ مفتری اور دجال ہے۔

یہ سب مرزا صاحب کے اقوال ہیں اور ہم بھی ان پر صاد کرتے ہیں۔

اعتراض

اگر مرزا صاحب نے نبوت کا دعویٰ نہیں کیا تھا تو علماء نے ان پر کفر کا فتویٰ کیوں لگایا::

الجواب

علماء کے فتویٰ کا ذکر نہیں بلکہ مرزا صاحب کے اپنے فتویٰ کا ذکر ہے کہ اگر وہ ا... تصریحات کے بعد نبوت کا دعویٰ کرتے ہیں تو وہ بموجب اپنے فتویٰ کے کافر لعنتی...

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن م...
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
oSunnat.com

خارج از اسلام۔ بے ایمان ہیں اور اگر آپ
آپ ان کو اسی فتویٰ کا مصداق گردانتے ہیں

اعترا

یہ اقوال وحی نبوت سے قبل کے ہیں

الجوا

یہ بھی چند وجوہ سے درست نہیں۔ اول
صاحب الہامات تھے اور کہتے تھے کہ "اس الہ
(ایام الصلح اردو ص ۷۵) ﴿خ، ص ۳۰۹ ج، ۱۴﴾ اور
جاتی۔ کہ ایک شخص کو خدائے تعالیٰ بذریعہ الہ
قول ودعویٰ کو کفر و بے ایمانی مانتا رہے۔ اور
بار بار کہتا رہے کہ تو رسول ہے::

دوم۔ اس لئے کہ آپ کا یہ عذر آپ
دلیل کے خلاف ہے کیونکہ اس میں آپ ا
کرتے ہیں۔ اور اس عذر میں اس زمانے کو نب

اعترا

آنحضرت ﷺ نے فرمایا تھا کہ مجھ
فرمایا کہ میں اولاد آدم کا سردار ہوں اور پہلے
پڑھتے تھے پھر جب حکم آگیا تو بیت اللہ کی طرف

الجوا

(ا) بیت المقدس کی منسوخی کا عذر
طرف منہ کر کے نماز پڑھنا عملیات میں سے
عقائد وایمانیات میں سے ہے۔ اور ایمان و

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

فضیلت والی حدیث بھی آپ نے یونہی پیش کردی یہ تو دیکھ لیا ہو
کے متعلق کیا فرما گئے ہیں کہ:-

"یا تو یہ حدیث ضعیف ہے یا کسر نفسی اور تواضع پر محمول ہے"

(آئینہ کمالات اسلام ص ۶۳)(خ،

پس بموجب قول مرزا صاحب یہ قول آپ کا باطل ٹھہرا

مسئلہ ختم نبوت میں مرزا صاحب کی دو

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے منافقوں کی مذمت کی۔ وجہ یہ
ملتے تو کہتے ہم ایمان لائے واذا خلوا الی شیطینھم جب
طرف جاتے تو کہتے کہ ہم تو مسلمانوں سے ٹھٹھا کرتے ہیں بعض
بہکانے کیلئے مسلمان بنے رہتے اور وسوسے ڈالتے رہتے۔

بعینہٖ یہی مثال مرزا صاحب کی ہے کہ جب انہیں معزز
پڑتا۔ یا عوام کی ہمدردی حاصل کرنا مطلوب ہوتی۔ تو کہتے کہ میرا
نہیں اور جب اپنے حلقہ ارادت میں ہوتے تو دماغ عرش اعلیٰ پر
دعاوی کرتے کہ مسیلمہ کذاب کو بھی نہ سوجھتے ہوں گے۔ اس دور
کی دو پارٹیاں ہو رہی ہیں لاہوری مرزائی تو ان تحریرات سے متمسک
کا اقرار اور مدعی نبوت پر فتویٰ کفر ہے۔ اور قادیانی اس کے مخالف تح
چونکہ یہ فعل دراصل قدرت باری کے ماتحت مرزا صاحب سے

"خدا کا یہ فعل بھی دنیا میں پایا جاتا ہے کہ وہ بعض اوقات
مجرموں کو سزا ان کے ہاتھ سے دلواتا ہے سو وہ لوگ اپنی ذلت
سامان اپنے ہاتھ سے جمع کر لیتے ہیں" (استفتا مصنفہ مرزا ص ۸ حاشیہ)

لہذا ہمارے ناظرین آگاہ رہیں اور قادیانی مرزائیوں کی اس
وہ کہا کرتے ہیں۔

کہ جب مرزا صاحب مدعی نبوت تھے تو پھر ختم نبوت پر ا

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
www.KitaboSunnat.com

پیش کرتے ہو۔ یا جب وہ ختم نبوت کے قائل تھے تو پھر ان پر عما
اسی طرح لاہوری مرزائی دھوکا دیا کرتے ہیں کہ :۔
"جب مسلمان خود مرزا صاحب کی تحریرات متعلقہ ختم نبو
ہیں تو پھر انہیں مدعی نبوت کیوں کہتے ہیں، مرزا صاحب
کا نہیں تھا یہ ان پر افتراء ہے"
چونکہ ہماری گیارھویں دلیل کذب مرزا پر ختم نبوت
پر ہے اور لاہوری اس میں ہمارے ساتھ متفق ہیں اس لئے
کرنے کے لئے لاہوری مرزائیوں کے مقابلہ میں مرزا صاح
نبوت ثابت کرتے ہیں ::

پہلی دلیل

مرزا صاحب پر ایک سوال ہوا کہ جسے بمعہ جواب
کرتے ہیں (حقیقت الوحی ص ۱۴۸ سے ص ۱۵۰ تک کی عبارت)[۱] (خ ص ۵۲
کے دعوئ نبوت پر قطعی فیصلہ کن دلیل ہے اس طرح کہ سائل
کہ آپ مرزا صاحب نے تریاق القلوب میں تو لکھا
جزوی طور پر افضل ہوں اور جزوی فضیلت ایک غیر نبی کو
نبی (مسیح) پر ہو سکتی ہے بخلاف اس کے آپ نے ریویو جلد ا
میں لکھا ہے میں مسیح سے تمام شان میں بڑھکر ہوں
کی تحریر کی رو سے ایک غیر نبی کلی طور سے ایک نبی اللہ سے
مرزا صاحب سائل کے جواب میں تسلیم کرتے ہیں کہ و
میں اختلاف ہے (اس کا جواب یہ دیا ہے)
"کہ یہ اختلاف اس طرح کا ہے جس طرح میں نے
حیات مسیح کا عقیدہ لکھا تھا جو ایک رسمی عقیدہ تھا مگر بعد

---

[۱] سائل نے حوالہ غلط دیا ہے اصل ص ۲۶۱۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

بتادیا کہ مسیح فوت ہو چکا ہے لہذا میں نے پہلے عقیدہ کو چھوڑ دیا۔ ایسا ہی زیر بحث
دو عبارتوں کا معاملہ ہے تریاق القلوب ۱۸۹۹ء، تا ۱۹۰۲ء میرا عقیدہ تھا کہ
میں غیر نبی ہوں مجھکو مسیح سے کیا نسبت۔ اگر کچھ میری فضیلت کی وحی ہوتی تو
میں اسے جزوی فضیلت قرار دیتا مگر بعد میں بارش کی طرح مجھ پر وحی نازل
ہوئی اور صریح طور پر نبی ﷺ کا خطاب مجھے دیا گیا۔ لہذا اب میں مسیح سے تمام
شان میں بڑھ گیا پس یہ اختلاف محض ظن اور یقین یا رسم اور وحی میں جو اختلاف
ہوتا ہے اسی طرح کا ہے پہلے میں ظنی یا رسمی طور پر غیر نبی کہلاتا تھا بعد میں وحی
یقینی نے مجھے نبی کا خطاب دے دیا لہذا میں نبی ہو گیا"::

لاہوری مرزائی کہا کرتے ہیں کہ مرزا صاحب نے حقیقۃ الوحی میں "اوائل"
حوالہ دیا ہے جو تریاق القلوب سے پہلے کا زمانہ ہے۔ مطلب ان کا اس تحریف سے
کہ مرزا صاحب کی ہر دو تحریرات میں اختلاف نہیں جو دعویٰ تریاق القلوب کے
تھا غیر نبی ہونے کا وہی حقیقۃ الوحی کے وقت۔ انہوں نے کوئی جدید دعویٰ نہیں

اس تحریف کا جواب خود حقیقۃ الوحی میں موجود ہے۔ مرزا صاحب تریاق ال
کی عبارت اور ریویو کی عبارت میں تضاد تسلیم کرتے ہیں۔ اور اس کے جواب می
تحریر کو رسمی اور دوسری کو مبنی بروحی اللہ قرار دیتے ہیں۔ لہذا ثابت ہوا کہ مرزا صاحـ
تریاق القلوب والے عقیدہ (غیر نبی کے خلاف ریویو جلد اول میں کلی فضیلت جو
نبوت کو لازم ہے) کا اعادہ کیا ہے۔ اور یہی سائل کا سوال تھا۔

ناظرین کرام! اوپر کی تحریر سے صاف ثابت ہے کہ مرزا صاحب نے نبی
دعویٰ کیا اور پہلے عقیدہ کو رسمی قرار دیا۔ لہذا ہم پر واجب ہے کہ ہم مرزا صاحب ـ
دھوکا کو رد کر دیں۔

سنئے! مرزا صاحب کا تریاق القلوب والا عقیدہ بھی خود ساختہ تھا اور حقیقت
والا بھی من گھڑت۔ اصل بات وہی ہے کہ کبھی آپ مخالفین سے دب کر نبوت سے
ہو جاتے تھے۔ اور کبھی مریدین کی جھوٹی خوشامدانہ باتوں کو سن کر بے تحاشا دو اٹھتے او
خدائی کے دو گونہ متضاد دعاوی کرتے۔ پھر بعد میں ان کی تاویلات کرتے رہتے::

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
oSunnat.com

مرزا صاحب کا قول موجود ہے کہ براہین
ونبی اللہ تھا (اشتہار ایک غلطی کا ازالہ) ﴿خ ص ۲۰۶ ج ۱۸﴾
جملہ اقوال وافعال۔ اجتہادات واستنباطات۔ خیا
کے تصرف کے تحت اسی کے حکم سے ہوتے ہیں
اور کام نہیں کرتا جب تک خدا نہ کرائے بنی کٹ پتلی کی
مردہ کی طرح وہ جس طرف چاہتا ہے اسے پھیرتا
ہے اس سے وہ طاقت ہی سلب کی جاتی ہے۔ جو
کرے۔ (مفہوم مختصر ص ۷۱، ۷۲ ریویو جلد دوم ۱۹۰۳ء ص

پس مرزا صاحب کا یہ کہنا کہ پہلے تریاق القلو
ہونے کا اعتقاد میرا ذاتی تھا جو رسمی تھا، اسی طرح
اور فریب اور دھوکہ ہے۔ یا یہ بات جھوٹ ہے
کہ پہلا عقیدہ رسمی تھا۔

پھر اس سے بھی بڑھ کر ملاحظہ ہو کہ بقول مر
ریویو جلد دوم۔ ان پر بوحی الٰہی کھل چکا تھا کہ تم
جیسا کہ حقیقت الوحی میں لکھا ہے مگر مرزا صاحب کا
الوحی میں لکھ دیا کہ:۔

"سمیت نبیاً من اللہ علی طریق ال

(استفتاء ص ۶۵) ﴿خ ص ۶۸۹ ج ۲۲﴾

خدا نے میرا نام جو نبی رکھا ہے یہ محض مجازی رنگ
اسی طرح ۲۵ر مئی ۱۹۰۸ء کا واقعہ اخبار بد
"ایک شخص سرحدی آیا بہت شوخی سے کلام کر
نے اپنی طرف سے کوئی اپنا کلمہ نہیں بنایا نہ نما
کی پیروی کو دین وایمان سمجھتا ہوں یہ نبوت
خدا کی طرف سے ہے۔ جس شخص پر پیشگوئی

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

بات کا اظہار بکثرت ہو اسے نبی کہا جاتا ہے۔ خدا وجود خدا کے نشانوں کے
ساتھ پہچانا جاتا ہے اسی لئے اولیاء اللہ بھیجے جاتے ہیں۔ مثنوی میں لکھا ہے "آ
نبی وقت باشد اے مرید" محی الدین ابن عربی نے بھی ایسا ہی لکھا ہے۔ حضرت
مجدد نے بھی یہی عقیدہ ظاہر کیا ہے پس کیا سب کو کافر کہو گے یاد رکھو یہ سلسلہ
نبوت قیامت تک جاری ہے" (حقیقۃ النبوت مصنفہ خلیفہ محمود صاحب ص ۲۷۳)

ناظرین کرام! یہ تحریرات صاف صاف مظہر ہیں کہ باوجود بارش کی طرح وحی
اور صریح طور پر نبی کا خطاب ملنے اور مسیح پر کلی فضیلت کا دعویٰ کرنے کے بھی مرزا
محض مجازی نبی تھے اور صرف اولیاء اللہ کی طرح تھے۔ محی الدین ابن عربی کی کتاب فتوحا
اور حضرت مجددؒ صاحب کے مکتوبات نکال کر دیکھ لیں وہاں نبوت۔ ولایت اور محدثیت
موجود ہے، مجدد صاحب کی تحریرات تو خود مرزا صاحب نے بھی براہین احمدیہ ص ۲۶
ازالہ اوہام و تحفہ بغداد وغیرہ میں نقل کی ہیں کہ جس پر بکثرت اظہار غیب ہو اسے محدث کہا جاتا
پس جبکہ تریاق القلوب بلکہ اس سے پہلے توضیح المرام وغیرہ کے وقت مرزا
کا دعویٰ محدثیت کا اور مجازی نبوت کا تھا۔ اور یہی دعویٰ آخر زمانہ میں بھی بلا کم
موجود ہے۔ تو پھر حقیقۃ الوحی میں سائل کو دھوکا دینا کہ تریاق القلوب کے و
اور عقیدہ تھا اب اور ہے کیا یہ کسی راستباز کا قول ہو سکتا ہے صدق رسول اللہ
الله عليه وسلم لاتقوم الساعة حتى يبعث دجالون كذابون
يزعم انه رسول الله۔ (بخاری و مسلم)

دوسری دلیل

یہ ہے کہ مرزا صاحب نے اربعین نمبر ۴ میں لکھا ہے کہ آیت لو تقول علینا
الاقاویل انبیاء کے متعلق ہے یعنی جو شخص مدعی نبوت خدا پر جھوٹ باندھے وہ
ہے۔ مگر میں نہیں مارا گیا۔ لہذا میں صادق ہوں (ص ۱۱ ضمیمہ ۴ وغیرہ) (خ ص ۴۳۹ ج
نتیجہ ظاہر ہے کہ مرزا صاحب مدعی نبوت تھے۔ اگر وہ مدعی نبوت نہ ہوتے
آیت سے جو بقول ان کے صرف وحی نبوت کے بارے میں ہے کیوں استدلال کر

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

تیسری دلیـ

مرزا صاحب لکھتے ہیں:۔

"سو خدا کی یہ اصطلاح جو کثرت مکالمات

(ص ۳۲۵ چشمہ معرفت) ﴿خ ص ۳۴۱ ج ۲۳﴾

معلوم ہوا کہ خدا کی اصطلاح میں نبی اس کو

ایسا ہی بقول مرزا صاحب قرآن کی بھی یہی اص

آیئے اب دیکھیں کہ کیا مرزا صاحب نے قرآن او

دعویٰ کیا ہے؟ سو ملاحظہ ہو مرزا صاحب راقم ہیں

"وماکنا معذبین حتی نبعث رسـ

پھر جس حالت میں چھوٹے چھوٹے عذابوں

کیونکر ممکن ہے کہ اس عظیم الشان عذاب کے

خدا کی طرف سے رسول ظاہر نہ ہو۔ اس سـ

آتی ہے پس وہی رسول مسیح موعود (خود بدولـ

﴿خ ص ۴۹۹ ج ۲۲﴾

ایسا ہی ص ۵۲ و ۵۳ و ۶۵ تتمہ حقیقۃ الوحی ص

نبوت پر استدلال کیا ہے اسی طرح ص ۶۵ تتمہ حقـ

یلحقوا بھم سے اپنے نبی ہونے پر تمسک کیا ہے ا

کتب میں اپنی نبوت پر دلیل پکڑی ہے پس ثابت ہـ

قسم کی نبوت کا تھا۔ جو خدا اور قرآن کے نزدیک تعـ

"حسب تصریح قرآن رسول اسی کو کہتے ہیں جسـ

کے ذریعہ سے حاصل کئے ہوں۔" (ازالہ ص

ص ۲۴۱ ط ۲ پر ہے) ﴿خ ص ۳۸۷ ۱۵ ج ۳﴾

لاہوری احمدی یاد رکھیں کہ مرزا صاحب۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

وخدا کے مطابق دعویٰ نبوت پیش کیا ہے۔ لہذا

''اصطلاحی امور میں لغت کی طرف رجوع کرنا حماقت

ص ۲۲۳ ط ۲) ﴿خ ص ۸۹ ۳ ج ۳﴾

چوتھی دلیل

''اور جب کہ وہ مکالمہ ومخاطبہ اپنی کیفیت اور کمیت کی رو

جائے اور اس میں کوئی کثافت اور کمی باقی نہ ہو اور کھلے

مشتمل ہو تو وہی دوسرے لفظوں میں نبوت کے نام سے م

نبیوں کا اتفاق ہے۔ پس اسی طرح پر بعض افراد نے باوجو

خطاب پایا'' (الوصیت ص ۱۲) ﴿خ ص ۳۱۲ ج ۲۰﴾

اس جگہ بعض افراد نے لکھا ہے مگر بخلاف اس کے حقی

اور کسی کو اس لقب نبی کا حقدار نہیں لکھا۔ پس ثابت ہوا کہ مرزا

مدعی نبوت تھے۔

پانچویں دلیل

''ہمارے دعویٰ ہے کہ ہم رسول اور نبی ہیں۔ اصل یہ نزا

جس کے ساتھ ایسا مکالمہ اور مخاطبہ کرے جو بلحاظ کمیت

سے بہت بڑھ کر ہو اور اس میں پیش گوئیاں کثرت سے

اور یہ تعریف ہم پر صادق آتی ہے پس ہم نبی ہیں۔ ہاں یہ نبو

کو منسوخ کرے اور نئی کتاب لائے ایسے دعویٰ کو ہم کفر سمجھتے

کئی ایسے نبی ہوئے جن پر کوئی کتاب نازل نہیں ہوئی تھی۔

پیش گوئیاں کرتے تھے وہ نبی کہلائے یہی حال اس سلسلہ

کہلائیں تو اس کیلئے کونسا امتیازی لفظ ہے۔ جو دوسرے ملہموں

بدر ۵ / مارچ ۱۹۰۸ء حقیقۃ النبوت ص ۲۷۲)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

اس تحریر میں کھلے طور پر نبوت کا دعویٰ انبیاء سا
مرزائیوں کا مسلمانوں کو دھوکا دینا قابل افسوس ہے
کہا جاتا ہے کہ یہ تحریر مرزا صاحب کی ایک ڈا
آپ سے سن کر قلمبند کیا ہے۔ پس یہ قابل حجت نہیں
مرزا نے اپنی زندگی میں اس سے انکار نہ کیا اور نہ ان
انکاری ہوئے۔ حتیٰ کہ خلیفہ نور الدین صاحب کا زما
مرزائیوں کو قادیان سے بوجہ خلافت نہ ملنے کے
اور اپنی روزی کمانے کو نیا ڈھونگ رچانا پڑا تو اس وقت
کہ ۱۹۱۴ء تک کے اعلان پیغام صلح کے گواہ ہیں۔ مگر ا
ہو گئے تو اس تحریر سے انکار کی سوجھی۔

ہاں صاحب! اگر مرزا صاحب کے صحابہ جو بقول شا محم
۱۷ اخطبہ الہامیہ) (خ ص ۲۹۵ ج ۱۶) ان کی روایت معتبر نہ
روایت ہی سے ہم تک پہنچی ہیں۔ جن میں اور بھی کئ
کسی شمار وقطار میں بھی نہ ہونی چاہئیں۔ حالانکہ دلا
لکھی جاتی ہیں۔ حتیٰ کہ اثبات حجت حدیث پر تم ـ

جب ڈائری قابل حجت اعتبار ہی نہیں
الاسلام" میں خود کئی ایک مقامات پر ڈائری مرزا
ص ۳۱۸ پر مطالبہ کرتے ہیں کہ مرزا صاحب کے تبدیلی د
الغرض یہ عذر ایک نہایت ہی لغو اور باطل

ضمیمہ علمیہ بر ختم

ذیل کے نکات ذہن میں رکھئے:-

(۱) بحث طلب مطلقاً نبوت نہیں۔ بلکہ نبوت بعد
اجرائے نبوت کے مدعی کو اس قسم کی آیات ونصو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد ک
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

اس بات کا ذکر ہو کہ آپ کے بعد بھی نبوت جاری ہے۔ مطلقاً نبوت کے مت
پیش کرنا خلط مبحث ہے۔

(۲) سارے قرآن میں ایک بھی آیت نہیں جس میں حضور کے بعد اجرائے نبوت
(۳) ایک بھی حدیث ایسی نہیں۔ جس میں حضور کے بعد نبوت جاریہ کا ذکر ہو
(۴) ایک بھی صحابی ایسا نہیں۔ جو حضور کے بعد اجرائے نبوت کا قائل ہو۔
(۵) ایک بھی تابعی ایسا نہیں۔ جو حضور کے بعد نبوت کے جریان کا قائل ہو۔
(۶) ایک بھی امام ایسا نہیں۔ جو حضورؐ کے بعد کسی نبوت جاریہ کا معتقد ہو۔

سوال:- جریان نبوت بعد از حضور مسئلہ اجتہادی و فروعی ہے۔ یا اصولی۔
جواب:- اجتہادی و فروعی نہیں کیونکہ یہ خلاف مفروض ہے۔

اگر اصولی ہے تو اس کا ثبوت اول شرعیہ سے ہونا چاہیے۔ یعنی حدی
سے نیز اس کا قرون اولی میں مشہور ہونا ضروری ہے۔ ورنہ اصولی نہ رہے گ
حید، نبوت کی طرح اس کو بھی مشہور ہونا چاہیے اور ایسا نہیں لہذا غلط ہے۔

سوال:- جریان نبوت سے کیا مراد ہے؟ ہر آن انشاء نبوت یا تحقق نبوت۔
جواب:- ہر آن انشاء نبوت عقلاً باطل ہے۔ ورنہ ہر ایک لمحہ میں ایک نبی جدید کا ہو
ہوگا۔ لہذا دوسری صورت ہی درست ہے۔ یعنی ہر وقت نبوت کا تحقق ضروری۔
منافی نہیں ہم مانتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت ہمیشہ متحقق و جاری۔

سوال:- نفس نبوت عام ہے اس سے کہ تشریعی ہو یا غیر تشریعی۔ موہبت ہے یا اکت
جواب:- اگر اکتساب ہے تو ہر شخص میں ہو سکتا ہے۔ اگر موہبت ہے تو اس میں
کی تخصیص کیوں ہے؟

تشریح متعلق بہ لفظ ختم

مفردات راغب صفحہ ۱۴۲۔ "وخاتم النبيين لانه ختم النبو
اى تممها بمجيئه۔ یعنی حضور کو خاتم النبیین اس لئے کہا جاتا ہے کہ آپ
نبوت کو کمال و اتمام تک پہنچا دیا۔ اس صورت میں کہ آپ نے نبوت کو ختم کر دیا

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

المحکم لابن سیدہ (بحوالہ لسان العرب

عاقبتۂ و اٰخرُہٗ۔اور خاتم۔خاتمہ ہر شے

تہذیب للازہری۔ (بحوالہ البیان)

النبی صلی اللہ علیہ وسلم و

محمدابا احدمن رجالکم ولکن ر

ای اٰخرھم۔اور خاتم وخاتم رسول ﷺ

محمدتم میں سے کسی کا باپ نہیں۔البتہ وہ اللہ

آخری رسول"۔

لسان العرب:-"خاتمھم وخاتمھ

معنی ہیں آخر" (ج۱۵ص۵۵)۔

تاج العروس"ومن اسمائہ علیہ ا

الذی ختم النبوۃ بمجیئہ"۔ اور آ

وخاتم،اور وہ وہ ہے جس نے آکر نبوت ختم

مجمع البحار۹ط۳۲"خاتم النبوۃبک

وھوالاتمام وبفتحھا بمعنی التا

لانبی بعدہٗ۔خاتم النبوۃ بکسر تاء یعنی نبو

بمعنی مہر یعنی ایسی چیز جو اس بات پر دلالت کر

قاموس:-"والخاتم اٰخرالقوم

وخاتم النبیین ای اٰخرھم۔اور خاتم

کہا جاتا ہے۔اور انہیں معنوں میں ارشاد

آخر النبیین"۔

کلیات ابی البقاء۔"وتسمیۃ نبیّن

اٰخرالقوم قال اللہ تعالی ما کان

ولکن رسول اللہ وخاتم النبیین

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

خاتم الانبیاء اس لئے کہا گیا ہے کہ خاتم کے معنی ہوتے ہیں قوم میں
سے آخری اور انہی معنوں میں ارشاد الٰہی ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم تم مردوں
سے کسی کے باپ نہیں۔ البتہ وہ رسول ہیں اور خاتم النبیین یعنی آخر نبیوں ۔
صحاح للجوہری "خاتمة الشئی اٰخرہٗ محمد ﷺ خاتم الا
کسی چیز کے خاتمہ کے معنی ہوتے ہیں آخر کے اور محمد رسول اللہ صلی اللہ
وسلم آخری نبی ہیں"۔
متنبی کہتا ہے:۔

"اَرُوحُ وَقَدْ خَتَمْتَ عَلٰی فُؤَادِیْ
بِحُبِّكَ اَنْ یَّحُلَّ بِهٖ سِوَاكَا"

"میں تیرے ہاں سے اس طرح جارہا ہوں کہ تو نے میرے دل پر اپنی
سے مہر کردی تاکہ تیرے سوا اس میں کوئی داخل نہ ہوسکے۔"
عجاج کہتا ہے:۔

"مُبَارِكٌ لِلْاَنْبِیَاءِ خَاتِمٌ
وہ مبارک ہے انبیاء کو ختم کرنے والا ہے"۔

مرزا صاحب کی تشریح:۔

(۱) "اسی طرح پر میری پیدائش یعنی جیسا کہ میں ابھی لکھ چکا ہوں۔ مے
ساتھ ایک لڑکی پیدا ہوئی۔ جس کا نام جنت تھا۔ اور پہلے وہ لڑکی پیٹ میں
نکلی تھی۔ اور بعد اس کے میں نکلا تھا، اور میرے بعد میرے والدین ۔
میں اور کوئی لڑکا یا لڑکی نہیں ہوا۔ اور میں ان کے لئے خاتم الاولاد تھا"۔

القلوب ص ۳۷۹) (خ ص ۴۷۹ ج ۱۵)

(۲) "بنی اسرائیل کے خاتم الانبیاء کا نام جو عیسےٰ علیہ السلام ہے" (خاتم

الحق ضمیمہ براہین احمدیہ صفحہ ب) (خ ص ۴۱۲ ج ۲۱)

سوال۔ کیا خاتم الشعراء و خاتم الاسخیاء وغیرہ کے معنی افضل و اعلےٰ کے
الانبیاء کے یہ معنی کیوں نہیں ہوسکتے؟

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

جواب۔ یہ استعمال مجازی ہے۔ حقیقی معنی پہلے ہو
چونکہ یہاں حقیقت متعذر نہیں اسلئے وہی مراد ہ
اور وہ یہاں نہیں ہیں۔ یہ اسی طرح ہے جیسے ہم
نظیر ادیب ہے۔ لانظیر له فی الاخلاق۔
کے معنی عام طور پر یہی ہوتے ہیں کہ وہ دو
عیسائی کہے کہ پھر جب بے نظیر کے معنی اعلےٰ ا
نظیر کہتے ہو اس کے یہ معنی کیوں نہیں ہو سکتے کہ
محض ہے۔ تو ہم کہیں گے یہ استعمال مجازی او
واقعی کوئی شریک نہیں۔ اسی طرح خاتم الشعراء
النبیین میں حقیقی۔ یعنی آپ آخری نبی ہیں۔

اعتراض

لغت کی کتابیں لکھنے والے آخر انسان ہو
اپنے عقائد کا دخل ہو جانا یقینی ہوتا ہے مثلاً "ا
عربی کی لغات ہیں۔ جن کے مؤلف عیسائی ہی
مقدس یا HOLYTYINITY کیا ہے اب مقدس
ہے۔ بعینہٖ اسی طرح ایک لغت لکھنے والا اگر اس
بعد نبوت بند ہے۔ تو وہ طبعاً خاتم النبیین کا ترجم

الجواب

ثالوث کا ترجمہ تثلیث، صحیح اور درست
وصفی، حقیقت عرفی اور حقیقت شرعی یہاں ثالو
عرف، یا شرع عیسوی کے ہے۔ رہا "مقدس" کا
ہے جیسے ہم کہہ دیں اللہ تعالیٰ قرآن مجید، وغیر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منف
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

سوال یہ ہے کہ اگر ختم نبوت کے معنی اصالۃً، بند کرنے اور روکنے کے نہیں تو پھ
عقیدہ کیونکر اور کب پیدا ہوا۔ خود اہل لغت نے یہ عقیدہ کہاں سے اخذ کیا۔
کیا عیسائی بطور معارضہ کے کہہ سکتے ہیں۔ کہ "احد" اور "لاشریک لهٗ"
"لیس کمثله شئی"۔ کے معنی خالص توحید کے نہیں بلکہ ایسی توحید کے ہیں جو کثر
کو متضمن ہو۔ اور خالص توحید کے معنی مسلمان لغت والوں نے اپنے عقیدے
موافق گھڑ لئے ہیں۔

جو تمہارا جواب وہ ہمارا جواب۔

سوال:۔ خاتم کے معنی زینت کے بھی ہو سکتے ہیں۔ خاتم النبیین کے معنی زینت النب
کیوں نہیں ہو سکتے؟

جواب:۔ خاتم انگوٹھی کے معنوں میں ضرور استعمال ہوتا ہے۔ لیکن اس سے حضور ﷺ
کی توہین ہو جاتی ہے۔ کیونکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ تمام انبیاء تو بمنزلہ جسم عروس
ہیں اور حضور کی حیثیت محض انگوٹھی کی ہے اور ظاہر ہے کہ انگوٹھی پہننے والے سے انگو
کی قیمت کم ہوتی ہے۔ لہذا یہ معنی متروک ہیں۔

سوال۔ خاتم کے معنی مہر کے کیوں نہیں؟ یعنی وہ جس پر مہر کر دیں نبی ہو جائے۔

جواب:۔ خاتم، مہر کو بھی اس لئے کہتے ہیں کہ وہ صحیفہ کو کامل کرنے کے لئے آخر
لگائی جاتی ہے۔ اس لئے اس صورت میں معنی یہ ہوں گے۔ کہ صحیفہ نبوت کے آخ
کلمات آپ ہیں۔ یہ نہیں کہ وہ جس پر مہر لگا دیں وہ نبی ہو جائے۔ یہ معنی غیر عربی اور
صحیح ہیں۔ جیسا کہ حوالہ جات میں گزر چکا ہے۔

سوال۔ النبیین سے مراد تشریعی نبی ہیں۔ غیر تشریعی نہیں::

جواب۔ تشریعی اور غیر تشریعی کی تقسیم ایجاد بندہ ہے۔ قرآن کے نزدیک
ہر نبی صاحب کتاب و شریعت ہوتا ہے۔

اور الف لام اصل میں استغراق کے لئے ہوتا ہے۔ اگر کوئی قرینہ مانع ہو تو
عہد کے لئے دیکھو کتب لغت و نحو۔ علامہ ابو البقا کلیات میں فرماتے ہیں وقال ع
اهل الاصول والعربیة لام التعریف سواءٌ دخلت علی الفرد او

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

الجمع تفید الاستغراق الااذاکان معہ
گے۔نہ بعض۔

لفظ "آخر"

"خاتم" کے معنی متفقہ طور پر اہل لغت
مصنف نے رنگ بدلا۔اور آخر کے معنی بے
کیاجو ابوتمام کے حماسہ اور دیوان حاتم طائی م

شریٰ ودّی وشکـ

لاخـرغـالـب ا

اور نہایت چالاکی سے عمداً ذوالفقار علی
زیاد نے میری دوستی اور شکر دور بیٹھے ایسے شخص
ہمیشہ کے لئے عدیم النظیر ہے خرید لیا ہے"
اول تو مولوی ذوالفقار علی صاحب ک
ہزارہا ادیب اور لغوی کئی ایک اشعار کی شرح
رکھتے ہیں۔دوم "آخر" کے معنی "بےنظیر" اور
کے نام سے بچہ بچہ واقف ہے۔جو بہت سی ک
ہیں:-اشتریٰ ربیع علی بعدہ منی م
رجل یبقیٰ من بنی غالب ابداً۔
علامہ موصوف نے "آخر" کا ترجمہ اور شرح یہ
یعنی جب تک بنی غالب کا ایک فرد بھی باقی۔
اسی طرح علامہ خالد جو الفاظ کی شرح او
ہیں "لاخر غالب" کے متعلق کہتے ہیں یبقی
عربی شارحین کی عبارتوں سے واضح ہو
مثیل اور عدیم النظیر کے غلط ہیں،اور خلاف لغ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و م
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

اعتراض:- علامہ سیوطی نے امام ابن تیمیہؒ کو "آخر المجتہدین" کہا ہے؟

الجواب:- بے شک علامہ سیوطی امام ابن تیمیہؒ کو آخر المجتہدینؔ
سمجھتے تھے ان کے نزدیک یہ حقیقت تھی ان کو امام موصوف کے اجتہاد اور علم
وثوق اور یقین تھا۔ مگر یہاں آخر کے معنی مجازی اور غیر حقیقی بھی لیں تو بھی ہمیں مضر
کیونکہ یہ ایسے انسان کا قول ہے جس کو کامل علم عطا نہیں ہوا جو مستقبل کی باتوں کو نہیں
اور اپنے ذاتی علم اور حسن ظن کی بنا پر ایک ذاتی رائے قائم کرتا ہے جو دین اور ش
نہیں اسکا یقین اور ایمان وہی ہے جو اس کے الفاظ ہیں۔ مگر اس کے بعد بھی اگ
اس کی ذاتی رائے کو غیر صحیح ثابت کر دے تو عین ممکن ہے۔ پھر سے کہاں لاز
ہے کہ خدا جو عالم الغیب ہے۔ اور جس کے سامنے ماضی و مستقبل کا سوال ہی اٹھ ج
وہ بھی محض حسن ظن کی بنا پر کچھ فرما دے؟ اور زمانہ اس کے قول و فرمان کو (معاذ اللہ
ثابت کر دے۔ خدا نے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین کہا اور حضور
اس کی تشریح کی ہے کہ میں آخری نبی ہوں، میرے بعد نبوت اور رسالت ختم
ہو چکی ہے تو حسن ظن یا علم ناقص نہ تھا بلکہ کامل علم اور شریعت کے طور پر فرمایا تھ
خدا کے کلام اور رسول ﷺ کی تشریح کو ناقص اور نامکمل علم رکھنے والے انسانو
تشبیہ دینا محض جہالت ہے، خدا نے رسول کو خاتم النبیین یہ جانتے ہوئے کہا
کے بعد ہر قسم کی نبوت منقطع ہے اور آنحضرت ﷺ نے جو تشریح فرمائی تو یہ ایمان (
بر وحی خدا تھا) رکھتے ہوئے فرمائی کہ آپ کے بعد قطعی طور پر کوئی نبی یا رسول شرع
شرعی بالکل خدا کی طرف سے نہ آئے گا۔ بلکہ ساتھ ہی نبوت کے مدعیان باط
دجالوں کذابوں کی اطلاع دی تاکہ امت باخبر رہے۔

اس کے علاوہ جو شخص بھی کسی دوسرے کو خاتم الاولیاء یا خاتم الشعراء وغیرہ کہتا ہے
ظن یا اپنے وثوق کی بناء پر کہتا ہے۔ اور فی الحقیقت وہ اس کو ویسا ہی سمجھتا ہے۔ مگر یہ امر
کہ اس کے الفاظ وحی یا الہام نہیں اور نہ کہنے والا پیغمبر یا خدا ہے۔ بس یہی فرق ہے۔
آخر کے معنی "الفرائد الدریۃ" میں لکھے ہے۔

[1] ممکن ہے سیوطی کی مراد المجتہدین میں الف لام عہدی ہو ۱۲ منہ۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

باب سوم

حیات مسیح علیہ ال

مرزا صاحب کے کاذب ہو

حیات مسیح علیہ السلام کا مسئلہ ایک ایسا مسئلہ
نظری کے اس سے انکاری ہو جاتے ہیں۔ حالانکہ ا
کوئی امر محال نظر نہیں آتا۔ جس ذات باری نے اپنی
محض سے خلعت وجود بخشا اور گوناگوں مخلوق بلا اسبا
آگے یہ کون سی مشکل ہے کہ ایک انسان کو ہزار دو ہز
پر اٹھا لے۔ بڑی مشکل آج کل کے فلسفی طبع اصحاب
ایسا ہونا قانون قدرت کے خلاف ہے۔ سو مناسب
پاک واحادیث سے ثبوت دینے سے پہلے قانون قد
اس مسئلہ حیات مسیح میں اگرچہ ہمارے مخا
"ہم وفات مسیح کے اس لئے قائل نہیں کہ گویا
رکھنے پر قادر نہیں"۔ (پاکٹ بک مرزائیہ ص ۷۳
مگر یہ سب ظاہری دھوکا اور فریب ہے۔ حقی
مومن باللہ نہیں ہیں۔ اور وقتاً فوقتاً عوام کو یہی کہہ ک
"نیا اور پرانا فلسفہ بالاتفاق اس بات کو محال ثابت
خاکی جسم کے ساتھ کرۂ زمہریر تک پہنچ سکے، اگر فر
ان (حضرت مسیح) کا تسلیم کرلیں۔ تو کچھ شک نہیں
فرتوت ہو گئے ہوں گے"۔ (ازالہ اوہام ص ۴۷ ص ۵۰ طا
لہذا انسب یہی ہے کہ ہم قانون قدرت کے ا
مرزا سے بودا و کمزور ثابت کریں۔ ملاحظہ ہو مرزا صا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد ک
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

"جاننا چاہیئے کہ نیچر کے ماننے والے اس خیال پر زور دیتے ہیں کہ یہ بات بدیہی ہے کہ جہاں تک انسان اپنی عقلی قوتوں سے جان سکتا ہے وہ بجز قدرت اور قانون قدرت کے کچھ نہیں یعنی مصنوعات و موجودات موجودہ مشہودہ پر نظر کرنے سے چاروں طرف یہی نظر آتا ہے کہ قدرت نے جس طرح پر جس کا ہونا بنادیا بغیر خطا کے اسی طرح ہوتا ہے اور اسی طرح ہوتا اور اسی طرح پر ہوگا اور اصول بھی وہی سچے ہیں۔ جو اس کے مطابق ہیں میں کہتا ہوں کہ بلاشبہ یہ سچ ہے مگر کیا اس سے یہ ثابت ہوگیا کہ قدرت الٰہی کے طریقے اسی حد تک ہیں جو ہمارے شاہدہ میں آچکے اور جو امر ہماری سمجھ اور مشاہدہ سے باہر ہے وہ قانون قدرت سے باہر ہے"؟

"قوانین قدرتیہ غیر متناہی اور غیر محدود ہیں۔ ہمارا یہ اصول ہونا چاہیے کہ ہر ایک نئی بات جو ظہور میں آئے۔ پہلے ہی اپنی عقل سے بالاتر دیکھ کر اس کو رد نہ کریں بلکہ اس کے ثبوت یا عدم ثبوت کا حال جانچ لیں۔ اگر وہ ثابت ہو تو اپنے قانون قدرت کی فہرست میں اس کو بھی داخل کرلیں۔ اگر ثابت نہ ہو تو کہہ دیں ثابت نہیں۔ مگر اس بات کے کہنے کے ہم مجاز نہیں کہ وہ امر قانون قدرت کے باہر ہے۔ قانون قدرت سے باہر کسی چیز کو سمجھنے کیلئے ہمارے لئے ہے کہ ہم ایک دائرہ کی طرح خدا تعالیٰ کے تمام قوانین پر محیط ہو جائیں۔ اور بخوبی ہمارا فکر اس بات پر احاطہ تام کرلے کہ خدا تعالیٰ نے روز ازل سے آج تک کیا کیا قدرتیں ظاہر کیں اور آئندہ اپنے ابدی زمانہ میں کیا کیا ظاہر کریگا۔ کیا وہ جدید قدرتوں کے ظاہر کرنے پر قادر ہوگا یا کولھو کے بیل کی طرح انہیں چند قدرتوں میں مقید اور محصور رہے گا اگر انہی میں مقید رہیگا۔ تو باوجود غیر محدود الوہیت اور قدرت کے یہ مقید اور محصور رہنا کس وجہ سے ہوگا کیا وہ آپ ہی عاجز آئے گا۔ یا کسی دوسرے قاہر نے اس پر جبر کیا ہوگا۔ بہرحال اگر ہم خدائے تعالیٰ کی قدرتوں کو غیر محدود مانتے ہیں تو یہ جنون اور دیوانگی ہے کہ اس کی قدرتوں پر احاطہ کرنے کی امید رکھیں۔ اس صورت میں یہ نقص پیش آتا ہے کہ ہمارا ناقص

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

تجربہ خدائے ازلی وابدی

(ص ۱۲، تا ۱۵ اسرمہ چشم آریہ) (خ

اور بے ایمانی بھری ہوئی ہے

کو پورا پورا قانون قدرت خ

ختم کر دینا ان پست نظروں کا

کہ چاہیے شناخت نہیں کیا (

حکمتوں کی ابھی تک انسان

لیاقت و طاقت ایسی نظر آتی

یہ بھاری غلطی ہے کہ وہ قانو

الوجوہ حد بست ہو چکی ہے۔

لئے کوئی سبیل باقی نہ رہتا ا

توڑتا رہا۔ جب کبھی کوئی جد

ظہور پکڑتا رہا ہے تو ایک

موجب ہوا ہے۔ جس سے

رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان

اور کبھی ایک نقشہ پر ہرگز قائم

چھپا ہوا ہے۔ جس کی نسبت

کر اور طرح طرح کی رسوائیا

۳۸ و ۳۹) اب خلاصہ اس تما

نہیں کہ ایک حقیقت ثابت

ان افعال سے مراد ہے جو قدر

اپنی قدرتوں کے دکھانے

طرف کو کھسک گیا یا خارجی

نوع میں ہونے کی وجہ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

میں سے بعض کو نادر طور پر کبھی کسی زمانہ میں خاص طاقتیں۔ اعلیٰ قوتیں عطا ہوتی ہیں۔ مشاہدہ سے ثابت ہوا ہے کہ بعض نے اس کے زمانہ میں تین سو برس سے زیادہ عمر پائی جو بطور خارق عادت ہے (ص ۴۶) کچھ تھوڑا عرصہ گزرا کہ مظفر گڑھ میں ایک بکرا پیدا ہوا جو بکریوں کی طرح دودھ دیتا تھا جب اس کا شہر میں چرچا پھیلا تو میکالف صاحب ڈپٹی کمشنر مظفر گڑھ کے روبرو دوہا گیا تو قریب ڈیڑھ سیر دودھ اس نے دیا۔ وہ بکرا عجائب خانہ لاہور میں بھیجا گیا (ص ۴۷) تین معتبر اور ثقہ اور معزز آدمی نے میرے پاس بیان کیا کہ ہم نے بچشم خود چند مردوں کو عورتوں کی طرح دودھ دیتے دیکھا ہے۔ بلکہ ایک نے ان میں سے کہا کہ امیر علی نام ایک سید کا لڑکا ہمارے گاؤں میں اپنے باپ کے دودھ سے پرورش پایا تھا۔ کیونکہ اس کی ماں مرگئی۔ (۴۷) بعض نے یہ بھی دیکھا کہ چوہا خشک مٹی سے پیدا ہوا۔ جس کا آدھا دھڑ تو مٹی کا تھا اور آدھا چوہا بن گیا فاضل قرشی نے لکھا ہے کہ ایک بیمار کا کان بہرا ہوگیا۔ کان کے نیچے ایک ناسور پیدا ہوگیا۔ آخر سوراخ ہوگئے۔ اس سوراخ کی راہ سے وہ برابر سن لیتا تھا۔ طبیبوں نے اڈی میں سوراخ ہو کر مدت تک پاخانہ آتے رہنا تحریر کیا ہے، (ص ۴۸) (معجزہ شق القمر پر اعتراض کا جواب یہ دیا کہ "باقی رہا یہ سوال کہ شق قمر۔ ماسٹر صاحب کے زعم میں خلاف عقل ہے یہ ماسٹر صاحب کا خیال سراسر قلت تدبر سے ناشی ہے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ جو کام قدرت نمائی کے طور پر کرتا ہے وہ کام سراسر قدرت کاملہ کی ہی وجہ سے ہوتا ہے جس ذات قادر مطلق کو یہ قدرت حاصل ہے کہ چاند دو ٹکرے کر سکے اس کو یہ بھی تو قدرت حاصل ہے ایسے پر حکمت طور سے یہ فعل ظہور میں لادے کہ اس کے انتظام میں بھی کوئی خلل نہ ہو اسی وجہ سے تو وہ سرب شکتی مان اور قادر مطلق کہلاتا ہے" (۵۸)۔

(بعینہ یہی جواب مسئلہ حیات مسیح میں ہماری طرف سے ہے۔ کہ اس مسئلہ بجائے فلسفیانہ موشگافیوں کے۔ یہ دیکھنا چاہیئے کہ حضرت مسیح کا صعود الی السماء قرآن ثابت ہے یا نہ۔ اگر ثابت ہو جائے تو پھر جس قادر مطلق نے اسے آسمان پر اٹھایا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

لوگوں کے لئے اسے ایک نشان قدرت
ہے کہ اس کی آمد و رفت کے وقت "کرۂ زم
کو معدوم کر دے اور انسانی قویٰ پر جس قد
سے محفوظ رکھے۔(ناقل)۔

"یہ بات ہم مکرر لکھنا چاہتے ہیں کہ ف
سے انکار خدائے تعالیٰ ہے۔ کیونکہ
اس صورت میں تمام خدائی اس کی با
سرب شکتی مان اور قادر مطلق تسلیم کیا جا
کو قدرت کے بے انتہا اسرار کا محک ا
دعوے پر اس قدر اعتراض وارد ہو
قاعدہ ہے کہ جو بات اپنی عقل سے با
ہے۔ حالانکہ بلند تر از عقل ہونا شے

(ص ۶۰،۶۱ سرمہ چشم آریہ مصنفہ مرزا صاحب)۔

"خدا کی قدرتوں کے اسرار اس قدر
جب سے خدا نے مجھے یہ علم دیا ہے کہ
در عمیق اور وراء الورا اور ایک لا یدرک
کہلاتے ہیں پکے کافر سمجھتا ہوں۔ اور

(چشمہ معرفت ص ۲۶۹) (رخ ص ۲۸۱، ج ۲۳)

اسی طرح براہین احمدیہ وغیرہ کتب
اقرار ہے۔ اور انسانی تجربہ و مشاہدہ کے نا
گئی ہیں۔ الغرض حیات مسیح علیہ السلام
دراصل کفر باطنی اور رگ دہریت کا سبب

ثبوت حیات مسیح علیہ

حضرات! نزول قرآن کے وقت

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

چنانچہ مرزا صاحب راقم ہیں :-

"یہودیوں کا یہ خیال تھا کہ وہ قتل بھی کیے گئے اور صلیب بھی دیئے گئے۔ بعض کہتے ہیں کہ صلیب دے کر پھر ان کو قتل کیا گیا" (ضمیمہ نصرۃ الحق ص ۱۷۶ طا، ۲ ۱۷ط ۲ ﴿خ ص ۳۲۵ ر ج ۲۱﴾

عیسائیوں کا جو خیال تھا وہ بالفاظ مرزا صاحب یہ تھا کہ :-

"مسیح پھانسی کی موت مر گیا اور عیسائیوں کے گناہ کے لئے کفارہ ہو گیا" (ازالہ اوہام ص ۳۷۳ طا، ۱۵۳ ط۲) ﴿خ ص ۲۹۲ ر ج ۳﴾

مرزا صاحب یہ بھی مانتے ہیں کہ اس خیال باطل پر تمام فرقے نصاریٰ کے متفق ت

"مسیح تین (۱) دن تک مرے رہے۔ پھر قبر میں سے آسمان کی طرف اٹھائے گئے" (ازالہ اوہام ص ۳۴۸ ط۲، ۱۶۹ ط لاہور جلد ۳ ص ۹۸۷ سلسلہ تصنیفات لاہوری) ﴿خ ص ۲۲۵ ر ج ۳﴾

غرض دونوں قومیں بالاتفاق مسیح کی موت طبعی کی منکر و موت الصلیب کی قائ اور ہیں۔ قرآن پاک نے قتل مسیح علی الصلیب اور صلیب پر چڑھنے نیز قتل بالسیف کی بشد ومد تردید فرمائی ہے، اور موت طبعی کے عدم وقوع کی تائید کی ہے۔ کما سیاتی بیانہ انشاء اللہ تعالیٰ۔

مرزائی لوگ خلاف قرآن موت طبعی پر اصرار۔ صلیب پر چڑھنے کا اقرار ا الی السماء کا انکار کرتے ہیں چنانچہ مرزا صاحب لکھتے ہیں۔

"رفع سے مراد وہ موت ہے جو عزت کے ساتھ ہو"۔ (ازالہ اوہام ص ۱۵۹۱ ط، ۲۴۶ ط ۲) ﴿خ ص ۴۲۳ ر ج ۳﴾

اور صلیب پر چڑھنے کا واقعہ مرزا صاحب نے بایں الفاظ لکھا ہے :-

"پھر بعد اس کے مسیح ان (یہود) کے حوالہ کیا گیا۔ تازیانے لگائے گئے۔ گالیاں سننا۔ طمانچہ کھانا۔ ہنسی اور ٹھٹھے میں اڑائے جانا اس نے دیکھا۔ آخر صلیب پ

(۱) واضح رہے کہ مرزا صاحب تواتر قومی خواہ کفار کا ہی ہو کو ماننا ضروری قرار دیتے ہیں (ازالہ اوہام ص ۵۵۶

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

چڑھادیا"۔(ازالہ اوہام ص ۳۸۰ طا، ۵۶ اط ۲) ﴿خ
مگر قرآن مجید نے اس عقیدہ کو لعنتی قرار د
جانا ظاہر کیا ہے۔

دلیل اول

اذقال الله یعیسی انی متوفیك و
کفروا الایة.(سوره آل عمران ع ٦)ج
پورلینے والا ہوں اور اپنی طرف تجھے اٹھالینے و
کرنے والا ہوں۔ اس آیت میں حضرت عیسیٰ
مرکب انسان تھے۔یہ آیت وعدہ ہے مسیحؑ مخاطب
دیا گیا تھا جب یہود حضرت مسیحؑ کو قتل کرنے اور
پکڑنے آئے۔ومکروا ومکر الله.والله خیـ
مرزا صاحب راقم ہیں:۔
"یہودیوں نے حضرت مسیح (کے لئے قتل و
مسیح کو وعدہ دیا کہ میں تجھے بچاؤں گا اور تیرا
۳ص ۱۰) ﴿خ ص ۹۴ ۳، ج ۷﴾
آیت قرآن وحکایت مرزا قادیان سے
بچانے کا وعدہ تھا۔ آیت مطهرك یعنی تجھے کفا
کرتی ہے۔چنانچہ حضرت ابن عباسؓ صحابی و
آنحضرت ﷺ نے زیادتی علم قرآن کی دعا بھی ف
﴿خ ص ۲۲۵، ج ۳﴾
فرماتے ہیں:۔
فَاجْتَمَعَتِ الْيَهُودعَلیٰ قَتْلِهٖ فَاَخْبَرَہُ اللہُ
مِنْ صُحْبَةِ الْيَهُوْدِ(نسائی وابن مردویہ ذکرہ فی السر

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

یعنی جب یہود مسیح کو قتل کرنے کے لئے اکٹھے ہوئے اس وقت اللہ تع
دی کہ میں تجھے آسمان پر اٹھاؤں گا اور کفار یہود کی صحبت سے پاک ر
اس جگہ اللہ تعالیٰ نے یہود کی تدبیر سو کے مقابلہ پر اپنی تدبیر خیر کا ذکر
مقرر شدہ سنّت ہے کہ وہ صاحبِ کتاب انبیاء کے معاملہ میں کفار
کفار پر الٹ دیا کرتا ہے اور جلد یا بدیر اسی معاملہ میں اپنے انبیاء کو ا
ہے۔ چنانچہ فرمایا:۔ وَلَا يَحِيقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ اِلَّا بِاَهْلِهٖ (فاطر ع ۵)
یعنی بری تدبیر اس کے کرنے والے پر ہی الٹ پڑتی ہے۔ چنانچہ مرزا صاحب
”خدا کا مکر اس حالت میں کیا جاتا ہے جب ایک شریر آدمی کے
پوشیدہ منصوبوں کو اس کے سزایاب ہونے کا سبب ٹھہراتا ہے۔ ق
سے یہی خدا کا مکر ہے جو مکر کرنے والے کے پاداش میں ظہور م
کافروں نے ایک بد مکر (رسول ﷺ کو ہمیشہ کے لئے مکہ سے
کردینے کا۔ ناقل) کیا اور مکہ سے **نکال** دیا اور خدا نے نیک مکر
اس رسول کی فتح کا موجب ٹھہرادیا۔ خدا کے اس قسم کے کام بھی
ہیں کہ جس گڑھے کو ایک بدذات ایک شریف کے لئے کھودتا
کے ہاتھ سے اسی میں اس کو ڈال دیتا ہے“ الخ۔ (چشمہ معرفت ص

﴿خ ص ۱۱۶ ج ۲۳﴾

اسی طرح حضرت مسیح کے متعلق خدا نے یہود کے مکر کو انہی پر ڈال د
بچانے اور زندہ اٹھانے کا وعدہ دیا اس وقت بالفاظ مرزا صاحب:۔
یہودی اس فکر میں تھے کہ آنجناب کو بذریعہ صلیب قتل کردیں“۔ (
ص ۱۵۰۔ ۳۵۹ ط۔ ا۔ ۲ حاشیہ)

ولہٰذا صاف عیاں ہے کہ وعدہ تطہیر وغیرہ بھی اسی وقت کے لئے تھا۔
فرماتے ہیں کہ وعدہ کے الفاظ صاف:۔
”دلالت کرتے ہیں کہ وعدہ جلد پورا ہونے والا ہے اور اس میں
نہیں“ (آئینہ کمالات ص ۴۲۶۔ ۴۴۰ ط۔ ا۔ ۲) ﴿خ ص ۴۲۶ ج ۵﴾

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت
ree downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpin

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

پس اگر اس جگہ توفی کے معنی موت ا
یہود کا مکر کامیاب اور خدا کی تدبیر
کذب و دروغ ٹھہرتا ہے چونکہ ایسا
ہو سکتے ہیں۔ اَلتَّوَفِّیْ اَخْذُ الشَّیْ
یعنی توفی کے معنی ہیں کسی چیز کو پورا
دراھمی ''میں نے اس سے اپنے د
چنانچہ مرزا صاحب نے الہام متوفیک
''میں تجھ کو پوری نعمت دوں گا

حاشیہ) ﴿خ، ص ۶۲۰ ج۱﴾

الغرض خدا نے حسب وعدہ مسیح کو اپن
کہ حضرت ابن عباسؓ جن کے متعلق
نبوی علیہ ﷺ قرآن سمجھنے میں اوّل نمبر
''فَبَعَثَ اللّٰهُ جِبْرِيْلَ فَاَدْخَ
اِلَى السَّمَاءِ مِنْ تِلْكَ الرَّوْزَ
فَقَتَلُوْهُ وَصَلَبُوْهُ''۔ جب و
اندر پہونچا تو خدا نے جبرائیلؑ
یہودی کو مسیح کی شکل پر بنا دیا پھر

(جلد ۲ ص ۲۳۸)

اسی روایت کو درمنثور میں عبد ابن حمی
کثیر اور امام سیوطیؒ نے بھی اس کی س
ابن جریر نے جو عند المرزا ''نہایت معتب
﴿خ ص ۲۶۱ ج ۲۳﴾ ابو مالک سے اور ع
مَنْ اَهْلِ الْكِتَابِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِ
اس روایت کے متعلق بعض جہال کہ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

عیسائیوں کی کتب سے لیا ہے۔ وہ جلد باز بدفہم انسان اتنا بھی نہیں جانتے کہ ہم یہ ک
کرمرزا کے پاؤں میں کلہاڑی مار رہے ہیں کیونکہ مرزا صاحب خود اقراری ہیں کہ نصار
کے تمام فرقے مسیح کے صلیب پر مرنے اور تین دن تک مرے رہنے کے قائل ہیں
جیسا کہ ہم یہ قولِ مرزا درج کر آئے ہیں۔ اندریں صورت نصاریٰ کا یہ عقیدہ ہی نہیں
کہ مسیح قبل از صلیب آسمان پر اٹھایا گیا تو یہ کیسے درست ہوسکتا ہے کہ ابن عباسؓ کی
روایت ان کے خیال پر مبنی ہے:۔

حضرت ابن عباسؓ بوجہ دعاء نبوی قرآن کو سب سے اچھا سمجھتے تھے۔ (ازالہ) (خ
ص ۲۲۵ ج ۳)۔

اور مقدمہ تفسیر ابن کثیر میں ان کا بار بار آنحضرت ﷺ کو قرآن سنانا، اور مطالب ومضامین
قرآن کا سمجھنا مذکور وموجود ہے اور یہ روایت قرآن کی کسی آیت یا آنحضرت ﷺ کی کسی
حدیث کے خلاف بھی نہیں ہے۔ لہٰذا یقیناً یہ تعلیم نبوی ہے اور فہم عطاء ربّی ہے جو سراسر
قرآن پاک کا موید اور خدا کی سنّت "وَلَا يَحِيقُ الْمَكْرُ السَّيِّءُ اِلَّا بِاَهْلِهٖ" کا مثبت
ہے۔ پس اس سے منہ پھیرنا اللہ تعالیٰ کی سنّت مندرجہ قرآن (مسلمہ مرزا قادیانی) کو ملیامیٹ
کرنے کے برابر ہے۔ "وَمَا يَقُوْلُ بِهٖ اَحَدٌ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ"۔

رفع کے معنیٰ

جب رَفَعَ يَرْفَعُ رَفْعاً فَهُوَ رَافِعٌ میں سے کوئی بولا جائے جہاں اللہ تعالیٰ
فاعل ہو اور مفعول "جوہر" (ہو "عرض" نہ ہو) اور صلہ الیٰ مذکور ہو اور مجرور اس کا ضمیر ہو
اسم ظاہر نہ ہو اور وہ ضمیر فاعل کی طرف راجع ہو۔ وہاں سوائے آسمان پر اٹھانے کے
دوسرے معنیٰ ہوتے ہی نہیں::

دوسری دلیل

مرزا صاحب کے صلیبی اعتقاد کے مردود اور حضرت مسیحؑ کے آسمانی صعود اور مکر
یہود بے سود ونابود ہونے کی یہ آیت ہے "وَاِذْ كَفَفْتُ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَنْكَ الْاٰيَة"

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

(سورۃ المائدہ ع ۵)

من جملہ ان نعمتوں کے جو مسیح کو دی گئیں ایک
وہ وقت یاد کر جب میں نے بنی اسرائیل کے
صاف مظہر ہے کہ یہود مسیح کو صلیب پر چڑھا
لگا سکتے تھے پس "مُتَوَفِّيكَ وَرَافِعُكَ وَمُ
والا تھا وہ سوائے رفع آسمانی بمعہ جسم اور کوئی

مرزائی

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق بھی وعدہ تھ
کا دانت شہید کیا گیا۔

الجو

"يَعْصِمُكَ" میں وعدہ جان سے
زخمی ہونا وغیرہ اس کی مزید تشریح کر رہا
جان کی حفاظت کے لئے صحابہ کرامؓ کی جم
جیسا کہ مرزا صاحب کو بھی مسلم ہے:۔

"چند صحابی کو برعایت ظاہر حفاظت
آیت نازل ہوئی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
تمہاری حفاظت کی ضرورت نہیں۔(
پس جس بچاؤ کا وعدہ ہے وہ کماحقہ پو
دیکھئے مرزا صاحب کو بھی تو یہ الہام ہوا تھ

﴿خ ص ٦ ج ٢٠/٢١١ رج ١٧/ تذکرہ ٣٠٧﴾

۱؎ خلیفہ قادیان نے حال ہی میں جلسہ لائیلپور کی تقر
الناس مکر والوں نے سارا زور لگایا کہ آپ کو قتل
ص ۸) ۱۲ منہ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

"مگر کیا مرزا پر اس کے بعد اینٹوں اور پتھروں کی بارشیں نہیں ہوئیں
قسم کے مقدمات میں سخت تکالیف حتیٰ کہ کئی کئی گھنٹے عدالت میں
پر مجبور تھے۔پانی پینے تک کی اجازت نہ ملتی تھی" (ملاحظہ ہو القول ا
محمود احمد ص ۵۵ و سیر مسیح موعود ص ۴۵ وغیرہ)

الحاصل عصمت کا لفظ حفاظتِ جان پر بولا گیا۔ چنانچہ قرآن مجید میں ۔
بیٹے نے جبکہ وہ طوفان میں مبتلا تھا کہا "سَاٰوِیْ اِلٰی جَبَلٍ یَّعْصِمُنِیْ
میں پہاڑ پر چڑھ جاؤں گا جو مجھے پانی میں ڈوبنے سے بچائے گا۔

بخلاف اس کے "کَفَفْتُ بَنِیْٓ اِسْرَائِیْلَ عَنْکَ" میں کفار کے ہاتھوں ک
فرمایا گیا ہے۔اس کی دوسری مثال یہ ہے کہ جب آنحضرت ﷺ بعض
ہمراہ ایک دفعہ یہود بنی نضیر کے گاؤں میں گئے اور انہوں نے مسلمانوں
ارادہ کیا تو اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کو اطلاع دے دی۔ آپ ﷺ
سے نکل آئے کفار اپنا سامنہ لے کر رہ گئے (تفسیر معالم وغیرہ)

اسی کو اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں یوں بیان فرماتا ہے۔"یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَ
نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ یَّبْسُطُوْٓا اِلَیْكُمْ اَیْدِیَهُمْ فَكَ
عَنْكُمْ" (مائدہ ع ۲)

مسلمانوں وہ وقت یاد کرو جب یہود تم پر ہاتھ پھیلا رہے تھے اور ہم نے
تم سے روک رکھے[1]

ایسا ہی حضرت مسیح کا معاملہ ہے یہود نامسعود نے انہیں پکڑنے اور تکلیف
کوشش کی خدا نے اس کے ہاتھوں تطہیر اور زندہ اٹھالینے کا وعدہ دیا جو
پورا ہو گیا۔فللہ الحمد۔

نوٹ:۔ اس آیت (کَفَفْتُ بَنِیْٓ اِسْرَائِیْلَ عَنْکَ) میں "کَفَّ" کا مفعو
کو بنایا ہے نہ کہ ضمیر مخاطب کو۔یعنی میں نے دور ہٹائے رکھا بنی اسرائیل (

[1] یہود بنی نضیر کی اس شرارت پر انہیں یہ وبال پہونچا کہ وہ جلاوطن کر دئے گئے (تفسیر ابن کثیر سورہ حشر

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
boSunnat.com

سے۔ یہ نہیں فرمایا "کَفَفْتُکَ عَنْ بَنِی اِسْ
کیونکہ ضرر پہنچانے کا اردہ یہودیوں کا تھا پس
(دوم) یہ کہ "کَفَّ" کا صلہ "عَنْ" ذکر کیا ہے جو
کے بارے میں ارشاد ہے "لِنَصْرِفَ عَنْهُ الـ
سے برائی اور بے حیائی کو دور ہٹادیں یہ نہیں
اگر یہ ہوتا تو شبہ ہوتا کہ یوسفؑ کے دل میں
برائی اور بدی کے ارادہ کو ہی دُور دُور رکھا او
اللہ نے یہود کو حضرت مسیحؑ سے دُور دُور رکھا

تیسری د

جو مدعا بالا کی مؤید ہے یہ ہے کہ حضرت
پر لے جانے کو حضرت جبرائیل علیہ السّلام
جن کو "علم قرآن بہ دعاء نبویؐ حاصل تھا" مذ
میں بار بار توجہ دلائی گئی ہے تفصیل اس کی یوں
جبرائیلؑ آتے رہے مگر اس طرح کا واقعہ کسی نـ
ساتھ یعنی یہ کہ جبرائیلؑ انہیں دشمنوں کے نر
یہی وجہ ہے کہ خاص مسیحؑ کے متعلق آیات میں
(سورۃ بقرہ رکوع ۳ پ ۱) "ہم نے مسیحؑ کو جبر
اسی طرح خدا تعالیٰ قیامت کے دن
بِرُوحِ الْقُدُسِ (سورۃ مائدہ ع ۱۵) اے عیسیٰؑ و
سے تائید بخشی یعنی آسمان پر زندہ اٹھالیا۔ تائـ
آیات بالا کی موجودگی میں یہ اعتقاد رکھنـ
چڑھادیا اور آپ کے ہاتھوں میں میخیں ٹھونکیں۔ ایک
باعانت جبرائیل علیہ السّلام بحکم و بموجب وعدہ الٰہی

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

کے ہاتھوں میں مبتلائے آلام ہونے سے پیشتر زندہ آسمان پر ا

سوال

جبکہ دیگر تمام انبیاء کو اللہ تعالیٰ نے اسی دنیا میں ر
حضرت مسیحؑ کی کیا خصوصیت تھی کہ انہیں آسمان پر اٹھالیا۔ آنحضر

الجواب

چونکہ امر مقدر یونہی تھا کہ حضرت مسیحؑ نہ صرف بلا با
عرصہ دراز تک زندہ رہنے اور آسمان پر اٹھائے جانے کے
اور آخری زمانہ میں ان کے ہاتھ سے خدمت اسلام لے ک
دوبالا کیا جائے کہ آپ کا وہ مرتبہ ہے کہ مستقل اور صاحب
آپؐ کی اتباع کو اپنی سعادت سمجھیں۔ حتی کہ امت محمدیہ
بھی بنیں اور گواہی دیں کہ "تَكْرِمَةَ اللّٰهِ هٰذِهِ الْاُمَّةِ" (
السلام) اس لئے اللہ تعالیٰ نے آپؑ کو آسمان پر اٹھالیا۔

مرزائیوں سے ایک سوال

صاحبان! آپ مسیحؑ کی ولادت بلا باپ کو مانتے ہیں
تصریحات موجود ہیں پس بتلائے کہ کیا وجہ ہے خدا
دونوں کے ذریعہ پیدا کیا مگر مسیحؑ کو بلا باپ؟ جو جواب تم اس
جواب موجود ہے۔

چوتھی دلیل

آیات متذکرہ بالا سے بوضاحت ثابت ہو چکا ہے کہ خ
سے حضرت مسیحؑ کو بکلّی محفوظ رکھا اور انہیں اپنی طرف اٹھا
کہ اللہ نے حضرت مسیحؑ کے متعلق ارشاد فرمایا ہے "وَجِيْهاً فِ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
KitaboSunnat.com

مسیح دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی صاحـ
کہ یہود نے آپ کو صلیب پر چڑھادیا کیونکہ بائبـ
لعنتی ہے تو یہ سراسر دنیاوی وجاہت کے منافی و مخا
اعتقاد رکھنا کہ وہ صلیب پر چڑھائے گئے ایک لعنتی عـ
خلاف وجاہت سمجھتے ہیں چنانچہ راقم ہیں:۔

"وَجِيْهاً فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ" دنیا میـ
وجاہت یعنی عزت، مرتبہ، عظمت، بزرگی، ـ
ظاہر ہے کہ حضرت مسیح نے ہیرودیس کے ـ
غایت درجہ کی تحقیر کی گئی۔ سچی بات یہ ہے کہ
تشریف آوری سے شرف بخشا تو اس ملک میـ
حال ہی میں ایک سکہ ملا ہے اس پر حضرت عیسٰـ
ہوتا ہے کہ حضرت مسیح نے اس ملک میں آکر

ہندوستان میں) ﴿خ ص ۵۳، ج ۱۵﴾

اس عبارت سے صاف ظاہر ہے کہ واقعـ
منافی ہے۔ باقی رہا ملک پنجاب میں مسیح کی آمد سو
ہے۔ اللہ تعالیٰ نے واقعہ صلیب سے قبل حضرت ـ
وعدہ دیا تھا۔ پس کشمیر کا ڈھکوسلہ خلاف قرآن ہے۔ ـ
ماسوا اسکے بفرض محال مان بھی لیا جائے تو بھی یہ وجاـ
جب ایک دفعہ انتہائی رسوائی ہو چکی، پھر عزت ملیـ
مسیح کو وجیہ قرار دیا ہے۔

پانچویں دلیـ

وَقَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ عِيْسَى ا

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

وَمَاصَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْناًبَلْ رَفَعه
عَزِيْزاًحَكِيْماً۔(نساءع۲۲)

یہود پرلعنت پڑنے کاایک سبب ان کا یہ قول ہے کہ ہم نے
کوقتل کر دیا۔ حالانکہ نہیں قتل کیااس کواور نہ صلیب پر چڑھایااس
کیااور صلیب دیااس شخص کوجوان کے لئے مسیح کی شکل بنایا گیایق
نہیں کیابلکہ اللہ تعالیٰ نے اس کواپنی طرف اٹھالیااور اللہ تعالیٰ غا
آیت ''اِنِّیْ مُتَوَفِّيْكَ وَرَافِعُكَ اِلَیَّ'' میں جس بات ک
کاایفااس آیت میں ذکر کیا گیا ہے۔ چونکہ بظاہر یہ کام بڑاخارق
اس لئے ساتھ فرمادیا کہ تعجب نہ کرو یہ زبردست حکمت والے خ
نزدیک کوئی بات مشکل نہیں۔

(نوٹ) اس آیت میں حضرت مسیح کاذکر ہے جوزندہ رسول تھا
ہے۔ پس یہ کہنا کہ رفع سے مرادروحانی رفع ہے نظم قرآن کے

اعتراض

''آیت ''بَلْ رَفَعَهُ اللّٰهُ'' میں ''بَلْ ابطالیه'' نہیں
کہ لفظ ''بَلْ'' قرآن میں نہیں آسکتا''۔(مرزائی پاکٹ بک)

الجواب

پھر تو یہ مطلب ہوا کہ کافریہود سچے ہیں جو کہتے تھے ہ
کردیا۔ اے جناب! تم نے خود بحوالہ کتب نحولکھا ہے کہ ''جب خا
بغرضِ تردید، اس میں ''بَلْ'' آسکتا ہے''(ص۳۳۴) یہی معا
خود مرزا صاحب مانتے ہیں کہ اس جگہ لفظ بَل تردید قول کفار کے
مصلوب مقتول ہوکر نہیں مرا بلکہ خداتعالیٰ نے عزت کے ساتھ
اٹھالیا''۔(ازالہ ص۵۹۱ط۱ص۵۲۶ط۲)﴿خ ص۴۲۳،ج۳﴾

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشت
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

۱۶

"رفع سے مراد وہ موت ہے جو عز

ج

وعدہ بلا توقف و بجلد رفع کا تھا

مسیحؑ اسی وقت عزت کے سات مرگیا تھا او

یقیناً حضرت مسیحؑ اس زمانے میں فوت نہیں

اس وقت جو رفع ہوا وہ یقیناً زندہ آسمان

اسکے علاوہ رفع کے معنی عزت ک

خلاف ہونے کے مردود ہیں۔ بلکہ اس

سے گر جاتا ہے کیونکہ رَفَعَهُ اللهُ کے

معنی جیسا کہ ہم کتب عربیہ اور تحریرات مزا

ہیں۔ پس یہ کہنا کہ زندہ اٹھالیا۔ پھر سا

متضاد کلام خدا کی شان سے بعید ہے۔

ہیں تو بھی خلافِ فصاحت ہے کیونکہ

فقروں میں بیان کرنا بھی شانِ بلاغت

ہم نے مسیحؑ کو ماردیا ان کے جواب میں

ہے۔ یہود کی تردید نہیں بلکہ تصدیق ہے

۱۶

رَفَعَهُ اللهُ میں "ہٗ" کی ضمیر مسیحؑ مع الجسم

ا

ا

اسمیں بھی وہی نقص ہے جو اوپر مذکو

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

اعتراض

آنحضرت ﷺ دو مسجدوں کے درمیان دعا مانگتے تھے
اسی طرح ایک حدیث میں آیا ہے کہ متواضع بندے کا رفع ہو جا

الجواب

چونکہ رفع کے پہلے توفی کا ذکر ہے اور توفی کے معنی حـ
مرزا "پورا لینے" کے ہیں۔ اس لئے اگر رفع کے معنی بفرض محال بلـ
جائیں تو ہمارے مدعا کے خلاف نہیں کیونکہ اس صورت میں مطلب
آسمان پر اٹھالیا گیا جیسا کہ مُتَوَفِّيكَ کا منشا ہے جس سے اس کا مر
اگر توفی کے معنی موت لیکر رفع درجات لیا جائے۔ تو یہ
کیونکہ وعدہ بلا توقف وبجلد توفی اور رفع کا تھا۔ جو یقیناً اس
رفع کے معنی موت نہیں بلکہ زندہ اٹھانا ہیں۔

اعتراض

رَفَعَهُ اللّٰهُ میں خدا کی طرف اٹھانا مرقوم ہے۔ آسمان کا

الجواب

خدا کے لئے فوق وعلو ہے۔ انہی معنوں سے قرآن میں
مَنْ فِي السَّمَاءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ...... اَمْ اَمِنْتُمْ
يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا۔ الاية (سورة الملک) کیا تم خدا
آسمان پر ہے کیا تم اس ذات سے خوف نہیں کرتے جو آسمان پر
دھنسا دے یا تم پر ہواؤں سے پتھراؤ کر دے۔
ایسا ہی آنحضرت ﷺ انتظار وحی کے وقت آسمان کی طر
"قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ" البتہ ہم دیکھتے ہیں تیر

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

کرنا سو ہم تجھے اسی قبلے کی طرف پھیریں گ

اسی طرح خود مرزا صاحب نے رفعه الله کے

"قرآن سے ثابت ہے کہ حضرت عیسیٰ

آسمان کی طرف اٹھائی گئی۔" (ازالہ ص ۱۴

اس تحریر میں بعبارۃ النص رَفَعَهُ اللّٰهُ

رہا یہ امر کہ مرزا صاحب نے روح کا اٹھایا ج

ہیں کہ یہ معنی یہود کی سرشت سے نکلے ہیں۔

اعترا

رَفَعَهُ اللّٰهُ میں مسیح کا زندہ خدا کی طرف اٹھایا

انتہا کے لئے آتا ہے۔ کیا حضرت مسیح بلا فاصل

جوا

رَفَعَهُ اللّٰهُ کے معنی آسمان کی طرف

نے بھی آسمان کی تصریح کی ہے۔ اگر اس

صاحب راقم ہیں:۔

"اِلَیْهِ یَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّیِّبُ وَالْعَ

روحیں خدا کی طرف صعود کرتی ہیں او

ص ۲۴۰ ط ۱۔ ۱۸۳ ط ۲) ﴿خ ص ۲۲۳

کیوں جناب! یہ روحیں جو خدا کی ط

چمٹ جاتی ہیں یا درمیان میں کچھ فاصلہ ہو تا

چھٹی د

یہود و نصاریٰ متفقہ طور پر مسیح کی مو

نے ان کی تردید نہیں کی۔ بلکہ مسیح کا زندہ اٹھ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

ہوسکتا تھا کہ مسیح جو آسمان پر اٹھائے گئے کیا وہیں فوت ہوں گے
رَفَعَهُ اللّٰهُ" والی آیت کے آگے یہ دیا کہ وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتَابِ
قَبْلَ مَوْتِهٖ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا (النساء)
اور نہیں ہوگا کوئی اہل کتاب سے مگر ایمان لائے گا عیسیٰؑ کے
پہلے اور عیسیٰؑ قیامت کے دن ان پر گواہ ہوگا۔

اس آیت نے قطعی فیصلہ کر دیا کہ یہود و نصاریٰ مسیح کی موت
عقیدہ میں باطل پر ہیں اور مرزائے قادیان صلیب پر چڑھنے کے بعد
وہیں مدفون ہونے کے عقیدہ میں کاذب اکذب ہیں۔

اعتراض

مسلمان کہتے ہیں کہ سب اہل کتاب مسیح پر ایمان لائیں گے یہ غلط ہے
نزول مسیح سے پیشتر فوت ہو چکے ہیں کئی مسیح کے نزول کے وقت مقتول ہ

الجواب

اس آیت میں ان اہل کتاب کا ذکر ہے جو نزول مسیح کے بعد ا
لائیں گے چنانچہ الفاظ بِهٖ اس پر دلیل ہیں فقرہ لَيُؤْمِنَنَّ
موکد بہ نون ثقیلہ ہے جو مضارع میں تاکید مع خصوصیت زمانہ
ہے" (مرزائی پاکٹ بک ص ۵۰۲ و ص ۴۲۶)

چنانچہ حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلویؒ جن کو خود مرزائی
مانتے ہیں اس کا ترجمہ یہ کرتے ہیں:- "و نباشد ہیچ کس از اہل کتاب
آورد و عیسیٰ پیش از مردن عیسیٰ و روز قیامت باشد عیسیٰ گواہ بر این
میں اس کا حاصل مطلب یہ لکھتے ہیں) یعنی یہودی کہ حاضر شوند
را البتہ ایمان آرند"۔

۲- "نہیں کوئی اہل کتاب میں مگر البتہ ایمان لاوے گا ساتھ ا

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
KitaboSunnat.com

موت اس کی کے اور دن قیامت کے ہو

مصنفہ مولوی نور الدین صاحب خلیفہ اول

۳-وان من اهل الكتاب احد الا

عيسى وهم اهل الكتاب الذين

ملة واحدة وهی ملة الاسلام وبهذا

ابن جرير من طريق سعيد بن جب

الساری شرح صحیح بخاری جلد ۵ ص ۱۹،۵۱۸)

''ابن جریر جو نہایت معتبر اور ائمہ حدیث

معرفت مصنفہ مرزا) ﴿خ ص ۲۶۱، ج ۳ ﴾ بلکہ ''

۱۵۸ ط ۲ لاہور ط ۱ (آئینہ کمالات) ﴿خ ص ۱۶۸،

اپنی تفسیر میں حضرت ابن عباس رضی اللہ

میں اول نمبر والوں میں ہیں اس بارے میں ان

دعا بھی ہے'' (ازالہ اوہام ص ۲۴۷ ط ۱۔ ۱۰۲ ط ۲) ﴿خ

کہ آیت ''اِنْ مِنْ اَهْلِ الْکِتَابِ'' میں وہ اہل

پس وہ ایک ہی مذہب اسلام پر آجائیں گے۔ا

''کوئی اہل کتاب میں سے ایسا نہیں جو اپنی

لائیگا۔ دیکھو یہ بھی تو خالص استقبال ہی ہے

کے زمانہ کی خبر دیتی ہے بلکہ ان معنوں

(الحق دہلی ص ۳۲) ﴿خ ص ۱۶۳، ج ۴﴾

مرزا صاحب نے آدھا ترجمہ صحیح کیا ہے

یہ امر صاف ہے کہ آیت کا مطلب بلکہ ''دلالۃ

اہل کتاب مسیح پر ایمان لائیں گے فهذا مراد

اعتراض

يُؤْمِنَنَّ قَبْلَ مَوْتِهٖ کی جگہ دوسری قرأت

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

بک بحوالہ ابن جریر) ایسا ہی مرزا صاحب نے اوپر کی منقولہ عبارت میں

الجواب

قرآن پاک میں قبل موتہٖ مذکور ہے حضرت اُبیؔ
ہونے کے متروک ہے۔ حضرت عمرو دیگر صحابہؓ حضرت اُبی کی اس ف
مانتے تھے جیسا کہ صحیح بخاری پارہ ۲۰ کے آخر میں ہے "قال عمرؓ
لندع من لحن اُبیّ" حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ اُبی بڑے قاری
لوگ ان کی غلط قرأتوں کو چھوڑ دیتے ہیں اور یہی حق ہے۔ ترج
صاحبؒ و مولوی نور دین صاحب بغور ملاحظہ ہو۔ نیز قبل
جو ابن عباسؓ سے مروی ہے کذب محض ہے کیونکہ اس میں دو راو
خصیف دوم عتاب ابن بشیر تقریب میں خصیف کے متعلق م
الْحِفْظِ خَلَطَ بِاٰخِرِهٖ رُمِیَ بِالْاَرْجَاءِ" (مرزا صاحب کی
والا اس پر مرجیہ ہونے کا الزام دھرا گیا۔ میزان الاعتدال میں
وَقَالَ اَبُوْحَاتِمٍ تُكَلِّمَ فِیْ سُوْءِ حِفْظِهٖ وَقَالَ اَحْمَدُ اَيْضاً
وَ قَالَ عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ رَأَيْتُ عَلٰى خَصِيْفِ
عَلٰى بَيْتِ الْمَالِ" یعنی ضعیف الحدیث اور سیئ الحافظہ اور مر
چور بھی تھا۔ بیت المال سے حضرت نے چادر اڑا کر امیر لنہ ٹھاٹ
پر لٹکا لی۔ چہ خوش!

اب سنئے! دوسرے صاحب عتاب کا احوال وہ بھی ضعیف
میں ہے۔ "قال النسائی لیس بذاك فی الحدیث وقال
اصحابنا یضعفونه وقال علی ضربنا علی حدیثه ا
روایت کے جھوٹی اور بناوٹی ہونے پر یہ دلیل ہے کہ ہم ارشاد الس
سے بحوالہ روایت ابن جریر انہی حضرت ابن عباسؓ کی صحیح السند ر
ہیں جس میں صاف الفاظ ہیں "لیئومنن بعیسٰی قبل م

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

موتھم والی روایت مردود ہے۔
اب سنئے مرزائیوں کے "پیغمبر اعظم" کی الہا
"کوئی اہل کتاب میں سے ایسا نہیں
نہ رکھتا ہو قبل موتہٖ قبل اس کے
طبعی موت سے مرگیا" (ص ۱۵۳ ط ۲
حضرات دیکھئے کس قدر پرفریب
قبل موتہٖ کی ضمیر بطرف مسیح پھیری ہے

اعـ

"یؤمنن بہٖ کی ضمیر میں بھی اختلاف
آنحضرت ﷺ اور قرآن کی طر

الجـ

قرآن پاک میں تو مسیح کی طرف
ولی اللہؒ صاحب اور ترجمہ مولوی نور دین او
ص ۳۲، الحق دہلی جو سب نقل کر آئے
قبل موت عیسیٰ "خود تم نے اسی پاکر
"یہود کا ہر فرد حضرت عیسیٰ کے مصلو

اعـ

قرآن تو کہتا ہے کہ اہل کتاب
کے سب ایمان کیسے لائیں گے ماسوا
مسیح کے متبع کن کافروں پر قیامت تک

الجـ

عداوت یہود و نصاریٰ کے وجہ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

ہو جائیں گے اس وقت سب عداوتیں مٹ جائیں گ
عداوت الیٰ یوم القیامۃ ہے اور الیٰ کا لفظ چمٹ جا
کے معنی قریب ہوتے ہیں یعنی الیٰ یوم القیامۃ
ہے کیوں کہ فنائے عالم کے بہت عرصہ کے بعد قیام
سے ثابت ہے جب کوئی آدمی ہی نہ زندہ ہوگا تو دشمن
الیٰ کے معنیٰ قرب کے کرنے ہوں گے۔

اعتراض

جب سب مومن ہو جائیں گے تو پھر غلبہ کن کافرو

الجواب

کافروں پر غلبہ اسی وقت تک ہے جب تک کا
رہیں گے سب مومن ہو جائیں گے اسوقت یہ سوال
قرآن میں بھی اور حدیث میں بھی سب کا مومن
میں یہ بھی آیا ہے کہ اس زمانے میں "لیس بین اث
لاتقوم الساعۃ) پھر اس کے بعد جب کافر ہو جائیں
نہ ہوگا۔ لہٰذا وہاں بھی یہ اعتراض نہیں ہوسکتا کیونکہ
ہے جب تک مومن رہیں غرض الیٰ یوم القیامۃ

دوسرا جواب

ایمان اور عداوت میں باہمی منافات نہیں ہے
میں نہ آئے تو قادیانیوں اور لاہوریوں کو دیکھ لیجئے ک
ایمان کا بھی دعویٰ ہے لیکن آپس میں کتنی منافرت
نے صاف فیصلہ کر دیا کہ یہود و نصاریٰ کی عداوت مو
لئے قرآن میں الیٰ یوم القیامۃ وارد ہے اس کا مطل

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

ہم سابقاً قرآن مجید کی مت
اٹھایا جانا و نازل ہونا ثابت کر آ
میں بھی ان کے نزول کا ذکر ہے
نہیں کرتا اس لئے آمد کا ذکر ف
ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلاً اِذَا قَوْمُكَ مِنْ
فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُوْنِ هَ
اِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ (الزخرف پ
اے نبی ﷺ جونہی ابن مر
جل اٹھتے ہیں (انہیں اپنی بدذو
نشانی ہے (ان کو کہدے کیوں شا
از روئے نزول من السماء ہونے
شیطان تمہارا کھلا دشمن ہے (جو نز
اس ایمان سے علیحدہ کرنے میں
حضرت عبداللہ بن مسعودؓ
احمد میں مرفوعاً مروی ہے۔
اسری برسول الله صلی
فتذاكروا الساعة فبدؤا باب
فرد الحديث الیٰ عیسیٰ اب
فاما وجبتها فلا يعلمها الا ال
الحديث (ابن ماجہ ص ۳۰۹ باب فتنۃ
معراج کی رات انبیاء
سب نے اس کے وقت سے لا

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

نے فرمایا، علم تو مجھے بھی نہیں البتہ مجھ سے وعدہ ہوا، قیا
دجال کا ذکر فرمایا اور کہا کہ میں نازل ہو کر اس کو قتل کرو
اسی طرح بہت سی احادیث میں قیامت کے ق
آئندہ باب ثبوت حیات مسیح از احادیث میں نقل ہوں گی
آیت انه لعلم للساعة کی تفسیر میں حضرت ابن
علم قرآن حاصل تھا جو مرزا کو بھی مسلم ہے مسند احمد جلد او
جلد ۶ ص ۲۰ فتح البیان جلد ۸ ص ۳۱۱، ابن کثیر جلد ۹
اس آیت میں مسیح کا نزول قبل از قیامت مطلوب و مقصود ۔
المفسرین" کی تفسیر جلد ۲۵ ص ۴۸ میں ہے۔ اسی طر
ابو ہریرہؓ سے یہی روایت کی ہے۔ (در منثور جلد ۶ ص ۲۰)

اعتراض

اِنّہٗ کی ضمیر مسیح کی طرف نہیں قرآن کی طرف ہے م

جواب

قرآن پاک کی آیت و حدیث نبوی و اقوال ص
دلیری کرنی سخت غلطی ہے اب آؤ ہم مرزا صاحب کے
"قرآن شریف میں ہے انه لعلم للساعة یعنی
ساتھ تمہیں قیامت کا پتہ لگ جائیگا"۔ (ص ۲۱، اعجاز احمد
صاف ظاہر ہے کہ اِنّہٗ کی ضمیر بطرف مسیح تسلیم کی گئ
الیهود لکانوا کافرین بوجود القیامة ف
لسان بعض انبیائه ان ابنا من قومهم یو
یکون آیة لهم علی وجود القیامة"۔ (ص ۹۰
﴿خ ص﴾

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

یعنی ایک فرقہ یہود کا قیا
زبانی ان کو خبر دی کہ تمہاری قوم
پر ایک نشانی ہے۔
اس عبارت سے ثابت
گھڑی اسی طرح خود مصنف مرزا
اور ساعة سے مراد حقیقی قیامت

مسیح کا نزول تو آئندہ ہونا
نشانی نے مدت کے بعد آنا ہے تو

اے جناب ایک سچ مچ واقع
کیا نا جائز ہے؟ یہاں تو کفار مخاطب
موسیٰ جیسے مصدق و مصدقِ رسول
اِلٰی قَوْلِهٖ فَلَا یَصُدَّنَّکَ عَنْهَا م
اے موسیٰ قیامت بے شک
اس کے ماننے سے روک نہ دے
کرے کہ موسیٰ کو قیامت پر شک نہ
آؤ تمہیں تمہارے گھر سے
آسمانی دنیا میں نہ ہوتا تمہارے مسا
مرزا صاحب کا الہام کنندہ قبل از
"اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّکَ فَلَا تَکُ
کی طرف سے حق واقع ہو۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

ص ۳۹۸ ط ا۔ ۱۶۴ ط ۲) بؤخ ص ۳۰۶، ج ۳

کیوں جناب یہ کیا بات ہے کہ نکاح سے پہلے ہی شک
لو آپ اپنے دام میں صیاد آگیا

آٹھویں دلیل

وان من اهل الکتاب الا لیومنن بہٖ قبل م
یکون علیهم شهیداً سے ظاہر وعیاں ہے کہ حضرت مسیحؑ آ
من السماء وفات پائیں گے اور قیامت کے دن یہود ونصا
مزید تشریح وتائید آیت ذیل سے ہوتی ہے:۔

وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ یٰعِیسَی ابْنَ مَرْیَمَ ءَ اَنْتَ قُلْتَ لِلنَّ
اِلٰهَیْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا یَکُوْنُ لِیْ اَنْ اَقُ
اِنْ کُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ تَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ وَلَا اَعْ
انتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَا اَمَرْتَنِیْ بِهٖ
وَرَبَّکُمْ وَکُنْتُ عَلَیْهِمْ شَهِیْداً مَّا دُمْتُ فِیْهِمْ فَلَمَّا
الرَّقِیْبَ عَلَیْهِمْ وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ شَهِیْدٌ اِنْ تُعَ
وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ۔ (المائدہ رکوع

جب کہیگا اللہ تعالیٰ (دن قیامت کے) اے عیسیٰ کیا ت
مجھے اور میری ماں کو معبود بنالو جواب دیں گے پاک ہے تو
لائق تھا مجھکو کہ، وہ بات کہوں کہ جس کا مجھے کوئی حق نہیں
تجھے علم ہوگا تو جانتا ہے میرے دلی بھید کو اور میں نہیں جانتا
لاریب تو ہی بھیدوں کا جاننے والا ہے۔ نہیں کہا میں نے ان
ارشاد کیا تھا کہ عبادت کرو اس ذات پاک کی جو میرا تمہارا
میں ان پر نگہبان تھا جب تک توفی سے پہلے ان میں رہا جب
وجسم اپنی طرف اٹھالیا۔ پھر تو تو ہی ان کا نگہبان تھا (اس

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
ooSunnat.com

انہوں نے میرے آسمان پر اٹھائے جانے
اتر کر مشاہدہ کر آیا ہوں۔ اگر تو ان کو عذا
انہیں بخش دے تو تو غالب و حکیم ہے۔
اس آیت میں حضرت مسیح صاف ا
بگڑے ہیں۔ اب اگر توفی کے معنیٰ موت
تصدیق ہوتی ہے کیونکہ توفی اور رفع کا وعدہ ف
پورا لینے کے ہوں گے۔ اب اگر مسیح علیہ
قیامت کے دن امت کے بگڑنے کی شہا
حضرت مسیح ضرور دنیا پر آئیں گے تاکہ ق
لانے وغیرہ کی گواہی دیں اسی کی تائید "اِنْ
جس میں نص قطعی کے ساتھ مسیح کا زن
وفات پانا اور قیامت کے دن اپنی امت پر گ
تمام ان احادیث نبویہ سے ہوتی ہے جن
بعد وفات پھر مقبرہ نبویؐ میں مدفون ہونا مذ

اعترا

امت کے بگڑنے کا علم مسیح کو قیامت

جوا

یہ کسی آیت سے بھی ثابت نہیں۔
ہیں کہ مسیح کو قیامت سے پیشتر امت کے گ
"میرے پر یہ کشفاً ظاہر کیا گیا ہے ک
پھیل گئی ہے حضرت عیسیٰؑ کو اس کی خ
نے اس عیسائی فتنہ کے وقت میں یہ فت

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

آسمان پر اس فتنہ کی اطلاع دی گئی" (آئینہ کمالات مرزا ص ۲۵۴ طا ص ۲۶۸
﴿خ ص ۲۵۴، ج ۵﴾

حضرات! ہمارے پاس قرآن پاک کی نص صریحہ اور احادیث نبویہ
جو اس بات پر شاہد ہیں کہ مسیح دنیا میں آئیں گے اور آ کر اپنی امت کا حال زبو
کر کے قیامت کو ان پر گواہ ہوں گے بخلاف اس کے مرزا صاحب اپنا کشف
ہیں سو اول تو خلاف قرآن و حدیث کسی کا کشف خود عند المرزا قابل حجت نہیں
ازالہ اوہام ص ۳۶۰ طا۔ ۲۵۸ ط ۲)

دوم یہ کشف ہمارے مخالف بھی نہیں۔ بلکہ ہمارے بیان کے ساتھ جمع ہ
یعنی مسیح کو قبل از نزول آسمان پر اس کی خبر دی گئی اور بعد از نزول بموجب آیہ
واحادیث نبی علیہ السلام بچشم خود ملاحظہ فرمالیں گے بہر حال یہ متعین ہو گیا
قیامت سے پیشتر امت بگڑنے کا پتہ ہے۔ فہو المطلوب۔

ہماری اس تقریر سے یہ بھی ثابت ہو گیا کہ مرزائی جو کہا کرتے ہیں کہ مسیح
کے دن اپنی لاعلمی کا اظہار کریں گے یہ از سر تا پا جھوٹ فریب بہتان افترا۔

ایک اور طرز سے:۔

مرزائیوں کو مسلم ہے کہ عیسائی بعد توفی مسیح کے بگڑے ہیں (ص ۱۰۷
پاکٹ بک) اور یہ بھی ان کا مذہب ہے کہ واقعہ صلیب کے بعد آپ کشمیر چلے آ
سو بیس برس زندہ رہے (تذکرۃ الشہادتین مرزا ص ۲۷) ﴿خ ص ۲۹، ج ۲۰﴾ حالانکہ:۔
"انجیل پر ابھی پورے تیس برس نہیں گذرے تھے کہ بجائے خدا کی پرستش
کے ایک عاجز انسان کی پرستش نے جگہ لے لی" (ص ۲۵۴ چشمہ معرفت) ﴿
ص ۲۶۶، ج ۲۳﴾

مذکورہ بالا بیان سے بلا تاویل ثابت ہے کہ مسیح کی ہجرت کشمیر کے بعد فور
پھیل گئی تھی۔ نتیجہ ظاہر ہے کہ توفی کے معنی موت نہیں ہیں۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

اعـ

بخاری کی حدیث میں ہے کہ نبـ
توفی کے بعد میری امت بگڑی ہے اور
کہ توفی کے معنی موت ہیں۔

ا

ایک ہی لفظ جب دو مختلف اشخا
کے جدا جدا معنی ہو سکتے ہیں دیکھئے حضر
خدائے پاک کے لئے بھی۔ "تعلم ماف
خدا کا نفس اور مسیح کا نفس ایک جیسا ہے
توفی بمعنی "اخذا لشئی وافیا" پورا
نصوصِ صریحہ جن میں حیات مسیح کا ذکر
و تصدیق ہوتی ہے۔ کیونکہ وعدہ توفـ
سوائے رفع جسمانی کے اور کچھ نہیں ہو

نویں

قرآن مجید میں جہاں کہیں کسی شخص
آسمان ہیں چنانچہ سورۂ واقعہ میں جنتیو
و حدیث سے ظاہر ہے کہ جنت آسمان

ہوا ازالہ اوہام ص ۲۶۴ ط ا۔ ۱۰۹ ط ۲)

دوسرے موقع پر آخر سورہ نسا
جگہ سورۂ آل عمران میں حضرت مسیح آ
متوفیک ورافعک الیّ وآیت بل

---

۱ توفی کی بحث پاکٹ بک ہذا پر ملاحظ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

موتہ جو حیاتِ مسیح پر نصوص قطعیہ ہیں سے بھی ہوتی

دسویں دلیل

یہ بات محتاجِ ثبوت نہیں کہ حضرت مسیح کو خدا بنا
ہے۔اس عقیدہ پر جو دلائل عیسائی دیتے ہیں وہ مسیح کی
ہے اب یا تو یہ ہر دو دلیلیں صحیح مثبت مدعائے عیسائیت
غلط ہیں چنانچہ قرآن پاک نے ولادت مسیح بلا باپ وا
کے مسلمہ عقیدہ اور فی الواقع صحیح مثال ولادت آدم بلا ماں
عِیْسٰی عِنْدَاللهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ "تو
آسمانی کی تردید نہیں پائی جائے گی۔ مطلب اس کا یہ ہو
پر موجود ہے۔اب رہا یہ سوال کہ پھر جس طرح بلا باپ پی
کی مثال سے توڑا ہے جو مسلمہ فریقین ہے اسی طرح رف
مسلمہ فریقین مثال سے نہیں توڑا چنانچہ مرزا صاحب بھی
"عیسائیوں نے خدا کے بیٹے ہونے کی ایک دلیل
پیدا ہوئے اللہ تعالیٰ نے فوراً اس کی تردید کی "اِنَّ عِ
اٰدَمَ" پس ایسا ہی زندہ آسمان پر موجود ہونے کو
ہونے کی قرار دیتے ہیں اس کی مثال کیوں نہ بیان
صاحب کا آخری لیکچر لاہور ص ۲۴۔)

الجواب

اللہ تعالیٰ نے تو اس کی مثال بیان کردی۔ قرآن
حضرت مسیح کے قیام سماوی کو مقربین میں شمار کیا اور عیسا
کے لئے دوسری جگہ مسیح کے ساتھ فرشتوں کا ذکر بھی کی
اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدَ لِلّٰهِ وَلَاالْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ۔(سو

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

فرشتے بھی تو مقربین میں سے ہیں ک
ابن اللہ کہنے کو تیار ہو؟ اگر جواب نفی
گی کہ جو بندہ ہو کر آسمان پر اٹھالیا جا
سنو! حضرت عیسیٰ کو اور جملہ فرش
عار نہیں پس کہاں بہکے جا رہے ہو؟
حضرات ملاحظہ ہو اللہ تعالیٰ
اعتراض کو بیخ و بن سے اکھاڑ پھینکا
حاصل یہ کہ یہ آیت حضرت

گیار

حضرت مسیح علیہ السلام کی پیدا
بشارت کے طور پر خبر کر دی کہ تمہار
فِی الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَّمِنَ الصّٰلِحِيْنَ
کلام کریگا لوگوں سے بچپن
ہوگا۔ اسی امر کا سورۂ مائدہ رکوع ۱۵
احسان و نعمت کے مسیح کو یاد دلائیگا کہ
پھر وہ بھی میرا احسان یاد کر جب
گہوارے میں کلام کیا اور کہولت میں
آیات بالا میں حضرت مسیح کے
ہے جو دنوں معجزہ کے رنگ میں ہیں
خود اپنے وجود کی سدھ بدھ نہیں ہ
اور اپنے نبی صاحبِ کتاب ہونے کا د
"مسیح نے پہلے دن کلام کرکے یہ
"حضرت مسیح نے تو صرف مہ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

نے پیٹ میں ہی دو مرتبہ باتیں کیں"۔(تریاق القلوب مصنفہ مرزا صاحب
ص ۱۴۱ طا۔ ۹۲ ط ۲)﴿خ ص ۲۱۷، ج ۱۵)
باقی رہا کہولت میں کلام کرنا۔ سو بظاہر نظریہ کوئی خارق عادت بات
کیونکہ اس عمر میں سبھی انسان کلام کرتے ہیں مگر جب قرآن پاک کی دیگر
واحادیث پر نظر ڈالی جائے تو حضرت مسیح کا آسمان پر جانا پھر مدتِ مدید کے بع
ظاہری تغیر کے اسی حالت میں نازل ہو کر خدمت توحید کرنا ثابت وعیاں
اس جگہ اسی عمر کہولت کا تذکرہ ہے جو فی الواقع معجزہ ہے۔ چنانچہ مرزا صاحب
مسلمہ "رئیس المفسرین" ابن جریر جو نہایت معتبر ائمہ حدیث میں سے ہے
تفسیر میں ابن زیدؒ کا قول نقل کرتے ہیں۔"قال قد کلمهم عیسیٰ فی
وسیکلمهم اذ قتل الدجال وهو یومئذ کهل (جلد ۳ ص ۱۵۹)
ایسا ہی تفسیر فتح البیان ترجمان القرآن کبیر معالم میں اس کو نزول من
کے بعد کلام پر دلیل لکھا ہے۔

بارھویں دلیل

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلاً مِّنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجاً وَّذُرِّيَّةً (
شروع رکوع پ ۱۳ ع ۱۲)
اے نبی تجھ سے پہلے رسولوں کو ہم نے اولاد و ازواج والے بنایا تھا۔
چونکہ حضرت مسیح بھی آنحضرتؐ سے پہلے کے رسول ہیں جو بموجب
بال بچوں والے ہونے چاہئیں حالانکہ "ان کی بیوی نہ تھی" (کلام مرزا در ریو
ص ۱۲۴) اور اولاد بھی نہ تھی (تریاق القلوب ص ۹۹ طا و ص ۲۳۶ ط ۲)﴿ح ص﴾
لہٰذا لازمی ہے کہ وہ ابھی تک زندہ ہوں اور بعد نزول بیوی کر کے صا
اولاد ہو کر فوت ہوں چنانچہ حدیث نبوی میں ہے کہ مسیح زمین پر نازل ہوں گے
کریں گے اور ان کے گھر اولاد ہو گی (مشکوٰۃ) اس حدیث کی تصدیق مرزا صا
نے بھی کی ہے (ملاحظہ ہو ضمیمہ انجام آتھم ص ۵۳ حاشیہ)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن م
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

تیرھویں دلیل

یُرِیْدُونَ لِیُطْفِئُوا نُورَ اللّٰہِ بِاَفْوَاھِھِمْ وَال
ھُوَالَّذِیْ اَرْسَلَ رَسُولَہُ بِالْھُدٰی وَدِیْنِ الْ
وَلَو کَرِہَ الْمُشْرِکُونَ (سورۃ الصف پ ۲۸)
کفار ارادہ کرتے ہیں کہ چراغ اسلام کو اپن
اللہ پورا کرے گا اس نور کو۔ اگرچہ منکر پسند نہ کریں
؎ نورِ خدا ہے کفر کی حرکت پہ خندہ زن...... پھونک
اللہ وہ ذات پاک ہے جس نے اپنا رسول ہ
تاکہ غالب کردے دین الٰہی کو جمیع ادیان باطلہ پر۔
اس آیت سراپا انعام وہدایت میں دین اسلا
دینے کا وعدہ دیا ہے چنانچہ حدیث میں ہے کہ یہ غل
نزول کے زمانہ میں بھی ہوگا وعن عائشة قالت س
عليه وسلم يقول لايذهب الليل والنها
فقلتُ يارسول الله ان كنت لاظن حين
رسوله بالهدى الاية ان ذالك تاماً قال انه
يبعث الله ريحاً طيبةً فتوفى كل من ك
خردل من ایمان۔ جناب عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں
سے سنا آپ فرماتے تھے قیامت قائم نہ ہوگی حتی
ہو۔ میں نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ میں توجہ
ہوئی اس وقت سمجھ چکی تھی کہ دین کا غلبہ پورا ہ
اس کا غلبہ عنقریب پھر ہوگا جتنا عرصہ اللہ چاہیگا (ت
بعد) پھر خدا ایک پاک ہوا بھیجے گا جس سے ہر وہ مؤ
برابر ایمان ہوگا مر جائیگا فيبقى من لاخير فيه

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

پس باقی رہ جائیں گے ایسے شخص جن میں ذرہ بھر بھی بھلائی نہ
گے اپنے آبائی دین بت پرستی کی طرف (مسلم در مشکوۃ
الاعلی شرار الناس فصل اول)

اسی باب کی دوسری حدیث میں مزید وضاحت ہے
بھیجے گا پھر سات سال مسلمانوں پر ایسے آئیں گے کہ کسی دل
وعداوت نہ ہو گا پھر خدا ایک پاک ہوا بھیجے گا جو ہر مومن کو قبض
جائیں گے شریر تب ان پر قیامت قائم ہو گی::

الغرض اس آیت سے عیاں ہے کہ حضرت مسیح ابن
زمانہ میں نازل ہوں گے۔ ان کے ہاتھ سے دین اسلام
حاصل کریگا اس کی مزید تائید مرزا صاحب کی تحریر سے کی
براہین احمدیہ ۴۹۸، ۴۹۹ پر فرماتے ہیں:۔ ﴿خ ص ۵۹۳ ر ج ا﴾

"ھوالذی ارسل رسولہ بالھدی ودین الحق لیظ
کلہ یہ آیت جسمانی اور سیاست ملکی کے طور پر حضرت مسیح کے
ہے اور جس غلبہ کاملہ دین اسلام کا وعدہ دیا گیا ہے وہ غلبہ مسیح
میں آئے گا، اور جب حضرت مسیح علیہ السلام دوبارہ اس
لائیں گے تو ان کے ہاتھ سے دین اسلام جمیع اقطار میں پھ

عذرات مرزائیہ

مرزا صاحب نے براہین احمدیہ میں محض رسمی طور پر عقید

الجواب

اول تو ہمیں یہ مضر نہیں کیونکہ ہم نے آیت قرآن و
سے ثابت کر دیا ہے کہ یہاں حضرت مسیح کا بھی ذکر ہے۔ دوم
غلط و مردود ہے کہ مرزا صاحب بقول خود براہین احمدیہ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

(اشتہار ایک غلطی کا ازالہ وایام الصلح اردو ص ۷۵)﴿خ ص ۷۰
''انبیاء کرام کے اقوال وافعال۔ اجتہادا
ہوتے ہیں۔ انبیاء کی اپنی ہستی بالکل فنا
میں مردہ یا کٹ پتلی کی طرح ہوتے ہیں۔
جاتی ہے جس سے خلاف مرضی خدا کا کا

جلد دوم ۱۹۰۳ء مفہوم ۷۱،۷۲)۔

پس مرزا صاحب کی یہ تحریر جس میں مسیح
حجت ہے نیز اس عقیدہ کے غلط نہ ہونے کی ایک
کو بعد میں شرک بتاتے ہیں حالانکہ اسی ریویو
کہ انبیاء شرک مٹانے آئے ہیں۔ اگر وہ خود ہی
ہی نہیں۔ انبیاء کی طرف غلطی منسوب نہیں ہوسکتی
پھر اور سنو! براہین احمدیہ وہ کتاب ہے جو
''مؤلف نے ملہم ہو کر بغرض اصلاح تالیف
کمالات وسرمہ چشم آریہ)﴿ص ۶۵۷ ر ج ۵﴾ اور خود آخر
ہو چکی ہے آپ نے اس کا نام قطبی رکھا یعنی قطب
اور یہ کتاب خدا کے الہام اور امر سے لکھی گئی ہے
۲ ر ج ا ر تذکرہ ۲﴾

اعترا

مسیح علیہ السلام کو آسمان پر زندہ ماننا شرکیہ
مسیح قبل از الہام تھا۔ الہام کے بعد وہ عقیدہ منسوخ ہو
پہلے بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑ
کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے لگے۔ نیز آنحضرت
یونس بن متی پر فضیلت نہ دو بعد میں فرمایا کہ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
www.KitaboSunnat.com

جب آپ کو وحی ہوئی تو آپ نے فضیلت کا اظہار فر
صاحب کو الہام ہوا کہ (مسیح فوت ہوگئے ہیں اور میں مسیح
بھی دعویٰ کر دیا۔ نیز مرزا صاحب کا عقیدہ حیات مسیح ایک

الجواب

(۱) مرزا صاحب کو بارہ برس تک خدائے تعالیٰ
برابر شرک میں مبتلا رہے۔ ہمیں اس کی نظیر انبیاء میں نہیں
مثال بالکل مہمل ہے اول تو اس لئے کہ بیت المقدس کو ق
فبهدهم اقتده (پ ۷) انبیائے سابقین کی سنت پر عمل
کی مثال کیسے بن سکتا ہے۔ بلکہ "انبیاء جو شرک کو مٹ
میں مبتلا ہیں"؟ دیگر اس وجہ سے بے محل ہے کہ حضرت ع
میں سے ہے اور عقائد میں تنسیخ و تبدیلی نہیں ہوسکتی۔ اور
کر کے نماز پڑھنا عملیات میں سے جن میں تبدیلی و تنسیخ
نظیر نہیں۔ (۲) مرزائیوں کا یہ کہنا کہ محض رسمی عقیدہ کی بنا
کے قائل تھے بالکل لغو ہے کیونکہ براہین احمدیہ وہ کتاب
"دربار رسالت مآب میں رجسٹری ہو چکی اور آنحضرت
کیا اس وقت یہ تمام بیانات جن میں حضرت مسیح کی حیا
ثانی مرقوم تھے براہین سے نکال کر پیش ہوئے تھے یا آ
چڑھے تھے اور آپ نے یونہی بلا تحقیق مطالعہ اس کو شہد
(۳) اور حضرت یونس بن متی والی مثال بھی بے محل ہے کیونکہ
"یا تو یہ حدیث ضعیف ہے یا بطور تواضع وانکساری ک

کمالات اسلام صفحہ ۱۶۳) ﴿خ ص ۱۶۳/ ج ۵﴾

الحاصل براہین احمدیہ والا عقیدہ یقیناً صحیح ہے کیونکہ
ارسل رسوله اس کی بنا ہے محض رسمی عقیدہ نہیں تھا۔ حدیث

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

ثبوت حیات مسیح از الہام ودیگر تحر

چودھویں دلیل۔اگرچہ بقول مرزا صاحب ان
ہر طرح احمدیوں پر حجت پوری کرنے کو مرزاجی کے اَ
ثبوت پیش کرتے ہیں لعلہم یؤمنون مرزاصاحب ؛
لکھتے ہوئے ایک الہام یہ لکھتے ہیں:۔

"عسی ربکم ان یرحم علیکم وان عدتم عدنا وج
حصیراً۔ خدا تعالی کا ارادہ ہے جو تم پر رحم کرے اگر
طرف رجوع کیا تو ہم بھی سزا اور عقوبت کی طرف ر
نے جہنم کو کافروں کیلئے قید خانہ بنا رکھا ہے۔ یہ آیہ
الہام کا نام آیت رکھ کر گو صاحب شریعت رسول
کر رہے ہیں۔ ناقل) اس مقام میں حضرت مسیح کے جلا
کا اشارہ ہے یعنی اگر طریق رفق اور نرمی کو قبول نہیں
آنے والا ہے جب خدا تعالی مجرمین کیلئے قہر اور سخ
اور حضرت مسیح علیہ السلام جلالیت کے ساتھ دنی
راہوں کو صاف کردینگے کج اور ناراست کا نام ونشا
گمراہی کو نسیت ونابود کردیگا (مگر) یہ (میرا) زما
ارہاص واقع ہوا اب بجائے اس کے رفق اور احسان
کر رہا ہے۔ توبوا واصلحوا والی اللہ توجھو (
توبہ کرو اور باز آؤ۔ بشری لك یا احمدی انت م
بھی ایک الہام ہے) خوشخبری ہو تجھے اے میرے
اور میرے ساتھ ہے"۔ براہین احمدیہ حاشیہ ص ۵۰۵ مخص

ناظرین کرام! ملاحظہ ہو مرزا صاحب اپنے الہام
گئے ہیں والحمد للہ علی ذلک۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پ
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

مرزائی عذر

یہ مرزا صاحب کا الہام نہیں ہے۔ قرآن کی آ

الجواب

یہ قرآن کی آیت نہیں ہے۔ کیونکہ اس میں یہ
قرآن مجید کی آیت میں یرحمکم (بنی اسرئیل)۔ سار
کہیں بھی علی نہیں آیا۔ مرزا صاحب اپنے لہام اس جگ
احمدی انت مرادی وغیرہ الہامات بھی آیات قرآ
کیف تکفرون۔انما یفتری الکذب الذین لایؤم
اب آیئے ہم خود بہ عبارت نص مرزا صاحب کے
الہام ہے۔ سنو! لکھا ہے:۔
"براہین احمدیہ کے الہامات بطور نمونہ یہ ہیں۔
فیك......قل اعملوا علی مکانتکم انی عامل ف
ربکم ان یرحمکم(۱) وان عدتم عدنا وج
حصیرا الخ (اربعین نمبر۲ ص۵﴿خ ص۳۵۱ ر ج۱۷﴾ ا
۸۲﴿خ ص۸۰۷ ر ج۲۲﴾ پر اس کو منجملہ اپنے الہامو

پندرھویں دلیل

حضرت مسیح رسول صادق ہیں "سچے نبیوں اور
پہلی پہلی یہی دلیل ہے کہ وہ اپنے کام کی تکمیل کر کے مر
"ان الانبیاء لاینقلبون من هذه الدنیا ال
تکمیل رسالات (ص۴۹ حمامۃ البشریٰ) ﴿خ ص ۲۴۳

---

(۱) رتم یہ تم کا صلہ چونکہ علی نہیں آتا اس لئے مرزا صاحب نے غلطی
الہام سے علی کا لفظ اڑا کر صرف یرحمکم لکھا ہے۔ ۱۲ منہ۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

بخلاف اس کے مرزا صاحب کو خود اقر
رہے جیسا کہ لکھا ہے:۔
"ہدایت اور توحید اور دینی استقامتوں ۔
کرنے کے بارے میں ان کی کارروائیوں کا نمب
کے رہے"۔(ازالہ اوہام ص۳۱۱ط۱،۳۲۸ط۲ حاشیہ
اسی طرح بہت سی کتب میں لکھا ہے۔ بر
"حضرت مسیح تو انجیل کو ناقص کی ناقص
(۳۶۱ حاشیہ)(خ ص ۳۴۳/ج۱)
اندریں حالات لازمی ہے کہ حضرت مسیح دوبارہ دنی

سولھویں د

براہین احمدیہ ص۴۹۸ کی تحریر میں بآ
حکومت وسیاست ملکی و بجلال کمال لکھی ہے جس
شاہی کے ساتھ آئیگا۔نہ کہ مرزا کی طرح ا
وماجوج یفسدون فی الارض،ھیں اپن
ان کا بے دام غلام اور پچاس الماریوں میں ا
احادیث نبویہ میں بھی مسیح کی آمد یا سیاست مر ق
"ممکن اور بالکل ممکن ہے کہ کسی زمانہ میں
آجائے جس پر حدیثوں کے بعض ظاہری الفا
دنیا کی بادشاہت کے ساتھ نہیں آیا"۔(ص۲۰۰ط
برادران! احادیث میں جس مسیح کی آمد بش
مسیح نہیں بلکہ وہی مسیح ابن مریم رسول اللہ علیہ
بآیت قرآن اسی کی آمد یا سیاست ملکی براہین احمد
آنے والا مسیح ابن مریم ہے۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

اعتراض

جیسے عیسیٰ علیہ السلام دوبارہ تشریف لائیں گے تو کیا کا

الجواب

جناب من! وہی کام کرینگے جو مرزا صاحب نے براہین ا

"هو الذی ارسل رسولهٗ بالهدی ودین

الدین کله۔ یہ آیت جسمانی اور سیاست ملکی کے

حق میں پیش گوئی ہے اور جس غلبہ کاملہ دین اس

غلبہ مسیح کے ذریعہ ظہور میں آئے گا اور جب حض

میں تشریف لائیں گے توان کے ہاتھ سے دین اس

پھیل جائے گا" (ص ۴۹۰، ۴۹۹ حاشیہ در حاشیہ نمبر۳) (خ

سترھویں دلیل

مرزا صاحب نے ازالہ اوہام ص ۶۲۴ ط ۱، ۲۵۵ ط

مسیح کے ثبوت میں یہ آیت پیش کی ہے:۔

"ما اٰتکم الرسول فخذوهٗ ومانهٰکم عنه فا

تمہیں علم و معرفت عطا کرے وہ لے لو اور جس

لہذا اب ہم اس طرف متوجہ ہوتے ہیں کہ رسو

اس (ممات یا حیات مسیح) کے بارے میں کیا فرمایا۔

ثبوت حیات مسیح علیہ السلام از ا

پہلی حدیث۔ عن جابران رسول الله صلی ال

علی الانبیاء فاذا موسیٰؑ ضرب من الرجال

ورایت عیسیٰ ابن مریم فاذا اقرب من ر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

مسعود)(رواہ مسلم منقول از مشکوۃ باب
سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نے فرما
موسیٰ تو دبلے پتلے تھے گویا قبیلہ شنوءہ
ساتھ عروہ بن مسعود کے۔
اس حدیث سے معلوم ہوا کہ
نے آسمان پر اٹھالیا ہوا ہے حضرت عروہ
حدیث ملاحظہ ہو:۔

دوسر

اسی مسلم شریف میں حضرت عبد
نے فرمایا کہ نکلے گا دجال پس رہے گا
کہتا ہے) نہیں جانتا ہوں میں کہ چالی
فرمایا آنحضرت نے فیبعث اللہ ع
فیھلکہ۔ پس بھیجے گا اللہ تعالیٰ عیسیٰ ا
ڈھونڈیں گے دجال کو پس ہلاک کری
پہلی حدیث میں جس مسیح ابن
بتایا پس ثابت ہوا کہ وہی حضرت مسیح ا
دیہاتی مولود۔

تیسر

ہم ثبوت حیات مسیح از قرآن
پہلے تمام انبیاء کے لئے ازواج و اولا
اولاد۔ جیسا کہ مرزا صاحب کے بھی ا
اور آکر شادی کریں۔ اسی امر کی تائ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

"حضرت ابوایوبؓ سے مروی ہے کہ آنحضرت
مشترکہ ہیں (۱) حیا (۲) ختنہ کرنا (۳) خوشبو لگانی اور م
(ترمذی۔ مشکوٰۃ باب السواک)
چنانچہ حضرت مسیحؑ کے متعلق آنحضرت ﷺ نے اس سنت ضر

عن عبد الله بن عمر قال قال رسول الله صل
ینزل عیسی ابن مریم الی الارض فیتزوج
خمساً واربعین سنةً ثم یموت فیدفن معی
باب نزول عیسیٰ فصل ثالث)

عبد اللہ بن عمرؓ کہتے ہیں آنحضرت ﷺ نے فر
عیسیٰ بن مریم زمین پر اتریں گے اور نکاح کریں گے اور ا
سال دنیا میں رہیں گے اور پھر فوت ہوں گے پس میر
میں دفن ہوں گے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی قبر آنحضرت ﷺ
کہنا درست ہے کہ وہ میری قبر میں دفن ہوں گے۔ ا
تحریر میں بھی ہے حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی
ساتھ ہیں۔ ان کے متعلق مرزا صاحب لکھتے ہیں:۔

"ان کو یہ مرتبہ ملا کہ آنحضرت ﷺ سے ایسے ملحق ہو
ایک ہی قبر ہے"۔ (ص ۴۷ نزول المسیح) (خ ص ۵۲ ۴ رج ۱

جو مطلب و مراد اس تحریر کی ہے وہی آنحضرت ﷺ
فی قبری کے اصلی معنی یہ ہیں کہ وہ میرے ساتھ ایک
جو حضرات عربی ادب سے ذوق رکھتے ہیں ان کو معلوم ہے
بھی ہوتا ہے جیسے بورك من فی النار (سورۂ نمل) یعنی
نازل کی گئی جو آگ کے قریب تھے نہ کہ اندر۔

مرزا صاحب بھی اس معنی کی تائید کرتے ہیں اور لکھتے

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

معنی ظاہر پر ہی عمل کریں تو ممکن ہے کہ کوئی مثـ
کے روضے کے پاس مدفون ہو (ص ۱۹۶ ازالہ ا
ایسا ہی مشکوٰۃ باب فضائل سید المرسلین فصـ
سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا۔ تورات
مرقوم ہے کہ عیسٰی ابن مریم یدفن م
البیت موضع قبر۔ عیسی آنحضرت ﷺ ـ
حدیث جو صلحاء و فضلائے مدینہ شریف میں ـ
کے حجرہ میں ابھی ایک قبر کی جگہ باقی ہے، یو
زیر آیت ان من اھل الکتب بروایت طبـ
عبد اللہ بن سلام سے روایت کی ہے کہ حضرـ
ہوں گے اور ان کی قبر چوتھی ہو گی۔ فیکون ف
ان احادیث صحیحہ سے ظاہر ہے کہ حضـ
زمین پر اتریں گے چالیس سال گزار کر پھر وفا
ہوں گے۔ یہ روایت بالکل صحیح ہے چنانچہ مرز
محمدی بیگم کے لئے اور لڑکے بشیر کے حق میں ا
ص ۵۳ ضمیمہ انجام آتھم و ص ۱۵ کشتی نوح و غـ
اس حدیث پر مصنف مرزائی پاکٹ نے
اس کا سارا زور صرف اسی بات پر صرف ہوا کـ
ہم اگر جواب نہ بھی دیں تو ہمارے موجودہ اسـ
کہ مسیح ابھی زندہ ہے جو زمین پر اترے گا۔
اب سنئے قبر کی تاویل کا جواب۔ قبر ـ
ہے روحانی قبر نہیں۔ چنانچہ حضرت عائشہ کا وہاں
کہہ کر انکار کرنا کہ سوائے چار قبروں کے پانچو
دلیل ہے کہ قبر سے مراد مقبرہ اور حقیقی مقبرہ ـ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

بھی مانتے ہیں کہ قبر سے مراد مقبرہ ہے اور لطف یہ کہ ان معنو
ظاہری معنی لکھتے ہیں:۔

"اس (حدیث) کے معنی ظاہر پر ہی حمل کریں تو ممکن ہے کہ
ایسا بھی آجائے جو آنحضرت ﷺ کے روضہ کے پاس مدفون ہو

ازالہ اوہام طبع دوم) ﴿خ ص ۲۱۳/ج ۳﴾

اس پر بھی مصنف پاکٹ بک کی رگ الحاد پھڑ کنے سے نہ
پاکٹ بک کا ص ۴۸۲ ملاحظہ کرنا چاہیے جہاں "حدیث" لکھی ۔
میں دفن ہوگا۔

اعتراض

اگر حضرت عیسیٰؑ کا آنحضرت ﷺ کے مقبرہ میں دفن ہونا
عائشہؓ کو تین چاند کیوں دکھائے گئے؟ پھر تو چار چاند دکھائے جانے چا۔

الجواب

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو خواب میں تین چاند اس ۔
کی زندگی میں صرف تین چاند ہی ان کے حجرے میں دفن ہو ۔
صرف تینوں ہی کو دیکھنے والی تھیں۔ یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ
والد ماجد حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ ع
حضرت عیسیٰ علیہ السلام۔ سو وہ حضرت عائشہؓ کی زندگی میں دفن
تھے اس لئے وہ حضرت عائشہؓ کو نہ دکھائے گئے۔ مزید برآں حد
امتی کے خواب کے خلاف یا قول کے خلاف ہونے سے غلط ہو جا
کا سارا دفتر مردود ہو جائے گا اور اسلام دنیا سے رخصت۔

چوتھی حدیث

ہم ثبوت حیات مسیح از قرآن کے ضمن میں ساتویں دلیل کے ا

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

ماجہ کی حدیث درج کر آئے ہیں کہ معراج کی رات آ
مسیح نے آخری زمانہ میں نازل ہونا اور دجال کو قتل کرنا
ہوا کہ حضرت مسیح زندہ ہیں وہی زمین پر اتر کر دجال کو قت

پانچویں حدیث

مشکوٰۃ باب قصہ ابن صیاد میں مذکور ہے حضور علیہ
دیکھنے گئے۔ ابن صیاد کے بارے میں صحابہ کو شبہ تھا کہ یہ
عمرؓ نے عرض کی ائذن لی یا رسول اللہ فاقتلہ ف
یکن ھو فلست صاحبہ انما صاحبہٗ عیسی ب
رسول اللہ کہ میں ابھی اسے قتل کر دوں۔ آنحضرت ﷺ
دجال ہے تو پھر تو اسے قتل نہ کر سکے گا۔ کیونکہ اس کا قتل
ہوگا۔ مرزا جی بھی یہی لکھتے ہیں:۔

"آنحضرت نے عمر کو قتل کرنے سے منع (کیا اور فرما
اس کا صاحب عیسیٰ بن مریم ہے جو اسے قتل کریگا۔ ہم

(ازالہ اوہام ص ۲۲۵ ط۱، ۹۴ ط۲) ﴿خ ص ۲۱۳/ ج ۳﴾

ثابت ہوا کہ حضرت مسیح زندہ آسمان پر موجود ہیں
کریں گے جیسا کہ حدیث معراج میں اس کی مزید تائید۔
نیز اس حدیث سے یہ بھی ثابت ہوا کہ قتل دجال
ہیں دلائل سے قتل مطلوب نہیں بلکہ ظاہری و جسمانی قتل
قتل ہونا اور حضور کا بھی اس خیال کی تردید نہ کرنا بلکہ دجا
فرمانا۔ اس پر صاف و صریح دلیل ہے۔

چھٹی حدیث

مسلم شریف کی ایک طویل حدیث مشکوٰۃ باب ع

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر م
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
www.KitaboSunnat.com

اول میں ہے کہ دجال اپنا فتنہ و فساد برپا کرر رہا ہو گا کہ اذ بعث
مریم فینزل عندالمنارۃ البیضاء شرقی دمشق بین
کفیہ علی اجنحۃ ملکین الحدیث فیطلبہٗ حتی یدرکا
پس نازل کریگا اللہ تعالیٰ مسیح ابن مریم کو منارہ سفید دمشق کے شر
"پھر فرمایا جس وقت وہ اترے گا اسکی زرد پوشاک ہو گی۔ د
کی دو فرشتوں کے بازوؤں پر ہوں گی۔ پھر حضرت مسیح ابن
تلاش میں نکلیں گے اور لدّ کے دروازہ پر جو بیت المقدس
میں سے ایک گاؤں ہے اس کو جا پکڑیں گے اور قتل کر ڈالیں

مصنفہ مرزا ص ۲۲۰ ط ۱، ۱۹۱ ط ۲) (خ ص ۲۰۹ رج ۳)۔

حدیث معراج سے ثابت ہے کہ حضرت مسیح ابن مریم
اس جگہ نزول مسیح سے سوائے نزول از آسمان کے اور کوئی معنی لینا
ہے۔ مرزا صاحب بھی یہی مانتے ہیں چنانچہ لکھتے ہیں:۔
"صحیح مسلم کی حدیث میں یہ لفظ موجود ہے کہ حضرت مسیح ج
اتریں گے تو ان کا لباس زرد رنگ کا ہو گا" (ص ۸۱ ط ۱، ۳۴ ط
ص ۱۴۲ رج ۳) الغرض اس حدیث سے حیات مسیح کا ثبوت ہے

ساتویں حدیث

عن ابی ھریرۃ انہٗ قال قال رسول اللہ صلی
کیف انتم اذ نزل ابن مریم من السماء فیکم و امامک
الاسماء ص ۳۰۱) ابو ہریرہ آنحضرت ﷺ سے روایت کرتے ہیں
کیا حال ہو گا۔ اس وقت جب کہ تم میں عیسیٰ بن مریم آسمان سے
ایک امام بھی اس وقت موجود ہو گا۔

اعتراض مرزائی

امام بیہقی نے اس حدیث کو روایت کرکے بخاری شریف کا

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
Sunnat.com

بخاری میں من السماء کا لفظ نہیں۔

الجوا

حدیث کی کتاب بیہقی مخرج نہیں ہے

دوسروں سے نقل کر کے ذخیرہ اکٹھا کرے

اپنی سند سے راویوں کے ذریعہ روایت کر

سے دیا گیا ہے کہ بخاری میں بھی یہ حدیث

مگر مراد نزول سے من السماء ہی ہے۔ چنانچ

"انما اراد نزولهٗ من السماء بعد الرف

یعنی سوائے اس کے نہیں کہ اس کو

السماء ہی ہے۔ کیونکہ وہ آسمانوں پر اٹھائے گ

پس معاملہ صاف ہے کہ بخاری میں

سے امام بیہقی نے روایت کی ہے خلاف نہی

اوہام ص ۱۸۱ط ۱، ۴۳۲ط ۲ (ح ص ۱۴۲ ر ج

نقل کر آئے ہیں مسلم شریف کی طرف من

مسلم میں نہیں ہے تو سوائے اس کے کیا کہا

کا ہی ہے کیونکہ قرآن مجید کی آیات متعدد

عیاں ہے۔ فافہم:

اعتراض

امام جلال الدین سیوطی نے اس حدی

اس میں لفظ من السماء نہیں لکھا۔ پس معلو

بیہقی کی ذاتی تشریح ہے۔

الجوا

یہ اعتراض احمقانہ ہے بھلے مانسو! ج

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

یہ لفظ موجود ہے اور تم اسے آنکھوں سے دیکھ رہے ہو تو اگر کسی ناقل۔
اسے نقل نہ کیا ہو تو اس سے اصل کتاب کیسے مشکوک ہو جائے گی۔

تمہارے "حضرت نبی اللہ" مرزا صاحب نے اپنی کتب میں قرآ
کے قریب آیات غلط الفاظ میں نقل کی ہیں کہیں لفظ کم کر دیا۔ کہیں زیادہ
کوئی تمہارے جیسا احمق یہ نتیجہ نکال لے کہ قرآن مشکوک ہے
ہیں جو مرزا صاحب نے لکھی ہے۔ تو وہ صحیح الدماغ انسان کہا
دار ہے؟ بطور مثال ایک آیت درج کرتا ہوں۔ قرآن کی آیت ہے:-

ادع الى سبيل ربك بالحكمة والموعظة الحسنة وجا
هي احسن۔ الآية (سوره النحل ع ١٦ پ ١٤)

اس آیت کو مرزا جی نے نور الحق حصہ اول ص ۴۶۔ تبلیغ رسالہ
۱۹۴، ۱۹۵ او جلد ۷ ص ۳۹ کتاب فریاد ورد البلاغ ص ۸، ص ۱۰ او ص ۷ او
الفاظ نقل کیا ہے:-(۱)

"جادلهم بالحكمة والموعظة الحسنة"

مرزائیو! اب خواہ تم اس منہ کا لک کو کاتب کے سر ہی تھوپو۔
بہر حال غلط ہے۔ حالانکہ قرآن میں اس طرح نہیں، نتیجہ ظاہر ہے ک
غلطی اصل کتاب پر کوئی اثر نہیں کر سکتی۔

محدثین کا طرز عمل

جن لوگوں کو فن حدیث میں ادنیٰ ملکہ بھی ہے ان سے پو
محدثین کی حالتیں اور غرضیں بیان حدیث کے وقت مختلف ہوتی ہیں
بابت امام مسلم مقدمہ میں تحریر فرماتے ہیں کانت لهم تارات یر
الحديث ارسالا ولا يذكرون من سمعوه منه وتارات ينش
(مسلم شریف) مطبوعہ مصر ص ۲۰) یعنی رواۃ حدیث کبھی حالت

ملے روحانی خزائن میں مرزائیوں نے اپنے نبی کی تصحیح کر ڈالی ہے جب کہ مرزا کا دعویٰ ہو اللہ ملمس قلمی من سھو و

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

میں ہوتے ہیں تو حدیث سے کچھ چھ
کچھ بیان کردیتے ہیں۔ نیز فرماتے ہیں
من الحدیث ان یکون قدشارك
وأمعن فی ذالك علی الموافقة
شیئاً لیس عند اصحابه قبلت
الحدیث المحتاج الیه یقوم مقا
یعنی کوئی محدث حدیث کے کسی
ہے تو اس کی قبولیت کے بارے میں
مشارکت ثقہ حافظین کی بعض روایہ
کی موافقت میں کوشش بھی کرتا ہو۔ پھ
(جیسے بیہقی میں من السماء کی زیادتی) تو ا
کوئی زائد معنی جس کی ضرورت بھی۔
اس اصل کو یادرکھو اور امثلہ
الصلوۃ(۱) صحیح بخاری میں حدیث
(مصری ص ۹۲ جلد اول) صحیح مسلم میں
اول) یعنی نماز میں دعا کرنے کے وقت
(۲) بخاری میں ہے لخلوف
المسك (مصری ص ۲۱۳ ج ۱ صحیح م
۲۴۷ ج ۱) یعنی روزہ دار کے منہ کی
خوشبو سے زیادہ ہوگی (شاید بقول
ہندوستانی مولوی نے عند الدعاء و
(۳) صحیح مسلم میں ہے ثم وضع
ابن خزیمہ میں علی صدرہ زیادہ ہے (
کوئی بھی اس بات کا قائل نہیں ہوا کہ یہ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

امام سیوطی کا تساہل

سیوطی کا تساہل اور قلت فہم مشہور ہے تفسیر جلالین میں بحوالہ صحیح
ابدء وا بما بدء الله بصیغہ امر نقل کر کے سعی کی فرضیت ثابت کرتے
ص ۱۴) حالانکہ صحیح مسلم میں اس طرح (بصیغۂ امر) نہیں ہے۔ اسی طر
کے بارے میں سیوطی صاحب تحریر فرماتے ہیں نزلت فی جابر و
اخوات (جلالین مصری ص ۸۸ یہ ان کی بھول ہے حضرت جا
میں آیت کلالہ کے نزول کے وقت نہیں فوت ہوئے تھے۔ بلکہ مد
تمام صحابیوں کے بعد حجاج کے زمانہ میں فوت ہوئے اصابہ)۔ اسی
سے بہت سی غلطیاں ہر فن میں واقع ہوئی ہیں تفصیل کے لئے حا
کتاب الضوء الامع دیکھنی چاہیے اسی طرح ان سے حدیث بیہقی کے نق
تساہل ہو گیا ہو گا اور من السماء کا لفظ ان کو یاد نہ رہا ہو گا یہ بھی ہو سکتا
نظر بخاری و مسلم کے متن پر ہو اور بیہقی کا نام انہوں نے بوجہ توافق
کے لکھ دیا ہو جس طرح کہ خود امام بیہقی نے حدیث مذکور نقل کر کے
واخرجہ مسلم کہہ دیا ہے، لانہ ربما یعزو الروایۃ لبعض المحد ثین
باکثر کلماتہ ولا یشترط استیعاب الفاظ الروایۃ یعنی امام بی
دیتے ہیں حدیث کو بعض محدثوں کی طرف، جبکہ اس محدث نے اس
کے اکثر کلمات سے نقل کیا ہو، یہ مطلب نہیں ہوتا کہ اس حدیث
الفاظ اس محدث نے نقل کئے ہیں، فاذا قال المحدث رواہ البـ
مرادہ ان اصل الحدیث اخرجہ البخاری (التصریح ص ۱۶)
محدث کہتا ہے کہ اس حدیث کو بخاری نے نقل کیا ہے تو اسکی مراد
اس حدیث کی اصل جامع بخاری میں ہے (نہ پورے الفاظ)۔

ایک نکتہ

سلف میں ایک بڑا فتنہ "فرقہ جہمیہ" کے نام سے اسی طرح

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

طرح آج کل فتنہ مرزائیہ ہے" فرقہ جہمیہ
تاویلیں بلکہ تحریفیں کرتا تھا اس لئے علما
خصوصا اس فرقہ کی تردید میں بڑی بڑی کتا
للبیہقی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے جہمیہ
تھا کہ ان الله لیس فی السماء (کتاب ا
اپنی کتاب مذکور میں اسکی تردید میں کئی با
سی حدیثوں سے ثابت کیا ہے ص ۲۹۹ میں
فرماتے ہیں اور مختلف احادیث نبویہ
ص ۳۰۱ میں باب رافعك الیّ رفعهُ الله
الطیب کا لائے ہیں اور مختلف حدیثوں
کی طرف جانا ثابت کرتے ہیں مثلا عرو
میں پہلی حدیث حضرت عیسیٰ کی بابت
مریم من السماء فیکم (۳۰۱) پس انصا
یہی ہے کہ اس باب میں خصوصیت سے الی ا
تو یہ کیونکر کہا جاسکتا ہے کہ اصل بیہقی میں
موصوف اسی چیز کے ثابت کرنے کے در

آٹھویں

عن ابن عباس فی حدیث
ینزل اخی عیسی ابن مریم من ا
وحکماً عادلاً (کنزالعمال جلد ۷ ص ۲۶۸ و منتخب

نو

اس حدیث کو مرزا صاحب نے بھی (حمامۃ
ہے مگر لفظ سماء نہیں لکھا اور خیانت کی ہے

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

"حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں آنحضرت ﷺ نے فرمایا جس و
باتیں ہونگی مسیح ابن مریم آسمان سے جبل افیق پر نازل ہوگا۔ مطلب ظا
مسیح زندہ ہے۔

نوٹ

اس حدیث کی رو سے وہ دوبارہ آنے کے وقت آسمان سے اتریں گے تو معل
وہ آسمان پر اٹھائے گئے تھے۔ لیجئے اس پر مرزا صاحب کے دستخط بھی کر
آپ براہین میں فرماتے ہیں:-

"حضرت مسیح تو انجیل کو ناقص ہی چھوڑ کر آسمانوں پر جا بیٹھے"۔(بر
احمدیہ جلد ۴ ص ۳۶۱ ط ۱، ۷۷ ۳ ط ۲) ﴿خ ص ۴۳۱ ج ۱﴾

دیگر یہ مرزا صاحب ازالہ اوہام ص ۸۱ میں فرماتے ہیں "صحیح مسلم م
مسیح جب آسمان سے اتریگا تو اس کا لباس زرد چادریں ہوں گی"

اسی طرح رسالہ تشحیذ الاذہان میں مرزا صاحب کا قول ہے:- "دیکھو م
بیماری کی نسبت بھی آنحضرت ﷺ نے پیشگوئی کی تھی جو اس طرح و
میں آئی کہ آپ نے فرمایا تھا کہ مسیح آسمان پر سے جب اتریگا تو دو
چادریں اس نے پہنی ہونگی۔ سو اس طرح مجھے دو بیماریاں ہیں"

زرد لباس سے مراد اصل لباس ہو یا مرزا صاحب والی بیماریاں ہوں
باہر ہے۔ استدلال الفاظ "آسمان پر سے اتریگا" سے یہ ہے کہ مرزا صاحب
عیسٰی کے آسمان سے اترنے کو مانتے رہے اور یہ آپ کے اس وقت کے
ہیں جب آپ نے مثیل مسیح کا دعویٰ بھی کر دیا تھا۔

نویں حدیث

بخاری و مسلم کی روایت ہے کہ آنحضرت نے فرمایا کیف انتم اذا
مریم فیکم و امامکم منکم۔ تم کیسے ہوگے جب مسیح تم میں نازل ہوگا
میں کہ تم سے ایک امام موجود ہوگا۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

اس حدیث سے بھی حضرت
نہیں مگر بقرینہ نصوص قرآن و حدیث
وارد ہے۔ مطلب اس کا یہی ہے۔

اعتراض

اس حدیث میں امامکم منکم سے

الجو

قرآن و حدیث بلکہ کل دنیا بھر
ابن مریم جس کا نزول مذکور ہے سوائے
ہے۔ اور از سر تا پا یہودیانہ تحریف ہے جو
ہے۔ حدیث میں مسیح کے نزول کے وقت
مفسرین و محدثین و مجددین غیر از مسیح
آنحضرت کی صحیح حدیث ہے کہ:۔

"رجل من اهل بيتي يواطي ا

(ابوداؤد و ترمذی۔ مشکوٰۃ باب اشراط الساعۃ)

فرماتے ہیں۔ مہدی خلق اور خلق میں
ہوگا، میرے باپ کے نام کی طر
ص ۱۴۸ ط ۱، ۶۳ ط ۲) (خ ص ۱۴۲ ر ج ۳

اس کے علاوہ خود مرزا صاحب بھی
کے امام الصلوٰۃ غیر از مسیح کا ذکر ہے۔ چنا
آپ خود امام بن کر نماز کیوں نہیں پڑھایا کر

"حدیث میں آیا ہے کہ مسیح جو آ
پڑھیگا" (فتاویٰ احمدیہ ص ۸۲ جلد ۱)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

"الغرض یہ غلط ہے کہ مسیح امامکم منکم کا مشار" الیہ ہے اس کی مزید
جو مرزائیوں کے تمام شبہات کو زائل کرتی ہے وہ حدیث ذیل ہے:۔

دسویں حدیث

مسلم کی حدیث میں ہے کہ آنحضرت نے فرمایا فینزل عیسٰی ابـ
فیقول امیرھم تعال صل لنا فیقول لاان بعضکم علی بعضـ
تکرمة الله هذه الامة۔ (مشکوٰۃ باب نزول عیسٰی علیہ السلام) پس نازل ہـ
عیسٰی ابن مریم۔ مسلمانوں کا امیر انہیں کہیگا۔ آیئے! ہمیں نماز پڑھایئے۔ وہ
گے نہیں۔ یہ شرف امت محمدی کو ہی ہے کہ وہ ایک دوسرے کے امیر و امامـ
اللہ اکبر! حضرت مسیح ابن مریم بھی محمدی امت کا شرف تسلیم کرتے ہیں
اس قدر بلند کہ ایک نبی اللہ بھی ان کا حقیقی رنگ میں بالاستقلال امام و امـ
ہو سکتا اس حدیث مقدسہ نے مرزائیوں کی جملہ تاویلات واہیہ اور خیالات
بخوبی قلع قمع کر دیا ہے اور روز روشن کی مانند واضح کر دیا ہے کہ مسیح آنے
اسرائیلی بھی ہے۔ نہ کہ اس امت کا کوئی شخص۔

گیارھویں حدیث

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت ﷺ سے روایت کرتے
آپ نے فرمایا مجھے اس ذات واحد کی قسم ہے جس کے قبضہ قدرت میں میر
ہے۔ تحقیق اتریں گے تم میں ابن مریم حاکم و عادل ہو کر پس صلیب کو توڑیں
خنزیر کو قتل کرائیں گے اور جزیہ اٹھاوینگے ان کے زمانہ میں مال اس قدر ہو گا
قبول نہ کریگا۔ یہاں تک کہ ایک سجدہ عبادت الٰہی دنیا و مافیہا سے بہتر ہو
حدیث بیان کر کے حضرت ابو ہریرہ کہتے ہیں) اگر تم چاہتے ہو کہ (اس حد
تائید قرآن سے ہو) تو پڑھو آیت وان من اھل الکتٰب الالیومنن بـ
موتہٖ الآیہ۔ یعنی خدا فرماتا ہے آخری زمانہ میں کوئی اہل کتاب میں سے ایسا نہ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

مسیح پر (جسے وہ بزعم خود مصلوب سمجھتے ہیں) اس
لائے گا (رواہ بخاری و مسلم منقول از مشکوٰۃ شریف
یہ حدیث بھی حیات مسیح و نزول من الس
صلی اللہ علیہ وسلم قسم کھا کر مسیح ابن مریم کا نزول بیان فرما
سے کوئی اور شخص مراد نہیں بلکہ وہی عیسی ابن
بنی اسرائیل سمجھتے ہیں جس کا ذکران من
حضرت ابوہریرہؓ جماعت صحابہ کو مخاطب کر
شئتم وان من اهل الکتٰب۔ اگر تم چاہتے ہو تو
کا ذکر ہے۔ کوئی صحابی اس سے انکار نہیں کرتا۔
مرزا صاحب کے رو سے قطعاً ناجائز ہے۔
آنحضرت قسم کھا کر بیان کرتے ہیں اور م
"نبی کا کسی بات کو قسم کھا کر بیان کرنا اس با
تاویل نہ کی جاوے نہ استثناء۔ بلکہ اس کو ظا
فائدے ہی کیا" (ص ۱۴ حاشیہ حمامۃ البشریٰ طبع د

اعتراض

ان ینزل فیکم میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
مریم تم میں نازل ہوگا۔

الجواب

خطاب صحابہ کے ساتھ مختص نہیں ہے بلک
ہے۔ ابن خزیمہ و حاکم نے روایت نقل کی ہے
علیه وسلم سیدرك رجال من امتی اب
امت کے لوگ عیسیٰ کا زمانہ پائیں گے نہ صحابہ لو

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

حضرت عیسیٰ کا قرب قیامت تشریف لانا مصرح ہے۔ ملاحظہ ہوں:۔
قال لاتقوم الساعة حتی ینزل عیسیٰ بن مریم (مسند احمد ص
وابن ماجہ ص ۳۸) لن تقوم الساعة حتی ترون قبلها عشر اٰیات
عیسیٰ ابن مریم (مسلم ص ۳۱۳ ج ۲) ظاھرین الی یوم القیامة فینزل
ابن مریم (مسلم ص ۸۷ ج ۱) کیف تھلك امة انا اولها والمھدی
والمسیح آخرھا (مشکوٰۃ ص ۵۷۵) ان تمام حدیثوں میں حضرت عیسیٰ کا نزو
قیامت مذکور ہے۔ اور پچھلی روایت میں امت محمدیہ کے آخر زمانہ میں حضرت
نا مصرح ہے نہ عہد صحابہ میں نہ چودہ سو سال کے بعد۔

بارھویں حدیث

بخاری و مسلم میں حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ
فرمایا انا اولی الناس بعیسی ابن مریم فی الاولی والاخرة ا
اخوةٌ من علات امھتھم شتیٰ ودینھم واحد ولیس بیننا نبیؑ
باب بداء الخلق) میں بہ نسبت لوگوں کے مسیح سے بہت نزدیک ہوں دنیا و
میں۔ انبیاء سب سوتیلے بھائی ہیں۔ اور مائیں ان کی مختلف اور دین سب کا ا
میرے اور مسیح کے درمیان کوئی نبی نہیں ہوا۔

مرزا صاحب بھی مقر ہیں کہ ہمارے نبی ﷺ کے عہد میں:۔

(۱) "حضرت مسیح کے زمانہ کو چھ سو برس گزر گئے تھے اور اس عرصہ
میں کوئی الہام یافتہ پیدا نہیں ہوا تھا" (رسالہ اسلامی اصول کی فلاسفی ص ۱۱۰)

(۲) "کچھ شک نہیں کہ محدث نبی کا چھوٹا بھائی ہوتا ہے اور تمام انبیا
علاتی بھائی کہلاتے ہیں"۔ (ازالہ ص ۱۸۸ طبع ۲) ﴿خ ص ۱۴۱ ج ۳﴾

(۳) "(میرا) نبوت کا دعویٰ نہیں بلکہ محدثیت کا دعویٰ ہے جو خدا کے
حکم سے کیا گیا ہے"۔ (ازالہ ص ۴۲۲ طبع ۱، ۴۷۰ طبع ۲) ﴿خ ص ۳۲۰ ج ۳﴾

حدیث بالا میں حضرت مسیح ابن مریم رسولاً الی بنی اسرائیل کا ذ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

کسی آئندہ پیدا ہونے والے مسیح
ہیں۔ناظرین اسے ملحوظ رکھیں۔
حضرت امام بخاریؒ حسب
تھوڑا حصہ اس حدیث کا لائے
محمود خلیفہ قادیان نقل کرتے ہیں
"عن ابی هريرة عن ا
اخوة لعلات امهاتهم شتی و
ابن مريم لانه لم يكن بينی
فاعرفوه رجل مربوع الی
راسه يقطر وان لم يصبه بلا
الجزية ويدعوالناس الی
الاالاسلام الی الحديث۔انبیاء
مختلف ہوتی ہیں اور دین ایک ہو
تعلق رکھنے والا ہوں کیونکہ اس
ہونے والا ہے پس جب اسے دیکھ
ملا ہوا رنگ زرد رنگ کے کپڑے
گو سر پر پانی نہ ہی ڈالا ہو وہ صلیب
اور لوگوں کو اسلام کی طرف دعو
کیوں چھوڑ دیئے ؟شاید اس لئے
اور مرزا صاحب خود یاجوج ماجوج
میں سب مذاہب ہلاک ہو جائیں
ساتھ اور چیتے گائے بیلوں کے
پھریں گے اور بچے سانپوں سے
مریم چالیس سال (زمین پر) رہیں

محکم دلائل و براہین سے مزین مت
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

نماز پڑھائیں گے"۔(حقیقۃ النبوت ص ۱۹۲)

یہ حدیث ابوداؤد جلد ۲ ص ۲۳۸ پر موجود ہے۔ اس کے سد
اور مقبول ہیں۔ نیز یہ حدیث مسند احمد میں موجود بھی ہے۔ ایسا ہی ابن
ابی شیبہ۔ابن حبان میں ہے۔(اعجاز المسیح ص ۳۸ مصنفہ مرزا صاحب﴿خ م
ص ۵۹۴ ط۱، ۲۴۵ ط۲)﴿خ ص ۴۲۰ رج ۳﴾ وغیرہ بھی اس حدیث کے بعض
کرکے ان کی تصحیح و تصدیق بلکہ ان سے تمسک کیا ہے۔

اس حدیث سے صاف عیاں ہے کہ آنے والا مسیح موعود حضر
ہے، جس کے اور آنحضرت کے درمیان کوئی نبی نہیں ہوا تھا۔ جو
کا علاتی بھائی اور بموجب حدیث معراج قاتل دجال ہے فللہ الحمد۔

تیرھویں حدیث

عن الحسن قال قال رسول الله صلی الله علیه وسـ
ان عیسیٰ لم یمت وانه راجع الیکم قبل یوم القیامة (درمنثو
حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ نے کہا کہ آنحضرت نے یہود کو مخاطب کر
تحقیق عیسیٰ فوت نہیں ہوا۔ لاریب وہ تمہاری طرف اتریگا قیامت سے قـ

اعتراض

یہ حدیث مرسل ہے اس لئے قابل قبول نہیں۔

جواب

حضرت حسن بصری کی مرسل حدیث میں تو وہی شخص کلام کریگا جس
اقوال کا پورا علم نہیں وہ خود فرماتے ہیں کل شئی سمعتنی اقول فیه قا
الله صلی الله علیه وسلم فهو عن علی ابن ابی طالب غیـ
زمان لااستطیع ان اذکر علیا۔ آہ (تہذیب الکمال للمزی) میں جتنی احادیث
رسول اللہ کہوں اور صحابی کا نام نہ لوں سمجھ لو کہ وہ حضرت علی بن ابی طالب

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
om

ہے۔ میں ایسے (سفاک دشمن آ
نہیں لے سکتا۔ احمدیو! حدیث پر اع

ایک

مرزائی بعض وقت کہہ د

آنحضرت ﷺ کے ار

مولٰی علی مرتضٰی نے سنا
اخذ کیا، ان سے ربیع نے ان سے
سے الحق نے ان سے مثنٰی نے ا
جریر کتب متداولہ میں سے ہے او
محمد بن جریر بڑے پایہ
مجتہدین میں سے لکھا ہے۔ خود
ہے کہ "جریر نہایت معتبر اور ائمہ

اگر یہ معتبر حدیث ہے تو

مرزا صاحب نے ضمیمہ ا
حدیث یتزوج ویولدلہ لکھی
(۲) حقیقۃ الوحی ص ۱۹۴، حاشیہ
روایت کسوف خسوف در مضان
(۳) ضمیمہ انجام آتھم ص ۱۴
میں جو اثر خروج مہدی از کدعہ

محکم دلائل و براہین سے مزین
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

(۴) کتاب مسیح ہندوستان میں ص ۵۳، ۵۴، ﴿خ ص ۵۶ ر ج ۱۵﴾ میں جو تین
حضرت عیسیٰ کی سیاحت سے متعلق تحریر ہیں ان کا پتہ صحاح ستہ سے بتاؤ۔

چودھویں حدیث

تفسیر ابن جریر جو "رئیس المفسرین و معتبر آئمہ حدیث میں سے
اوہام و چشمۂ معرفت) ﴿خ ص ج ۳ ر ج ۲۳﴾ و تفسیر در منثور جلد ۲ ص ۳ پر ہے
نجران کے عیسائی آنحضرت کے پاس آئے اور ان سے توحید و تثلیث پر
تو آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

"الستم تعلمون ان ربنا حیٌّ لایموتُ وانَّ عیسٰی یاتی ع
الفنا۔ (ابن جریر جلد ۳ ص ۱۶) او انسان کے پرستارو! کیا تم جانتے نہیں کہ خد
لایموت ہے مگر عیسیٰ علیہ السلام پر تو موت آئیگی"

برادران غور فرمایئے! اگر حضرت مسیح وفات پا چکے ہوتے تو آنحف
صاف فرماتے کہ ان عیسیٰ قد مات مگر آپ ﷺ نے یاتی صیغہ مض
آئندہ کا استعمال فرمایا کہ اس کو موت آئیگی۔ پس ثابت ہے کہ حضرت
السلام زندہ ہیں۔ و الحمدلله علی ذالك۔

پندرھویں حدیث

یحدث ابوهریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال
نفسی بیده لیهلن ابن مریم بفج الروحاء حاجاً او معتمراً اولیث
حضرت ابوہریرہؓ حضرت نبی کریم ﷺ سے بیان کرتے
حضور ﷺ فرماتے ہیں۔ قسم ہے اس ذات پاک کی جس کے قبضہ قد
میری جان ہے، یقیناً احرام باندھیں گے ابن مریم فج الروحاء سے، حج کا
قران کریں گے (یعنی عمرہ ادا کر کے اسی احرام سے حج کریں گے)
ص ۴۰۸...... اس حدیث سے مندرجہ ذیل باتیں ثابت ہوتی ہیں:۔
(۱) مسیح موعود دنیا میں آکر اپنے متعلق ایسی فضا قائم کریں گے کہ تمام دنیا میں ا

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

امن ہو گا۔ اور کوئی چیز ان کے حج میں مار
(۲) وہ کسی بیماری میں مبتلا نہیں ہو گا جو
(۳) کوئی دوسرا شخص اس کی طرف سے

جو شخص مندرجہ بالا اوصاف سے
مرزائی امت تاویلوں کی بہت عادی
سہارا ڈھونڈتی ہے کہ اس کے ظاہر
ہے۔ مگر مرزا صاحب نے ایک قاعدہ
نہیں جاتی۔ یہ حدیث قسم سے شرو
مرزا صاحب فرماتے ہیں۔ "اور قسم صا
ہے نہ اسمیں کوئی تاویل ہے اور نہ استثنا
اس حدیث نبوی میں الفاظ وا
کوئی تاویل ہے اور نہ استثناء ہے۔
نیز مرزا صاحب اپنی کتاب "
پر لکھتے ہیں:۔
"ہمارا حج تو اس وقت ہو گا جب دجا
اللہ کریگا کیونکہ بموجب حدیث
اس عبارت سے کم از کم اتنا ثا
ڈھونڈتے ڈھونڈے اس بات کو تسلیم

مرزائی

آپ کو فارغ البالی اور مرفہ الحا

"اور مالی فتوحات اب تک دو لاکھ ر
ص ۴۱۰ رج ۱۸)

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

"مجھے اپنی حالت پر خیال کر کے اس قدر بھی امید نہ تھی کہ دس رو
بھی ماہوار آئیں گے۔ مگر خدا تعالیٰ جو غریبوں کو خاک میں سے اٹھ
اور متکبروں کو خاک میں ملاتا ہے، اس نے میری دستگیری کی کہ میں یا
کہہ سکتا ہوں کہ اب تک تین لاکھ کے قریب روپیہ آچکا ہے" (حقیقۃ الو
ص ۲۱۱) ﴿خ ص ۲۲۱، ج ۲۲﴾

مرزائی اعتراض نمبر ۲

مرزا صاحب کے لئے مکہ میں امن نہ تھا۔

الجواب

حدیث سے تو یہ ثابت ہوتا ہے کہ مسیح موعود دنیا میں آکر اپنے متـ
فضا قائم کریں گے کہ حجاز اور تمام دنیا میں ان کے لئے امن ہوگا اور وہ
دخطر حج کریں گے۔ اگر مرزا صاحب کیلئے امن نہ تھا تو اس سے ثابت ہو
مسیح موعود نہ تھے۔ نیز مرزا صاحب کو الہام ہوا تھا:۔

"واللہ یعصمك من الناس" (تذکرۃ الشہادتین ص ۴)

حدیث میں آتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ پر جب یہ آیت نازل
آپ ﷺ نے سب محافظ اٹھا دیئے۔ اور کہہ دیا کہ اب اللہ نے میری حفاظ
لے لیا ہے۔

نوٹ

یہ آیت مدنی ہے اور آخری زمانہ میں نازل ہوئی ہے) اسی طر
مرزا صاحب کی حفاظت کا اللہ تعالیٰ نے ذمہ اٹھایا تو مرزا صاحب نے حج کیو

مرزائی اعتراض نمبر۔ ۳

مرزا صاحب بیمار رہتے تھے لہذا آپ پر حج فرض نہ تھا۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
oSunnat.com

الجوا

یہی دلیل مرزا کے کاذب مسیح ہونے ک
ہے کہ مسیح موعود کو کوئی ایسی جسمانی بیمار
ثابت ہوا کہ آپ مسیح موعود نہیں۔ ورنہ آ
سر۔ دوران سر۔ ذیابیطس وغیرہ)

اعترا

الفاظ حاجا او متعمرا لیثنینهما
محفوظیت ظاہر ہے۔

الجوا

ذرا اپنے گھر کی بھی خبر لیجئے۔ کتاب
﴿خ ص ۲۵۸ ر ج ۲۱﴾ میں ہے۔
"اور تیس برس کی مدت گزر گئی کہ خدا
دی تھی کہ تیری عمر اسی سال ہو گی اور
کم"۔ (عربی میں "او" بمعنی "واو" آتا

اعترا

یہ آنحضرت ﷺ کا کشف ہے
اور حضرت یونس ؑ کو لبیک کہتے ہوئے دیکھا
بھی آپ نے احرام باندھے ہوئے دیکھا۔

الجوا

صحیح مسلم میں ایک روایت آئی
میں حضرت موسیٰ ؑ کو اور روادی ہر شے میں

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

ہے مگر یہ آپ نے کشفی حالت میں دیکھا جیسا کہ الفا
موسیٰ (گویا میں دیکھتا ہوں حضرت موسیٰؑ کی طرف)
یونس۔ (الی فرمایا گو میں دیکھتا ہوں حضرت یونسؑ کی
مگر یہاں کسی جگہ یہ الفاظ نہیں ہیں قال کانی انظر ال
موسیٰؑ کلیم اللہ اور حضرت یونسؑ نبی اللہ کا واقعہ پیش کرنا صحیح
لیھلن مضارع مؤکد بہ نون ثقیلہ ہے جو مضارع میں
مستقبل کرتا ہے (مرزائی پاکٹ بک ص ۵۰۲) اس واسطے اس
حماقت ہے۔ نیز مرزا صاحب کا کلیہ قاعدہ (جو حدیث قسم
خبر ظاہری معنوں پر محمول ہوتی ہے۔ اس میں کسی قسم کی تا
(حمامۃ البشریٰ مترجم ص ۴۳ ط ۲) (خ ص ۱۹۲ ج ۷) بھی اس کی تص

اعتراض

ایک حدیث میں دجال کا بھی بیت اللہ کا طواف
مذکور ہے۔ کیا وہ حاجی ہو گا؟

الجواب

یہ خواب کا واقعہ ہے تو اس پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام
کلان کے لئے زمانہ آئندہ کی خبر صراحت سے دی گئی ہے قیا

اعتراض

فج الروحاء میقات نہیں۔ مسیح اس جگہ سے احرام کس
یہ ایک کشف ہے۔

الجواب

میقات جتنے ہیں یہ ان لوگوں کے لئے ہیں جو ان۔
جو اندر ہوں وہ جہاں ہوں، وہیں سے احرام باندھ لیں مثلاً

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

میقات ہے تو کیا جو ذوالحلیفہ سے اندر مکہ ک
جاکر احرام باندھ آئیں؟ نہیں بلکہ وہ جہاں ہ
شریف کے الفاظ کا مقتضایہ ہے کہ ایام حج میں ح
فج الروحاء کے قریب ہوں گے۔ اس لئے و
شرعی حکم ہے (تعلیمات مرزا)

(ا) حدیث شریف کے الفاظ یہ ہیں:-

عن ابن عباسؓ قال قال رسول ا
المدینة ذالحلیفة ولاهل الشام الجح
ولاهل الیمن یلملم فهن لهن ولمن اتی
یرید الحج والعمرة فمن کان دونهن ف
حتی اهل مکة یهلون منها۔(مشکوٰة ج ۲

ترجمہ:- ابن عباس رضی اللہ عنہ سے ر
اللہ علیہ وسلم نے جگہ احرام کی مدینہ والوں
جحفہ اور نجد والوں کیلئے قرن منازل۔ یمن وا
شہروں کے ہیں جو مذکور ہوئے۔ اور وہ گذر
ارادہ کرے حج اور عمرے کا، رہنے والا اندر ان
باندھے۔ یہاں تک کہ اہل مکہ، مکہ ہی سے احر
اس دنیا سے کوچ کر گئے اور فریضہ حج ادا نہ کیا۔
تھا۔ اور اسلام کے ایک ادنیٰ خادم اور عالم ر
پیشگوئی کی تھی:-

"میں نہایت جزم کے ساتھ بآواز بلند
صاحب کے نصیب میں نہیں۔ میری ا

(تائید اسلام ص ۱۲۴)

آہ۔ آج ہم قاضی صاحب مرحوم کی پ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
www.KitaboSunnat.com

ہیں۔ حالانکہ مرزا صاحب بعد پیشگوئی کے بہت عرص
نصیب نہ ہوا۔

تردید دلائل وفات مسیح

مرزائی عذر

(۱) مصنف مرزائی پاکٹ بک نے دزدیکہ بکف چراداش
ہوئے (۱) آیت فلما توفیتنی (۲) آیت متوفیك و
ثبوت دینا چاہا ہے۔ حالانکہ یہ دونوں حیات مسیح پر دلیل
ناظرین کرام! ثبوت حیات مسیح کے باب میں دلیل نمبر ا
تفسیر و تشریح ملاحظہ ہو۔

پھر آیت وما محمدٌ الارسول قد خلت من
تمسک کیا ہے کہ پہلے سب نبی فوت ہو گئے۔

الجواب

ناظرین غور فرمائیں کہ کہاں بیسیوں آیات
میں بالتصریح عیسٰی علیہ السلام کا نام لے کر ان کا رفع سماوی
مذکور و مرقوم و موجود ہے۔ اور کہاں یہ آیت جس میں نہ
تمام انبیاء کی وفات ظاہر کرنا۔

خلت یا خلا کے معنی ہیں جگہ خالی کرنا خواہ زندہ
خلوا الی شیاطینهم الآیة (پ ۱ ع ۲) یعنی کافر جب مسلم
ہیں ہم ایمان لائے۔ جب اپنے شیطانوں کی طرف
مسلمانوں سے مخول کرتے ہیں اسی طرح سورۃ آل ع
مرزا صاحب یہ معنی کرتے ہیں "قد خلت من قبله ا
رسول ہی آتے رہے" (جنگ مقدس تقریر اول ص ۸) (طرح ص ۱۹

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

سب رسول کرنا بھی اس جگہ مراد خداوند
اٰتینا موسیٰ الکتاب وقفینا من ب
مرزا صاحب نے "کئی رسول" کیا ہے (شہا
قد خلت من قبله الرسل الآیۃ کاتر
قادیان نے "پہلے اس سے بہت رسول
جلد ا ص ۳۲) ایسا ہی سورہ، حم سجدہ میں اذ
کے پاس (جنس) رسولوں سے کئی ایک
تھے؟ پھر تو مرزا ابھی اس وقت آیا ہوگا؟ ا
بھی آنحضرت سے پہلے فوت ہو گئے غ
النبیین الآیۃ (آل عمران ع ۲) قتل کر
کو انہوں قتل کر دیا تھا ایسا ہی کفار کہتے تھے
خلت من قبلھم المثلت۔ (الرعد) شک
بہت سی مثالیں گزر چکی ہیں۔ احمدی دوستو
اسی سورت میں ایک مقام پر ارشاد ہے کذ
قبلھا امم۔ اے رسول ﷺ اسی طرح بھ
ہیں اس سے پیشتر امتیں (الرعد ع ۳) کیا ا
امتیں سب کی سب صفحۂ زمین سے مٹ
وغیرہ موجود تھے۔ خود قرآن میں یا اھل
کہکر ان کو یاد کیا گیا ہے الغرض خلت کے
کرنا مقصود خداوندی ومنشا محمدیؐ کے خلاف
لینا بھی تحکم ہے۔

ہاں۔ہاں۔ اگر آنحضرت ﷺ سے
مرزا صاحب نے نور الحق حصہ اول ص ۵۰
السلام کا آسمانوں پر زندہ ہونا اور اس پر ایمان

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

"عیسٰی صرف اور نبیوں کی طرح ایک نبی خدا کا ہے اور وہ اس نبی معص
شریعت کا ایک خادم ہے جس پر تمام دودھ پلانے والی حرام کی گئی
یہانتک کہ اپنی ماں کی چھاتیوں تک پہنچایا گیا اور اس کا خدا کوہ سینا میں
سے ہم کلام ہوا اور اسکو پیارا بنایا۔ یہ وہی موسٰی مرد خدا ہے جس کی
قرآن میں اشارہ ہے کہ وہ زندہ ہے اور ہم پر فرض ہو گیا کہ ہم اس
پر ایمان لاویں کہ وہ زندہ آسمان میں موجود ہے ولم یمُتْ ولیس
المیتین وہ مردوں میں سے نہیں۔ مگر یہ بات کہ حضرت عیسٰی آ
سے نازل ہونگے سو ہم نے اس خیال کا باطل ہونا ثابت کر دیا ہم
میں بغیر وفات عیسٰی کے کچھ ذکر نہیں پاتے"

احمدی دوستو! جہاں آنحضرت ﷺ کے پہلے انبیاء سے موسیٰ کو
گیا ہے وہاں مہربانی کر کے مسیح کی مسند بھی بچھی ہوئی سمجھ لیجئے۔

اعتراض

اس جگہ موسٰی علیہ السلام کی روحانی زندگی مراد ہے۔

الجواب

یہ کہنا کہ یہ روحانی زندگی ہے بالکل غلط ہے اور مرزا صاحب کی
بالکل خلاف ہے روحانی زندگی تو بعد وفات سب انبیاء کو حاصل ہے
حضرت موسیٰ کو کیا خصوصیت حاصل ہے۔ نیز اس کے بعد مرزا صاحب
حضرت عیسیٰ کو مردہ کہا تو یہ تفریق بتلا رہی ہے کہ مرزا صاحب حضرت
السلام کو جسمانی زندگی سے زندہ سمجھتے تھے۔

بالآخر یہ کہ اگر خلت کے معنے موت اور الرسل میں جملہ انبیاء کو
سمجھا جائے تو بھی مسیح اس سے خارج و مستثنیٰ سمجھے جاویں گے۔ کیونکہ ا
نصوص قطعیہ سے ثابت ہے۔

مرزائیو! حضرت مسیح کی حیات جو قطعی طور پر قرآن سے ثابت

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

آیات سے استدلال کرنا نیکوں کی سنت نہیں
متعلق ایک مثال پیش کرتا ہوں بغور سنو! جب
کے الفاظ مرزا صاحب نے یہ لکھے ہیں:-

"انکم وما تعبدون من دون الله
تمہارے معبود و باطل جو انسان ہو کر خدا
جائیں گے" (ریویو جلد ۱ص ۲۴۵)

تو کفار نے بغلیں بجانا شروع کیں اور
استدلال کرتے ہوئے مسیح کو بھی بوجہ اس کے
کے جواب میں آیت نازل ہوئی ما ضرب
خصمون ان هو الا عبد انعمنا عليه۔

اے نبی یہ بد بخت جدالی قوم بلکہ سخت
تو خدا کے محبوب بندے ہیں جن پر اس نے
یہی مثال مرزائیوں کی ہے کہ وہ بھی مثل کفار
قرآن کو عام استدلال سے توڑنا چاہتے ہیں۔

برادران! اس قسم کی عام آیات جس قدر
کا بالاختصار یہی ایک جواب کافی ہے جو اوپر مذ
ہوں جو مرزائی کرتے ہیں تو بھی وہ آیات حیا
استدلال کرنے والے بقول قرآن مجادلین و مخا

ازاں جملہ ایسی مثالوں کے یہ ہیں (۱)
ہیں مسیح کو بھی پوجا گیا (۲) انسانوں کیلئے زمین
عمر کا ہو کر ضعیف القویٰ ہو جاتا ہے جسم میں تغیر

مرزائی عذ

قرآن میں ہے کہ مسیح اور اس کی والدہ کھا
ہے کہ مریمؑ بوجہ موت کھانے سے روکی گئی

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

الجواب

حق تعالیٰ نے عیسائیوں پر جو مسیح کو اور اس کی والدہ کو خدا مانتے ہیں ج
کی ہے کہ وہ دونوں تو لوازم بشری مثل طعام وغیرہ کے محتاج تھے۔ پھ
خدا ہوئے۔ اس آیت میں حضرت مسیح کی حیات و ممات کا کوئی ذکر نہیں۔
احمدی بھائیو! اگر میں کہوں کہ مرزا صاحب اور ان کی بیوی اکٹھے
کرتے تھے یا یہ کہ وہ ایک ہی مکان میں رہا کرتے تھے کیا یہ کہنا غلط ہو
نہیں۔ پھر مرزا صاحب تو مر گئے مگر ان کی بیوی زندہ ہے۔ کیا تم انہیں
جانتے ہو؟ کیا اب وہ کھانا نہیں کھاتیں، یا اسی مکان میں نہیں رہتیں؟ فتدب
لے جناب! اگر ہم کہیں کہ جس خدا نے مسیح کو آسمانوں پر اٹھالیا ہے
کھانا بھی ضرور دیتا ہوگا تو تمہارے پلے کیا رہ جائیگا؟ آخر موسیٰ بھی تو بقول
ہے پس جو اس کا حال ہے سو مسیح کا۔ طعام کا لفظ حدیث میں محض تسبیح و تقدیس الٰ
بولا گیا ہے جیسا کہ جب ایک صحابی نے آنحضرت ﷺ سے عرض کی ک
اللہ جب طعام وغیرہ پر دجال کا غلبہ ہوگا۔ اس وقت ہم کیا کھا
تو آپ ﷺ نے فرمایا یجزئھم مایجزئ اھل السماء من التسبیح وال
(رواہ احمد طیالسی مشکوٰۃ باب العلامات فصل ثانی) کفایت کرے گی مومنوں کو ا
وہ چیز جو کفایت کرتی ہے اہل سماء کو یعنی حمد و ثناء الٰہی تو فرمایئے آپ کس ق
ہو کر رہ جائیں گے۔

اعتراض

الم نجعل الارض کفاتا احیاۃ وامواتا۔ کیا نہیں بنایا ہم نے
اپنے ساتھ ملائے رکھنے والی زندوں اور مردوں کو ولکم فی
مستقر و متاع الی حین۔ اور تمہارے لئے زمین میں ٹھکانا ہے اور فائد
ایک مدت تک وقال فیھا تحیون وفیھا تموتون ومنھا تخ
(اعراف رکوع ۲) تمہیں زمین میں زندگی بسر کرنا ہے اور پھر اسی میر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

پھر اسی سے اٹھائے جاؤ گے۔

یہ ایک عام قانون الٰہی
کے صریح خلاف حضرت عیسٰیؑ

خاص دلائل سے حضر
میں مقرر و مسلم ہے کہ خاص دلی
میں دلیل خاص کا اعتبار کیا ج
موجود ہیں مثلاً عام انسانوں کی پ
نطفةٍ امشاج (دہر پارہ ۲۹) یعنی
بر خلاف حضرت آدم علیہ السلا
دلائل سے معلوم ہے کہ ان ک
دلیل خاص کا اعتبار کیا گیا ہے اور
نمبر ۲۔ فرشتوں کی جا
عارضی طور پر کچھ مدت کے لئے

والذین یدعون من
امواتٌ غیر احیاء ومایشعر
جن لوگوں کو اللہ کے سوا پکار
پیدا کئے گئے ہیں مردہ ہیں زندہ
چونکہ حضرت عیسٰیؑ بھی
لہٰذا وہ بھی وفات یافتہ ہیں۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

الجواب

(۱) الذین کا ترجمہ "جن لوگوں کو" صحیح نہیں کیونکہ الذین ۔
(بت) بھی ہیں لہذا صحیح ترجمہ یوں ہے "اور جن کو پکارتے ہیں" اور چو
زیادہ تر بت پرستی ہی پائی جاتی تھی (چنانچہ کعبہ کے ۳۶۰ بت جو فتح
توڑے گئے اس پر شاہد ہیں) اس لئے۔

(۲) اموات کے بعد غیر احیاء کا ذکر کیا گیا تاکہ اصنام کی ح
ظاہر ہو جائے کہ وہ علی الاطلاق مردہ ہیں۔ ان کو حیات کی ہوا بھی نہید
کبھی نہ اب::

(۳) ومایشعرون ایان یبعثون کا مطلب تو یہ ہے کہ ان
اس کا بھی شعور (علم) نہیں کہ ان کے پوجنے والے کب اٹھائ
(جلالین وفتح البیان) بلکہ ان سے بہتر تو ان کے عابد ہیں کہ انکو علم و شع
تو حاصل ہے۔

(دوسری طرز سے)

الجواب

آیت کا یہ مطلب نہیں کہ معبودان مصنوعی مرچکے ہیں بلکہ یہ
کہ ان سب کو موت آنیوالی ہے صرف لفظ اموات کو دیکھ کر یہ نتیجہ نک
سب کے سب مرچکے ہیں غلط ہے انك میت وانهم میتون (الق
رسول صلی اللہ علیہ وسلم تو بھی میت ہے اور وہ بھی مطلب یہ ہوا کہ با
آنیوالی ہے لہذا آیت کا صحیح ترجمہ یہ ہوا کہ تمام وہ لوگ جو اللہ کے سوا پو
ہیں آخر کار مرنیوالے ہیں گو ان میں کئی مرچکے ہوں اور ہم بھی ما
حضرت مسیح بعد نزول فوت ہو جائینگے۔

نیز مشرکین جنوں اور فرشتوں کو بھی پوجتے تھے کیا وہ سب مرچکے ہ
وہ بھی من دون اللہ میں شامل ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

مرزا

مسیح کو نماز وزکوٰۃ کا حکم زندگی بھر

کہاں ہیں؛ واوصنی بالصلوٰۃ والزک

الجو

کسی نے سچ کہا ہے کہ خوئے بدراب

دو اور دو کتنے ہوتے ہیں۔ وہ جھٹ بولا

ہے۔ کہاں صاف وصریح آیات قرآنیہ

ہے اور کہاں مرزائیوں کی یہ بیہودیانہ کھینچ

اے جناب! اگر یہ ضروری ہے کہ

وغیرہ دیتے رہیں اور ضرور ہی اس کام کی

جب یہ الفاظ مسیح نے کہے تھے یعنی پیدائش

اس وقت بھی تو وہ زندہ تھے۔ فرمایئے

اور کون کون شخص زکوٰۃ ان سے وصول

دنوں کتنی نمازیں روزانہ ادا کیا کرتے

جوابنا۔

ناظرین شروع میں کسی کام کا حکم

رات سوتے جاگتے، اٹھتے بیٹھتے اس پر عمل

تحت ہر کام کا وقت اور اس کی حدود قا

اور زکوٰۃ بعد مال۔ جب تک مسیح بچے

بجالائے جب مال تھا زکوٰۃ دیتے تھے۔ ا

کیونکر دیں۔ پھر اور سنو! حدیث میں آیا

موسیٰؑ پر بھی زکوٰۃ فرض ہے۔ بتلایئے آ

ہیں اور روپیہ ان کے پاس کس قدر ہے۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

مرزائی عذر

کفار نے آنحضرت ﷺ سے نشان طلب کیا تھا اور اپنے ا
پر ٹھیرا لیا کہ آپ آسمان پر جائیں۔ وہاں سے کتاب لائیں جسکو
پر ایمان لائیں۔ اللہ نے جواب دیا کہ کہو میرا رب پاک ہے میں بـ
لیکن رسول کو آسمان پر لے جانے کی سنت الٰہی نہیں" (ص ۲۲۵

جواب ۱

موسیٰ کیسے آسمان پر چڑھ گئے؟ ماجوابکم فھو جوابنا۔

جواب ۲

اس استدلال میں جس قدر یہودیانہ تحریف اور دجالانہ غلط
مغالطہ بازی کی گئی ہے وہ ایک مذہبی قوم سے ممکن و محال ہے الا اس
قائل کو بظاہر مومن بباطن دہریہ سمجھا جائے۔

ناظرین کرام! وہ کفار جن کا قرآن میں اس جگہ مذکور ہے
مرزائی کی طرح دہریہ طبع نہ تھے کہ انسان کا آسمان پر چڑھنا محال
سنت الٰہیہ سمجھتے ہوں بلکہ انہیں بظاہر اس کا اقرار تھا اور ان کا
ہے۔ کہ انسان آسمان پر لے جایا جاسکتا ہے او ترقی فی السماء
پر مگر سن رکھ کہ ولن نومن لرقیك ہم تیرے فقط آسمان پر چڑھ
مدار نہیں رکھتے حتیٰ تنزل علینا کتاب نقرأه یہانتک کہ
پر کتاب نازل نہ کرے۔

برادران! یہ ہے وہ اصل مطالبہ کفار کا جو سراسر جہالت و
کیونکہ یہ کبھی درست نہیں ہو سکتا کہ خدا، پلید طبع انسانوں کو صاحـ
بنادے۔ اسی کے جواب میں کہا گیا ہے قل سبحان ربی ھل
رسولا۔ کہہ دے خدا کی عادلانہ و حکیمانہ شان اس سے اعلیٰ وارفع ہـ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

جیسے ناپاک طبع انسانوں پر اپنی اعلیٰ کتاب ناز

اذا کان الغراب

سیهدیهم طریق

جب کوا کسی قوم کا راہنما ہو گا۔ تو یقیناً

چلا سکے گا۔باقی رہی میری شخصیت سو

ہوں۔ میری کیا طاقت و مجال کہ اس کی مر

تمہارے مطالبات کو پورا کر دوں ایسے لغو

کی استدعا بھی کروں۔

بھائیو! یہ ہے اصل مطالبہ کفار کا ج

سراسر بے وقوفی کا مرقع ہے۔حاصل یہ کہ

نہیں ٹھہراتے تھے۔بلکہ اس کے ساتھ بیہو

(۱)"کفار کہتے تھے کہ ہم تب ایمان

دیکھیں کہ زمین سے آسمان تک ایک نر

ہمارے دیکھتے دیکھتے اس نردبان کے ذر

جائے اور فقط تیرا آسمان پر چڑھنا ہم ہر

آسمان سے ایک ایسی کتاب (ہم کو) نہ لا

رسالہ تصدیق النبی ص ۱۱ مضمون مر

سوالوں کے جواب)

(۲)"یہ بات نہیں ہے کہ ہر کس و ناکس

پر وحی نازل ہو جایا کرے۔اس کی طرف

ہے اور وہ یہ ہے واذا جاء تهم اٰية قال

ما اوتی رسل الله۔الله اعلم حيث

جس وقت کوئی نشانی کفار کو دکھائی جاتی

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

پر ہی کتاب نازل نہ ہو تب تک ایمان لائینگے۔ خدا خوب جانتا
جگہ اور کس محل پر رسالت کو رکھنا چاہیے" (براہین احمدیہ حاشیہ
ص۱۸۱ ج ۱)

الغرض مرزائی مصنف کی پیش کردہ آیت سے بشر رسول
ناممکن الحال ثابت نہیں ہوتا۔

جواب ۳۔ بفرض محال مان لیا جائے کہ کفار نے مدار فیصلہ آسمان پر
تھا تو بھی آنحضرت کے جواب سے کہ میں بشر رسول ہوں۔ یہ کہا
بشر رسول آسمان پر نہیں جاسکتا۔ یا انسان کا آسمان پر جانا خلاف
لاریب کسی انسان میں یہ طاقت نہیں کہ وہ از خود آسمان پر جب چا
جب چاہے کوئی معجزہ دکھائے۔ ہاں
تو لے جاسکتا ہے چنانچہ اس نے حضرت مسیح کو آسمان پر اٹھا لیا اور آ
کو بھی آسمانوں کی سیر کرائی۔

اعتراض:۔ قرآن میں ہے وماجعلنا لبشرٍ من قبلك الخلد ا
الخالدون۔ (انبیاء ع ۳) کسی بشر کیلئے "ہمیشہ کی زندگی نہیں"
آنحضرت کو فوت شدہ ماننا قابل شرم وہتک نبوی ہے۔

جواب:۔ ا۔ موسیٰ کو زندہ ماننا کیوں ہتک نہیں؟
۲۔ مسیح کے لئے بھی ہمیشہ کی زندگی نہیں۔ قرآن
وان من اهل الكتاب الاليؤمنن بهٖ قبل موتهٖ اسی طرح حدی
نازل ہوگا ثم يموت فيدفن معي فی قبری غرض مسیح کو بھی مو
باقی رہا اعتراض دوم۔ سو جب کہ تم خود موسیٰ کو آسمانوں پر زند
فرشتوں کو زندہ مانتے ہو۔ تو پھر تمہیں خود ایسی ویسی لغو باتو
چاہیے۔ سنو! لمبی زندگی باعث فضیلت نہیں:۔
"عیسائیوں کو کبھی خیال نہیں آیا کہ حضرت عیسیٰ کی روحانی زندگ
کریں اور صرف اس لمبی عمر پر خوش نہ ہوں جس میں اینٹ اور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مف
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
oSunnat.com

شریک ہیں"۔(تریاق ص ۶ ط ۱،۱۱۱ ط ۲)

اعتراض:۔حضرت عیسیٰؑ نے کہا تھا کہ ا

وفات ہے۔

جواب:۔ہر جگہ بعد سے مراد وفات

توریٰت لینے گئے تو ان کی قوم نے غیر حا

فرماتا ہے ثم اتخذتم العجل من ب

معنی اس جگہ بعد کے ہیں وہی کلام مسیحؑ میں

تردید دلائل وفا

اعتراض:۔آنحضرت ﷺ نے فرمایا موسیٰ

الجواب:۔کہاں آیات قرآنیہ ونصوصا

آسمانی ونزول جسمانی کا تذکرہ ہے اور کہاں

اس کا جواب یہ ہے کہ مہربانی کر کے اس

مقابلہ میں ایسے ویسے غلط، محض اقوال

نمایاں ہو جائیگی۔اس روایت کے جھوٹا ہ

کو زندہ مانتے ہو۔حالانکہ اس میں فوت ش

قول نقل کیا گیا ہے یعنی ابن کثیر، الیواقیت

قیم وغیرہ۔یہ سب کے سب بزرگ حیا

آخر مضمون ہذا میں سب کے اقوال بحوال

اب ہم صحیح روایت درج کرتے ہ

لوکان موسٰی حیاً لما وسعہ الااتبا

مشکوٰۃ۔باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ) ای

چند الفاظ یہی روایت بحوالہ دارمی لکھی

تفسیر ابن کثیر میں مرزائی صاحب کا حوال

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

پیش کردہ روایت سے اوپر دو روایتیں لکھی ہیں جس میں صرف موسیٰ کا ذکر ہے
اعتراض:-لوکان عیسیٰ حیاً لما وسعہ الاالاتباعی۔(شرح فقہ اکبر م
ص۹۹)اگر عیسیٰ زندہ ہوتے توان کو میری پیروی کے بغیر کوئی چارہ نہ ہوتا۔
الجواب:-شرح فقہ اکبر کوئی حدیث کی کتاب نہیں۔صحیح روایت لوکان مو
حیاً ہے جیسا کہ ہم صحیح روایت نقل کرآئے ہیں۔اصل یہ ہے کہ شرح فقہ اکبر م
چھاپہ میں غلطی سے لفظ موسیٰ کی جگہ عیسیٰ لکھا گیا ہے۔ہندوستان کے تمام م
اور قلمی نسخوں میں لفظ موسیٰ ہے۔

آسان فیصلہ اور اندرونی شہادت

ہم نے جو لکھا ہے کہ شرح فقہ اکبر چھاپہ مصری میں غلطی ہوگئی۔ا
ایک دلیل اوپر مذکور ہوئی یعنی تمام ہندی نسخوں میں لفظ موسیٰ ہے۔دوسری
یہ ہے کہ جو روایت مرزائی مصری نسخہ سے نقل کرتے ہیں وہ یہ ہے اشار الی
النبی صلی اللہ علیہ وسلم بقولہ لوکان عیسیٰ حیاًماو
الاالاتباعی وبینت وجہ ذالک عند قولہ فاذا اخذاللہ۔الخ فی
الشفا یعنی آنحضرت ﷺ نے جو حدیث لوکان (موسیٰ) عیسیٰ حیا
ہے اس کی پوری پوری تشریح ہم نے آیت واذا خذاللہ میثاق النبیین
تحت اپنی کتاب شرح الشفا میں کر چھوڑی ہے۔

اب فیصلہ آسان ہے۔ آیئے شرح شفا میں دیکھیں کہ اس روایت ک
الفاظ ہیں۔حضرت امام ملا علی قاریؒ کی کتاب شرح شفا۔شرح فقہ اکبر مصری
پیشتر استنبول میں ۱۳۰۹ھ میں طبع ہوئی۔اس کی پہلی جلد فصل سات میں آیت
اخذاللہ الآیہ کے تحت لکھا ہے والیہ اشارصلی اللہ علیہ وسلم ب
حین رای عمرانہ ینظرمن صحیفۃ من التوراۃ لوکان موسی ح
وسعہ الاالاتباعی (جلد۱ص۱۰۶) اس اندورنی شہادت سے قطعی فیصلہ ہو گیا کہ

؎شرح فقہ اکبر مصری کا سنہ طبع پہلا ایڈیشن ۱۳۱۴ھ اور دوسرا ۱۳۲۷ھ ہے۔۱۲منہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن م
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

چھاپہ میں غلطی ہے نیز ملا علی قاری اپنی
ہوئی تھی) میں حدیث (لو عاش ابرا
پر بحث کرتے کرتے اس حدیث
عبارت ملاحظہ ہو لکھتے ہیں:-

"یقویه حدیث لوکان موس
الااتباعی" (٦٧)

یہاں بھی بجائے عیسیٰ کے لفظ
کتاب مرقات شرح مشکوٰۃ مطبوعہ مصر

"ولوکان موسی حیا ای فی
اگر دنیا میں زندہ موجود ہوتے"۔

یہاں بھی لفظ موسیٰ بصراحت م
اسی طرح مسند احمد، بیہقی، دارمی
موسیٰ حیا وارد ہے۔ اور ملا علی قار
میں لوکان موسیٰ حیا نقل کیا ہے۔
اکبر میں وہ لوکان عیسیٰ نقل کریں۔
لہذا مثل آفتاب نیم روز وا
ہو گیا ہے صحیح موسیٰ ہے۔

مرزائیو! اس مبلغ علم اور "دیا
اور آیات قرآن مجید میں یہودیانہ تصرف
نہیں! بلکہ ذلیل و رسوا ہو گے۔ اب آ
قاری رحمہ اللہ تعالیٰ کا مذہب بابت نزو
مصر ص ۹۲ طبع ۱۳۲۳ھ و ص ۱۶ طبع م
عند نزول عیسیٰ من السماء دجال
گھلنے لگے گا جیسے نمک پانی میں۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

(۲)ان عیسیٰ نبی قبله وینزل بعده ویحکم بشریعة
استنبول ج ۲ ص ۵۱۹) عیسیٰؑ آنحضرتؐ سے پہلے کا نبی ہے اور بعد
شریعت محمدی پر عمل کریگا۔

(۳)فینزل عیسی ابن مریم من السماء الخ (مرقاۃ شر
مصر ج ۵ ص ۱۶۰) پس نازل ہوگا عیسیٰ ابن مریم آسمان سے۔

(۴)ان عیسیٰ یدفن بجنب نبینا ﷺ بینه و (بین ا
الوسائل مصر ص ۵۶۳) تحقیق عیسیٰؑ آنحضرت صلی اللہ علی
میں آپ ﷺ کے اور ابو بکرؓ و عمرؓ کے مابین دفن ہوں گے۔ اس آ
بھی ثابت ہو گیا کہ یدفن معی فی قبری کے معنی ساتھ دفن ہونا

اعتراض:- حدیث میں آیا ہے کہ مسیح کی عمر ۱۲۰ برس ہوئی۔

جواب:- اول تو یہ روایت ہی ضعیف ہے جیسا کہ ہم اس پر مفص
محال صحیح بھی ہو تو اس میں مسیح کی وفات کا کوئی ذکر نہیں۔ صرف
عیسیٰ ابن مریم عاش عشرین ومائة سنة (ابن کثیر و
معنی ہیں زندگی بسر کی مسیح نے ۱۲۰ سال۔ چنانچہ حافظ ابن کثیرؒ حاف
نقل کرتے ہیں (الصحیح ان عیسیٰ لم یبلغ هذا العمر
مقامه فی امة کما۔ الخ) (البدایۃ ص ۹۵ ج ۲)

دوم۔ حضرت مسیح علیہ السلام کی عمر کے بارے میں اختلاف
ٹھوس بات کسی کی نہیں۔ جیسا کہ حافظ ابن حجرؒ کے انداز سے م
انہوں ۳۳ اور ۱۲۰ کے دونوں قول ذکر کر کے بلا فیصلہ چھوڑ د
ص ۳۸۲ ج ۲) بعض ۳۳ سال کہتے ہیں جسکو حافظ ابن کثیر ا
مواہب نے ترجیح دی ہے (تفسیر ابن کثیر پارہ ۶ سورہ نساء و فتح البیا
مگر اس قول کو حافظ ابن القیمؒ بے اصل قرار دیتے ہیں (زاد المعاد
قول ۱۲۰ سال کا ہے جسکو حافظ ابن کثیر شاذ، غریب البعید (حوالہ
ہیں اسکی تائید میں طبرانی اور حاکم کے حوالہ سے بروایت حضرت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

ذکر کی جاتی ہے وہ سخت ضعیف
حافظ ابن کثیر نے بحوالہ مسند
روایت) قرار دیا ہے۔(البدا
طبرانی لاکر ضعیف کہہ دیا ہے۔
سوم:-البدایہ والی سند
ہے جو مختلف فیہ سمجھا گیا ہے۔
اس کے پاس عجیب عجیب رو
ج ۲) گویا ان کے نزدیک یہ راو
چہارم:- حضرت مسیح
دونوں فریق اصل مسئلہ پر متفق
رفع ہوا یا نہیں رفع آسمانی پر
طرف اٹھائے جانے کے وقت
رحمۃ اللہ علیہ کی بحث کا ہے جس
ہے۔ چنانچہ حجج الکرامۃ ص ۲۸
قصہ ہی نہیں!
احمدی دوستو! اسی مردو
قرآنیہ کی تردید کرتے ہو۔
اعتراض:- اسی طرح ایک اور ر
فرمایا کہ سو سال تک تمام جاندار
الجواب:- اگر یہی ترجمہ صحیح
موسیٰ۔ ملائکہ بھی شامل ہیں۔
ہو گئے تھے! الو صاحب جس
باہر کرو گے۔ اسی سے ہم مسیح
موسیٰ کو بچاؤ گے ہم اس سے مسیح

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

حضرات!اصل بات یہ ہے کہ مرزائی مذہب سراپا خیانت
مرزاصاحب کی بھی یہی عادت تھی کہ آنحضرت ﷺ کی حدیث
نقل کرتے۔ مگر جو فقرہ اپنی نفسانیت کے خلاف ہوتا اس کو چھوڑد۔
البشریٰ نمبر ۸۸ ﴿خ ص ۳۱۲ ج ۷﴾ پر کنز العمال کی حدیث لکھے
مضمون میں بذیل ثبوت حیات مسیح لکھ آئے ہیں یعنی حدیث نمبر
لفظ من السماء چھوڑ گئے۔یہی چالاکی مرزائی مصنف نے کی ہے مسلم
جابر سے مروی ہے۔ اس میں ماعلی الارض۔کا لفظ موجود ہے۔یعنی
فرماتے ہیں۔ آج جتنے لوگ زمین پر موجود ہیں۔ سو سال تک ان میں
نہ رہے گا۔

"ماعلی الأرض من نفس منفوسة یاتی علیها مائة سـ
حیة یومئذ (مسلم) یعنی روایت ہے جابر سے پیغمبر خدا صلی
وسلم فرماتے تھے ××× روئے زمین پر کوئی نفس نہیں جو پیدا کیا
موجود ہو۔پھر آج سے سو برس سے گذرے اور وہ زندہ ہو ×
حدیث صحیح مسلم کی ہے کہ ××× زمین پر کوئی شخص بھی آج کے لو
سے زندہ، موجود ہو"۔ (ازالہ اوہام ص ۴۸۱ ط ۱، ۲۰۰ ط ۲) ﴿خ ص ۳۵۸
مگر مرزاصاحب کی خیانت ہے کہ "زمین پر آج کے لوگ
اڑا کر "جاندار" ترجمہ کرکے مسیح کی وفات ثابت کرتا ہے۔
اعتراض:- آنحضرت ﷺ نے شب معراج باقی انبیاء میں عیسیٰؑ کو
فوت شدہ ہیں تو عیسیٰ بھی وفات یافتہ ہے نہیں تو انہیں بھی زندہ مانو۔
الجواب:-(الف) جناب اگر ایک زندہ انسان کا وفات یافتہ روحوں
ثبوت وفات ہے تو پھر مرزاصاحب زندگی میں ہی مر چکے تھے جو کہتے
(۱) "اس (مسیح نے) کئی دفعہ مجھ سے ملاقات کی ۔ایک دفعہ
اور اس نے عالم کشف میں جو گویا بیداری کا عالم تھا ایک جگہ بیٹھ کر
پیالہ میں گائے کا گوشت کھایا" (ریویو جلد ۱ ص ۳۴۸)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

(۲) "ایک دفعہ میں نے بیدار
علیہ وسلم کو مع حسین و علی و ف
کی ایک قسم تھی" (فتاوی احمدیہ جا
ہ سنبھل سے

کہ اس

(ب) یہ استدلال درست نہیں کیو
خود آنحضرت ﷺ بھی فوت شد
زندگی میں جسمانی معراج ہوئی۔ پس
آنحضرت ﷺ زندہ تھے اسی طر
زندہ تھے اور آسمانوں پر تھے اور آ
خبر دی تھی جیسا کہ ابن ماجہ میں مص
اعتراض:- نبی کریم ﷺ نے پہلے
علیحدہ بیان کیا ہے۔
الجواب:- اس طرح سے اگر دو عیس
کیونکہ ایسا ہی اختلاف سراپا موسیٰ
الخلق میں ہے موسیٰ رجلاً ا
ورأیت عیسیٰ رجُلاً مربو
سبط الرأس (بخاری مصری ص
گھونگھرالے بال والے تھے جیسے یم
سرخ و سفید رنگ، سیدھے بال وا
رأیت موسی واذا رجا
ورأیت عیسی فاذا ھورجل
عیسی جـ دمربوع (بخاری مص
والے تھے جیسے شنوءہ کے لوگ او

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

والے۔ پہلی حدیث میں موسیٰؑ گھونگھرالے بال والے تھے اور
والے۔ اس حدیث میں موسیٰؑ سیدھے بال والے تھے اور عیسیٰؑ
والے۔ پس دو موسیٰ اور دو عیسیٰ ہوئے (اور سنیئے) واما عیسیٰ
عریض الصدرواما موسٰی فآدم جسیم بسط کَ
الزّط۔ (بخاری مصری ص ۱۵۸ ج ۲) یعنی عیسیٰؑ کا رنگ سرخ
اور سینہ چوڑا ہے۔ لیکن موسیٰؑ کا رنگ گندمی ہے۔ موٹے بدن
والے جیسے جاٹ لوگ ہوتے ہیں، پہلی حدیث کے موسیٰ دبلے
طرح تھے اور اس حدیث کے موسیٰ، موٹے بدن کے جاٹوں کی
حدیث کے عیسیٰ کا رنگ سفید سرخی مائل ہے دوسری اور تیسری
رنگ بالکل سرخ۔ اس بناء پر جب دو عیسیٰ ہو سکتے ہیں ایک پہلا او
موسیٰ بھی دو رہو سکتے ہیں۔ ایک پہلا اور ایک اور کوئی۔

حضرت عیسےٰؑ کے رنگ و حلیہ کے اختلافات

ورنہ حقیقت میں نہ موسیٰؑ کے حلئے میں اختلاف ہے۔ نہ عی
میں جس سے کہ دو ہستیاں سمجھی جاسکیں۔ حضرت موسیٰؑ و عیسیٰؑ کے
کے معنے گھونگھرالے بال کے نہیں۔ بلکہ گٹھیلے بدن کے ہیں۔ نہا
معناهُ شدید الاسرو الخلق ناقة جعدة ای مجتمعةً ا
یعنی جعد کے معنی جوڑ و بند کا سخت ہونا جعدہ اونٹنی مضبوط جوڑ
میں ہے امّا موسٰی فجعدار ادجعدة الجسیم وھو اج
لاضدسبُوطة الشعر لانهٗ روی انهٗ رجل الشعر وکذا فی
(ج ا ص ۱۹۶ کذا فی فتح الباری ص ۲۷۶ پ ۱۳ و نووی شرح مسلم
حدیث میں موسیٰ و عیسیٰ کے لئے جو لفظ جعد آیا ہے اس کے معنی
ہے نہ بالوں کا گھونگھر ہونا کیونکہ ان کے بالوں کا سیدھا ہونا ثابت
لفظ ضربٌ اور جسیم میں بھی اختلاف نہیں ہے۔ ضرب بمعنی نحیف

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

بمعنی طویل البدن۔قال القاضی عیاض الم
الزیادہ فی الطول (فتح الباری انصاری ص
میں لفظ جسم کے معنے لمبائی میں زیادتی ہے۔اس
میں بھی اختلاف نہیں ہے۔لفظ احمر کا صحابی
صحیح بخاری میں موجود ہے عن ابن عمر قال
بعیسیٰ احمر۔
(بخاری ص ۱۵۸ ج ۲) حضرت عبداللہ بن
ہے اللہ کی آنحضرت ﷺ نے حضرت عیسیٰ کو
کبھی نہیں فرمایا پس پہلا رنگ برقرار رہا یعنی سفید
اختلاف حضرت موسیٰؑ و عیسیٰؑ سے مدفوع ہے اور
عیسیٰؑ بھی ایک ہی ہیں۔
اعتراض:۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ میں تما
ہوں۔اگر عیسیٰؑ آئیں گے تو تمام دنیا کی طرف
ہو جائیں گے۔پھر حدیث غلط ہو جائیگی۔
الجواب:۔(۱) پھر جب مرزا صاحب نبی ہو گئے تو
کے آنے پر کیا غلط ہو گی؟
(۲) حدیث کا مضمون بالکل صحیح ہے۔حضرت
ہو کر نہیں آئیں گے۔امتی ہو کر آئیں گے۔نبو
پہلے مل چکی تھی۔اس وقت ان کی رسالت صرف
رسولاً الی بنی اسرائیل (آل عمران
آنحضرت ﷺ کے خلیفہ کی ہو گی۔پڑھو حدیث
من بعدی (در منثور ص ۲۴۲ ج ۲) اس کے ہم
ابی شیبہ وابن حبان وابن جریر میں بھی موجود۔
طرف بادشاہ اور خلیفہ ہو کر آئیں گے۔نہ نبی ہو کر

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

رسالت الی کافۃ الخلق میں شریک نہیں ہوں گے اور حدیہ
ہو گی۔ بلکہ اپنی جگہ پر بحال رہے گی۔

اس کے بعد مصنف نے اقوال علماء سے وفات مسیحؑ کا ثبوت
جس میں بھی وہ کامیاب نہیں ہوا۔ اگرچہ ہمارے لئے ضروری
کے اقوال کی چھان بین کرتے پھریں۔ کیونکہ نہ ہم انہیں نبی اور
سمجھیں نہ خود مرزائی صاحبان۔ فرداً فرداً تو کسی کا قول کیا، مرزا
امت کو بھی کورانہ لکھتے ہیں۔ تاہم میں چاہتا ہوں کہ لگے ہاتھوں
کردوں۔ اس سے دو فائدے متصور ہیں۔ ایک احمدی دوستوں کا جو
دوم بزرگان دین رحمۃ اللہ علیہم اجمعین سے افترا کا دفعیہ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

مرزائی ایک مغالطہ یہ بھی دیا کرتے ہیں کہ حضرت ابن
مسیح کے قائل تھے۔ آپ نے آیت متوفیک کے معنے ممیتک کئے ہیں
الجواب:۔ یہ سراسر افترا، دروغ بے فروغ اور فریب بیابانی ہے جملہ
مبحث حیات مسیح کے ٹھوس، واضح، عیاں، اور قطعی فیصلہ کن پہلو یعنی
ساتھ ان کا اٹھایا جانا، ابھی تک حیات ہونا۔ آخری زمانہ میں آسمان
متعلق حضرت ابن عباسؓ پھر حضرت ابوہریرہؓ پیش پیش ہیں۔
بطور اختصار اس جگہ بھی دو یا تین روایات لکھی جاتی ہیں ملاحظہ ہو
فرماتے ہیں:۔

(۱)" فرفعه الی السماء اٹھالیا عیسیٰ کو خدا نے آسمان پر (نسائی ابن
(۲)" اجتمعت الیهود علی قتله فاخبرالله بانه یر
السماء۔ یہود جب مسیحؑ کو گرفتار کرنے کو اکٹھے ہو کر آئے۔ اللہ
آپؑ کو آسمان پر اٹھائے جانے کی خبر دے کر اطمینان بخشا" (سر
(۳)" وان من اهل الکتب الالیومنن به قبل موته

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

موت عیسیٰ (ابن جریر جلد ۶ ص ۱۲) آخرز

عیسیٰؑ کی موت سے پہلے پہلے ان پر ایمان لائینگے۔

اصل حقیقت یہ ہے کہ جیسا کہ ہم سابقاً لکھ

الوضع پورا لینے کے معنوں میں ہے۔ مگر مجازی طور

ومن المجاز توفی فلان وتوفاه الله

جلد ۲ ص ۳۴۱ و تاج العروس جلد ۱۰ ص ۳۴۴)

نوٹ:۔ان ہر دو عبارات کو مرزائی پاکٹ

مگر اسی قدیمی سنت یہود پر عمل کرتے ہوئے الفاظ و

ترجمہ عبارت کا یہ ہے کہ فلاں شخص کی

پالیا۔اسکو خدا نے توفی کرلیا۔یہ سب مجازی معنے ہیں

چنانچہ حضرت ابن عباسؓ بھی متوفیک کے

ان کا یہ تھا کہ:۔

(۱)عن الضحاك عن ابن عباس فی قوله

ثم یمیتك فی اٰخرلزمان (الدر المنثور ص ۳۶ ج ا

پر زندہ اٹھانے والا ہوں۔ آخری زمانہ میں وفات دو

(۲)والصحیح ان الله تعالی رفعه من غیر

وابن زید وهو اختیار الطبری وهو الصحی

السعود) یعنی اصلیت یہ ہے کہ خدائے نے مسیحؑ کو

اور بغیر نیند کے جیسا کہ حسن اور ابن زید نے کہا اور

جریر نے،اور یہی صحیح ہے ابن عباسؓ سے۔

حاصل یہ کہ ابن عباسؓ اس جگہ تقدیم و تاخیر

ہو چکا، آئندہ وفات ہو گی۔

مرزا اور مرزائیوں کی گستا

اپنے مطلب کو تو مرزا صاحب نے حضرت ابن عبا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

کی اور لکھا کہ وہ قرآن کو سب سے زیادہ اور اچھا سمجھتے تھے۔ آنحضرت ﷺ
بارے میں ان کے حق میں دعاء کی ہوئی تھی (ازالہ اوہام)

مگر جونہی اس آیت پر پہنچے اور انہیں معلوم ہوا کہ میری نفسانیت کو ت
والے سب سے پہلے انسان حضرت ابن عباسؓ ہیں تو انہوں نے آؤ دیکھا
جھٹ سے فتویٰ لگا دیا کہ اس آیت میں تقدیم و تاخیر کے قائل متعصب۔
یہودی لعنتی، محرف ہیں (معاذ اللہ۔ ناقل)۔ (ضمیمہ نصرۃ الحق ص ۱۷۴، ۱۷۵ طبع ۲)

معاذ اللہ، استغفر اللہ۔ کس قدر شوخی و گستاخی و بدتہذیبی ہے کہ ایک
رسول ﷺ ابن عم محمد ﷺ اور کئی ایک بہترین امت مفسرین و محدثین رض
تعالیٰ عنہم کو اختلاف آراء کی وجہ سے ہر ممکن شنام کا حقدار بنایا ہے سچ ہے کہ منا
علامت ہے کہ وہ بدگوئی میں اول نمبر ہوتا ہے۔

دفعیہ:-

علم نحو و ادب و بلاغت کی کتابوں میں بالاتفاق موجود ہے کہ حر
میں ترتیب ضروری و لازمی نہیں ہوتی الواؤ للجمع المطلق وثیب فیہا
وغیرہ ان الواؤ فی قولہٖ تعالی انی متوفیك ورافعك إلیّ ل
الترتیب فالآیۃ تدل علی انہ تعالی یفعل بہ ھذا الافعال فاما
یفعل ومتیٰ یفعل فالامرفیہ موقوف علی الدلیل و قد ثبت با
انہ حی وورد الخبرعن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ ینزل و
الدجال ثم ان اللہ یتوفی بعد ذالك (تفسیر کبیر جلد ۲) یعنی آیت انی مت
ورافعك الیّ میں واؤ ترتیب کیلئے نہیں ہے آیت میں اللہ تعالیٰ نے مسیحؑ
وعدے کئے ہیں مگر یہ بات وہ کیسے کریگا اور کب کریگا یہ محتاج دلیل ہے ا
دلیل سے ثابت ہو چکا ہے کہ مسیحؑ زندہ ہے اس بارے میں آنحضرت ع
خبر موجود ہے کہ وہ نازل ہوگا اور دجال کو قتل کریگا۔ پھر اللہ تعالیٰ انہیں وفات

واؤ کی ترتیب کیلئے نہ ہونے پر قرآن سے مثالیں

(۱) واللہ اخرجکم من بطون امھتکم لاتعلمون شیئاً وجعل لکم

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

والابصار والافئدة لعلكم تشکرو

خدا نے تم کو تمہاری ماؤں کے پ

تھے اور بنائے تمہارے کان اور آنکھیں

اس آیت میں پیدائش ہر انسان

پیچھے۔ حالانکہ پیدائش سے پیشتر ما

ہیں موجود ہوتی ہیں۔

(۲) شرح رضی میں مصنف مرحوم لکھ

تعالی وادخلو الباب سجدا وق

قولوا حطة وادخلو الباب س

ص ۵۰۳) اگر واؤ کو ترتیب کے لئے

ہے آیت میں کہ داخل ہو دروازے

جگہ) اسی مفہوم کو ان الفاظ میں لکھا

کرتے ہوئے خلاصہ کہ ایک آیت میں

(۳) الله تعالی اهل کتاب کو مخ

واتوالزکوة وارکعوا مع الراکعی

اس جگہ بھی اگر ترتیب سمجھی جا

ہو، اس کے پہلے نماز پڑھی جائے اور ز

منشاء خداوندی یہ نہیں ہے مقصود صر

و محل پر کرو۔ ترتیب کا لحاظ نہیں۔

الغرض اس قسم کی بیسیوں نہیں،

سے مل سکتی ہیں۔

مرزا صاحب کا اپنا مذہب

"یہ تو سچ ہے کہ یہ ضروری نہیں

ایہ آیت سورۃ الاعراف رکوع ۲۰ میں ہے ۱۲ منہ۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنو

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

لحاظ واجب ہو لیکن اس میں کیا شک ہے کہ خدا تعالیٰ اس آیت میر
متوفيك کو پہلے، رافعك کو بعد × بہر حال ان الفاظ میں ترتیہ
جن کو خدا نے اپنی ابلغ واضح کلام میں اختیار کیا ہے۔ اور ہمارا اختیار نہ
ہم بلاوجہ اس ترتیب کو اٹھادیں اور اگر قرآن شریف کے اور
میں مفسرین نے ترتیب موجودہ کے خلاف بیان کیا ہے تو یہ نہیں
چاہیے کہ انہوں نے خود ایسا کیا بلکہ نصوص حدیثیہ نے اسی طرح
شرح کی تھی یا قرآن شریف کے دوسرے مواضع کے قرائن
بات کے ماننے کیلئے انہیں مجبور کر دیا تھا کہ ظاہری ترتیب نظرا
جائے"۔ (تریاق القلوب ص ۱۴۸ ط ۱، ۱۵۲ ط ۲ حاشیہ) ﴿خ ص ۴۵۴ ر ج ۱۵﴾

برادران! ملاحظہ فرمائیے مرزا صاحب صاف اقراری ہیں کہ "
ترتیب لازمی نہیں اور نصوص احادیث و قرائن قرآن کی بنا پر قرآ
موجودہ کو بدلنا جائز ہے جن مفسرین نے ایسا کیا ہے از خود نہیں کیا
وحدیث نے انہیں ظاہری ترتیب نظر انداز کرنے پر مجبور کر دیا" پھر ا
میں حضرت ابن عباسؓ نے رافعک کو پہلے اور متوفیک کو بعد وقوع ہو
کیا ظلم کیا۔ ایسا ہی دیگر تمام مفسرین نے بھی کون سا برا کام کیا۔

پھر مرزا صاحب نے جو جوش میں آکر تمام قائلین عدم ترتیب
ہیں یہ اگر ان کے مغلوب الغضب ہونے کی دلیل نہیں تو کیا ہے۔ حاصل
ابن عباسؓ حیات مسیح کے قائل تھے۔ ان پر وفات کا اتہام لگانے والا مفتری

حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ایسا ہی حضرت امام حسنؓ پر بہتان باندھا ہے کہ انہوں نے وفات
علیؓ کے خطبہ میں کہا"لقد قبض الليلة وعرج فيها بروح
ابن مریم (طبقات کبریٰ جلد ۳ ص ۲۱) مرزائی پاکٹ بک ص ۳۳
الجواب:- اوّل تو طبقات کبریٰ کوئی مستند کتاب نہیں کہ محض اس کا

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

دلیل صداقت سمجھا جائے۔ مرزائیو
اس کے راوی دیکھے جائیں۔ آیا سچے ہ
دوم۔ چونکہ خود اسی کتاب کا
ص ۲۶ پر حضرت ابن عباسؓ کا قول د
نے اس پر کوئی جرح نہیں کی وھو ہذا۔
وانہ رفع بجسدہ وانہ ح
فیھا ملکا ثم یموت کما یموت ال
ولاریب وہ اس وقت زندہ ہے، دنیا
بسر کریگا انسانوں کی طرح فوت ہو گا۔
اسی روایت نے فیصلہ کر دیا ک
حسن والی روایت درست ہے تو اس کا
ہوں کہ عرج فیھا بروح اللہ ع
روح اللہ اٹھایا گیا۔
ایسا ہونا کوئی بڑی بات نہیں
ہیں اور تو اور خود صحیح بخاری کی احاد
لاتفضلو نی علی موسیٰ نقل ک
راوی لاتخیرونی کہا۔ کسی نے حض
لاتخیروابین انبیاء اللہ۔ وغیرہ۔
خود ہی زیر تنقید روایت مختل
در منثور والے نے لیلۃ قبض موس
الغرض ایسی ویسی غیر معتبر ر
بات احادیث صحیحہ و قرآن کے مطا

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

قرار دیا جائے۔

اب اسی بارے میں ایک اور روایت مستدرک حاکم جلد ۳ ص

عن الحریث سمعت الحسن بن علی یقول قتل لیلا
ولیلة اسری بعیسٰی ولیلة قبض موسٰی (در منثور جلد
کہتے ہیں میں نے حسنؓ سے سنا کہ حضرت علیؓ اس رات قتل کئے گئے
اترا اور حضرت عیسٰی سیر کرائے گئے اور موسٰیؑ قبض کئے گئے۔

حضرات! غور فرمایئے کہ حضرت علیؓ جو شہید ہو گئے تھے قتل کا ا
پر جو وفات پا گئے ہوئے تھے قبض کا استعمال ہوا مگر مسیحؑ چونکہ زند
تھے اس لئے ان کے حق میں اسرٰی فرمایا گیا ہے ال
بولتے ہیں۔ خود قرآن پاک میں ہے کہ حضرت موسٰیؑ بمع مومنین
صر سے نکلے یہ خروج بحکم خدا تھا فاسر بعبادی لیلاً انکم
پ ۲۵) لے چل میرے بندوں کو راتوں رات تحقیق تمہارا تعاقـ

اسی طرح جب حضرت لوطؑ کے متعلق وارد ہے کہ فاسر بـ
الیل۔ (سورہ الحجر ع ۵) لے نکل اپنے اہل کو ایک حصہ رات میں۔

حاصل یہ کہ اگر حضرت حسنؓ کا خطبہ امر واقع ہے تو یقیناً ا
ہے کہ حضرت عیسٰیؑ بمعہ جسم اٹھائے گئے اور یہی حق ہے جو قر
مطابق ہے۔

عجیب تائید الٰہی

مرزائیوں نے اس روایت کو وفات مسیح کی دلیل ٹھیرایا تو
یہی حیات مسیح کی مثبت ہو گئی۔ نیز اس سے یہ بھی ثابت ہو گیا کہ مر
تھے۔ دلیل یہ کہ اس روایت میں حضرت موسٰیؑ کی وفات صاف مذ
مرزا جی انہیں زندہ مانتے ہیں۔ (نور الحق حصہ اول ص ۵۰) خ ص ۶۹ ج ۸

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل م
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

حضرت ا

ایسا ہی حضرت امام بخاریؒ پر افترا
تھے۔ دلیل یہ کہ انہوں حضرت ابو بکرؓ
حضرت ابن عباسؓ کی روایت متوفیک۔
الجواب:- ہم ثابت کر آئے ہیں کہ صحاب
مسیح قرار دینا قطعاً جھوٹ ہے۔ ان کی ر
دیگر بیسیوں روایات سے حیات ثابت۔
امام بخاریؒ کو قائل وفات کہنا یقیناً پر لے
حضرت ابو ہریرہؓ کی روایت جس میں نز
ہونے کا تذکرہ اور آخر زمانہ میں نازل ہو
میں آیت ان من اهل الكتاب الاليؤ
نے مسیح کے حیات ہونے پر دلیل
میں آکر ضمیمہ نصرۃ الحق ص ۲۳۰ ﴿خ
فہم، قرآن میں ناقص۔ درایت سے ح
،اور اسی طرح دیگر صحابہ کی روایات جر
میں نقل کر کے ان پر کوئی جرح یا انکار
حیات مسیح کے قائل تھے۔ اور کیوں نہ
کھا کر نزول مسیح کا اظہار فرماتے ہیں اور
اس پر مہر تصدیق ثبت کرتے ہیں امام
میں درج فرماتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

ایک اور طرز سے

امام بخاریؒ نے حضرت مسیح علیہ السلام کی پیدائش سے لے ک
کو صحیح بخاری میں نقل کیا ہے اور مختلف باب باندھے ہیں۔ ناظ
(۱) باب قول اللہ تعالی واذکر فی الکتاب مریم۔الآ
(۲) باواذقالت الملئکۃ الآیۃ۔
(۳) باب واذقالت الملئکۃ یا مریم ان اللہ یبشر
المسیح عیسیٰ ابن مریم الآیۃ۔
(٤) باب قولہ یااھل الکتاب لاتغلوافی دینکم الآی
(٥) باب واذکر فی الکتاب مریم الآیۃ۔
(٦) باب نزول عیسیٰ ابن مریم علیہا السلام۔
پھر ہر ایک باب کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی احاد
باب کے شروع پر کوئی آیت قرآن نہیں لکھی۔ کیونکہ اس با
اس کے اندر خود آیت وان من اھل الکتاب سے تمسک ک
حضرات! غور فرمائیے کہ حضرت امام بخاریؒ اس مسیح
آمد کے قائل ہیں جس کا ذکر مختلف ابواب میں کیا ہے یا کس
امام بخاریؒ تو کیا ان کے فرشتوں کو بھی معلوم نہ تھا کہ ان اح
مسیح ابن مریم کے کسی آئندہ پیدا ہونے والے پنجابی شخص
تذکرہ ہے۔ حاصل یہ کہ حضرت امام بخاریؒ حیات مسیحؑ کے
اس پر مزید تشفی کے لئے ہم ان کی تاریخ سے ان کا ف

"یدفن عیسی ابن مریم مع رسول اللہ صلی اللہ
صاحبیہ فیکون قبرہٗ رابعاً" (منثور جلد ۲ ص ۲۴۵ بحو
فرمایا حضرت عبداللہ بن سلامؓ نے عیسیٰؑ بن مریمؑ آ
کے پاس دفن ہوں گے۔ حجرہ نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم میں ان کی چوتھی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر م
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

امام مالک

ایسا ہی امام مالکؒ پر جھوٹ باند
پر مجمع البحار و شرح اکمال الاکمال سے نقل
الجواب:-اول تو یہ قول بے سند ہے
سمجھا جائے کہ اس جگہ مالک سے مراد ا
(۲) بعض سلف کا یہ بھی مذہب ہے کہ
گئے تھے چنانچہ لفظ توفی کے یہ بھی ا
ویعلم ما جرحتم بالنهار (انعام ع
ہے اور جانتا ہے جو تم دن میں کماتے ہو
اس سے مراد سلاتا ہے "کیونکہ مات
(ازالہ اوہام ص ۶۳۹ ط ۲، ۶۱۱ ط ۲) (خ ص ۴۲۵ ر
(۳) "وفي العتبية قال مال
الصلوة فتغشاهم غمامة ف
اکمال الاکمال) عتبیہ میں ہے کہ کہا
رہے ہوں گے کہ ایک بدلی چھا جا
الغرض امام مالکؒ حیات مسیح و نزو
آپ ﷺ کے مقلدین معتقد ہیں
ہیں: رفع عیسى وهو حي عل
نوٹ:-اور واضح ہو کہ کتاب ع
اندلسی قرطبی کی ہے جس کی وفات ۵۴

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

امام ابو حنیفہ واحمد بن حنبل

مذکورہ بالا ائمہ کرام کے متعلق بھی بلا ثبوت اف

خاموش تھے لہذا وفات مسیح کے قائل تھے:-

الجواب:-"نزول عیسیٰ علیہ السلام من ال

اعظم رحمۃ اللہ علیہ)

(۲) امام احمد بن حنبل کی مسند میں تو بیسیوں احادیہ

ان کو قائل وفات گردانناانتہائی ڈھٹائی ہے۔

علامہ ابن حز

امام ابن حزمؒ کے ذمہ بھی غیروں کی کتابو

وہ برابر حیات مسیح کے قائل ہیں۔ان عیسیٰ ا

فکیف یستجیزلمسلم ان یثبت بعد ہ عا

حاشا ما استثنا ہ رسول اللہ صلی ا

المسندة الثابتة فی نزول عیسیٰ ابن مر

جلد ۴ ص ۱۸۰) یعنی کسی مسلمان سے کس طرح جائز

زمین میں کسی نبی کو ثابت کرے۔الا اسے جسے رسو

میں مستثنے کر دیا ہو۔عیسیٰ بن مریم کے آخری زمانہ

واما من قال ان بعد محمد ﷺ نبـ

لایختلف اثنان فی تکفیرہ۔(کتاب مذکور

بات کا قائل ہو کہ بعد آنحضرت ﷺ بعد کے

نبی ہے (مثلاً غلام احمد قادیانی) اس شخص کے کف

بھی مخالف نہیں۔اسی طرح ص ۷۷ پر نزول مسیح

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

مولانا عبدالحق محدث دہلوی

میں رفع نہیں ہوا۔ ایک سو بیس کی عمر

اٹھائے گئے ہیں۔

"ونزول عیسیٰ بن مریم وياد كرو آخر

برزمین" (کتاب اشعۃ اللمعات جلد ۴ ص ۴۴۳ مصنف

ایسا ہی جلد ۴ ص ۳۷۳ پر مسیح کا

تفسیر حقانی میں لکھا ہے۔

اور نواب صدیق حسن خاں نے تو اپنی

پر ایک مستقل باب باندھا جس میں آیت و

قبل موته سے استدلال کیا (ملاحظہ ہو کتاب

امام ابن قیم ر

اس بزرگ امام پر بھی ہاتھ صاف کر

تھے۔ کیونکہ انہوں نے مدارج السالکین

اگر موسیٰ و عیسیٰؑ زندہ ہوتے، حدیث نقل کی

الجواب:۔ امام ابن قیمؒ نے ہرگز اس قول کو

مطلب ان کا اس قول سے نہ ثبوت حیات و

ان کا یہ ہے کہ اگر آج زمین پر موسیٰؑ و عیسیٰؑ

کرتے یعنی زمین کی زندگی کو فرض کر کے آ

نہ کہ وفات کا اظہار، چنانچہ وہ اسی عبارت

کرتے۔ آگے چل کر نزول مسیحؑ کا اقرار فرما

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

خیانت سے نقل نہیں کرتے۔ آگے چل کر نزولِ مسیحؑ کا اقر

و محمد صلی الله علیه وسلم مبعوث الی جمیع الثقا

عامة لجمیع الجن والانس فی کل زمان ولو کان موس

حیین لکانا من اتباعه۔ و اذانزل عیسی ابن مریم

بشریعة محمدؐ (مدارج السالکین جلد ۲ ص ر۳۱۳ مطبوعہ مصر جل

یعنی آنحضرت کی نبوت تمام کافہ جن وانس کیلئے اور ہر زمانے کے لئے۔

موسیٰؑ و عیسیٰؑ (آج زمین پر) زندہ ہوتے تو آنحضرتؐ کی اتباع کر۔

بن مریم نازل ہوگا تو وہ شریعتِ محمدیہ صلعم پر ہی عمل کرے گا"::

مرزائیو! اپنی اغراض کو پورا کرنے کیلئے کسی کے اصل مفہو

شرافت ہے۔ سنو! اگر اس قول سے ضرور وفات ہی ثابت کرنا چاہو گے

صاحب کی رسالت بھی چھوڑنی پڑے گی۔ کیونکہ وہ حیاتِ موسیٰؑ کے قا

اس قول میں موسیٰؑ کی وفات مذکور ہے۔ فماجوابکم فهوجوانیا۔

بالآخر ہم امام ابن قیم کی کتب سے بعبارۃ النص حیات مسیحؑ کا ثبو

ہیں جس سے ہر ایک دانا جان لے گا کہ ابن قیم کا وہی مطلب ہے جو

ہے وفات مقصود نہیں::

(۱) و ہذا المسیح ابن مریم حی لم یمت و

جنس عذاء الملئكة (کتاب التبیان مصنفہ ابنِ قیم ص ر۱۳۹) مت

خوراک وہی ہے جو فرشتوں کی::

(۲) وانه رفوع المسیح الیه (ص ۲۲ کتاب مذکور

مسیحؑ کو اپنی طرف اٹھالیا::

(۳) وہو نازل من السماء فیحکم بکتاب الله (

ذیل الفاروق ص ر۴۳ مطبوعہ مصر) اور وہ آسمان سے نازل ہو کر قرآن پر عمل

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
itaboSunnat.com

حافظ محمد لکھوی رح

اس بزرگ پر بھی الزام لگایا ہے کہ یہ و
جھوٹ، اور افترا بلکہ بے ایمانی ہے وہ اپنی تفسیر م
آیت و مکرو و مکر اللہ الآیۃ لکھتے ہیں کہ
تاں جبرائیل گھلیا رب لے گیا و
اس چھت اندر ہک باری او تہوں ول آ
سردار تنہا ندے طیطیا
جو چڑھے چبارے قتل
جاں چڑھ ڈٹھس وچہ چبارے عی
شکل شباہت عیسیٰ دی رب طیط
انہاں طن عیسی نو
ہک کہن جو مرد حواریا
یعنی خدا نے اس وقت جبرائیل بھیجا جو
طیطیانوس انہیں قتل کرنے کے ارادہ سے اندر گی
سولی دیا گیا۔ اسیطرح اگلے صفحہ پر آیت انی متوفی
جا کہیا خدا اے عیسیٰ ٹھیک میں تینو
تے اپنی طرف تینوں کنوں کفاراں
توفی معنے قبض کرن
تے عیسی توں رب ت
یعنی جب کہا اللہ تعالیٰ نے اسے عیسیٰ
اٹھانے والا ہوں۔ توفی کے معنے کسی چیز کو صحیح و
خدا نے مسیح کو اپنے حضور میں بلا لیا::

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ

اگرچہ مرزا صاحب نے مسئلہ وحدۃ الوجود کے رد میں حضرت ا
ملحد زندیق وغیرہ قرار دیا ہے مگر جہاں ضرورت پڑی انہیں صاحب مکاشفات
کر کے اپنی اغراض نفسانیہ کو پورا بھی کیا ہے (ملاحظہ ہو فتوی الحاد و رسالہ تقر
کہا گیا ہے کہ یہ بزرگ بھی وفاتِ مسیح کے قائل تھے۔ اس پر تفسیر ع
حوالہ دیا جاتا ہے۔ حالانکہ خود یہی بات مشکوک ہے کہ یہ تفسیر ان کی ہے بھی
عبارت پیش کی جاتی ہے اس میں بھی وفات مسیح کا کوئی لفظ نہیں صرف یہ ہے
بدن کے ساتھ اترے گا۔ اب دوسرے بدن کا مطلب ظاہر ہے، جب تک
زمین پر رہے بوجہ طعام اراضی ان میں کثافت موجود تھی مگر اب صدہا برس
نازل ہوں گے تو یقیناً روحانیت کا غلبہ تام ہو گا۔

حضرت ابن عربی تو حیاتِ مسیح کے اس قدر قائل ہیں کہ کوتاہ نظر از
تک پہنچا ہوا قرار دے گا۔ تفصیل کے لئے فتوحاتِ مکیہ دیکھیں۔ اس جگہ صرف
طور پر ایک دو عبارات پیش کرتا ہوں:۔

" ان عیسی علیہ السلام ینزل فی ہذہ الامۃ فی اخ
یحکم بشریعۃ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

(فتوحات مکیہ جلد ۲ ص/۱۳۵)

انہ لم یمت الی الآن بل رفعہ اللہ الی ہذہ السماء و ا
(ص/۱/

ایسا ہی جلد اول ص/۱۳۵، ۱۴۴ و ص/۱۸۵، ۲۲۴ و جلد ۲
ص/۱۳۵ و جلد ۳ ص/۵۱۳ وغیرہ میں حیاتِ مسیح کا ذکر کیا ہے۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

ابن جریر رح

امام ابن جریرؒ نے جابجا اپنی تفسیر میں
میں مختلف لوگوں کے اقوال نقل ہوا کرتے ہ
ہے کہ قدمات عیسیٰ مرزائیوں نے جھٹ ا
مضمون میں کئی ایک عبارتیں امام ابن جریر کی لکھ
ہے جس میں امام موصوف نے جملہ اقوال متع

واولی ہذہ الاقوال باالصـ
قابضك من الارض ورافعك على
کے متعلق جو بحث ہے۔ کوئی کہتا ہے کہ تو
موت ہے جو آخری زمانہ میں ہوگی۔ ان سب
کہا گیا ہے کہ "میں زمین سے پورا پورا لے
الصواب ہیں کہ آنحضرت ﷺ کی متوا
مريم فيقتل الدجال ثم يمكث في الا
وہ عیسیٰ بن مریم نازل ہوگا۔ پھر قتل کرے گا د

اس تحریر میں امام موصوف نے
بارے میں آیت انی متوفیك و رافعك و
زمین سے اٹھایا گیا ہے اور وہی نازل ہوگا۔

مرزائیو! تمہارے نبی نے اس ا
محدثین لکھا ہے۔ آؤ اسی کی تحریرات پر فیـ
تمہیں ایمان وانصاف سے کیا کام؟

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

مصنف الیواقیت والجوا

کہا گیا کہ یہ بھی وفات مسیح کے قائل ہیں کیونکہ ا
عیسیٰ ا حین نقل کی ہے۔

الجواب

پھر تو مرزا صاحب کاذب ہیں کیونکہ انہوں نے مو
اُدھر کے یہودیانہ تصرف کے بجائے اگر صداقت مطلوب ہے
اسی بزرگ کی کتابوں پر تمہارے ساتھ شرط باندھتے ہیں جو
مگر

نہ خنجر اٹھے گا نہ تلوار تم
یہ باز و میرے آزمائے ہوئے

یہ بزرگ اپنی کتاب میں خود ہی یہ سوال کر کے ک
دلیل ہے جواب دیتے ہیں الدلیل علی نزوله قوله تعالی
الا لیؤمنن به قبل موته ای حین ینزل و یجتمعون
والفلاسفة والیهود والنصارے رو المیر زائیه ناقل
السماء وقال تعالی فی عیسی علیه السلام و انه لع
فی انه راجع الی عیسی والحق انه لعلم للساعة و
الی عیسی و الحق انه رفع بجسده الی السماء و
قال الله تعال بل رفعه الله الیه (الیواقیت والجوا

دلیل نزول مسیح پر اللہ تعالیٰ کا قول ہے کہ نہیں ہو گا کو
گا ساتھی عیسیٰ کے پیشتر اس کے مرنے کے یعنی وہ اہل کتاب جو
اور منکر ہیں معتزلی۔ اور فلاسفہ و یہود و نصاریٰ اور ہمارے زمان

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

ناقل) مسیح کے آسمان پر اٹھائے ج
ہے قیامت کی اور ضمیر لنہ کی مسیح کی ط
پر اٹھایا گیا ہے۔ اور واجب ہے اس
اٹھالیا اللہ نے اس کو۔

احمدی دوستو! اس تحریر کو بغور پڑ

امام

مرزائی قائلین وفات میں
ہونے کے حیات مسیح اور رفع الی ال
عیسی علیه السلام الخ (وکشف الا

صاحب کشف الاسرار علا
حضرت عیسیٰ کا رفع الی السماء ہوا تو یہو
لیجیے جبائی معتزلی بھی حضرت عیسیٰ ک
حضرت عیسیٰ کا زندہ آسمان پر اٹھایا

آگے چل کر تاریخ طبری
لکھا تھا کہ یہ مسیح رسول اللہ کی قبر ہے

کیا کہتے ہیں اس دلیل ب
کہاں اس قسم کی تفریحات ہاں جناب
عقیدہ کی رو سے تو کشمیر میں بھی ہے
کو صحیح سمجھتے ہو تو پہلے کشمیر کے ڈھکو

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
www.KitaboSunnat.com

حافظ ابن تیمیہؒ

ناظرین مرزا غلام احمد قادیانی کی کتاب البریۃ کے ص/۱۸۸
۲۲۱/ج ۱۳) کے حاشیے پر لکھا ہے کہ ابن تیمیہؒ بھی وفات مسیحؑ کے قائل ہیں۔
افترا ہے۔ امام موصوف حیات مسیحؑ کے قائل ہیں۔ ملاحظہ ہو۔'' ال
الصحیح لمن بدل دین المسیح اور زیارۃ القبور۔،،

(۱) فبعث المسیح علیه السلام رسله یدعونهم ال
الله تعالی نذهب بعضهم فی حیاته فی الارض بعضهم بع
الی السماء فیدعوهم الی دین الله الخ (الجواب الصحیح جلد اول ص/

روم اور یونان وغیرہ میں مشرکینِ اشکال علویہ اور بتان زمین کو پوجتے
مسیحؑ نے اپنے نائب بھیجے کہ وہ لوگوں کو دین الٰہی کی طرف دعوت دیتے تھے۔ پس
کی زندگی میں گئے اور بعض آپؑ کے آسمان پر اٹھائے جانے کے بعد گئے::

(۲) ویقال ان انطاکیه اول المدائن الکبار الذین
باالمسیح علیه السلام و ذالك بعد رفعه الی السماء

کہا جاتا ہے کہ انطاکیہ ان بڑے شہروں میں سے پہلا شہر ہے جس کے
مسیحؑ پر ایمان لائے اور یہ مسیحؑ کے آسمان پر اٹھائے جانے کے بعد تھا::

مجدد الف ثانیؒ

حضرت شیخ احمد سرہندی مکتوبات میں فرماتے ہیں،، حضرت عیسیٰؑ کہ
نزول خواہد فرمود متابعت شریعت خاتم الرسل خواہد نمود،، (مکتوبات ۱۷ دفتر سو
حضرت عیسیٰؑ آسمان سے نزول فرما کر خاتم النبیین کی شریعت کی پیروی کریں گے

پیران پیرؒ

سیدنا حضرت شیخ عبد القادر گیلانی غنیۃ الطالبین میں تحریر فرماتے ہیں:

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

رفع الله عزو جل عیسی عا

ج ۲) یعنی اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ کو آسما

خواجہ ا

حضرت خواجہ معین الدین اجمیریؒ

''حضرت عیسیٰ از آسمان فرود آ

عیسیٰ علیہ السلام آسمان سے اتریں گے۔

ثابت ہوا کہ تمام بزرگان دین

معجم القرآ

تالیف: حضرت مولانا محم

استاذ تفسیر دارا

قرآن کریم کی نہایت مختصر اور مستند ڈکشنری

کریم کے مشکل الفاظ کی تحقیق و تشریح ہے

ناش

شاہی کتب

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

باب چہارم

مولوی ثناء اللہ کے ساتھ آخری فیصلہ

مرزا صاحب کے کاذب ہونے پر تیرھویں دلیل

مرزا صاحب نے جب اپنے جھوٹے دعاوی سے دنیا کو گمراہ کرنا ش
اللہ تعالیٰ نے ہر فرعونے را موسیٰ والی قدیم سنت کو کام فرما کر مرزا صاحب
حضرت مولانا ابو الوفاء ثناء اللہ صاحب امرتسری کو کھڑا۔ چنانچہ مولانا موصوف
کے جال کو تار تار بکھیر دیا اور ہر میدان میں قادیانی علماء کو فاش شکستیں دیں۔
یہ ہوا کہ مرزا صاحب اپنی عمارت کو گرتے دیکھ کر اپنے باغ کو اجڑتے ملا
اپنے گھر کو برباد ہونے اپنی زمین کو تاخت و تاراج ہوتے دیکھ کر بظاہر سرد
مگر بباطن چالبازی پر اتر آئے چنانچہ آپ نے ایک نہایت ہی پر فریب اور
اشتہار دیا اور باوجود کہ مرزا کو خدا پر قطعاً ایمان نہ تھا۔ پھر بھی لوگوں کے دکھلا
اشتہار[1] میں خدا کو مخاطب کرتے ہوئے یہ دعا کی::

مولوی ثناء اللہ صاحبؒ کے ساتھ آخری فیصلہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نَحْمَدُهٗ وَ نُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِیْم یَسْتَنْبِئُوْنَكَ اَحَ
اِیْ وَ رَبِّیْ اِنَّهٗ لَحَقٌّ

''بخدمت مولوی ثناء اللہ صاحب السلام علیٰ من اتبع الہدیٰ۔ مدت سے آپ
کے پرچہ اہلحدیث میں میری تکذیب اور تفسیق کا سلسلہ جاری ہے۔ ہمیشہ
مجھے آپ اپنے اس پرچہ میں کذاب، دجال، مفسد کے نام سے منسوب

[1] یہ اشتہار مرحوم اخبار اہلحدیث امرتسر (۲۶/اپریل ۱۹۰۷ء) میں بھی شائع ہوا تھا (ع۔ح)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

کرتے ہیں اور دنیا میں میری نسبت
اور دجال ہے۔ اور اس شخص کا دعویٰ
نے آپ سے بہت دکھ اٹھایا اور صبر
حق کے پھیلانے کیلئے مامور ہوں
دنیا کو میری طرف آنے سے روکتے
ان الفاظ سے یاد کرتے ہیں، کہ جن
میں ایسا ہی کذاب اور مفتری ہوں
پرچہ میں مجھے یاد کرتے ہیں تو میں آ
کیونکہ میں جانتا ہوں کہ مفسد اور ک
ذلت اور حسرت کے ساتھ اپنے اش
جاتا ہے اور اس کا ہلاک ہونا ہی بہ
کرے اور اگر میں کذاب اور مفتری نہیں
مشرف ہوں اور مسیح موعود ہوں تو
آپ سنت اللہ کے موافق مکذبین کی س
انسان کے ہاتھوں سے نہیں بلکہ محض
ہیضہ وغیرہ مہلک بیماریاں آپ پر میر
خدا کی طرف سے نہیں یہ کسی وحی یا الہا
طور پر میں نے خدا سے فیصلہ چاہا ہے
میرے مالک بصیر و قدیر جو علیم و خب
واقف ہے اگر یہ دعویٰ مسیح موعود ہ
میں تیری نظر میں مفسدا اور کذاب
اے میرے پیارے مالک میں عاجز
کہ مولوی ثناء اللہ صاحب کی زندگی میں
ان کو اور ان کی جماعت کو خوش کر
صادق خدا اگر مولوی ثناء اللہ ان تہمتو
میں عاجزی سے تیری جناب میں دع

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

ان کو نابود کر۔ مگر نہ انسانی ہاتھوں سے بلکہ طاعون و ہیضہ وغیرہ امر
مہلکہ سے بجز اس صورت کے کہ وہ کھلے طور پر میرے روبرو اور میری جما
کے سامنے ان تمام گالیوں اور بدزبانیوں سے توبہ کرے جن کو وہ فر
منصبی سمجھ کر ہمیشہ مجھے دکھ دیتا ہے۔ آمین یارب العالمین! میں انکے
سے بہت ستایا گیا اور صبر کرتا رہا۔ مگر اب میں دیکھتا ہوں کہ ان کی بدزبانی
سے گذر گئی۔ مجھے ان چوروں اور ڈاکوؤں سے بھی بدتر جانتے ہیں ج
وجود دنیا کے لئے سخت نقصان رساں ہوتا ہے اور انہوں نے تہمتوں
بدزبانیوں میں لا تقف ما ليس لك به علم پر بھی عمل نہیں کیا۔
تمام دنیا سے مجھے بدتر سمجھ لیا اور دور دور ملکوں تک میری نسبت یہ پھیل
کہ یہ شخص درحقیقت مفسد اور ٹھگ اور دوکاندار اور کذاب اور مفتری
نہایت درجہ کا بد آدمی ہے۔ سو اگر ایسے کلمات حق کے طالبوں پر برا ا
ڈالتے تو میں ان تہمتوں پر صبر کرتا۔ مگر میں دیکھتا ہوں کہ مولوی ثناء اللہ
ہی تہمتوں کے ذریعہ سے میرے سلسلہ کو نابود کرنا چاہتا ہے اور اس عما
کو منہدم کرنا چاہتا ہے جو تو نے میرے آقا اور میرے بھیجنے والے ا
ہاتھ سے بنائی ہے اس لئے اب میں تیرے ہی تقدس اور رحمت کا دا
پکڑ کر تیری جناب میں ملتجی ہوں کہ مجھ میں اور ثناء اللہ میں سچا فیصلہ فر
وہ جو تیری نگاہ میں حقیقت میں مفسد اور کذاب ہے اس کو صادق کی زن
میں ہی دنیا سے اٹھالے یا کسی اور نہایت سخت آفت میں جو موت کے ب
ہو مبتلا کر۔ اے میرے پیارے مالک تو ایسا ہی کر۔ آمین ثم آمین! ربن
بیننا وبین قومنا بالحق وانت خیر الفاتحین آمین۔ بالآخر مولوی صاحب
التماس ہے کہ وہ میرے اس مضمون کو اپنے پرچہ میں چھاپ دیں او
چاہیں اس کے نیچے لکھ دیں۔ اب فیصلہ خدا کے ہاتھ میں ہے::"

(الراقم عبداللہ الصمد میرزا غلام احمد مسیح موعود عافاہ اللہ واید مرقومہ یکم ربیع الاول ۱۳۲۵ھ ۵

﴿مجموعہ اشتہارات ص ۵۷۹/ ج ۳﴾

اس اشتہار میں اپنی مظلومی کی انتہاء تصویر اور مولانا ثناء اللہ صاحب
بیان کر کے بڑے ہی مظلومانہ رنگ میں "خدا سے دعا مانگی،، کہ جھو۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

زندگی میں بتاہ وبرباد کر دے۔ پھر ا

بھائیو! مرزا صاحب کا اس

فریب دہی پر مبنی ہے جو ہو بہو پچھلے د

نے کبھی بھی اس قسم کی دعا اپنے مشن کی

دعا کو قبول کرنا یا نہ کرنا خدا کے ہاتھ میں

اپنی دعا کو ''جو کسی الہام یا وحی کی بنا پر

بموجب اس دعا کے میرے مخالف پر ط

تو میں خدا کی طرف سے نہیں۔ یا ایک

الفرض یہ دعا کسی قائل خدا کی زبان

حسن

چوتھی صدی ہجری کے اب

بظاہر شیعہ کہلاتا تھا۔ اس کی بھی مرزا

امام ہو کر نام پیدا کرے۔ آخر جو ئند

دیا۔ ایک دفعہ جبکہ وہ جہاز پر سوار تھا

نقصان پہنچایا کہ کسی کو بھی زندگی کی

بچا تھے۔ وہ ایک نئی تدبیر سوچ رہا تھ

لوگوں سے معجزہ بیانی کی شان اور خدا

کی کوئی بات نہیں۔ خدا نے مجھ سے

پیشگوئی یہ سمجھ کر کی تھی کہ اگر جہاز غ

رہے گا۔ اور اگر سچی ہوگئی تو پھر کسی کو میں

ہو۔ یہ پیشگوئی پوری ہوئی۔ (پھر تو) ج

(رسالہ حسن

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
www.KitaboSunnat.com

حضرات! یہی چال اس جگہ مرزا صاحب کو مطلوب تھی۔ مقصود ا
اگر اتنا بڑا نامی گرامی پہلوان اپنی اجل مقدرہ کی وجہ سے میری زندگی میں مر
کہ ایک موقع پر مولانا ثناء اللہ نے مرزا کو لکھا تھا) چاندی کھری ہے اور اگر
تشریف لے گئے۔ خس کم جہاں پاک۔ تو بعد مرنے کے کسی نے قبر پر لات
ہے۔ (الہامات مرزا طبع چہارم ص ر ۱۲۳)

بہر حال یہ ایک چال تھی جو قطعی طور پر خلافِ قرآن، خلافِ سنت
خلاف طریقہ صلحائے عظام تھی اور کبھی بھی کوئی دانا انسان جس کے دماغ میں
بھری ہو۔ ایسی بیہودہ دعا کو فیصلہ کن نہیں مان سکتا ہے۔ چنانچہ فاتح قاد
مولانا ثناء اللہ صاحب امرتسری نے اس کے جواب میں ہی لکھا تھا۔ مگر چو
اپنے اقرار سے ماخوذ ہوتا ہے۔ ع

تو گرفتار ہوئی اپنی صدا کے باعث

"قانونِ قدرت صاف گواہی دیتا ہے کہ خدا کا یہ فعل بھی ہے کہ وہ بعض
اوقات بے حیا اور سخت دل مجرموں کی سزا ان کے ہاتھ سے دلواتا ہے۔
وہ لوگ اپنی ذلت اور تباہی کے سامان اپنے ہاتھ سے جمع کر لیتے ہیں،،
(استفتا مصنفہ مرزا صاحب حاشیہ ص ر ۷ ر ۸) (خ م

سو بموجب اس اقرار کے جو مرزا صاحب نے اس دعا میں خود کیا تھا کہ:-
"اگر میں ایسا ہی کذاب اور مفتری ہوں تو آپ کی زندگی میں ہی، میں ہلاک
ہو جاؤں گا۔ کیونکہ میں جانتا ہوں کہ مفسد اور کذاب اور مفتری کی لمبی
نہیں ہوتی اور آخر وہ ذلت اور حسرت کے ساتھ اپنے اشد دشمنوں کی زند
میں ہی ناکام و ہلاک ہو جاتا ہے،،

مرزا صاحب اپنے دشمن مولانا ثناء اللہ مدظلہ (جنہیں خود مرزا
ٹھٹھے، ہنسی اور توہین میں بڑھا ہوا اشد ترین دشمن (تتمہ حقیقۃ الوحی ص ر ۲۰ لکھا تھا)
۲۲ ر مجموعہ اشتہارات ۵۲۸ ر ج ۳) کی زندگی میں ہی مر گئے۔ آہ

لکھا تھا کاذب مرے گا پیشتر
کذب میں پکا تھا پہلے مرگیا!

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
at.com

اس الٰہی اور آسمانی فیصلہ پر
اور اپنے ابائی طریق اور اسلاف کی ق
نے زمینی فیصلہ بھی کر دیا۔ یعنی ماہ اپریل
میں مرزائیوں نے مبلغ تین صد رو
ثالث مانا تھا مرزائیوں کو شکست فا
ڈال کر بصد شان فاتحانہ امرتسر تشریف
اس شکست پر شکست کھا
ہیں۔ ان کو اللہ سے ڈرنا چاہئے۔ ایک
کے ہاتھ میں دے کر کہا جائیگا اقراکتا

یہ اشتہار مرزا صاحب کا محض

یہ اشتہار نہ مباہلہ ہے نہ چیلنج م
مرزا صاحب مباہلہ کی بنیاد
قل تعالوا ندع ابناء
انفسنا و انفسكم ثم نبتهل ف
(ص ۱۶۲ انجام آتھم) (خ ص ۱۶۲ ج ۱۲)
ص ۴۴۸ بحوالہ اخبار بدر ۴ اپر
ہیں کہ:۔
"مباہلہ کے معنی لغت عرب او

۱؎ مرزا صاحب کو اپنی طرف سے چیلنج مباہلہ کر
چیلنج نہیں کر سکتے کیونکہ حکومت کا معاہدہ ایسے

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

مخالف ایک دوسرے کے لئے عذاب اور خدا کی لعنت چاہیں۔"

(حاشیہ اربعین نمبر ۳ ص ر ۳۰)

اندریں صورت اشتہار مرزا میں چونکہ مباہلہ کی طرح جمع کے صیغے نب

فنجعل وغیرہ نہیں بلکہ تمام فقرات بصیغہ منفرد ہیں "میں نے دکھ

مجھے گالیوں سے یاد کرتے ہیں۔ میں نے خدا سے فیصلہ چاہا ہے۔ میر

کرتا ہوں، میں ملتجی ہوں مفسد اور کذاب کو صادق کی زندگی میں اٹھا

وغیرہ پس اس کو وہ مباہلہ کہنا جس کی بنیاد قرآن پر رکھی ہے۔ اپنی جہالہ

سفاہت کا مظاہرہ کرنا ہے۔

۲۔ دعا عام ہے اور مباہلہ خاص دعاء کا نام ہے جب تک کسی دعا

مباہلہ قرار نہ دیا جائے۔ اسے مباہلہ سمجھنا یا قرار دینا سراسر کور چشمی، تعص

مکابرہ کے خبیث دیوتا کی پرستش ہے۔ اس سارے اشتہار میں ایک لفظ

نہیں ہے۔ مرزا صاحب نے صاف لکھا ہے کہ "محض دعا کے طور پر

چاہتا ہوں۔"

(۳) مباہلہ بھی ایک آخری فیصلہ ہے جو ہر قسم کی اتمام حجت تقر

کے بعد ہوتا ہے۔ اس میں بعد انعقاد کوئی شرط نہیں ہوتی جیسا کہ آیت

پر مباہلہ کی بنیاد رکھی جاتی ہے) میں مباہلہ واقع ہو جانے کے بعد کو

وغیرہ کی نہیں رکھی گئی ہے۔ آنحضرت صلعم نے بلا کسی شرط کے صاف

اگر یہ نجران کے لوگ مباہلہ کر لیتے تو تباہ و برباد اور ہلاک و فنا کئے جا

بخلاف اس کے اس اشتہار میں صاف شرط تو یہ موجود ہے۔

فریقوں کے لئے نہیں بلکہ صرف مولوی ثناء اللہ کے متعلق:

"اے خدا میں تیرے جناب میں دعا کرتا ہوں کہ میری زندگی میں ہی ا

نابود کر بجز اس صورت کے کہ وہ کھلے طور پر میرے روبرو توبہ کرے

پس اس کو مباہلہ نہیں کہا جا سکتا۔ بفرض محال مباہلہ میں شرط تو یہ بھی ہ

بھی وہ دونوں فریقوں کے متعلق ہونی چاہیئے نہ کہ صرف ایک ف

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
Sunnat.com

ے

کے متعلق اس اشتہار میں بطور جملہ خ
(۱) ''اگر میں کذاب ہوں تو میں آپ ک
(۲) ''کذاب کی بہت عمر نہیں ہوتی۔''
(۳) ''وہ اپنے دشمنوں کی کی زندگی میں
(۴) ''اگر میں مسیح موعود ہوں تو آپ مکذ
(۵) ''اگر طاعون۔ ہیضہ وغیرہ آپ پر
طرف سے نہیں۔''
پس یہ ایک دعا تھی جس کے
الہام کی بنا پر نہیں تھی'' مگر دوسری جگہ ا
دراصل ہماری طرف سے نہیں بلکہ خدا
(اخبار بدر'' ۲۵/اپریل ۱۹۰۷ء
اندریں صورت یہ دعا پیشگوئی
پر قطعی دلیل ہیں لہذا اس کو مباہلہ کہنا خلا
اسے پیشگوئی لکھا جیسا کہ ان کا قول آگے
آیت قرآن قُلْ اِیْ وَرَبِّیْٓ اِنَّهٗ لَحَقٌّ
کی طرح جڑے ہوئے ہیں کہ:۔
''بالآخر مولوی ثناء اللہ صاحب سے ا
اپنے پرچہ میں چھاپ دیں اور جو چا
فیصلہ خدا کے ہاتھ میں ہے۔''
یہ الفاظ صاف دلیل ہیں کہ اب تیر
یہ فیصلہ خدا کے کے ہاتھ میں جا چکا ہے۔ اب
مرزا صاحب نے سارے (اشتہا

۱؎ مرزا کا یہ بھی الہام ہے کہ جب میں قسم کر کوئی با
(البشریٰ جلد ۲ ص ۱۲۲) ۱۲ منہ۔﴿تذکرہ ۶۸۵﴾

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

محض دعا قرار دیا اور ساتھ الہام سنا دیا کہ میری دعا قبول ہو گئی جیسا کہ یہ الہا
آئندہ درج کریں گے اور اس کی بنیاد خدا کی طرف سے بتائی۔ پھر اس میں
پیشگوئی بہت سے فقرات لکھے اب اسے مباہلہ کہنا اپنی باطل پرستی کا ثبوت دینا ہے

بیرونی شہادتیں

پہلی شہادت

مباہلہ کیلئے جس کی بنیاد مرزا صاحب نے آیت قرآن پر رکھی ہے ا
جمع کے صیغے ہونے ضروری ہیں۔ جیسا کہ گذر چکا۔ دوم خود مرزا صاحب کو
ہے کہ ایک ایک شخص کا مباہلہ ناجائز ہے۔ مباہلہ کے لئے ایک سے زیادہ ا
ہونے چاہئیں۔ پھر خواہ وہ خود شریک مباہلہ ہوں یا بذریعہ دستخطی تحریر کے کر
وکالت نامہ دے کر کھڑا کر دیں۔ جیسا کہ لکھا ہے:-

"ہمارے سید و مولانا جب مباہلہ کے لئے نصاریٰ نجران کو دعوت دی تو وہ
ایک قوم کے ساتھ بلکہ ان میں دو بشپ (پادری) بھی تھے۔ اس لئے ایک
فرد واحد سے مباہلہ کرنا خدا تعالیٰ کے آسمانی فیصلہ پر ہنسی کرتا ہے۔"

(اشتہار مرزا مؤرخہ ۵ / مئی ۱۹۰۶ء مندرجہ تبلیغ رسالت جلد ۱۰ ص ر ۱۱۱)﴿مجموعہ اشتہارات ص ۵۵۴ ر

پس اشتہار آخری فیصلہ کو جو صرف اکیلے مولوی ثناء اللہ صاحب کے
میں بد دعا موت ہے اور فریقین کی وکالت اور دستخطی تحریر وغیرہ کی شرط سے
ہے، مباہلہ نہیں قرار دیا جا سکتا ہے،، بلکہ اس طرح فرد واحد سے مباہلہ خود بقول
خدا کے ساتھ ٹھٹھا ہے::

دوسری شہادت

اشتہار آخری فیصلہ مرزا صاحب کی طرف سے ہے جس میں صرف
کے ذریعہ مرزا جی نے خدا سے فیصلہ چاہا ہے۔ یہ مباہلہ اس لئے بھی نہیں کہا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
...abosunnat.com

کہ مرزا صاحب اس سے کئی ماہ پیشتر رسم مباہلہ

”سلسلہ مباہلات جس کے بہت سے نمو

کافی مقدار دیکھنے کے بعد رسمِ مباہلہ کو اپنی

یہ تحریر جولائی ۱۹۰۶ء کی ہے جیسا کہ ا

پر) ”آج ۱۶ر جولائی ۱۹۰۶ء“ لکھی ہے۔ پھر ا

۴۰۴ ر ج ۲۲ پر ”آج انتیس ستمبر ۱۹۰۶ء“ مس

فیصلہ ۱۵/اپریل ۱۹۰۷ء کا ہے پس اسے وہی نادا

سے جاہل ہے اس قطعی فیصلہ کر دینے والی دلیل

میدان مناظرہ میں لاہور کے اندر مرزائی مناظر

”آپ نے جو ۲۹ر مارچ ۱۹۰۷ء کے اخبا
چیلنج مباہلہ دیا تھا اور ان کی تکذیب پر قسم
اشتہار آخری فیصلہ اس کی منظوری ہے۔

اسے جواب میں حضرت مولانا صاحب

۱۹۰۷ء کو ”چیلنج دیا تھا“ اس کا جواب مرزا صا

۱۹۰۷ء اور اخبار بدر ۴ر اپریل ۱۹۰۷ء میں یہ

”ہم آپ (ثناء اللہ) سے اس چیلنج کے
جب ہماری کتاب حقیقۃ الوحی شائع ہو جا
معلوم کریں گے کہ آپ نے اس کو پڑھ
کریں گے“ (مفہوم اخبارات مذکورہ)

اس انکشاف نے قطعی فیصلہ کر دیا کہ آخری

کا ذکر اخبارات میں جاری تھا وہ حقیقۃ ا

۱۵ر مئی ۱۹۰۵ء کو شائع ہوئی ہے۔ جیس

ہے۔ اور تتمہ حقیقۃ الوحی کے آخری صف

حالانکہ آخری فیصلہ والا اشتہار ہ ۱۵/اپر

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

"مباہلہ،، کے سلسلہ میں کسی طرح داخل نہیں ہو سکتا بلکہ ایک دوسرا رنگ ہے کہ بطور دعا مرزا صاحب نے فیصلہ شائع کر کے مباہلہ سے اپنی جان چھڑائی::

"چنانچہ حقیقۃ الوحی شائع ہوگئی تو مولوی صاحب نے مرزا جی کے نام خط کہ حقیقۃ الوحی بھیجئے کہ میں اسے پڑھ کر آپ کی تکذیب پر قسم اٹھاؤں جسے آپ مباہلہ ہیں۔ اس کے جواب میں اگر یہ درست تھا کہ آخری فیصلہ ہی وہ مباہلہ ہے تو صاف کہ کہ مباہلہ تو ہو چکا ہے۔ مگر نہیں ایسا جواب نہیں دیا گیا۔ کیونکہ وہ "مباہلہ،، مگر نہیں ایسا جو نہیں دیا گیا۔ کیونکہ وہ "مباہلہ،، تکذیب پر قسم اٹھانے کے رنگ میں تھا اور یہ تو طرفہ دعا ہے چنانچہ ادھر سے مفتی محمدی صادق صاحب نے اخبار بدر ۱۳/جون جواب دیا کہ :-

"آپ کا کارڈ مرسلہ ۲/جون ۱۹۰۷ء حضرت مسیح موعود کی خدمت میں پہنچا (جس میں آپ نے ۴/اپریل ۷ء کے بدر کا حوالہ دے کر جس میں قسم کھانے والا مباہلہ بعد حقیقۃ الوحی موقوف رکھا گیا ہے) حقیقۃ الوحی کا ایک نسخہ مانگا۔ اس کے **جواب** میں آپ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ آپ کی طرف حقیقۃ الوحی بھیجنے کا رادہ اس وقت ظاہر کیا گیا تھا جبکہ آپ کو مباہلہ کے واسطے لکھا گیا تھا۔

(اب) مشیت ایزدی نے آپ کو دوسری راہ سے پکڑا اور حضرت حجۃ اللہ کے قلب میں آپ کے واسطے ایک دعا کی تحریک کر کے فیصلہ کا ایک اور طریق اختیار کیا۔ اس واسطے مباہلہ (سابقہ) کے ساتھ جو شروط تھے وہ سب کے سب بوجہ نہ قرار پانے مباہلہ کے منسوخ ہوئے۔ لہذا آپ کی طرف کتاب بھیجنے کی ضرورت باقی نہیں رہی"

حضرات! سابقہ تحریرات سے روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ وہ پہلا سل قسم جسے مرزائی مباہلہ کہتے ہیں حقیقۃ الوحی کے بعد ہونا موجود تھا جس کا مطلب ہوا کہ آخری فیصلہ والا اشتہار کسی صورت میں سابقہ کڑی کا چھلہ نہیں رہا اس مباہلہ کا نتیجہ سو آپ کے سامنے ہے کہ مرزا صاب اسکو منسوخ قرار دے گئے آ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

کیونکر مجھے باور ہو کہ ایفا ہی
کیا وعدہ تمہیں کر کے مکرنا نہید

اس تحریر یہ بھی ثابت ہو گیا کہ آخری فیصـ
دعا ہے جس کے بعد کسی اور مباہلہ کی ضرورت ہی نہیں
وضاحت رکھتی ہیں جن سے مرزا صاحب کی مفتریانہ حا
جن لوگوں کا مقصدِ حیات ہی کسی کے اشارے پر اسـ
کر کے اسلامی قوت کو توڑنا ہے، ان کے لئے سو بہا۔
کرتے ہیں۔ کہ یہ خط مفتی محمد صادق کی اپنی رائے
حالانکہ سوائے کسی ماؤف الدماغ انسان کے ہر آدمی فـ
اللہ کا خط مرزا صاحب کے نام تھا اور مفتی صاحب خود اسـ
مانتے ہیں اور اسکے جواب میں مذکورہ بالا تحریر لکھتے ہیں
سے تھی۔ کسی امتی کو ہرگز یہ حق نہیں کہ نبی کی زندگی
دیدے۔ وہ بھی ایسے مضمون کا کہ نبی نیجو سلسلۂ مباہلہ
دے چکا تھا کہ فلاں وقت پورا کروں گا اس خط میں اسـ
ہرگز ہرگز نہیں ہو سکتا بلکہ اس قسم کی کھینچا تان سے ظا
درحقیقت مذہب جماعت نہیں بلکہ ایک دہریہ طبع فرقہ
کر اسلامی اتحاد و قوت کو توڑنے میں ساعی ہے۔ آج اگر
خط میں نے از خود لکھا تھا تو خدا کی قسم وہ مفتری ہے::

الغرض اس بیرونی شہادت سے بھی ثابت ہے

تیسری شہادت

اشتہار میں آخری فیصلہ ۱۵/اپریل ۱۹۰۷ء
کا لکھا ہوا ہے ۱۴ کا سمجھو تو ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳ وغیرہ کا سمجھو

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
www.KitaboSunnat.com

اسکے اسی دعا کے متعلق مرزا جی نے ۱۴/اپریل کو یہ کہا ہوا کہ :-

”زمانہ کے عجائبات ہیں طرات کو ہم سوتے ہیں تو کوئی خیال نہیں ہوتا کہ اچانک ایک الہام ہوتا ہے پھر وہ اپنے وقت پر پورا ہوتا ہے۔ کوئی ہفتہ خالی نہیں جاتا۔ ثناء اللہ کے متعلق جو لکھا گیا ہے یہ دراصل ہماری طرف سے نہیں بلکہ خدا ہی کی طرف سے اس کی بنیاد رکھی گئی ہے۔ ایک دفعہ ہماری توجہ اس کی طرف ہوتی اور رات کو توجہ اس کی طرف تھی اور رات کو الہام ہوا کہ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ (میں نے دعا قبول کرلی ہے) صوفیا کے نزدیک بڑی کرامت استجابت دعا ہی ہے باقی سب اس کی شاخیں،، (اخبار بدر ۲۵/اپریل ۱۹۰۷ء۔

اس تحریر سے صاف عیاں ہے کہ بقول مرزا صاحب خدا ان کی یہ دعا چکا تھا۔ پس یہ مباہلہ نہیں ہو سکتا۔ دعا ہے جس کا قبول ہونا مصدقہ مرزا ہے:

چوتھی شہادت

ایک اعتراض کیا جاتا ہے اس کا جواب دینا ضروری سمجھتا ہوں وہ یہ ہے کہ حضرت اقدس کا الہام (مولوی ثناء اللہ کے متعلق یہ تھا کہ **تیری دعا سنی گئی۔**) تو پھر آپ پہلے کیوں فوت ہوئے۔ سو اس کا جواب میں اوپر دے آیا ہوں کہ وعید کی پیشگوئیاں اگر ٹل جاتی ہیں تو صرف اس وجہ سے کہ اصلاح کی صورت کچھ اور پیدا ہو جاتی ہے،،

(قول میاں محمود احمد صاحب پسر مرزا خلیفہ قادیان ور سالہ تشحیذ الاذہان بابت جون جولا

اس عبارت سے بھی عیاں ہے کہ آخری فیصلہ دعا تھی جو قبول ہو گئی۔ قبولیت کے پیشگوئی بن گئی۔ مباہلہ نہیں تھا۔ اسی طرح اسی رسالہ میں اس دعا قرار دینے والے کو مفتری قرار دیا ہے۔ اسی طرح اخبار بدر ۹۔ مئی ۷ء ص کو بحال قرار دے کر توبہ کی شرط کو دہرایا ہے۔ اسی طرح جب مرزا صاحب ستمبر ۷ء کو مر گیا۔ اور مولانا ثناء اللہ صاحب نے اخبار ”عام،، لاہور میں اس دعاء (یکطرفہ) مباہلہ کا اثر ہے جو مرزا جی نے میرے حق میں کی ہے تو مر

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
KitaboSunnat.com

اس دعا کو بحال رکھتے ہوئے اور ایک طرف م
مباہلوں میں فریقین کی اولاد شریک نہیں۔ وہ
میں براہ راست مقابلہ کیا ہے اور صادق کاذب
۱۹۰۷ء بجواب مضمون نگار اخبار عام اس جگہ کو مر
چونکہ وہ مضمون مولانا ثناءاللہ کا ہی تھا اس لئے ثابر
دعا کو بحال رکھا ہے::

اسی طرح مولوی نوردین، محمد احسن ا
دعا کو یک طرفہ فیصلہ اور غیراز مباہلہ تسلیم کیا ہے
(تفصیل کے لئے اخبار اہلحد
نیز رسالہ فیصلہ مرزا اور رسالہ "فاتح قاد
دیکھیں جس میں اس دعا کی جملہ تفصیلات مندر

مرزائی اعترا

مولانا صاحب نے خود اس دعا کو مبا
صاحب بھی اس کو مباہلہ جانتے تھے::

الجواب

مولانا صاحب نے شروع شروع میں
اہلحدیث ۲۶/اپریل ۱۹۰۷ء میں لکھا ہے "اس د

ایسا ہی مرقع قادیان۔ اگست ۱۹۰۷ء
"اب دیکھئے اس اشتہار میں بھی دعا ہی سے کام لیا

۱؎ اشتہار مرزا صاحب تبلیغ رسالت جلد ۶ ص ۱/۲۔ ۱۲ منہ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

ہاں چونکہ مرزا صاحب اس طرح کی یکطرفہ دعاؤں کا نام بھی مباہلہ ر
تھے جیسا کہ دیباچہ چشمہ معرفت ص ر ا پر لکھتے ہیں کہ "سعد اللہ لدھیانوی نے مجھ
مباہلہ کیا تھا اور میری موت کی خبر دی تھی۔ آخر میری زندگی میں طاعون سے ہلاک ہو گ
حالانکہ مرزا جی نے بطریق مباہلہ بالمقابل مولوی سعد اللہ سے کبھی مباہلہ نہ
مگر اس جگہ ان کی یک طرفہ بددعا کو مباہلہ نام رکھتے ہیں۔ پھر اس "کوڑھ پر کھا
کہ یہ بھی جھوٹ ہے انہوں ہرگز ہرگز یک طرفہ دعا مرزا کی موت کی بھی کوئی نہیں
ایسا ہی اسی طرح تتمہ حقیقۃ الوحی ص ر ۵۴ پر حافظ مولوی محمد الدین کی طر
منسوب کر کے کہ:-

"اس نے اپنی کتاب میں میری نسبت کئی لفظ بطور مباہلہ استعمال کئے تھے اور جھوٹے کے لئے خدا تعالیٰ کے غضب اور لعنت کی درخواست کی تھی پھر مر گیا"::(ص ر ۵۴ تتمہ ح)﴿خ ص ۴۲۸ ر ج ۲۲﴾

حالانکہ اگر یہ سچ بھی ہو تو چونکہ مباہلہ میں فریقین کی منظوری ضرور
اور مرزا صاحب نے ہرگز ہرگز حافظ محمد الدین کے بالمقابل کوئی بددعا شائع نہ
پھر اس کو مباہلہ قرار دینا افترا نہیں تو کیا ہے۔ اسی طرح مولوی عبد المجید دہلو
طرف اس قسم کی بددعا بجق خود منسوب کر کے پھر اس کی قبل از خود موت کو مباہلہ ن
اسی طرح مولوی اسماعیل علیگڑھی و غلام دستگیر قصوری کے متعلق لکھا ہے۔ الغ
مرزا صاحب یکطرفہ دعا کا نام مباہلہ رکھتے تھے۔ اس لئے مولانا ثناء اللہ صاحب
بھی الزامی رنگ میں اس دعا کو کہیں کہیں مباہلہ لکھا ہے چنانچہ مولانا نے خو
زمانے میں لکھ دیا تھا جب کہ مرزا صاحب زندہ ہی تھے کہ:-

"مرزا صاحب کا عام اصول ہے کہ جو دعا بطور مباہلہ کے کی جاوے اس کا اثر ایک سال تک ہوتا ہے۔ چنانچہ ایک اشتہار میں مولوی غلام دستگیر قصوری کو لکھتے ہیں کہ "میعاد اثر مباہلہ[1] کی ایک برس ہے"،

پھر اپنی کتاب سر الخلافت میں شیعوں کو مخاطب کر کے للکارتے ہیں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
nnat.com

میرے ساتھ مباہلہ کرو۔ پھر اگر میری د
میں جھوٹا (ص ر ۱۷) ناظرین! ان دونو
کہ مرزا صاحب کو میرے حق میں بد
مباہلہ کے نام سے موسوم کرتے ہیں
چکے ہیں۔ مگر یہ خاکسار بفضلہٖ تعالیٰ ا
تندرست ہے۔ سال کامل گذر چکا اب
میں کیا شک رہا،،

پھر صنٓ۲ پر مبارک احمد کی و
ہے اس تحریر سے صاف عیاں ہے کہ م
ہی جانتے اور کہتے تھے مگر بطور الزام مرز
سال بھر کی مدت میں مباہلہ کا اثر ضر
دلیل ٹھہراتے تھے ماخوذ و گرفتار کیا ہے

مرزا

مولوی ثناء اللہ صاحب نے
پیش کرتے ہیں؟

ال

قبولیت یا عدم قبولیت مباہلو
اس کی نامنظوری سے دعا پر کوئی اثر نہیں
قرار دے کر خدا سے دعا کرتے ہیں اور
ذرہ بھر دخل نہیں ہوتا::

مولوی صاحب نے جو اس د

ideos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islam

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

آئے ہیں کہ دعا چال تھی جسے ہم نے نہ اس وقت مبنی بر صفائی سمجھا تھا اور نہ ا
ایمان ہے کہ یہ دعا گو بظاہر مرزا جی نے اللہ سے کی تھی مگر وہ تو خود دہریہ
سے دعا کے کیا معنی؟ مگر چونکہ خدا ہے اور حق ہے اور وہ سخت دل مجرموں
اوقات انہی کی چالوں میں لپیٹ کر ذلیل کرتا ہے۔ اس لئے اس نے مرزا کو بق
ملزم و مجرم اور مفتری ثابت کرنے کے لئے مولانا ثناء اللہ صاحب کی زندگی
موت کے گھاٹ اتار کر انہیں وہی ثابت کر دیا جو وہ حقیقت میں تھے۔ فلله ال

پھر اور سنو! اگر مولانا ثناء اللہ کی منظوری اس دعا میں لازمی ہوتی تو بقو
صاحب خدا اسے قبول کیوں کر لیتا پھر مرزا صاحب مولانا کے انکار جو ۲۶/ اپریل
کے پرچہ میں کیا گیا ہے بعد ۱۳/ جون کے اخبار بدر میں بجواب چٹھی ثنائی
سلسلہ قسم کو منسوخ کر کے آئندہ کیلئے اس دعا کو فیصلہ کن کیوں گردانتے ہیں
۲۲/ اگست ۱۹۰۷ء کے پرچہ بدر میں واضح الفاظ میں مضمون لکھا جاتا ہے۔ ک
فیصلہ مباہلہ نہ تھا، صرف دعا تھی اس پر کیوں نوٹس نہیں لیا گیا؟ مفتی صادق
بدر نے اور مرزا صاحب کے تمام ان مریدوں نے جو بدر کے خریدار تھے، کیا
کی تردید نہ کی کہ مولوی ثناء اللہ تو انکار کر چکا ہے اب دعا خدا نے قبول کر۔
باوجود مسترد کر دی ہے۔؟

اسی طرح ۵/ مئی ۱۹۰۷ء کے بدر میں بلا کسی نوٹ کے ثناء اللہ کے
توبہ کی شرط کیوں درج کی جب کہ وہ فیصلہ ہی منسوخ و مردود ہو چکا تھا جس پہ
توبہ مرقوم تھی؟ پھر مبارک احمد کی وفات کے بعد مرزا صاحب نے بجواب ا
کیوں نہ لکھ دیا کہ ثناء اللہ کا "آخری فیصلہ کی تحریر سے تمسک کر کے مبارک
وفات پر مجھے ملزم گردانتا غلط ہے۔ کیونکہ آخری فیصلہ بوجہ عدم منظوری
کے مسترد ہو چکا "۔ اسی طرح میاں محمود احمد خلیفہ قادیان کا مرزا صاحب
مر جانے کے بعد علی مولوی صاحب کے انکار کو آخری فیصلہ کے مردود ہو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

دلیل نہ سمجھنا اور اسے اندازی پیشگوئی
مباہلہ قرار دینے والے کو مفتری وغیر
کو بعد وفات مرزا بعض دعا بتا کر عذر
کرتیں ریویو جون ۸ء ص ۳۸
حقیقت کا اظہار کر رہی ہیں کہ ثنائی اقرا
ان کے ملہم اور اکابر مرزائیہ اس انکار

مرزائی صاحبان مولانا مو
(جیساکہ مرزا نے تمہ
مگر یہاں آکر عجیب پلٹا کھا
اور تحریر تو خدا نے مان لی۔ مگر اپنے
دے چکا تھا، رد کر دیا، چہ عجب!
مرزائیو! جانتے نہیں کہ "
جہل،، تھا۔ یقین نہ ہو تو صحیح بخاری
صلعم کے روبرو بوجہ مقابلہ جہنم رسید
احمدیہ پاکٹ بک) اور صادق سلامت

مرزا

اخبار اہلحدیث ۲۶/اپریل
تعلیم قرآن و جھوٹے دغاباز مفسد اور
ا
ا

یہ تحریر مولانا ثناء اللہ صاحب

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

حضرت مولانا صاحب ان دنوں سفر میں تھے۔ اپنا مضمون ان کا لکھا ہوا دفتر میں موجود تھا۔ جو ان کی عدم موجودگی میں اخبار میں ان کی حسب ہدایت شائع ہوا مگر نائب ایڈیٹر نے اپنی طرف سے حاشیہ پر یہ نوٹ لکھ دیا بہر حال اس کو عام قاعدہ قرار دے کر کہنا کہ دغاباز مفتری لمبی عمر پاتا ہے۔ بعض دفعہ غیر سعید اخوان الشیاطین پہلے مر جاتے ہیں۔ اور بعض دفعہ خدا کے آخری درجہ کے محبوب بہترین اولیاو انبیاء جلد وفات پا جاتے ہیں۔ یہ تو ہوا نائب ایڈیٹر اہلحدیث کی غلطی کا اظہار۔ جو ایک معمولی انسان غیر معصوم تھا۔ اب سنو! اپنے نبی کا فیصلہ جو بقول خود ''ہر وقت فرشتوں کی گود میں ، پرورش پاتا تھا،، (اشتہار الانصار اکتوبر ۱۸۹۹ء اور بقول خود جس کی ''ہر بات۔ ہر قول۔ ہر حرکت۔ ہر سکوت بحکم خدا تھا،، (ص ر ۷۰ ر ۱۷ ریویو ۱۹۰۳ء اور روح القدس کی قدسیت ہر وقت ہر دم۔ ہر لحظہ بلا فصل اس کے قویٰ میں کام کرتی رہتی تھی،،

(ملاحظہ ہو حاشیہ ص ر ۹۳ ط ۱-۱۷ ط لاہور آئینہ کمالات اسلام) ﴿خ ص ۹۳ ر ج ۵﴾

یہ صاحب اسی اشتہار ''آخری فیصلہ ''میں مولوی ثناء اللہ صاحب ؒ کو لکھتے ہیں:-

''اگر میں ایسا مفتری اور کذاب ہوں جیسا کہ اکثر اوقات آپ اپنے پرچہ میں مجھے یاد کرتے ہیں تو میں آپ کی زندگی میں ہی ہلاک ہو جاؤنگا کیونکہ میں جانتا ہوں کہ مفسد اور کذاب کی لمبی عمر نہیں ہوتی۔،،

احمدی دوستو! کیا کہتے ہو؟ سنو یہ تمہارے نبی کا فیصلہ ہے۔ مختصر یہ کہ مرزا صاحب نے آخری فیصلہ میں کاذب کی موت صادق کے سامنے واقع ہونا لکھی تھی اور ہیضہ، طاعون وغیرہ مہلک امراض سے لکھی تھی۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کا مولانا ثناء اللہ صاحب جو خدا کی نظر میں صادق تھے بفضلہ تعالیٰ آج تک زندہ ہیں اور مرزا صاحب مورخہ ۲۶ ر مئی ۱۹۰۸ء بروز منگل قریباً ساڑھے دس بجے دن کے بمرض ہیضہ اس طرح کہ ''ایک بڑا دست آیا اور نبض بالکل بند ہو گئی''

(اخبار بدر ر ۶ ر جون ۱۹۰۸ء ص ر ۴ کالم او سیرۃ المہدی ص ر ۱۱ حصہ اول)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
...oSunnat.com

واضح رہے مرزا صاحب کے خسر نو

یوم قبل جب میں مرزا صاحب سے ملنے گیا

وبائی ہیضہ ہو گیا ہے، (حیات نواب میر ناصر

حقیقی کے دربار میں بلائے گئے۔ کسی زندہ دل

اشارہ کیا ہے کہ ۔

مرض ہیضہ تھیں ہو لاچار مر

اسی طرح ایک اور صاحب نے ذر

گفت مرزا مر ثناءاللہ را میر

خود روانہ شد بسوئے نیستی، بود

ضمیمہ آخر

از قلم باطل شکن حضرت مولو

فاتح قادیان

قادیانی نبی کی تحریر فیصلہ

ناظرین کی آگاہی کے لئے میں

الوقتی کی مثال سناتا ہوں:۔

قارئین کرام! اسلام انسان کو انسا

دکھاتا ہے۔ اس لئے اس کی تعلیم ہے کہ سچ

دیر نہ کرو۔ ارشاد ہے:۔

لایجرمنکم شنان قوم علی

ولوکان ذا قربی ۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

۱؎ کسی قوم یا شخص کی عداوت سے عدل نہ چھوڑا کرو۔
۲؎ جب بولو سچ بولا کرو چاہے کوئی تمہارا قریبی ہی ہو۔
یہ تعلیم ایسی صاف اور سیدھی ہے کہ انسان کو با کمال بنا دیتی ۔
ساتھ ہی جب یہ ڈانٹ ڈپٹ سامنے رکھی جائے کہ ایک وقت وہ آئے گا ک
مخفی راز بھی کھل کر سامنے آ جائینگے۔ اس دنیا میں جس کی حمایت یا ضد میں
تعصب کرتے ہو اس وقت کوئی تمہارا دوست نہ ہوگا۔

یوم قبلی السرائر فماله من قوة و لا ناصر

باجود اس کے ہم دیکھتے ہیں کہ اہل مذاہب کی روش اپنے مذہب
خلاف ہے۔ مثال کے لئے جماعت احمدیہ (قادیانیہ) کو پیش کرتے ہیں۔
غور سے ہماری معروضات کو دیکھیں اور سنیں۔ جناب مرزا صاحب قادیا
نے میرے مواخذات سے تنگ آکر ۱۵ / اپریل ۱۹۰۷ء کو آخری فیصلہ
تھا۔ اس کے بعد آج کل حیدر آباد دکن سے ایک اعلان "آخری فیصلہ"
ناظرین کی اطلاع کے لےء ہم دونوں مضامین بالمقابل رکھتے ہیں:۔
(اشتہار آخری فیصلہ چونکہ بہ تمام وکمال پہلے ص ر ۶۱۷ پر د
ہے۔ اسلئے ہم نے اس جگہ درج نہیں کیا۔ ناظرین پہلے اس کو ایک دفعہ
پھر عبد اللہ الہ دین صاحب کا یہ مضمون پڑھیں۔ ناقل)

مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری کو دس ہزار روپیہ ا

مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری نے ۱۰ / فروری ۱۹۲۴ء کو ایک
میں جس میں کہ ہمارے شہر کے ایک معزز محترم با وقار انسان تھے یعنی
مہارا جہ ہرکشن پرشاد بہادر بالقابہ بھی رونق افروز تھے۔ اس بات کا اظہار
میرے حیدر آباد آنے کا اصل مقصد سیٹھ عبد اللہ الہ دین ہیں تا کہ ان کو
جائے اس لئے میں اپنے ذاتی اطمینان کے لئے بذات خود یہ اشتہار شائع

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

کہ مولوی ثناء اللہ صاحب اس حلف
ہوں قسم کھاجائیں۔ مگر قبل اس کے ض
آباد، وسکندر آباد میں شائع کردیں کہ
قادیانی اور اپنے عقائد کے درمیان حق
ہوں اور یہ کہ اس حلف کے بعد سال ک
معیار فیصلہ کن کے مخالف کوئی تحریر یا
اقرار ہے کہ اگر اس حلف کے بعد مولو
سلامت رہے یا ان پر کوئی عبرت ناک
جاؤں گا۔ یا مولوی ثناء اللہ صاحب کے
صاحب موصوف کو بطور انعام کے ادا

حلف کے الفاظ یہ ہیں:-

جو مولوی ثناء اللہ صاحب جل
دفعہ خود بھی اور حاضرین بھی آمین کہیں
کو حاضر وناظر جانکر اس بات پر حلف کر
تمام دعاویٰ ودلائل کو بغور دیکھا اور سنا
مطالعہ کیں۔ اور عبد اللہ الہ دین کا چیلنج
نہایت وثوق اور کامل ایمان اور یقین
تمام دعاویٰ والہامات جو چودھویں صد
موعود وامتی نبی ہونے کے متعلق ہیں
اور غلط تاویلات کی بنا پر ہیں۔ بر خلاف ا
وہ بجسد عنصری زندہ آسمان پر اٹھائے
موجود ہیں اور وہی آخری زمانہ میں آ
ہیں۔ اور مہدی علیہ السلام کا ابھی تک

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

کو تلوار سے قتل کر کے اسلام کو دنیا میں پھیلا دیں گے۔ مرز
ہیں، نہ مہدی ہیں، نہ مسیح موعود ہیں، نہ امتی نبی ہیں۔ بلکہ ان
ان کو مفتری اور کافر اور خارج از اسلام سمجھتا ہوں۔ اگر میر
کے نزدیک جھوٹے اور قرآن شریف و صحیح احادیث کے
غلام احمد قادیانی در حقیقت اپنے تمام دعاوی میں خدا کے نزد
کرتا ہوں کہ اے قادر ذوالجلال خدا جو تمام زمین و آسمان کا و
کے ظاہر و باطن کا تجھے علم ہے، پس تمام قدرتیں تجھی
غالب و منتقم حقیقی ہے۔ اور تو ہی علیم و خبیر و سمیع و بصیر۔
مرزا غلام احمد صاحب قادیانی اپنے دعاوی الہامات میں صادق
اور میں انکے جھٹلانے اور تکذیب کرنے میں ناحق دار ہوں
اور ناحق مقابلہ کی وجہ سے ایک سال کے اندر موت وارد
ناک و عبرت ناک عذاب میں مبتلا کر جس میں انسانی ہاتھ کا د
پر صاف ظاہر ہو جائے کہ میں ناحق پر تھا اور حق و راستی کا م
پاداش میں خدا تعالیٰ کی طرف سے یہ سزا مجھے ملی ہے۔ آمین۔

خاکسار عبداللہ الہ د

۱۲ر فرور

ناظرین کرام! ان دونوں عبارتوں کو (مرزا صاحب
اور عبداللہ الہ دین صاب سکندر آبادی کے اشتہار فیصلہ۔ نا قل
فرمائیں کہ فیصلہ کی جو صورت خود بانی مذہب و مدعی وحی ال
فیصلہ کن ہو سکتی ہے اس میں کچھ شک نہیں کہ بانی مذہب ص
پر ناطق ہو گا بر خلاف امتی کے جس کا فیصلہ دوسرے شخص

ل مثلاً نزلہ کھانسی یا شدید درد سر۔ (اہلحدیث)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

نہیں ہوتا۔ پھر کیوں نہ بانی مذہب
کیوں نہ اس کی تحقیق کی جائے یا
جائے۔ بہر حال جدید صورت کی
باوجود اسکے ہم بتاتے ہ
بارہا کامیابی حاصل کی ہوئی ہے۔ا
۳۴ء میں ایک بسیط مضمون اس
(۱) منکر نبوت (کافر) پراز
دیجئے تو حلف لیجئے۔
(۲) باوجود اس کے ہم بارہا
یہاں تک کہ قادیان ۔
قادیان کے اخبار ''الفضل،، میں با
میں (ثناء اللہ) قسم کھا
آسمان پر زندہ ہیں اور مرزا صاحب

حضرات! غور کیجئے۔ کسی
کرنے والا یقیناً خدا کا مجرم ہے۔
دینے کیلئے کافی ہے۔ خاص کر جب
سزایاب نہ ہو۔ قابل غور ہے۔
۲/اپریل ۱۹۲۶ء اعلان کیا۔ جس
''خدا کی قسم میں مرزا ق
اس مضمون کو بڑی تفصیل
صورت میں بھی شائع کیا۔ ۱۹۲۳

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
www.KitaboSunnat.com

مشتہر صاحب (حاجی عبداللہ الہ دین) نے دس ہزار روپیہ انعام کا
جواب میں میں نے اشتہار شائع کر دیا کہ :-
"میں روپیہ آپ کا نہیں لیتا ہاں یہ چاہتا ہوں کہ چو
خلیفہ صاحب قادیان ایسا لکھا ہے اس لئے خلیفہ محمود احمد سے یہ اعا
حلف داری ثناء اللہ اگر ایک سال تک زندہ رہا تو میں (محمود ا
متوفی کو جھوٹا جانوں گا۔"

اس مطالبہ کا جواب دیا (باوجودیکہ اس وقت سیٹھ عبد اللہ
منظور کر کے اس کی تکمیل کا معاہدۂ تحریری بھی کیا جیسا کہ یہ
آبادی اشتہار ۱۹۳۴ء میں درج ہے۔ تو بھی بعد کو جب خلیفہ، م
اسے منظور نہ کیا۔ (ناقل)

نفی میں اب بھی میرا یہی مطالبہ ہے کیونکہ میرا خ
مذہب بڑے مرزا صاحب سے تھا۔ وہ اس وقت موجود نہیں تو
میاں محمود احمد صاحب کو بحیثیت خلیفہ مخاطب کرتا ہوں پس وہ ا
"مولوی ثناء اللہ تکذیب مرزا صاحب پر حلف اٹھائیں تو سال
معتبر ہوگی۔ اگر سال کے اندر اندر مر جائیں تو وہ جھوٹے
گے اور اگر ایک سال تک زندہ رہیں تو دوسرے سال کے پہ
میں (محمود احمد) اپنے والد کو دعویٰ مسیحیت میں جھوٹا جانوں گا
ناظرین کرام! کیسی سادی شرط ہے۔ بھلا یہ کوئی انصاف ہے ک
مدت پوری کر کے ایک احمدی کا تقاضا پورا کروں۔ پھر دوسر
تیسرے کا علی ھذا القیاس اس کا مطلب یہ ہوا کہ ان
خواہشات پوری کرتے کرتے کسی نہ کسی مدت میں تو مروں گا
آئے دن کے نزاعات ختم کرنے کو ضروری ہے کہ مثل سابق
(امتی) سے "فیصلہ نہ ہو بلکہ باپ کے قائم مقام میاں محمود
قادیان سے معاہدہ ہو کر فیصلہ ہو جائے گا کیونکہ آپ مدعی

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
oSunnat.com

قائم مقام خلیفہ ہیں::
پس میں منتظر ہوں کہ حاجی عبداللہ
قرضہ[۱] ۶۰ ہزار میں جمع کرادیں اور
صاحب کو تکلیف دیں پھر دیکھیں خد
نوٹ:۔ گو ہم مسلمانوں کا اعتقاد
خدا کی تائید پر بھروسہ ہے کہ اگر میاں محمو
خدا ہماری اسی طرح مدد کرے گا جس طر
مدد دی تھی۔ انشاءاللہ::

احمدیہ جماعت کے ممبرو! ہمت
کرو، ورنہ یاد رکھو

ستعلم لیلٰی ای دین تداینـ
و ای غریـ

عنقریب لیلٰی جان لے گی کہ اس
قرض خواہ اسکے قرض کا تقاضا کرتا ہے::
(منقول از اخبار اہلحدیث امرتسر

بحث

مرزا صاحب قادیانی کا دعویٰ ہے
موت اور قبض روح کے لئے ہی موضو
صاحب قادیانی کے لغوی اور ادبی جوہر کا
جس سے ناظرین کرام مرزا صاحب کو لغو

"آجکل قادیانی اخبار میں بار بار شائع ہو رہا ہے کہ سلسا
کا رہے جو بعد کو باقساط اور نمبر وار ادا کیا جائے گا۔ مولانا

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

کہ ان کی نظر کتب لغویہ وادبیہ پر کہاں تک واقع ہے اوران کی تحقی
محدود ہے::

آج میں لغاتِ معتبرہ۔ محاورات عربیہ اور تفاسیر متدا
اور اظہر من الشّمس کردینا چاہتا ہوں کہ لفظ توفی کا حقیقی معنی
مفسرین کے نزدیک "پورا کرنے" اور "پورا دینے" اور "پورا
معنی مرزا صاحب نے بیان کئے ہیں وہ مجازی ہیں نہ کہ حقیقی اور
مرزا صاحب کے موضوعہ اصول کے لحاظ سے بھی معنی حقیقی ثا
بلکہ مجازی ہی ثابت ہوتے ہیں۔ چنانچہ اسی بحث کے خاتمہ پر نا
لیں گے۔

توفی کا حقیقی مع

کتب لغویہ

لسان العرب و محاضرات

(۱) تَوَفَّيْتُ الْمَالَ مِنْهُ وَ اسْتَوْفَيْتُهُ اِذَ

ترجمہ

توفیت (باب تفعل) اور استوفیته (باب استفعال
ہیں کہ میں نے اس سے اپنا مال پورا پورا لے لیا::

(۲) توفاه منه واستوفاه لم یدع منه شیئا
وستوفاه۔ دونوں کے معنے یہ ہیں کہ اس نے پورا
بھی اس نے نہیں چھوڑا::

(۳) توفیت عدد القوم اذا اَعَدَّدْتُہُمْ کلھم۔ ترجمہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل م
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

پوری پوری گنتی لی::

شعر۔ ان بنی

ولا توفا

ترجمہ۔ بیشک قبیلہ نبی اور دکش

پوری نہیں کی::

(۵) وفی با الشئی و ا وفیٰ و

ترجمہ وفا (ثلاثی مجرد اوفی (با

ہیں۔

(۶) الوفاء ضد الغدر یقال و

ترجمہ۔ وفا لفظ کا ضد اور مخالف

شخص نے اپنا عہد پورا کیا۔ اور اوفی (باب

المنجد وال

(۱) تو فی توفیا۔ اوفی حقه

فلان مالی علیه۔

ترجمہ۔ توفی کے معنی ہیں اپنا

ہیں۔ میں نے فلاں شخص سے اپنا پورا پو

(۲) وفی وفاء اتمه ترجمہ۔ وفی

پورا کیا ہو::

اساس البلاغہ

(۱) اِسۡتَوۡفَاهُ وَتَوَفَّاهُ اِسۡ

کے معنی ہیں کہ اس نے اس سے پورا پو

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
www.KitaboSunnat.com

المفردات و محارات ال

(۱) (وفی) الوافی الذی بلغ التّمام۔ یقال درهـ
اف و اوفیت لکیل و الوزن۔
ترجمہ وافی اسے کہتے ہیں جو پورے کو پہنچ جائے
حسب ذیل ہیں:-
درھم و اف وکیل واف الخ

(۲) وفی بعدہ یفي وفاء و اوفی اذا اتم ا
وفا (ثلاثی مجرد) اوفی (باب افعال) اس وقت بولتے ہ
کیا ہو::
اشتقاق ضدہ وھو الغدر ترجمہ وفی کا ضد غدر ہے

مجمع البحار

(۱) وفی الحدیث فمررت بقوم تقرض ش
قرضت ورفت ای تمت وطالت
ترجمہ۔ حدیث میں ہے کہ میں دوزخیوں کی ایک قو
کے ہونٹ کاٹے جاتے تھے۔ جس وقت کاٹے جاتے
چلے جاتے::

قول المتنبی

شعر:- اذا غدرت حسناء اوفت یعهدہا
و من عهدہا ان لا یدوم لها عهدا

ترجمہ

جب خوبصورت محبوبہ عہد شکنی کرے تو گویا وہ اپنے عہد
کیونکہ دائمی عہد نہ ہونا یہ بھی اسکا عہد ہی ہے۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

کتب تفاسیر

تفسیر کبی

(۱) التوفی اخذ الشئی وافیا ترجم
پورا لے لینا ہے جیسا کہ عرب بولتے
میں نے اس سے اپنے درہم پورے پو

بیضاوی

(۱) اَلتَّوَفِّی اَخۡذُ الشَّئِی وَافِیًا وَالۡ
بیضاوی میں تحت آیت فَلَمَّا تَوَفَّیۡتَنِ
کسی چیز کو پورا لے لینے کے ہیں::
هٰکَذَا فِی سَائِرِ الۡکُتُبِ التَّفَاسِیۡ
وَ اِبۡنِ کَثِیۡر وَفَتۡحِ الۡبَیَانِ وَ الۡخَ

توفی کے مجازی

ہم تمام کتب لغات مشہورہ اور اقوال کب
روز کی طرح بالکل روشن کر چکے ہیں کہ وفا کے
ناظرین کی مزید تسلی اور اطمینان کے لئے کتب لغ
ہیں کہ موت۔ قبض، روح اور نوم وغیرہ سب مجازی

تاج العروس شر

وَمِنَ الۡمَجَازِ اَدۡرَکَتۡهُ الۡوَفَاۃُ اَ
اِذَا مَاتَ۔
ترجمہ:۔ توفی کے معنی موت لینا مجازی

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

اساس البلاغة

(۱) وَمِنَ الْمَجَازِ تَوَفَّى فُلَانٌ تَوَفَّاهُ اللّٰه اَدْرَكَتْهُ الْوَفا
ترجمہ۔ توفی کے معنی موت لینا مجازی ہیں (جلد ۳ ص ر ا

تنبیہ

ہماری خوش قسمتی سمجھئے۔ یا مرزائیوں کی بدقسمتی۔ اس جگ
میں اللہ فاعل ذی روح مفعول اور توفی باب تفعل کو علامہ زمخ
امام لغت مجاز بتلا رہے ہیں اگر اس جگہ کوئی مرزائی اپنی کم علمی یا بے سمجھ
اعتراض کرے جیسا کہ ان کی عادت ثانیہ بلکہ اپنے مزعومہ نبی کی
ہم ان حوالوں کو نہیں مانتے۔ کیونکہ یہ انسانوں کے اپنے وضع کردہ
ہے کہ قطع نظر باقی حوالوں کے اس حوالے پر تو خصوصاً کسی مرز
چرا کرنے کی گنجائش ہی نہیں۔ کیونکہ خود مرزا صاحب نے ان کو چو
سے منع کر دیا ہے۔ ذرا الفاظ ملاحظہ ہوں:۔

"اور ہم بیان کر چکے ہیں کہ زبان عرب کا ایک بے مثل امام جر
مقابل پر کسی کو چون و چرا کرنے کی گنجائش نہیں یعنی علامہ زمخشری ا
(براہین حصہ پنجم ص ر ۲۰۴ ط ۲) (خ ص ۳۸۰ ر ج ا

المفردات

(۱) وقَدْ عُبِّرَ عَنِ الْمَوْتِ وَالنَّوْمِ بِا التَّوَفِّىْ ترجمہ۔ مو
مجازی معنے ہیں::

تفاسیر

تفسیر کبیر

اتوفی جنس تحته انواع بعضها با الموت
بالاصعاد الى السماء

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
nnat.com

تر

۔ امام فخر الدین رازیؒ آیت
ہیں۔ کہ توفی بمنزلہ جنس کے ہیں اور
موت اور اصعاد الی السماء وغیرہ::

بیض

التوفی اخذ الشئی وافیا

تر

موت توفی کی ایک نوع ہے::

مرزا صا

ناظرین یہ تو تھی تحقیق از روئے
صاحب کے دستخط خاص کی انتظار ہو۔ تو
مرزا صاحب نے موضوع لہ
ہے۔ اب ہم اسی کسوٹی پر جو مرزا صاحب
مرزا صاحب لکھتے ہیں کہ:۔

ثم اعلموا ان حق الفظ
جمیع افراده من غیر تخصیص
(ملاحظہ ہو الاستفتاء مصنفہ

تر

"یعنی جاننا چاہیئے کہ بیشک لفظ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
www.KitaboSunnat.com

افراد میں اس کا معنی بلا تخصیص و بلا تعیین پایا جائے۔"

اب ہم اسی اصول کی رو سے اسی لفظ توفی کو پر کھتے
معنی موت نہ تو تمام افراد میں پایا جاتا ہے (ظاہر ہے کہ اگر تما
مرزا صاحب ذی روح کی بیخ نہ لگاتے) اور نہ بلا تخصیص و تع
صاحب شرط لگاتے ہیں کہ اللہ فاعل ہو۔ ذی روح مفعول ہو۔
اور لیل کوئی قرینہ نہ ہوں۔ ناظرین ذرا گن لیجئے کہ کتنی شرطیں
لطف یہ کہ شاید مرزائیوں کے نزدیک ابھی تک بلا تخصیص بلا ت

اس مختصر تحریر سے معلوم ہوا کہ جب مرزا صاحب
وضع کردہ اصول کے بھی خلاف پڑتا ہے۔ تو اس کے غلط و باطل
و شب غلاف اس کے ہمارا معنی پورا لے لینا،، جمیع افراد ہیں
وہ موت ہو، خواہ اصعاد الی السماء ہو، خواہ عہد ہو خواہ قرض ہو و
ہے۔ اور ہے بھی بلا تعیین و بلا تخصیص::

اس مختصر سی تحریر کے بعد قارئین کرام پر واضح اور
صاحب اپنے دعوی مسیحیت کو سچا کرنے کے لئے کیا کیا جا
یہاں تک کہ خود اپنے موضوعہ اصولوں کے بھی خلاف کر د
صورتوں سے خالی نہیں یا تو عمداً اپنے دعاوی کو سچا ثابت کر
ہونگے۔ یا سہواً۔ اگر عمدا کرتے تھے تو مفتری علی اللہ۔ مکار۔
ثابت ہوئے اور سہواً تھا تو باوجود نبی ہونے کے خدا تعالی نے ا
اخیر وقت تک ٹیچی فرشتہ کے ذریعہ سے اطلاع کیوں نہیں دی۔
اس کی اصلاح کر جاتے۔ اور مخلوق خدا کو گمراہ نہ کرتے۔ اس
ہونا ثابت ہے::

تحریر بالا سے بالکل واضح اور ہویدا ہو گیا کہ لفظ توفی

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

اور قبض روح کے لئے موضوع نہیں
اور وضعی معنی پورا کرنا ہے۔
كمالا يخفى على من له مم
اب بھی اگر کوئی جاہل۔
کے لئے موضوع ہے تو یہ اس کی

ال

مرزا غلام احمد صاحب قا
ص ۶۲۰/ج ا) میں آیت انی
ہیں۔ وہ میں تجھ کو پوری نعمت د
اصاحب نے فقرہ متوفيك کے

اس

مرزا صاحب نے مسلما
الہامی نہیں تھا::

مرزا صاحب قادیانی کاو
اللہ رسول تھا (ملاحظہ ہو ایام الصلح
نیز یہ کہ کتاب (براہین
میں پیش ہو کر رجسٹرڈ بھی ہو گئی
مستحکم ہے (براہین احمدیہ حاشیہ
ناظرین! جب کشف میں (بقول

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

علیہ وسلم کے دربار میں پیش ہو کر قبولیت حاصل کر رہی تھی۔ کیا
بحث جس کے معنی "پوری نعمت دوں گا،، لئے گئے ہیں۔ رسول
وسلم کی نظر سے نہ گذرے؟ اور اگر گذرے تو بقول مرزائیو
کی وجہ سے کیوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ کاٹ دیا؟

بحث نزول

عموماً مرزائی پارٹی یہ اعتراض کیا کرتی ہے۔ کہ قرآن مجی
اور اس کے مشتقات متعدد جگہ استعمال ہوئے۔ اور وہاں آسمان
جگہ بھی ہمارے مخالف لوگ معنی نہیں لیتے۔ دل میں آیا کہ تم
انکاریہ کانٹا بھی نکال دیا جائے تاکہ ان کو کسی قسم کا شکوہ شکایت کا
آخرت میں موقع نہ ملے۔

ليهلك من هلك عن بينة و يحيى من

سب سے پہلے اس مشکل کو ہم لغۃ حل کرنا چاہتے ہیں
کہ نزول "فرود آمدن،، اور انزال "فرود آوردن،، منتہی الارب
ہے یعنی "نزول،، کے معنی "نیچے آنا،، اور انزال،، کے معنی
مصباح منیر میں ہے۔ نزل من علوه الى سفل۔ یعنی نزول
نیچے آنے کے ہیں::

مشہور لغوی علامہ راغب اصفہانی مفردات میں تحریر ف

النزول فى الاصل هو انحطاط من علوه و انز
و اما بانزال الشى نفسه ز اما بانزال اسبابه
كانزال الحديد و اللباس ونحو ذالك۔ یعنی نزول کے معنی او
ہیں اللہ تعالیٰ کا اتارنا یا تو شے بنفسہ کا اتارنا ہوتا ہے۔ جیسے قرآ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

شے کے اسباب وذرائع اور اس کی

انزال لباس اور اس کے مثل (انزا

وغیرہ) انتہی::

اب اس تصریح کے بعد کسی

وضاحت کریں۔ لیکن بپاسِ خاطر نا

ہیں۔ انشاء اللہ ناظرین دیکھ لیں گے

میں سراسر مغالطہ دہی۔ دجل وفریب

م

قرآن مجید میں ہے کہ

عَلَیْکُمْ آیَاتِ اللّٰہِ۔ الآیۃ۔ اس آ

لفظ ستعمال ہوا ہے::

اگر مشہور اور درسی کتاب

کی کوئی گنجائش ہی نہ نکلتی۔ لیکن یا

ہیں۔ اس لئے ان کو مجبور ومعذور

نقل کر کے اسی پر اکتفا کرتے ہیں

ہُوَ الْقُرْآنُ رَسُوْلًا اَیْ مُحَمَّدًا د

مُقَدَّرٍ اَیْ اَرْسَلَ (جلالین) یعنی

نے (آسمان سے) نازل کیا ذکر قر

آیات میں آیا ہے۔ چودھویں پارے

(۱) انا نحن نزلنا الذکر (ح

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net
www.KitaboSunnat.com

حجر) (۳)وانزلنا اليك الذكر (نحل)(٤)هذا ذكر
(پ۱۷ انبياء)(٥) انزل عليه الذكر (پ۲۳ سوره ص
كفروا بالذكر لما جاء هم انه لكتاب عزيز (پ
(۷)ان هو الا ذكر و قران مبين(پ۲۳ سوره يسين
ذكرى للعالمين(پ۷ سوره انعام)(۹)ان هو ا
(پ۱۳ يوسف (۱۰) وما هو الا ذكر للعلمين (
عشرة كاملة۔

اور رسولاً کے پہلے ارسل محذوف ہے۔یعنی محمد
رسول بنایا۔اسی لئے قرآن مجید میں ذکرا کے بعد آیت کا گول
رسولا۔الگ دوسری آیت میں ہے۔خازن۔مدارک۔سراج
بھی اسی طرح ہے::

بصورت دیگر اگر رسولاً کو منصوب بہ فعل مقدر نہ
سے بدل یا عطف بیان مان لیں۔تو اس صورت میں رسولاً
السلام ہوں گے (کشاف۔بیضاوی) جو بواسطہ محمد صلی اللہ علیہ
اللہ کی آیتیں تلاوت کرتے ہیں اور جبرائیل علیہ السلام کا نزو
متفق علیہ ہے::

دوسرا مغالطہ

خدا تعالیٰ نے قرآن حکیم میں ارشاد فرمایا ہے کہ انزلنا ا
لوہا اتارا۔اب غور کیجئے کہ کیا لوہا آسمان سے نازل ہوتا ہے یا کانو

جواب

آیت مذکورہ میں انزال سے مراد انزال امر ہے جیسا کہ ا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل م
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

ے

سے عبارت والهداية اليه كانزال ا
استعمال کی ہدایت اور حکم اللہ نے نازل
میں ہے۔ان اوامره تتنزل من السم
ہے الامر باعداده ۔یعنی استعمال حدید
مجید فرقان حمید میں دوسرے مقامات
استطعتم من قوۃ۔ (پ۱۰ ر انفال)
(پ۵ نساء) ان آیات میں لوہے کے ہتھیا
تعالی نے نازل فرمایا ہے۔اسی کی طرف انزا
آہنی اسلحہ کے استعمال اور تیار کرنے کا سب
الحديد من قبيل اطلاق المسبب
انشاءاللہ آئندہ جواب میں بھی ہوگی::

تیسرا ا

قرآن شریف میں آتا ہے کہ یا
یعنی اے بنی آدم! ہم نے تم پر لباس اتارا
لوگ پہنتے ہیں کیا وہ آسمان سے اترتے ہیں

جوا

میں کہتا ہوں کہ محاوراتِ عر
میں کبھی سبب بولتے ہیں اور مراد مسبب لی
الذی سببه الغيث (مطول) یعنی ہم
اگنے کا سبب بارش ہے اور کبھی مسبب بو
انزل الله من السماء من رزق (پ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

نازل فرمایا۔ یعنی بارش برسائی جو سبب ہے رزق کے پیدا
ہوا۔ اسی طرح انزلنا علیکم لباساً فرمایا لباس مسبب
ہے تفسیر کبیر جلد ۴ میں ہے انزل المطر و باالمط
منها یحصل اللباس تفسیر معالم التنزیل میں ہے الا
الارض و النبات یکون بما ینزل من السماء
انزلنا اسبابه۔

تفسیر خازن و فتح البیان میں ہے انزل الم
سبب نبا ت اللباس۔ تقسیر مدارک میں ہے لان
منها۔ اسی طرح سراج منیر ابو السعود۔ بیضاوی میں بھی
حاصل کلام یہ کہ وجود لباس کا سبب بارش ہے۔ آسمان
روئی کا درخت پیدا ہوتا ہے۔ روئی سے سوت اور سوت
اونی لباس بنتے ہیں بھیڑ اور دنبے سے۔ بھیڑ اور دنبہ
پیدا ہوتی ہے بارش کے بسبب سے۔ جب بارش ہوتی
درختوں کی پتیاں ہری بھری ہوتی ہیں ان کو ریشم کے کیڑے
نکالتے ہیں۔ جس سے ریشمی لباس وجود میں آتے ہیں غ
حصول اسباب سماویہ و مواد ارضیہ سے مل کر ہوتا ہے جیسے
باری ہوتا ہے (قل من یرزقکم من السماء والارض
پچھلے رکوع میں ہے (وما انزل الله لکم من رزقٍ پ
بطیان ہو چکی، سورۂ زاریات میں آتا ہے وفی السم
(پ۲۶) سورۂ عبس میں فرمایا انا صببنا الماء صبا
و انبتنا فیها حبا۔

الآیۃ (پ۳۰) ان آیات سے آسمانی بارش ا

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

معیشت کا حصول ثابت ہے۔اسی قبیل سے یہ

انزلنا علیکم لباساً (پ۸

الشی باسم المسبب پس انزال کے معنی آ

اسی طرح ثابت ہوئے۔ جس طرح اوپر کی دونو

تحقیق لفظِ

امت مرزا رافعك سے رفع روح ا

جیساکہ مرزا صاحب قادیانی آنجہانی نے بھی

روح مراد لینا ان کی بے علمی پر دال ہے کیونکہ

السماء ہے لاغیر::

تفصیل اس اجمال کی یوں ہے صراح

هُوَ خِلَافُ الْوَضْعِ (صراح ص ۲۵۰) یعنی

لفظ وضع کے اس کے معنی ''نہادن،، (نیچے رکھ

اگر اس سے عزت کی موت مراد لی جائے تو بہ

حشو کے فصاحت سے گر جائیں گی مثلاً رَفَعَ بَعْ

دَرَجَاتٍ مَّنْ نَّشَاءُ (انعام۔یوسف) رَفَعَ

(زخرف) يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ آمَنُو مِنْكُمْ وَا

ان آیات میں رفع کے مشتقات بو

ذی روح (پیغمبران۔اہل علم اور مؤمنین وغیر

درجات ذکر کرنے کی کیا ضرورت تھی؟

حالانکہ رفع کے معنی معین کرنے

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

"درجات،، بطور قرینہ مذکور ہوا ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ ر
قرینہ کئے جائیں گے۔ کیونکہ لغت میں اس کے حقیقی اور وضع
جیسا کہ صراح کے حوالے سے اوپر گزر چکا ہے۔ پس جہاں رف
ہو گا۔ وہاں معنے اس جسم کو نیچے سے اوپر کو حرکت دینا، اور اٹھان
ذیل کا حوالہ بھی شاہد ہے:-

فَالرَّفْعُ فِیْ لَاَجْسَامِ حَقِیْقَةٌ فِیْ الْحَرْکَةِ
الْمَعَانِیْ عَلٰی مَا یَقْتَضِیْهِ الْمَقَامُ (مصباح منیر مصـ
(مصباح منیر مصری جزاول ص ر ۱۱۷

یعنی لفظ رفع جسموں کے متعلق حقیقی معنی کی رو سے ح
لئے ہوتا ہے۔ اور معانی کے متعلق جیسا موقع و مقام ہو::

صاحب مصباح کی اس تصریح سے مبرہن ہو گیا کہ ر
سے اوپر کو حرکت اور انتقال کا ہوتا ہے پس اس بیان و تحقیق ـ
مرفوع الی السماء ثابت ہوا::

چونکہ رافعك میں مخاطب کی ضمیر منادی۔ یعنی عیسیٰؑ
اور اسم عیسیٰ جسم مع ا لروح سے معبر ہے۔ کیونکہ محض
کے قابل تسمیہ نہیں ہوتی۔ پس اس ضمیر سے حضرت عیسیٰؑ کا
الروح الی السماء کالشمس فی نصف النهار ظاہر و

اسی لئے جملہ تفاسیر معتبرہ مثلاً تفسیر کبیرا- جلالین۲- معا
تفسیر رحمانی ۵ -فتح البیان۶- جامع البیان۷- بیضاوی۸-ابن
مدارک۱۱- ابی السعود۱۲- عباسی۱۳- در منثور۱۴ - خازن۱۵-اور الـ
خلاف "رافعك الی،، سے رفع الی السماء،، مراد لکھا ہے
سب سے زیادہ پر لطف بات یہ ہے کہ علامہ جا ر

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

جیسے شخص جس کے متعلق مرزا صاحب
کے مقابل پر کسی چون و چرا کی گنجائش
﴿خ ص ۳۸۰/۳۸۱/ج ۲۱﴾ اس
المذہب شخص تھے) کیوں؟ صرف اس
اجازت دیتی تو یقیناً وہ ضرور ہی تاویل
نیز صراح ص/۳۵۰ میں۔
یعنی رفع کا معنی کسی کو کسی کے نزدیک
نزدیک تب ہی ہو گا جب حرکت اور
چیز ضرور ہی جسم ہو گی۔ دوسرے
صاحب صراح نے بھی صاحب المص
رفع کا صلہ الی مذکور ہو۔ وہاں معنی
ہو گا اس کے لئے مندرجہ ذیل امثلہ ملا

(۱) و من ذالك قولهم رفعه
ص/۲۵۰)
(۲) رفعه الى الحاكم۔(مد
(۳) قال ابوهريرة لسار
صلى الله عليه وسلم
(٤) اى لا ذہبن بك اشكو
حضره لشكوىٰ۔(فتـ
ص/۵۳۱ پ۹)

یعنی حضرت ابو ہریرۃؓ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

اگر رفع کے معنی اعزاز و اکرام کے ہوتے ہیں تو کیا اس
شیطان لعین کو جناب رسالت مآبؐ کی سرکار والا تبار میں عزت
(۴) صحیح بخاری۔ صحیح مسلم۔ نیز مشکوۃ کتاب الجنائز با
ص ر ۱۴۲ میں ہے کہ حضرت زینبؓ (بنت رسولؐ
فوت ہوئے تو کیا گیا فرفع الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ
یعنی وہ لڑکا (نواسۂ رسولؐ) آپؐ کے پاس اٹھا کر لا
ہماری خوش قسمتی سمجھئے یا امت مرزا کی بدبختی کہ موت کا وقت
عزت کی موت مراد نہیں لی جاتی۔ وفی تلک الامثلة کفایة

صاف دل کو کثرت اعجاز کی حاجت
اک نشاں کافی ہے گر دل میں ہے

اخیر میں ہم ببانگ دہل اعلان کرتے ہیں کہ جب رفع
میں سے کوئی سالفظ بولا جائے۔ جہاں اللہ تعالیٰ فاعل اور مفعول جو
صلہ الی مذکور ہو۔ مجرور اس کا ضمیر ہو (اسم ظاہر نہ ہو) وہ ضمیر فا
ہو۔ وہاں سوا آسمان پر اٹھانے کے دوسرے معنی ہوتے ہی نہیں
کوئی آیت کوئی حدیث یا زمانہ جاہلیت کے اشعار میں کوئی شعر پیش
انعام حاصل کرو۔

ایک اعتراض

اس کے مقابلہ و معاضہ میں شاید کوئی جلد باز مرزائی کنز
سے یہ بے سند حدیث پیش کردے کہ اذا تواضع العب
السماء السابعة۔ اس میں رفع کے بعد صلہ الی مذکور ہے لیکن

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

.nnat.com

اس ک

(۱) اس میں الی کا مجرور اسم ظاہر ہے

(۲) یہ بے سند حدیث ہے اس کا

(۳) بالفرض اگر مان بھی لیا جائے
انسان تواضع کرتا ہے تو اللہ
لیتا ہے گویا کہ یہ حدیث من
الطیبب کی۔ یعنی نیک کلم
نیز اس کی تائید ایک اور حدی
سے طبرانی میں مروی ہے۔
حکمته ۔(جامع صغیر للسیو
یعنی جس وقت (کوئی شخص) تو
کی حکمت (تواضع) کو اٹھائے۔ انتہ

التوفی والنزول والرفع الان مر
لله الذی بنعمة تتم الصلحت
محمد مع اکر م التحیات
المطهرات و اعلم یا یها الناظر

مس

حدیث صحیحین م
الشیطان حین یولد فیستهل ص

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

و ابنھا(مشکوۃ ص/۱۰) پر جو اشکال وارد کیا گیا وہ دراصل یہ ہے کہ
کی والدہ حنہ مریمؑ کے پیدا ہو چکنے کے بعد ان کے اور ان کی ذریت کے
پناہ کی طلبگار ہوئی تھیں، جیسا کہ الفاظ قرآنی شاہد ہیں:-

فلما وضعتها قالت رب انی وضعتها انثی و ان
مریم و انی اعیذھا بك ذریتھا من الشیطن الرجیم(آل

پس حدیث مذکور مریمؑ پر صادق نہیں آتی کیونکہ حدیث
لئے مس شیطان کا استثناء حین الولادت ہے۔ اور واقعہ یہ ہے کہ ان کے
حفاظت ان کی ماں بعد الولادت کی ہے لہذا ان کا استثناء کیونکر صحیح ہو سک
وجہ سے بعض راویوں نے حدیث سے مریمؑ کا نام نکال دیا ہے جیسا ک
کتاب بدء الخلق باب صفۃ ابلیس و جنودہ میں حدیث مذکور بایں الفاظ وارد

کل بنی آدم یطعن الشیطن فی جنبیه باصبعه
غیر عیسی ابن مریم ذھب یطعن فطعن فی البخار(ی
ص/۵۰۱)

لیکن آیت قرآنیہ میں چونکہ مریمؑ اور عیسیٰؑ دونوں کے لیے
اس کی قبولیت کا ذکر آیا ہے لہٰذا اس لئے آیت کی مصداق وہی حدیث ٹھ
صحیح بخاری کتاب التفسیر تفسیر سورۂ آل عمران میں مذکور ہے پھر قابل
جاتا ہے کہ اس میں مس شیطان سے کیا مراد ہے؟ گویہ صحیح ہے کہ ع
لفظ شیطان کے بہت سے معنی آتے ہیں۔ اور عرب ہر بری چیز کا انتسا
طرف کرتے ہیں۔ اور یہ بھی صحیح ہے کہ کلام عرب میں مس شیط
تکلیف اور مرض بھی ہوتا ہے جیسا کہ خود قرآن مجید میں ہے:-

الذین یاکلون الربوا لا یقومون الا کما یقوم الذ
الشیطن من المس۔(بقرہ)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

یہاں مسِ شیطان سے م

دعا میں آیا ہے۔انی مسنی الـ

مس شیطان سے مراد مرض اور ضـ

کی دعا میں وارد ہے۔انی مسنی

حدیـ

کسی نے حدیث مذکور :

ہیں اور کسی نے حدیث مذکور میں م

ام الشیطان بھی لغت طب میں کہا

سید احمد نے بھی ایک تاویل کی ۔

"یسوع جنگل میں چالیس دن تک

تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

تردید کی ہے۔ایسی تاویلات دل خ

سے کسی ایک تاویل کو قبول

میرے ناقص خیال میں صرف آ

کے عند الولادۃ رونے کو مس شـ

استثناء حدیث مذکور میں یستھل

مقصود ہے جو وقوع پذیر ہو چکا

ہیں لیکن حضرت عیسیٰؑ و مریمؑ پیدا

تو حضرت عیسیٰؑ و مریم کی کوئی فـ

توہین، بلکہ صرف ایک واقعہ کی

چکا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

الزامی جواب

مرزائیوں کی ضیافت طبع کے لئے مرزا صاب کے قلم کا لکھا ہ
درج ذیل کیا جاتا ہے۔ تاکہ مرزائی حضرات کا منہ بند ہو جائے اور اہل
مرزا صاحب قادیانی کے ''علم و نظر،، کی داد دیں:-

''اور مسلمانوں میں یہ جو مشہور ہے کہ عیسیٰ اور اسکی ماں مس شیطان ۔
پاک ہیں، اس کے معنے نادان لوگ نہیں سمجھتے۔ اصل بات یہ ہے
پلید یہودیوں نے حضرت عیسیٰؑ اور ان کی ماں پر سخت ناپاک الزام لگا۔
تھے، سو اس افترا کا رد ضروری تھا۔ پس اس حدیث کے اس سے ز
کوئی معنی نہیں کہ یہ پلید الزام جو حضرت عیسیٰ اور انکی ماں پر لگائے ہیں
صحیح نہیں ہے بلکہ ان معنوں کر کے وہ مس شیطان سے پاک ہیں اور ا
قسم کے پاک ہونے کا واقعہ کسی اور نبی کو کبھی پیش نہیں آیا۔،،

(دافع البلاء صفحہ آخری) (خ م

اُمصُص بظر اللّات کی تحقیق

مرزائی اعتراض

حضرت مرزا صاحب نے گالیاں دی ہیں تو کیا ہوا۔ حضرت ا
نے بھی تو کفار مکہ کو کہا تھا۔ اُمصُص بظر اللات جاؤ لات بر
چومو۔

جواب

مرزائی معترض نے جو حوالہ پیش کیا ہے اور جو ترجمہ کیا ہے ا
پورا مرزائیت کا ثبوت دیا ہے۔ مرزائیوں کی ذہینت خدا تعالیٰ نے بالکل
ہے۔ ان سے غور و فکر کی تمام قوتیں سلب کر لی ہیں۔ جب کوئی بات بر

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

جھٹ واقعات کو موڑ توڑ کر نہایت
کو بدنام کرنے کی ناکام کوشش کر۔
کردہ عبارت کس حیثیت کی ہے ہم
جائے تاکہ علم دوست اور انصاف پسن
واقعات اس طرح ہیں کہ
شخص نامی بدیل بن ورقاء نے نبی کر
کہا۔،، ان ھو لاء لو قد مستھم
کوذراسی تکلیف پہنچی اور مصائب و آ
دشمنوں کے حوالے کردیں گے۔
یہ بات ایک جاں نثار اور
حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی
گیا۔ فوراً بول اٹھے۔
یعنی جاؤ۔ لات بت سے
استقلال میں لغزش پیدا کردے (اگ
غلام ہیں جہاں آپ کا پسینہ بہے گا ہم ا
دیں گے۔ تمہاری بکواس اور بے ہود
علیہ وسلم کے دل میں ہماری عقیدت
بُدیل نہایت عیار اور چالا
طرف تو آنحضرتؐ کے دل میں مسلم
شبہات پیدا کردیئے جائیں۔ اور دوسر
آزمائش کے وقت علیحدہ ہو کر محمد صلی ا
دشمنان اسلام۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

اس کا جواب حضرت صدیق رضی اللہ عنہ نے یہ دیا ک
حقیقت نہیں۔ ہم تیری باتوں میں آنے والے نہیں۔ حض
اپنے خون کا آخری قطرہ تک بہا دینا عین سعادت سمجھتے ہیں
سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتیں۔ ان کو حقیقت سے دور کا واسطہ بھ

مرزائیوں کو جو علم و عقل سے بالکل بے بہرہ ہیں
عربوں کا محاورہ ہے۔ اُمصص بظر فلانة او امه فلا
بجائے کسی محبوب ترین چیز کا نام بھی لیتے ہیں اور مراد ہوتی
ہے بکتے پھرو یاوہ گوئی کرو۔ اس کی وضاحت کے لئے اہ
معروف کتاب " العمدة،، کا ایک حوالہ پیش کیا جاتا ہے۔
مضبوط ترین کر دیتا ہے "ان الشعراء ثلاثة شاعر
بظر امه" (جلد اص ر ۹۷-۹۸ طبع ۱۹۳۴ء یعنی شاعروں چ
ایک تو بلند پایہ شاعر، دوسرے معمولی اور گھٹیا درجے کے شا
اور تک بند۔

اب اس روشنی میں حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے
مرزائیوں نے کتنا غلط اور بیہودہ ترجمہ کیا ہے۔ دوسری طر
جناب مرزا صاحب قادیانی نے اردو فارسی اور عربی میں نہایت
اپنے مخالفوں کے حق میں استعمال کی ہیں جن کا نمونہ گذشتہ
جا چکا ہے::

حضرت صدیق اکبرؓ نے انتہائی جوش اور غصے کے ع
کلمہ استعمال نہیں فرمایا۔ صرف یہ کہا کہ تمہاری باتیں محض بکواس
تم نے خیال کیا ہے تمہارا خیال بالکل باطل ہے۔ بتایئے اس میں

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

لفظ زنیم کی

اعتراض مرز

اگر مرزا صاحب نے اپنے مخالفوں کو
نے بھی تو اپنے مخالفین کے حق میں "زنیم"

جواب

مرزائی معترض نے اس جگہ بھی نہایت
مجید جو کہ اقوام عالم کے لئے زندگی کا پیغام لایا۔
جس نے عرب کے جاہل بدوؤں کو عالم اور مہذ
تہذیب و تمدن میں تمام دنیا کو سبق دیں، ایسے
مرزائی گالیوں کا الزام، لگا رہے ہیں۔ صرف
ناشائستہ حرکت سرزد ہوئی ہے مرزائیوں کا
صاحب کی ذات "تقدس مآب" میں پایا جائے
السلام میں ثابت کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔
ادب اور لغت کی زبانی پھر مرزائیوں کی جسار
آیت نمبر۱۳ میں اللہ تعالیٰ نے ذکر فرمایا ہے:۔

(۱) عربی لغات میں زنیم کے معنی ہیں:۔

(ا) الملصق بالقوم وليس

(ب) المستلحق فی قوم و

(ج) *among a people to*

es not belong

(عربی انگریزی ڈکشنری از

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

عربی کی ان مشہور و معروف اور مستند لغات کی رو سے زنیم

"وہ شخص جو کسی دوسری قوم میں شامل ہو جائے، بحالیکہ

نہیں"

(۲) کتب ادب:۔

کسی لفظ کے معنی وہی صحیح سمجھے جاتے ہیں جو ادب اور لٹریچ

بیان ہوں۔ عربی زبان سے تھوڑی سی واقفیت رکھنے والا انسان بھی

کہ علامہ عصر المبرد کی شہرہ آفاق کتاب "الکامل" کا

کتنا بلند ہے۔ پنجاب یونیورسٹی میں مولوی فاضل اور ایم۔اے عربی

داخل ہے اور علامہ ابنِ خلدون نے اس کتاب کو عربی ادب کے ا

پہلا درجہ دیا ہے۔ اس مستند اور مشہور کتاب میں زنیم والی آیت نقل

معنی علامہ موصوف نے یہ لکھے ہیں۔ ھو الداعی المُلزَق یعنی ہو

اور مل جائے کسی دوسری قوم کیساتھ (کتاب مذکورہ، جلد ۳، ص ر

حضرت حسان رضی اللہ عنہ جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسل

خاص شاعروں میں سے تھے، ایک شعر میں "زنیم" کا لفظ استعمال کر

کے معنے لکھتے ہیں۔

زنیم تداعاه الرجال زیادة

کما زیدنی عرض الادیم الاکا

یعنی زنیم وہ ہے جسے لوگ زائد سے تعبیر کرتے ہیں جس

ٹانگیں زائد معلوم ہوتی ہیں۔

عربی کتب ادب اور لغات کی رو سے زنیم کے معنی ہیں "و

قوم میں سے تو نہ ہو۔ مگر اس میں آملے۔"

قرآن مجید کی آیت پر اعتراض کرنے والے مرزائیوں کو

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

کہ مرزا صاحب کی محبت میں وہ اللہ
ہیں۔ قرآن پاک کی عظمت پر حملہ
اور ارفع اعلی ہے کہ اس قسم کے
کرے۔ گالیاں تو وہ دیتا ہے جو کمز
جس کے ارادے کو کوئی روک نہیں
کو تباہ و برباد کر دے، اسے کیا ضرور
نزول کا مقصد تو یہ ہے کہ دلوں کو پا
گمراہوں کو سیدھے راستے پر لے
راجپالی ذہنیت نہیں؟ کیا یہ کلام اللہ ک
نہیں؟ یقیناً ہے۔

اس کے خلاف مرزا صا
اور عربی میں موجود ہیں جن میں مخ
کنجریوں کی اولاد ذریة البغایا وغیر

اس کے علاوہ ابن درید
میں زنیم پر بحث کرتے ہوئے لکھتے
''والزنیم الذی له زنمة
پھر قرآن مجید کی مذکورہ بالا آ
''انما اراد بزنیم ان ل

یعنی زنیم کے معنی قرآنی آ
ابن درید ایسا مسلمہ امام لغت

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

میں استعمال نہیں ہوا، بلکہ اس
کی وجہ سے لوگوں میں مشہور ہو جا
بتائیے کہ ان معنوں میں کونسی
کرنیوالو! اپنی نظروں کو وسیع کرو::

و آخر دعوانا ان

والصلوۃ والسلام

تــ

کتاب ہذا "محمدیہ پاکٹ بک محشیٰ بجواب
بھی دیکھا جاسکتا ہے۔ انٹرنیٹ کا پتہ:

معیاری کمپیوٹر

کتابیں، رسائل، مقالے، دعوت نامے،

عربی، فارسی، انگریزی ہندی ودیگر زبانوں میں کم

☆ وقت کی پابندی اور اعتماد کے ساتھ گھر بیٹھے

☆ اپنے رسائل واخبارات اور د
انٹرنیٹ دنیا بھر میں شائع کرنے

کریسینٹ کمپیوٹرس

23183, 24729

انٹرنیٹ

@ndf.vsnl.net.in

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi